شری سُکھمنی صاحب

'The Psalm of Peace'

ਸ੍ਰੀ ਸੁਖਮਨੀ ਸਾਹਿਬ

بانی مع تراجم :-

ا - آسان اردو ترجمہ

ب - منظُوم کشمیری ترجمہ

ترجمہ کار :-

الحاج فاضل کاشمیری

ریٹائیرڈ فیلڈ ایڈوائزر

ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ جے اینڈ کے اسٹیٹ

"SUKHMANI"

ٹائیٹل

شری سُکھمنی صاحب

Translations into :-

(a) Kashmiri verse

(b) Simple Urdu.

۲۔ گُوربانی گورمکھی رسم خط میں اور فارسی رسم خط میں۔

۳۔ ترجمہ فارسی رسم الخط میں۔

۴۔ ترجمہ کار :- الحاج فاضل کاشمیری
Alhaz Fazil Kashmiri

۵۔ کاتب :- (" " ")

چھاپ بار اوّل :- ۱۰۰۰

سنہ اشاعت :- JANUARY 1986

ھدیہ :- — Rs. 100/-

شری سُکھمنی صاحب سری گورو ارجن دیو جی مہاراج کی اصل بانی ہے۔ یہ بانی بھی سری گورو گرنتھ صاحب میں درج ہے۔



राष्ट्रपति
भारत गणतंत्र
PRESIDENT
REPUBLIC OF INDIA

یہ بات باعثِ مسرّت ہے کہ الحاج فاضل کاشمیری صاحب
شری سکھمنی صاحبؑ کا اُردو اور منظوم کشمیری میں ترجمہ کرکے
شایع کر رہے ہیں۔ اِس دشوار کام کو اُنھوں نے جس خوش اسلوبی
اور سخت محنت سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے وہ قابلِ تحسین ہے۔
سری گورو ارجن دیوجی مہاراج کے رُوحانی پیغام کا ترجمہ
ہر زبان میں کیا جانا چاہیے تاکہ اُن کا سندیش تمام لوگوں
تک بلا امتیازِ مذہب و مِلّت پہنچے۔ میری دُعا ہے کہ دُنیا میں
امن و شانتی، قومی یکجہتی اور آپسی بھائی چارہ کو اِس
رُوحانی پیغام سے قوّت حاصل ہو !
فاضل کاشمیری کو مَیں مُبارکباد دیتا ہوں۔

زیل سنگھ
صدر جمہوریہ ہند

نئی دہلی
24-2-1986

ੴ ਸਤਿ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

دلا مدام بگو لا الٰہ الا اللہ   صبح و شام بگو لا الٰہ الا اللہ

بہر مقام بگو لا الٰہ الا اللہ

گیانی نہال سنگھ   دلا مدام بگو لا الٰہ الا اللہ   (عفیف دہلوی)

For promoting the cause of Brotherhood by translating the Message of the Gurus'

Alhaj FAZIL KASHMIRI

has been awarded Siropas (خلعت)
Containing Robes of honour, swords ETC

By



GURDWARA PARBANDHAK COMMITTEE
Sis Ganj, Chandni Chowk
DELHI

Gurdwara East Patel Nagar, Delhi.
Gurdwara Shaheed Bunga, Srinagar.

ستگورو کی بخشش

شری سکھمنی صاحب کا مکمل ترجمہ دیکھنے پر ایک دیندار بزرگ نے کہا کہ اس ذہنی انتشار کے وقت میں اتنی عظیم کتاب کے تراجم کرنے کے لئے صبر و تحمل اور خاطر جمعی کے مواقعے پیدا کرنا ایک کٹھن کام ہے۔ فاضل صاحب! آپ کو یہ عظیم کام کرنے کی مہلت کیسے میسر ہوئی؟ میں نے جواب میں اس حقیقت کا اعتراف کیا کہ ایسا ذہنی، روحانی اور گیان کا کام کرنا تو ستگورو کی بخشش سے ہی ہوتا ہے۔ مگر شعوری طور پر پچھلے ۴ سال میں شری سکھمنی بغور مطالعہ کرنے سے میرے من کو ایک ربانی شانتی ملی ہے جس سے یہ کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ میرا وشواس ہے کہ جس طرح مجھے یہ خاطر جمعی کی لازوال دولت نصیب ہوئی اسیطرح سکھمنی صاحب کا پاٹھ کرنے والے ہر انسان کو خود بخود حاصل ہو گی۔

فاضل کاشمیری

تبلیغِ گُورِ بانی

قومی بھائی چارہ کے کاذیں گُن والا لکھاری ایک اہم رول ادا کر سکتا ہے۔ دو دلوں کو سچّے معنوں میں یکدل بنانے کے لئے لازمی ہے کہ اُنہیں ایک دوسرے کو سمجھنے کی اپیل کی جائے۔ اس سلسلہ میں ایک ذریعہ بالواسطہ (DIRECT) ہوتا ہے اور دوسرا بلاواسطہ۔ بلاواسطہ اپیل ایک لاشعوری کشش ہے۔ جسے انسانی فکر فہم اور روح جلد از جلد تسلیم کرتی ہیں۔ اُس کی ظاہری شکل مختلف مذہبوں اور دھرموں کی مُقدّس کتابوں میں درج گُہر پارے انسانی قلب و نظر کے سامنے پیش کئے جائیں اور ان کے تراجم کر کے ذہنوں کو رُوحانی غذا میسّر کر کے تراشیدہ بنایا جائے۔ اس زُود اثر اور مُجرّب عمل سے دُوئی، بیر اور کوتاہ نظری جیسے اوگُن دھیرے دھیرے یکسانیت، مُحبّت اور وسیع النظری میں بدل جاتے ہیں جو ایک ادیب کی اعلیٰ قدروں کی نشاندہی ہے۔

ہمارے فاضل کاشمیری صاحب اس میدان میں ایک کامیاب شہسوار ہیں۔ جنہوں نے اب تک "شری جپ جی صاحب" اور "شلوک مُہلہ نواں" کے تراجم پیش کئے ہیں۔ اب "شری سُکھمنی صاحب" کے تراجم منظرِ عام پر آرہے ہیں، جو دَر دست مجموعہ میں جلوہ افروز ہیں۔ اُنہوں نے گُورو صاحبان کی رَبّانی بانی کی تبلیغ کر کے سِکھ دَھرم کی جو خدمت کی ہے، اُس سے ایشور، اللہ اور واہیگورو کے بانک آپس میں شیر و شکر ہو جائیں گے۔

میری دُعا ہے کہ فاضل صاحب کی عُمر دراز ہو تاکہ وہ اپنی گُوناگون صلاحیتوں سے مُلک و اقوام کی سیوا تادیر کرتے رہیں۔

میلا رام تنجو

گوگجہ باغ سرینگر کشمیر

ادبی و دھرمی سیوا

مجھے الحاج فاضل کاشمیری کی شری سُکھمنی صاحب کے تراجم دیکھنے کی سعادت ہوئی۔ تراجم بڑی محنت سے کئے گئے ہیں۔ اِن تراجم سے نہ صرف کشمیر کے لوگوں میں شری سُکھمنی صاحب کے نفسِ مضمون کی واقفیت پیدا ہو جائیگی، بلکہ اس سے کشمیری علم و ادب میں بھی معقول اضافہ ہوگا۔ نیز اس سے قومی بھائی چارہ اُستوار ہوگا۔

مَیں فاضل صاحب کو اس کام کے لئے مُبارکباد دیتا ہوں اور دُعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے قلم سے لوگوں کی بھرپور سیوا کریں۔

سرینگر
۱۴ دسمبر ۱۹۸۵ء

علی محمد نائیک

وزیر تعلیمات
J & K. State Srinagar.

فیضِ عام

الحاج فاضل کا شمیری کو گوربانی سے روشناس کرانے اور اس کی تبلیغ کے لیے سری بابا نانک نے سہارا دیا ہے جس سے اُن کا یہ کام سپھل ہوگیا ہے۔ انہوں نے اب شری سکھمنی صاحب کا منظوم کشمیری ترجمہ اور آسان اردو ترجمہ مکمل کر دئے ہیں جو ان کی سچی لگن کا آئینہ ہے۔

میں نے فاضل صاحب کے ان تراجم کو اکثر دیکھ لیا اور اُن کی سنگت میں دربار صاحب کے ایک رکن گیانی بلدیو سنگھ صاحب سے اصل بانی اور اس کے اردو ترجمہ کی پڑتال کرائی۔ مجھے خوشی ہے کہ اس کتاب سے سری گورو ارجن دیوجی کے پیغام کا فیض سب لوگوں تک پہنچ جائے گا۔ یہ بات ہمت افزا ہے کہ اس دور میں بانی کے تراجم کشمیری بھاشا میں بھی ہوگئے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ اس کے ترجمے ہر بھاشا میں ہوں تاکہ عرفانی قدریں وسیع تر ہو جائیں ہماری دعا ہے کہ ہمارے دیس میں فاضل جیسے گور بھگت پیدا ہوں، تاکہ لوگ دینی اور دھرمی پیغامات پڑھ کر اور سمجھ کر بھائی چارہ کی جوت جلائیں۔

Mehtab Singh

(بھگت سردار مہتاب سنگھ ایم اے (دہلی))

(چیئرمین گورو نانک پبلک سینٹرل سکول و نسیبیٹ مسوری)

آتما کا آئینہ

فاضل صاحب نے سکھ دھرم کی مستند کتاب شری سکھمنی صاحب کا مسودہ (اصل کلام معہ کشمیری منظوم ترجمہ اور آسان اردو ترجمہ) مجھے دیکھنے کے لئے دیا۔ میں نے اسے دیکھا اور اس کے مرکزی پیغامات سے روشناس ہوا۔ یہ کتاب سکھوں کے پانچویں گورو صاحب یعنی سری گورو ارجن دیو جی کی آتما کا آئینہ ہے۔ اس سے توحید اور پیر و مرشد کی قدر و منزلت (جسے اسلامی اصطلاح میں پیغمبر کہتے ہیں) کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ کرنے والا اگر دلِ بیدار اور چشمِ ہشیار کا مالک ہو تو قالب و باطن کی پاکیزگی کی موثر تعلیمات بھی حاصل کر سکتا ہے۔ اس قابلِ قدر کتاب کے درد ست تراجم سے توحید کے لافانی نقوش ابھر آتے ہیں۔

فاضل صاحب کے تراجم کی خصوصیت بیانات کا اختصار اور الفاظ و معانی کا انتخاب سونے پر سہاگے کا کام کرتے ہیں۔ ان کی عالمانہ شخصیت، ذاتی قابلیت اور کوشش پیہم خود ان کی قدر و قیمت کی گواہِ عادل ہے ؎ آفتاب آمد دلیلِ آفتاب۔ ان کے تراجم کو ایک بار کیا، بلکہ بار بار دیکھنے سے بھی جی بھر نہیں جاتا ہے۔ کمال یہ ہے کہ تراجم میں بھی ایجاز و اختصار اور اندازِ بیان اصلی کتاب سا رکھا گیا ہے۔ ان سے سری گورو جی کی شان اور قادر الکلامی نظر آتی ہے۔

اس کتاب کی تعریف و توصیف اور اس کے تراجم کی تحسین و آفرین جسقدر کی جائے، کم ہوگی۔

گوشہ گیر

[signature]

(واعظ غلام نبی مبارکی)

صدر بزمِ توحید۔ اہلحدیث اوقاف ٹرسٹ سرینگر کشمیر

۲۶ مارچ ۱۹۷۸ء

مان یوگ ڈاکٹر کرن سنگھ صاحب

سابقہ یونین منسٹر فار ہیلتھ اینڈ فیملی پلاننگ انڈیا۔

جناب فاضل کاشمیری نے سری گورو بابا نانک دیوجی اور اُن کے جانشین گُورو صاحبان کے رُوح پرور اور ایمان افروز کلام کا کشمیری نظم اور اردو میں ترجمہ کرکے ہندوستان کی تہذیبی بو قلمونیوں کی بہار بساطِ کشمیر تک پھیلانے میں اپنا بھرپور حصہ ادا کیا ہے۔ پانچویں گُورو جناب ارجن دیوجی کے کلام "شری سکھمنی صاحب" کا ترجمہ کرکے فاضل صاحب نے کشمیری عوام کو اُس شخصیت کے قریب کر دیا ہے۔ جو بدی کے ساتھ نبرد آزما ہوئی اور بابا نانک کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق سرزمین ہندوستان سے جہالت، نفرت، ذات پات اور دیگر بدعتوں کو مٹانے کیلئے سر بکف میدان کارزار میں آئی۔ ہماری مذہبی کتابیں کسی ایک فرقہ کی نہیں، بلکہ بنی نوع انسان کی میراث ہیں اور ان کا ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنا ایک عالمگیر خدمت ہے۔

آج کے دور میں جب انسان سائینس کی نت نئی ایجادات سے محوِ حیرت ہے

اور مادے کو حقیقت سمجھنے کی طرف مائل ہے، روحانیت کی تعلیم مستحسن اور مبارک ہے۔ آزادی کے بعد ہندوستان میں جو سماج اُبھر رہا ہے اس کی بنیاد سکیولرازم* اور انسانی بھائی چارہ پر ہے۔ اس سماج میں یہ ضروری ہو گیا ہے کہ ہندوستان کی ثقافتی اور تہذیبی اقدار کو ساری قوم کی میراث سمجھا جائے اور انسان دوستی کی ایسی فضا قائم کی جائے کہ ہم ایک دوسرے کا نقطۂ نظر سمجھ سکیں اور جہالت کے گھٹا ٹوپ اندھیرے سے نکل کر مختلف مذاہب کی پھیلائی ہوئی رشد و ہدایت کی روشنی سے بصیرت و بصارت حاصل کریں۔

جناب فاضل کاشمیری کی مساعی کو اس نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو ان کے کام کی قومی اہمیت بڑی وضاحت کے ساتھ نمایاں ہو جاتی ہے۔ یہ بات باعث مسرت ہے کہ اس کام کا بیڑا انہوں نے پورے عزم کے ساتھ اٹھایا ہے۔ توقع رکھنی چاہیے کہ فاضل صاحب اسی طرح کشمیری اور اردو زبان و ادب کو تہذیبی اقدار کے موتیوں سے مالا مال کرنے کی سعی مشکور جاری رکھیں گے۔

کرن سنگھ

(डा॰ कर्णसिंह)

سرینگر کشمیر

۵-۶-۷۸

*Secularism and Brotherhood of mankind

دُور رَس نتائج

"شری سُکھمنی صاحب" کا یہ آسان اردو ترجمہ اور کشمیری منظوم ترجمہ گرانقدر ہیں جو ہمارے دوست الحاج فاضل صاحب کی ۱۴ سال کی محنت شاقہ اور لگن کا نتیجہ ہے۔

"شری جپ جی صاحب" اور "سلوک مہلہ نواں" "ور دِ نجات" کے تراجم کی مانند درِ دست تراجم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے اور شبدوں کے وِچار سے فاضل صاحب کو رُوشناس کرانے میں واہگورو نے مجھ جیسے گنہگار سے یہ ادنیٰ سی سیوا کروائی ہے۔

"شری سُکھمنی صاحب" کا یہ ترجمہ اصل گُوربانی کے عین مُطابق ہے۔ فارسی رسمِ خط میں لکھی ہوئی گُوربانی کے شبدوں پر اعراب (ماترائیں یعنی زبر، زیر اور پیش وغیرہ) ڈالے گئے ہیں۔ تاکہ پنجابی لپی سے ناواقف لوگ بانی کا مُطالعہ کرنے کے دوران کوئی دِقّت محسوس نہ کریں۔ اِس عمل سے بانی کے اصلی شبدوں کا ظاہری رُوپ برقرار رکھنے کی کوشش کا سہرا فاضل جی کے سر ہے۔ اُن کے اس شاہکار سے سکھ دھرم کے ادب میں نہ صرف اضافہ ہوگا بلکہ اس سے دُور رَس نتائج نِکلیں گے۔

کرتار سنگھ کومل

سینیر سکھ مشنری، و ایڈیٹر کرم ویر، سرینگر۔

ترتیب

"سلوک" اسٹ پدی کا سار یعنی نفسِ مضمون (Gist) ہوتا ہے۔ ہر اسٹ پدی کے پہلے ایک سلوک ہوتا ہے۔

اسٹ پدی :- آٹھ بندوں والی نظم۔ ایک اسٹپدی میں آٹھ بند ہوتے ہیں۔ اور ہر بند میں پانچ اشعار۔ شری سکھمنی صاحب کے کل ۲۴ سلوک ہیں۔

رہاؤ :- رہاؤ کے معنی ہیں **رک جاؤ**۔ رہاؤ والا شعر بانی کا مرکزی خیال ہوتا ہے۔

چند شبدوں کے ارتھ

سِکھ :- گورو کے اُپدیشوں پر عمل کرنے والا۔ گورو کا مرید۔ مقلّد۔ شکشا لینے والا۔

نام :- نام سے بیک وقت دو معنی لئے جاتے ہیں:- ۱- ایشور کا نام۔ اُسکی ذات کا احساس

نرنجن :- وہ ذات جو مایا سے منزّہ اور پاک ہے۔

گوبند :- اعلیٰ و ارفع ذات - (Supreme being)

اکال :- دائم و قائم - حیّ القیوم - (Immortal)

ہری :- گناہوں سے پاک کرنے والا۔ سادھو :- تلاشِ حق کرنے والا۔

بھگونت :- قسّام ازل -

اونکار :- وہ ذات جو رُوپ، رنگ اور شکل و صورت سے بالاتر ہے - (رب)

نرنکار :- بے جسم - وہ ذات جس کا کوئی رُوپ نہیں - ایشور - اللہ - واہگورو -

گورو :- ایشور کا پیامبر - گورو خدا نہیں - مگر اوصافِ الٰہی میں اتنا مکمل ہے جتنا ایشور

پار برہم :- لامحدود ذات - وہ ذات جو مکان و زمان اور علّت سے پاک ہے -

سرگن :- حاملِ صفات - گنوں کے رُوپ والا - وصفوں کا پیکر -

گیانی :- عارفِ باللہ -

گیان :- شعورِ ذات - عرفان - علمِ لدنی - گورمکھ :- روشن ضمیر - عارف

برہم گیانی :- خدا شناس - درویشِ کامل - عرفانِ الٰہی سے معمور -

سنت :- وہ ذات جس نے وِشے (کام - کرودھ - لوبھ - موہ - اہنکار) جیت لئے ہوں - یعنی ان پر غلبہ پایا ہو -

سادھ :- وہ شخص جس نے اپنے من پر قابو پایا ہو -

سَت :- تمام یگوں میں یکساں رہنے والی ذات۔

کلیان :- سَدا کا سُکھ۔ دائمی راحت۔ نجات۔ مُکتی۔ جنم کے چکّر سے خلاصی۔ اُدھار

جَم :- موت۔ ملک الموت۔

جگ رچنا :- تخلیق کائنات۔

امرت :- آبِ حیات (Nectar which Confers immortality)

یُگ :- زمانہ۔ یُگ چار ہیں:- ۱۔ ست یُگ ۲۔ تریتا ۳۔ دواپر ۴۔ کلجگ

روگ :- بیماری۔ روگ کی تین قسمیں ہیں ۱۔ آدھ ۲۔ بیادھ ۳۔ اُپاد۔

۱۔ آدھ :- مَن کی بیماری ۲۔ بیادھ :- جسم کی بیماری ۳۔ اُپاد :- وہمی بیماری۔

نِندا :- بدگوئی۔ بہتان تراشی۔ نکتہ چینی۔ حسد۔ بیر۔

نِندک :- بدگوئی کرنے والا۔ تہمت لگانے والا۔ نکتہ چینی کرنے والا۔ غیبت کرنے والا۔

آکار :- ظہورِ ذات۔ روپ۔ شکل وصورت۔ یہ سارا جگ ایک اللہ کا آکار ہے۔

اَگم :- ناقابلِ رسائی۔ پرمبھ :- رب جس کا نام لے کر پاپ دُھل جاتے ہیں۔

اگوچر :- وہ ذات جو انسانی تصوّر سے بالاتر ہے۔

نِدھ :- خزانہ نَونِدھ :- نَو خزانے۔

یوگیہ :- وہ ذات جس میں دوسروں کو پناہ دینے کی شکتی ہو۔ پُشت پناہ۔

اَپار :- بےکراں۔ وہ ذات جو بےحد اور بےانت ہے۔ (Unbounded)

تَت :- عُنصر۔ پانچ تَت :- پانچ عناصر:- ۱۔ ہوا۔ ۲۔ پانی ۳۔ آگ ۴۔ مٹی ۵۔ اَیتھر

ویراگ :- خواہشاتِ نفسانی سے بالاتر ہونا۔ تارکِ دنیا ہونا۔

سِمرن :- وِرد (اوراد، جمع) Calling upon the name of God

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ

ਯਾਦਗਾਰ ਪੋਥੀ ਸਾਹਿਬ

ਸਤਵਰਕ ਜਿਸ ਪਰ ਗੁਰੂ ਅਰਜਨ ਦੇਵ ਜੀ
ਮਹਾਰਾਜ ਪਾਤਿਸ਼ਾਹੀ ਪੰਜਵੀਂ ਦੇ ਸੰ: 1640
ਬਿਕ੍ਰਮੀ ਦੇ ਸ਼ੁਭ ਕਰ ਕਮਲਾਂ ਦੇ ਦਸਤਖ਼ਤ ਹਨ

ਸੂਬੇਦਾਰ ਨਰੈਣ ਸਿੰਘ ਮੈਮੋਰੀਅਲ ਸੁਸਾਇਟੀ
ਗੰਥੀ ਬਾਗ ਰੋਪੜ ਵੱਲੋਂ ਭੇਟਾ

ਮਨਿ ਜੀਤੈ ਜਗੁ ਜੀਤੁ

سری گورو ارجن دیو جی مہاراج کے دستخط کی فوٹو کاپی (سمت 1640 بکرمی)

یہ فوٹو کاپی سردار گنڈا سنگھ مشرقی کی پستک ترجمہ "جپ جی صاحب اردو" سے بذریعہ سردار گلونت سنگھ صاحب پرائیویٹ سیکریٹری صدر جمہوریہ ہند دستیاب ہوئی۔ مترجم ان کا تہہ دل سے ممنون و مشکور ہے۔

اِک اونکار سَت گُور پرساد

گوڑی سُکھمنی مہلہ پنجواں

ਸਲੋਕੁ ॥

੧ ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

੧ ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥
ਆਦਿ ਗੁਰ ਏ ਨਮਹ ॥
ਜੁਗਾਦਿ ਗੁਰ ਏ ਨਮਹ ॥
ਸਤਿਗੁਰ ਏ ਨਮਹ ॥
ਸ੍ਰੀ ਗੁਰਦੇਵ ਏ ਨਮਹ ॥ ੧ ॥

آد گُور اے نَمہ جگاد گُور اے نَمہ
سَت گُور اے نَمہ سِری گُوردیو اے نَمہ

نَمسکار تَس گُورَس یُس اَوّلیں اوس
نمسکار تُہ‍ون زَگَن منزٔ بالیقیں اوس
چھُہ پُوز گور : رہنُما سے راہبَر سے
نمسکار گیانہٕ آگرُ ایشوَر سے

اُستادِ ازَل گُورو کو نمسکار - چارو زمانوں کے مُرشدِ حقیقی کو نمسکار
سَت سُروپ پرماتما کو نمسکار - گیان سُروپ ایشوَر کو نمسکار

ਅਸਟਪਦੀ ॥

(ਅੱਠ ਪਦਾ ਵਾਲੀ, ਅੱਠ ਬੰਦਾਂ ਵਾਲੀ)

ਸਿਮਰਉ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਵਉ ॥
ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਤਨ ਮਾਹਿ ਮਿਟਾਵਉ ॥
ਸਿਮਰਉ ਜਾਸੁ ਬਿਸੰਭਰ ਏਕੈ ॥
ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਅਗਨਤ ਅਨੇਕੈ ॥
ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸੁਧਾਖੵਰ ॥
ਕੀਨੇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਇਕ ਆਖੵਰ ॥
ਕਿਨਕਾ ਏਕ ਜਿਸੁ ਜੀਅ ਬਸਾਵੈ ॥
ਤਾ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਗਨੀ ਨ ਆਵੈ ॥
ਕਾਂਖੀ ਏਕੈ ਦਰਸੁ ਤੁਹਾਰੋ ॥
ਨਾਨਕ ਉਨ ਸੰਗਿ ਮੋਹਿ ਉਧਾਰੋ ॥੧॥

۱۔ سِمرَءُ سِمَر سِمَر سُکھ پاوَءُ   کَل کلیس تَن ماہ مِٹاوَءُ   ١/١
۲۔ سِمرَءُ جاسُ بِسَنبھر ایکے   نام جَپَت اَگنَت اَنیکے
۳۔ بید پُران سِمرِت سُدھاکھر   کینے رام نام اِک آکھر
۴۔ کِنکا ایک جِس جِیا باوَے   تا کی مہما گنی نہ آوَے   ۴
۵۔ کانکھی ایکے دَرَسُ تُہارو
نانک اُن سَنگ موہ اُدھارو

۔۱۔

—·—

۱۔ ਸਿਮਰਉ (سِمرءُ) = مَیں سِمرتا ہوں   ۲۔ ਕਲਿ ਕਲੇਸ (کل کلیس) = دُکھ۔ عذاب۔
۳۔ ਬਿਸੰਭਰ (بِسَنبھر) = پالک۔ رب۔ رازِق   ۴۔ ਜਾਸੁ (جاسُ) = جس کا۔
۵۔ ਸੁਧਾਖੵਰ (سُدھاکھر) = ذاتِ واحد   ۶۔ ਕੀਨੇ (کینے) = اُنہوں نے تسلیم کیا۔

—·—

۱/۱

۱۔ اکی سے موالا سُند ناو سِمرن   دوہ لہ تہ فکرن سِپدِم سوز
جانس پانس لوٗٹ لُتھ باسِم ___ سو کھ تہ زحتھ پراون پوز
۲۔ تس اکی سے کُن کُل گنزراون ۔ سارنی ییتس چھے کھیاوان ہو
زیچھ کرِزی یم ۔ تم ہو کا تیا ہ ___ گرزنہ روس ناو ہیاوان ہو
۳۔ ویدان ، پرانن ، سِمرتین   منز بیٹھ ناوس تقدیس ژور
سے ناو ، سے ناو ییسے سے ناو ___ رام ناو تمی سُند تسلیم کور
۴۔ پیوٚنت رُتھ ناوک ییس پانس شرتے ۔ تس ناوے چھے تھود کھاران
تس نسانس شان چھے بالا ___ تس لو رتہ تبہ خد آسان
۵۔ چانس دیدارس یم گاران   بس تم کرہن دیدار چون
تہندس سنگتس منز اے مولا
نانک سوزس گوژھ تا روان

—·—

۱۔ اے اللہ! میں تمہارا نام کا سمرن کروں تاکہ سکھ پاؤں اور سارے دُکھوں سے نجات حاصل کروں۔
۲۔ میں واحد و رازق پالنے والے کا نام جپوں ۔ اس کا نام اَنگِنت جاندار جپتے ہیں۔
۳۔ ویدوں ، پرانوں اور سمرتیوں نے ایک ہی حیّ القیوم کے نام کو سب سے پاک اور پوِتر قرار دیا ہے۔
۴۔ جس جاندار کے دل میں اُس کے نام کی ایک جھلک بھی بس جائے ، اس کی عظمت بیان کرنے سے زبان قاصر ہے۔
۵۔ نانک فرماتے ہیں کہ اے پربھو! مجھے اُن میں شامل کر جو تمہارے درشن کے طلبگار ہیں۔

نوٹ :۔ مرحوم جسٹس سردار تیجا سنگھ صاحب اس کا مطلب یوں واضح کرتے ہیں :۔

"God I remember and remember time and gain
For bliss by queiting all my inner strife and pain".

—·—

ਸੁਖਮਨੀ ਸੁਖ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮੁ ॥
ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੇ ਮਨਿ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥ਰਹਾਉ॥

سُکھمنی سُکھ اَمرِت پَربھ نام
بھگَت جَناں کے مَنِ بِسرام
«رہاؤ» ॥

۱۔ ਸੁਖ ਅੰਮ੍ਰਿਤ (سُکھ اَمرِت) = سُکھوں کا امرت ۲۔ ਪ੍ਰਭ (پربھ) = رَب
۳۔ ਨਾਮੁ (نام) = خدا کا نام ۴۔ ਬਿਸ੍ਰਾਮ (بِسرام) = آرام
۴۔ ਮਨਿ (مَنِ) = من میں، رُوح و آتما میں، وجود میں

نام حق آبِ حیات تُک چشمہ زان
سُکھمنی کُل راحتن ہنز منکہ کان
دِل چھ بھگتن ہنڈ یمن ہنڈ آنہ پوٗٹ
چھ سکھ لوٗہے پانس منس اندر بسان

ناو مولے سُند چاوان امرتھ - زِیادان سوکھ ہو انسانس
بھگتہ لے گوی تھو ناوس سیتی - اتھی سیتی وانس تم رُودی مس

سُکھمنی میں درج بانی رب کے اوصاف کی عکاسی ہے
اس کے تذکرہ سے من کو سکون اور روح کو تسکین حاصل ہوتی
ہے، کیونکہ رب ہی سُکھوں کا سرچشمہ ہے - یہ بھگتوں کے
رگ و ریشہ میں سرایت کر گئی ہے -

The Nector Name of the Lord, the Harbinger of mind's peace is Enshrined, yea in the minds of the Devotees. (Dr. Gopal Singh)

ਪ੍ਰਭੂ ਦਾ ਅਮਰ ਕਰਨ ਵਾਲਾ ਤੇ ਸੁਖਦਾਈ ਨਾਮ ਸਭ ਸੁਖਾਂ ਦਾ ਮਨੋ ਹੈ, ਜਿਸਦਾ ਟਿਕਾਣਾ ਭਗਤਾਂ ਦੇ ਹਿਰਦੇ ਵਿਚ ਹੈ। (ਗ.ਸਿੰਘ)

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਗਰਭਿ ਨ ਬਸੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਦੂਖੁ ਜਮੁ ਨਸੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਕਾਲੁ ਪਰਹਰੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਦੁਸਮਨੁ ਟਰੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਸਿਮਰਤ ਕਛੁ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਭਉ ਨ ਬਿਆਪੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਦੁਖੁ ਨ ਸੰਤਾਪੈ ॥

ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਸਿਮਰਨੁ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥
ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ॥੨॥

۱۔ پربھ کے سمرن گربھ نہ بسے پربھ کے سمرن دوکھ جم نسے
۲۔ پربھ کے سمرن کال پرہرے پربھ کے سمرن دشمن ٹرے
۳۔ پربھ سمرت کچھ بگھن نہ لاگے پربھ کے سمرن ان دن جاگے
۴۔ پربھ کے سمرن بھؤ نہ بیاپے پربھ کے سمرن دکھ نہ سنتاپے

۵۔ پربھ کا سمرن سادھ کے سنگ
سرب ندھان نانک ہر رنگ

- ۲ -

---

1. ਗਰਭਿ (گربھ) شکمِ مادر
2. ਜਮੁ (جم) ملک الموت
3. ਪਰਹਰੈ (پرہرے) دور ہوجاتے ہیں
4. ਅਨਦਿਨ (ان دن) = رات دن
5. ਸੰਤਾਪੈ (سنتاپے) دکھ نہیں دیتے ہیں
6. ਨਿਧਾਨ (ندھان) خزانہ، سرچشمہ

۱/۲

۱۔ مولا سند یاد کرتو بندو! زنمک پکر نو ڈیشکھ
مولا سند یاد کرتو بندو! __ مونک دکھ تے تچھ نو کھیکھ

۲۔ مولا سند یاد کرتو بندو! مرنچ سپدی اُلجھن دور
مولا سند یاد کرتو بندو! __ سپدی بدخوے دشمن دور

۳۔ مولا سند یاد کرتو بندو! اتھ منز نو دشواری ہو
مولا سند یاد کرتو بندو! __ دہ رات چھے بیداری ہو

۴۔ مولا سند یاد کرتو بندو! کھوران ووژن ترا وکھ ہو
مولا سند یاد کرتو بندو! __ دہ کھ سورنے نہتا وکھ ہو

۵۔ مولا سند یاد سپدی حاصل نانک! لوبے سیتی روزی
پنز کالے یوز تمو سنز تھاوکھ
دولت، راحت، سکھ شوری

—— • ——

پربھ کا نام سمرنے سے انسان مرنے کے بعد پھر شکم مادر (یا اذیتوں) کے چکر میں نہیں پڑتا ہے۔ اور وہ خوفِ ممات کے دائرہ سے نکل جاتا ہے

Remembering God cuts off the chain of birth (Peace)

پربھ کا نام سمرنے سے موت کا ڈر دور ہو جاتا ہے۔ اور دشمن (یہاں تک کہ اپنے برے خیالات اور مکروہ جذبات) کو بھی اپنے پاس نہیں آنے دیتا ہے۔

The spelling of His name drives off the enemy.

پربھ کا نام لینے سے زندگی کے معمول کے کام میں کوئی فرق نہیں آتا ہے۔ انسان ہر وقت نفسانی خواہشات کے ضرر سے باخبر رہتا ہے، اور ان سے دور رہتا ہے۔

پربھ کا نام جپنے سے انسان نڈر ہو جاتا ہے اور اسے کوئی دکھ پریشان نہیں کر سکتا ہے۔

ਪ੍ਰਭੂ ਦਾ ਸਿਮਰਨ ਕਰਨ ਨਾਲ ਡਰ ਦਬਾਉ ਨਹੀਂ ਪਾ ਸਕਦਾ ਤੇ ਦੁੱਖ ਵਿਆਕੁਲ ਨਹੀਂ ਕਰ ਸਕਦਾ। (ਸਾਹਿਬ ਸਿੰਘ)

پربھ کا نام سمرنا اولیاء اللہ کرام کی سنگت میں ملتا ہے۔ ایسے وظیفہ خوان کے لئے یہ دنیا (رحمتوں) کا خزانہ ہے ۔ یادِ حق ہے صحبتِ عابد کا پھل۔ یادِ حق ہے خدمتِ زاہد کا پھل
(بسمل)

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਨਉ ਨਿਧਿ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਤਤੁ ਬੁਧਿ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਜਪ ਤਪ ਪੂਜਾ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਬਿਨਸੈ ਦੂਜਾ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਤੀਰਥ ਇਸਨਾਨੀ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਦਰਗਹ ਮਾਨੀ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਹੋਇ ਸੁ ਭਲਾ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਸੁਫਲ ਫਲਾ ॥
ਸੇ ਸਿਮਰਹਿ ਜਿਨ ਆਪਿ ਸਿਮਰਾਏ ॥
ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੈ ਲਾਗਉ ਪਾਏ ॥੩॥

۱۔ پربھ کے سمرنِ ردھ سدھ نوُ ندھِ   پربھ کے سمرن گیان دھیان تتُ بدھِ (گیآن، دھیآن)
۲۔ پربھ کے سمرنِ جپ تپ پوجا   پربھ کے سمرنِ بنسے دوجا
۳۔ پربھ کے سمرنِ تیرتھ اسنانی   پربھ کے سمرنِ درگہ مانی
۴۔ پربھ کے سمرنِ ہوئے سُ بھلا   پربھ کے سمرنِ سپھل پھلا (ہوءِ)
۵۔ سے سمرہِ جن آپ سمرائے
نانک تا کے لاگو پائے

- ۳ -

---

1. ਰਿਧਿ ਸਿਧ (ردھ سدھ) = غیر معمولی روحانی قوت ۲. ਤਤੁ (تتُ) = اصلیت، سرِ الٰہی
3. ਬਿਨਸੈ (بنسے) = نابود ہو جاتا ہے ۴. ਮਾਨੀ (مانی) = باعزت، عزت والا
۴۔ ਸੁਫਲ ਫਲਾ (سپھل پھلا) = خوش قسمت، عمدہ پھل پانے والا

۱/۳

۱۔ مولا سند یاد کرتو بندو سیدکھ فوق الفطرت ہو
حاصل سپدی ظواتا یکسوئی ــ پراوکھ وشیچ دولت ہو

۲۔ مولا سند یاد کرتو بندو زپچھ تپچھ پوجا کار گوئی
مولا سند یاد کرتو بندو ــ دوئیوگنیائس لر پار گوئی

۳۔ مولا سند یاد کرتو بندو تی گو تیرتھ گاہک شران
مولا سند یاد کرتو بندو ــ اتھی منز تمی سند سپدن زان

۴۔ مولا سند یاد کرتو بندو شکرچ رضہچ کل پرا وکھ
مولا سند یاد کرتو بندو ــ نیک بختی ہند پھل پراوکھ

۵۔ مولا سند یاد تمی سے حاصل یمی اکی تمی سند توفیق پرو و
نانک تہندین ٹاٹھین بندن
دوان پادن تل زو وتھرون

۱۔ رب کا نام ورد کرنے سے قوت کمالات آتی ہے جس سے معرفت اسرار الہٰی حاصل ہوتی ہے۔ اسی بناء پر ایک انسان تمام خوبیوں سے لیس ہوجاتا ہے۔

۲۔ رب کا نام جپنا ہی گویا جپ تپ اور پوجا کرنا ہے۔ اس سے انسان کے دل سے دوئی کا احساس مٹ جاتا ہے۔ رب کی یاد کئے جا بندے۔ جپ تپ پوجا پاٹ ہے یہ ... خاص دوئی کا کاٹ ہے یہ (دل)

۳۔ رب کا نام سمرنے سے انسان کو پاک ہونے کے لئے تیرتھ گاہوں میں نہانے کی ضرورت نہیں پڑتی ہے، وہ بذات خود تیرتھ اسنان کا ہم پلہ ہوجاتا ہے۔ اور رب کی درگاہ میں مقبول ہوجاتا ہے۔

۴۔ رب کا نام سمرنے والا راضی بہ رضا رہتا ہے۔ اس سے اس کو نیک صلہ ملتا ہے۔

۵۔ رب جسے چاہے اپنا نام جپواتا ہے۔ نانک! ایسے ہی نیک بختوں کے پاؤں پڑنا چاہیے۔

نوٹ:۔ رب کا نام بار بار دہرانا، جپنا، ورد کرنا، سمرنا، پے درپے یاد حق کرنا اور اوراد و اذکار کرنا ہم معنی الفاظ ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਸਿਮਰਨੁ ਸਭ ਤੇ ਊਚਾ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਉਧਰੇ ਮੂਚਾ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੁਝੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸੁਝੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਨਾਹੀ ਜਮ ਤ੍ਰਾਸਾ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਪੂਰਨ ਆਸਾ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਮਨ ਕੀ ਮਲੁ ਜਾਇ ॥
ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਰਿਦ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥
ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਬਸਹਿ ਸਾਧ ਕੀ ਰਸਨਾ ॥
ਨਾਨਕ ਜਨ ਕਾ ਦਾਸਨਿ ਦਸਨਾ ॥੪॥

۱/۴

۱۔ پربھ کا سمرن سبھ تے اوچا   پربھ کے سمرن اُدھرے موچا
۲۔ پربھ کے سمرن ترسنا بجھے   پربھ کے سمرن سبھ کچھ سجھے
۳۔ پربھ کے سمرن ناہیں جم ترآسا   پربھ کے سمرن پورن آسا
۴۔ پربھ کے سمرن من کی مل جائے   امرت نام ردماہے سمائے   ماہے۔ سمائے
۵۔ پربھ جی بسہہ سادھ کی رسنا
نانک جن کا داسن دسنا

-۴-

1· ਉਧਰੇ (اُدھرے) = بیڑا پار ہوگیا
2· ਮੂਚਾ (مُوچا) = بہت
3. ਤ੍ਰਿਸਨਾ (ترسنا) ہوس
4. ਜਮ ਤ੍ਰਾਸਾ (جم ترآسا) = جم کا خوف
5. ਸੁਝੈ (سجھے) محسوس ہوتا ہے
6. ਰਸਨਾ (رسنا) = زبان

۱۔ مولا سُند یاد کری کری بندو! کارن منز تھوند کاز ہو چھے
مولا سُند یاد کرتو بندو! ـــ سوّدرس دیاوان تار ہو سے
۲۔ مولا سُند یاد کرتو بندو! ہوَس بیج تیلِش نو روزان چھے
مولا سُند یاد کرتو بندو! ـــ رُت رُت باسی ٹھری وہ تھنے
۳۔ مولا سُند یاد کرتو بندو! مونگ کھوک نو روزان چھے
مولا سُند یاد کرتو بندو! ـــ کَڈو کَڈی ارمان سوزان چھے
۴۔ مولا سُند یاد کرتو بندو! اندریم مَل ہیل سِپدی دوٗر
مولا سُند ناو زان ہو امرِت ـــ سیٹھیس واتی لیس ہر پوٗر
۵۔ سادھن سیتی مولا روزان تم چھی تمی سُند یاد کارن
تہندین وزوازن ہند خادم
نانک پانس ہو زانان

۱۔ رَب کا سمرن کرنا سب کاموں سے برتر اور افضل ہے۔ اس سے بےشمار سمرنے والوں کا بیڑا پار ہو گیا ہے۔

Meditation on the Lord is the highest of deeds.
Meditation on the Lord, yea, myriads are Saved (Gopal Singh)

۲۔ رَب کا نام سمرنے سے انسان کو نہ ہوس رہتی ہے اور نہ طمع۔ وہ اسی کی بدولت باریک سے باریک مسائل کو سمجھنے لگتا ہے۔

۳۔ رَب کے نام کا سمرن کرنے والا اجل کے خوف سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ اُس کے دل کی سب اُمیدیں پوری ہو جاتی ہیں۔

۴۔ رَب کا نام سمرنے سے من کی کدورت (میل) دور ہو جاتی ہے۔ نام کا امرت سمرنے والے کے دل میں جذب ہو جاتا ہے۔

۵۔ نانک! سادھوؤں کی زبان پر رَب کا نام ہوتا ہے۔ میں اُن کے غلاموں کا غلام ہوں

Upon the lips of saints His Name doth lie,
Such people's slave of slaves fain would be I. (M.L. Peace)

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਧਨਵੰਤੇ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਪਤਿਵੰਤੇ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਜਨ ਪਰਵਾਨ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਪੁਰਖ ਪ੍ਰਧਾਨ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਬੇਮੁਹਤਾਜੇ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸਿ ਸਰਬ ਕੇ ਰਾਜੇ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਸੁਖਵਾਸੀ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸਦਾ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥
ਸਿਮਰਨਿ ਤੇ ਲਾਗੇ ਜਿਨ ਆਪਿ ਦਇਆਲਾ ॥
ਨਾਨਕ ਜਨ ਕੀ ਮੰਗੈ ਰਵਾਲਾ ॥੫॥

۱۔ پربھ کو سمرہ سے دھنونتے   پربھ کو سمرہ سے پت ونتے
۲۔ پربھ کو سمرہیہ سے جن پروان   پربھ کو سمرہیہ سے پرکھ پردھان
۳۔ پربھ کو سمرہیہ سے بے محتاجے   پربھ کو سمرہیہ سے سرب راجے
۴۔ پربھ کو سمرہیہ سے سکھواسی   پربھ کو سمرہیہ سدا ابناسی
۵۔ سمرن تے لاگے جن آپ دیالا
نانک جن کی منگے روالا

-۵-

---

1. ਧਨਵੰਤੇ (دھنونتے) = دولتمند
2. ਪਰਵਾਨ (پروان) = مقبول
3. ਅਬਿਨਾਸੀ (ابناسی) = دائم و قائم
4. ਸਿਮਰਨਿ (سمرن) = سمرن میں
5. ਆਪਿ (آپ) = پربھو خود
6. ਰਵਾਲਾ (روالا) = خاک پا

۱۔ گَرانْ ہیم بَنْدٕ آسانْ یادْ تمٕو سُنْد   تِہنزٕ دوٗلتھ تِمَن دِچھنْ مالٕ آسانْ ۵
گَرانْ ہیم بَنْدٕ آسانْ یادْ تمٕو سُنْد ـــ تِمَن عزت تِہنْدْ حُرمت تِمَن شانْ
۲ گَرانْ ہیم بَنْدٕ آسانْ یادْ تمٕو سُنْد   نَہ تِم محتاج ۔ نَہ تِم حُکُم آسانْ
گَرانْ ہیم بَنْدٕ آسانْ یادْ تمٕو سُنْد ـــ تِمے زِٹھی تے تِمے شہ تے تِمے جانْ
۳۔ گَرانْ ہیم بَنْدٕ آسانْ یادْ تمٕو سُنْد   تِمے مَنظورِ حق ۔ سَرگَردہ آسانْ
گَرانْ ہیم بَنْدٕ آسانْ یادْ تمٕو سُنْد ـــ تِمے بُڈی تے ۔ تِمے پرشانْ حُکمرانْ
۴ گَرانْ ہیم بَنْدٕ آسانْ یادْ تمٕو سُنْد   لبانْ تِم سوکھ ۔ تِہُنْدْ آنْدتہٕ اِچھنْہ
گَرانْ ہیم بَنْدٕ آسانْ یادْ تمٕو سُنْد ـــ تِمے قایم ۔ چھ پوشانْ بس تِہنز کتھ
مہربانْ چھے تِمَن پیٹھ پانہٕ مولا
تِمَن حاصل بلا شکھ رحمتے حق
نَصیبن یاوِرِ نانکؔ تمو لَب   نَہ چھس تِمنے تگن پنْدٕ خاکِ پائکھ

—۔—

۱۔ جو لوگ رب کو یاد کرتے ہیں وہ عزت پاتے ہیں ۔ وہی حقیقی دولت سے مالامال
ਜੋ ਮਨੁੱਖ ਪ੍ਰਭੂ ਨੂੰ ਸਿਮਰਦੇ ਹਨ, ਉਹ ਧਨਾਢ ਹਨ,
ਤੇ ਉਹ ਇੱਜ਼ਤ ਵਾਲੇ ਹਨ (ਪ੍ਰੋਫੈਸਰ ਸਾਹਿਬ ਸਿੰਘ)
ہو جاتے ہیں۔
۲۔ جو لوگ رب کو یاد کرتے ہیں وہ کسی غیر کے محتاج نہیں رہتے ہیں۔ دنیا کے لوگ
اُن کے فرمانوں پر چلتے ہیں۔
۳۔ جو لوگ اسمِ اعظم (رب کا نام) سمرتے ہیں۔ وہ خدا کی بارگاہ میں منظور و مقبول ہو جاتے ہیں
وہی لوگوں میں سرکردہ بن جاتے ہیں۔
۴۔ اسمِ اعظم وِرد کرنے والے دنیا میں سُکھی رہتے ہیں۔ ان کا نام رہتی دنیا تک زندہ اور
پایندہ رہتا ہے ؎ اہلِ طاعت زندۂ جاوید ہیں ۔ اہلِ طاعت بندۂ توحید ہیں (تسہیل)
۵۔ اسمِ اعظم وِرد کرنے والے وہی لوگ ہیں جن پر خدا کی مہر ہے ۔ نانک فرماتے ہیں کہ ایسے
لوگوں کے پاؤں کی مٹی پر قربان ہونا چاہیے ؎ ایں سعادت بزورِ بازو نیست

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਪਰਉਪਕਾਰੀ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਤਿਨ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਮੁਖ ਸੁਹਾਵੇ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਤਿਨ ਸੂਖਿ ਬਿਹਾਵੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਤਿਨੁ ਆਤਮੁ ਜੀਤਾ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਤਿਨ ਨਿਰਮਲੁ ਰੀਤਾ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਤਿਨ ਅਨਦ ਘਨੇਰੇ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਬਸਹਿ ਹਰਿ ਨੇਰੇ ॥
ਸੰਤ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗਿ ॥
ਨਾਨਕ ਸਿਮਰਨੁ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ॥੬॥

1/6

۱۔ پربھ کوُ سمرہِ سے پَراُپکارِی پربھ کوُ سمرہِ تِن سَد بلِہارِی
۲۔ پربھ کوُ سمرہِ سے مُکھ سُہاوَے پربھ کوُ سمرہِ تِن سُوکھ بِہاوَے
۳۔ پربھ کوُ سمرہِ تِنُ آتمُ جیتا پربھ کوُ سمرہِ تِن نِرمَل رِیتا
۴۔ پربھ کوُ سمرہِ تِن انَند گھنیرے پربھ کوُ سمرہِ بسَہہ ہَر نیرے
۵۔ سَنت کِرپا تے انَدِنُ جاگِ
نانک سِمرَنُ پُورَے بھاگِ

-٦-

— - —

1- ਪਰਉਪਕਾਰੀ (پراُپکاری) دُوسرے کا بھلا کرنے والا
2. ਸੁਹਾਵੈ (سُہاوَے) = سُندر
3. ਰੀਤਾ (رِیتا) طور و طرز
4. ਬਸਹਿ (بسَہہ) = بستا ہے۔ مُقیم ہے
5. ਨੇਰੇ (نیرے) = قریب۔ نزدیک
6. ਜਾਗਿ (جاگِ) = بیداری

۱۔ کرن یم بند آسان یاد تمی سند — چھ پرتھ کانسہ ہندی غمخار آسان ۱/۶
کرن یم بند آسان یاد تمی سند — تمے پزی پاٹھی لوکن پیٹھ چھہ قوربان

۲۔ کرن یم بند آسان یاد تمی سند — تمن ہندی روے دوہے پر نور روان
کرن یم بند آسان یاد تمی سند — خوشی ستی من تمن بر نور پر زلان

۳۔ کرن یم بند آسان یاد تمی سند — پنن داتے پنن من تم چھہ زینان
کرن یم بند آسان یاد تمی سند — تمن ہنز ریت پوتر شوز آسان

۴۔ کرن یم بند آسان یاد تمی سند — لبان تم سوکھ۔ تلان آنند تہ راحت
کرن یم بند آسان یاد تمی سند — لوان ذاتس نشے پرادان چھہ قربت

۵۔ مہربان چھی یمن پیٹھ سنت تہ سادھ ۔ تمن حاصل دوہے ستس بیدار
نصیب یاوری نانک تمو اب
تمن چھے ساتھ ثنا ذکر بار

— • —

۱۔ رب کا نام سمرن کرنے والے ہمیشہ دوسروں کا بھلا چاہتے ہیں۔ وہ دوسروں کی خیر خواہی کو سمرن کا ایک حصہ سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر سو جان سے قربان ہونا چاہئے۔

۲۔ رب کا سمرن کرنے والوں کے چہرے نورانی ہو جاتے ہیں۔ اُن کی ساری عمر سُکھ اور راحت میں بسر ہوتی ہے۔ نور بر رو از فرہمندی شود ۔ صرف اوقاتش بہ خرسندی شود (عفیف)

۳۔ جو لوگ رب کا سمرن کرتے ہیں، وہ اپنے نفس پر قابو پاتے ہیں۔ رب کے پاک نام سے اُن کے من میں اور ہر کام میں پاکیزگی آتی ہے۔

۴۔ جو لوگ رب کا سمرن کرتے ہیں، انہیں غیر معمولی خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔ اور انہیں قربِ الٰہی نصیب ہوتا ہے۔

"God's constant fellowship's their precious treasure
Their happiness on earth is past all measures."

۵۔ نانک فرماتے ہیں کہ سمرن کرنے کی نعمت نیک بختی سے ہی نصیب ہوتی ہے۔ اور سمرن کرنے والوں کو پیر کامل (سنت یا سادھو) کی برکت سے ہی دائمی خوشی ملتی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਕਾਰਜ ਪੂਰੇ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਕਬਹੁ ਨ ਝੂਰੇ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਹਰਿ ਗੁਨ ਬਾਨੀ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਨੀ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਨਿਹਚਲ ਆਸਨੁ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਕਮਲ ਬਿਗਾਸਨੁ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਅਨਹਦ ਝੁਨਕਾਰ ॥
ਸੁਖ ਪ੍ਰਭ ਸਿਮਰਨ ਕਾ ਅੰਤ ਨਾ ਪਾਰ ॥
ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਜਨ ਜਿਨ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਮਾਇਆ ॥
ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਜਨ ਸਰਨੀ ਪਇਆ ॥੭॥

۷

۱۔ پربھ کے سمرن کارج پورے   پربھ کے سمرن کبہوں نہ جھورے
۲۔ پربھ کے سمرن ہر گن بانی   پربھ کے سمرن سہج سمانی
۳۔ پربھ کے سمرن نہچل آسن   پربھ کے سمرن کمل بگاسن
۴۔ پربھ کے سمرن انحد جھنکار   سکھ پربھ سمرن کا انت نہ پار
۲ مائیا   ۵۔ سمرہے سے جن جن کو پربھ مایا
× پیٔا   نانک تن جن سرنی پیا

- ۷ -

---

1. ਝੂਰੇ (جھورے) = فکر کرتا ہے   4. ਨਿਹਚਲ (نہچل) = نہ ہلنے والا، اڈول
2. ਹਰਿ ਗੁਨ (ہر گن) = ہری کے گن گانے والی   5. ਬਿਗਾਸਨੁ (بگاسن) = شگفتہ
3. ਸਹਜਿ (سہج) = صبر و سکون   6. ਮਾਇਆ (مایا) = مہر، کرم، کرپا

۱۔ کرِان یم بنٛدٕ آسان یادٕ تٔمی سُنٛد تِمَن ہنٛدٕ کار سپدان پوٗرٕ ساری
کرِان یم بنٛد آسان یادٕ تٔمی سُنٛد ___ تِمَن فکرٕ، اندیشو نِشِن خلاصی
۲۔ کرِان یم بنٛد آسان یادٕ تٔمی سُنٛد کرِان شکر و ثناہ تٔم یٚس خدایس
کرِان یم بنٛد آسان یادٕ تٔمی سُنٛد ___ تِمَن ہنٛد مَن لبان شانٛتی تٔ نشے تس
۳۔ کرِان یم بنٛد آسان یادٕ تٔمی سُنٛد تِمَن ہنٛدٕ دل قرارس منٛز چھِہ ہینان
کرِان یم بنٛد آسان یادٕ تٔمی سُنٛد ___ دِلُک کُنٛول پھوٗلِتھ سیٚدِکھ پٔرِستمَن
۴۔ کرِان یم بنٛد آسان یادٕ تٔمی سُنٛد چھِہ بوزان تٔم صدائے حق رگا تار
کرِان یم بنٛد آسان یادٕ تٔمی سُنٛد ___ تِمَن واتان چھُہ سوکھ بے حد تہٕ بسیار
کرِان یم بنٛد آسان یادٕ تٔمی سُنٛد یِمَن پیٚٹھ ذاتہٕ سُنٛز رحمت چھِہ جاری

ییٚتھین لُوکَن کرِان تعظیم نانک
یِتھی لُکھ بخت بُڈ انسان ساری

۱۔ پربھ کا سمرن کرنے سے ہی انسان کے سب کام انجام پاتے ہیں۔ اس سے اُس کے دل سے فکر اور پریشانی دُور ہوجاتی ہے۔ ہ رب کی یاد کئے جا بندے۔ پورے ہوں سب کام ترے۔ چنتا سے آرام ملے (دال)

۲۔ رب کا سمرن کرنے والے کا ہر لفظ خدا کی عظمت کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ اُس کے من کو قرار آجاتا ہے۔ اور وہ شانت سبھاؤ اور حلیم ہوجاتا ہے۔

۳۔ رب کے سمرن سے انسان سکون پزیر ہوجاتا ہے۔ اُس کا من ایک فطری خوشی محسوس کرتا ہے۔ اور ایک جگہ پر قائم رہنے لگتا ہے۔

۴۔ رب کا سمرن کرنے والے کے باطن سے (لاشعور سے) ایک رسیلا اور میٹھا سنگیت بجتا رہتا ہے۔ اس کی یاد سے حاصل شدہ سکھ کبھی ختم نہیں ہوتا ہے۔ اور نہ اس کی کوئی حد ہوتی ہے۔

۵۔ رب کا سمرن ایسے ہی عظیم لوگ کرتے ہیں جن کو وہ (رب) خود نوازتا ہے۔ نانک! فرماتے ہیں کہ ایسے ہی اقبالمندوں کی تعظیم کرنا واجب ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨੁ ਕਰਿ ਭਗਤ ਪ੍ਰਗਟਾਏ ॥
ਹਰਿ ਸਿਮਰਨਿ ਲਗਿ ਬੇਦ ਉਪਾਏ ॥
ਹਰਿ ਸਿਮਰਨਿ ਭਏ ਸਿਧ ਜਤੀ ਦਾਤੇ ॥
ਹਰਿ ਸਿਮਰਨਿ ਨੀਚ ਚਹੁ ਕੁੰਟ ਜਾਤੇ ॥
ਹਰਿ ਸਿਮਰਨਿ ਧਾਰੀ ਸਭ ਧਰਨਾ ॥
ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਹਰਿ ਕਾਰਨ ਕਰਨਾ ॥
ਹਰਿ ਸਿਮਰਨਿ ਕੀਓ ਸਗਲ ਅਕਾਰਾ ॥
ਹਰਿ ਸਿਮਰਨਿ ਮਹਿ ਆਪਿ ਨਿਰੰਕਾਰਾ ॥
ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਬੁਝਾਇਆ ॥
ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਸਿਮਰਨੁ ਤਿਨਿ ਪਾਇਆ ।੮।੧।

۸/۱

۱۔ ہرسمرن کر بھگت پرگٹائے ہرسمرن لگ بید اُپائے
۲۔ ہرسمرن بھئے سدھ جتی داتے ہرسمرن نیچ چہوں کُنٹ جاتے
۳۔ ہرسمرن دھاری سبھ دھرنا سمر سمر ہر کارن کرنا
۴۔ ہرسمرن کیو سگل اکارا ہرسمرن مہہ آپ نرنکارا
۵۔ کر کرپا جس آپ بُجھائیا
نانک گورمکھ ہرسمرن تن پائیا

۲ بُجھاءِ آ
× پاءِ آ

- ۸ -

—-—

1. ਪ੍ਰਗਟਾਏ (پرگٹاءِ) = ظہور میں آئے
2. ਉਪਾਏ (اُپائے) = پیدا کئے
3. ਸਿਧ (سِدھ) وہ عابد جو اپنی سادھنا کے باعث رُوحانی عرُوج تک پہنچ جائے سِدھ کہلاتا ہے
4. ਚਹੁ ਕੁੰਟ (چہُ کُنٹ) = چاروں طرف
5. ਧਰਨਾ (دھرنا) = دھرتی ۔ زمین

۱/۸

۱۔ ظہورس منز بھگت آے یادِ سیتین — کوڑکھ سمرن پتہ تھووکھ ذاتہ سند ٹنز
امی سیتی وِژ تمو تشکیل وید آن — لبکھ تُہو تھ پتہ نِشی ذاتہ عالمس منز

۲۔ بندان تس ذاتہ سِندے یادِ سیتین — پیٹھکھ ناو عالمس منز ذاتہ پدرجیتی
مہربان ذاتہ سِندے یادِ سیتین — زگس منز پیچ تاستھ پیٹھ زلون کھتی

۳۔ مہربان ذاتہ سند یاد کرنہ سیتین — یہ بتزرات ساری ہو روزتھ چھ قایم
ژ کرتو یاد تمی سند یس چھ مخلوق — زبان کاران امیک رب یس چھ دایم

۴۔ یہ مخلوقات سارے یادِ گامژ — مہربان ذاتہ سند یاد کرنہ با پتھ
یہ بتزرات چھے امی تمی یادِ گرمژ — اوے پانے نرنکار چھے بستھ انتھ

۵۔ یس من پیٹھ ناکا مولا مہربان — تمہ بخشش گہرس نِش؛ یوہ قرات
لبان تم ناو تمی سند چھی گورس نِش
کران تم ذکر تس، پراوان چھ رحمت

۱۔ رب کا سمرن کرنے سے بھگت لوگ دنیا میں مشہور ہوئے۔ اسی سے وابستہ ہو کر رشیوں نے ویدوں اور دھرم پستکوں کو رچا۔

۲۔ رب کا نام سمرن کرنے والے عابد ہو گئے۔ وہ اپنے حیوانی جذبات پر غلبہ پا گئے اور داتے بن گئے۔ سمرن کرنے سے نیچ لوگ بھی سنسار میں مشہور و معروف ہو جاتے ہیں۔

۳۔ رب کے سمرن ہی نے ساری دھرتی کو آسرا دیا ہے۔ اس لئے اے بھائی! تو خالقِ کائنات کو ہمیشہ یاد کر۔

۴۔ رب نے سمرن کرنے کے لئے سارے جگ کو بنایا ہے۔ جہاں جہاں اس کے نام کو سمرا جاتا ہے وہاں وہ نرنکار (بے جسم) خود بستا ہے۔

۵۔ رب نے جس شخص کو سمرن کرنے کی نعمت بخش کر اپنی یاد کی سمجھ عطا کی۔ اے نانک! اس شخص نے گورو کے وسیلہ سے سمرن کرنے کی دولت حاصل کر لی۔

ਸਲੋਕੁ ॥
ਦੀਨ ਦਰਦ ਦੁਖ ਭੰਜਨਾ
ਘਟਿ ਘਟਿ ਨਾਥ ਅਨਾਥ ॥
ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ਆਇਓ
ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਸਾਥ ॥ ੧ ॥

سلوک

دِین دَرد دُکھ بھَنجناں گھٹِ گھٹِ ناتھ اَناتھ
سَرنِ تُمارِی آئیو نانک کے پربھ ساتھ

—·—

1- ਦੀਨ (دِین) = مجبور
2- ਭੰਜਨਾ (بھنجنا) = فنا کرنے والے
3- ਘਟਿ ਘਟਿ (گھٹِ گھٹِ) = ہر دِل میں موجود
4- ਨਾਥ (ناتھ) = مالِک، سوامی
5- ਅਨਾਥ (اَناتھ) = یتیم
6- ਨਾਥ ਅਨਾਥ (ناتھ اَناتھ) = مالکوں کا مالِک

2

عاجزن مشکلن اے مولا   دوکھ دود سوزنے ترےٖ کا سکھ
سانیٖ جگرن منز بسون چھکھ
ساریٖ سےٖ منز پان ونیٖپاوکھ
ترےٖ چھکھ سارنیٖ ناتھن ہنٛد ناتھ   ترےٖ چھکھ مالکھ ترےٖ پوٗر ناتھ
یارب! چانین سایس تل چھیس
دکھنا نانک ونیوس ساتھ

—·—

سلوک

اے مجبوروں کے دُکھ درد مٹانے والے پربھو! تو ہر دل اور ہر شے میں سمایا ہوا ہے۔ تو ہی بے سہاروں کا سہارا اور یتیموں کا والی ہے۔ نانک! تمہاری پناہ چاہتا ہے، تو میرا دم ساز ساتھی ہے۔

اے خدا تو شفا بخش درد بیچارگانی در ہمہ جا ہستی، مالک مطلق جہانی و ہیچکس مالکِ تو نیست۔ نانک گوید اے خدای بزرگ من بہ پناہ تو آمدہ ام ہمیشہ با من باش۔

(ترجمہ فارسی ماخوذ از کتاب "گنج آسایش" مطبوعہ ایران)

ਅਸਟਪਦੀ ॥ ੨

ਜਹ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਮੀਤ ਨ ਭਾਈ ॥
ਮਨ ਊਹਾ ਨਾਮੁ ਤੇਰੈ ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ॥
ਜਹ ਮਹਾ ਭਇਆਨ ਦੂਤ ਜਮ ਦਲੈ ॥
ਤਹ ਕੇਵਲ ਨਾਮੁ ਸੰਗਿ ਤੇਰੈ ਚਲੈ ॥
ਜਹ ਮੁਸਕਲ ਹੋਵੈ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ॥
ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ਖਿਨ ਮਾਹਿ ਉਧਾਰੀ ॥
ਅਨਿਕ ਪੁਨਹਚਰਨ ਕਰਤ ਨਹੀ ਤਰੈ ॥
ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ਕੋਟਿ ਪਾਪ ਪਰਹਰੈ ॥
ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥
ਨਾਨਕ ਪਾਵਹੁ ਸੂਖ ਘਨੇਰੇ ॥੧॥

۱- جہہ مات پتا سُت میت نہ بھائی   مَن اُوہاں نام تیرے سنگ سہائی ۲/۱
۲- جہہ مہاں بھیان دُوت جم دلے   تہہ کیول نام سنگ تیرے چلے
۳- جہہ مُسکل ہووے اَت بھاری   ہر کو نام کھن ماہہ اُدھاری
۴- انک پُنہہ چرن کرت نہیں ترے   ہر کو نام کوٹ پاپ پرہرے
۵- گُورمکھ نام جپہو مَن میرے
نانک پاوہ سُوکھ گھنیرے

- ۱ -

---

1. ਜਹ (جہہ) = جہاں ، جدھر
2. ਸੁਤਿ (سُت) بیٹا ،
3. ਮਹਾ ਭਇਆਨ (مہا بھیّان) = مہیب
4. ਦਲੈ (دَلے) کچلتے ہیں ، دُکھ پہنچاتے ہیں
5. ਖਿਨ ਮਾਹਿ (کھِن ماہہ) = لمحہ بھر میں
6. ਗੁਰਮੁਖਿ (گورمکھ) گورو کی مہر سے

٢/١

١۔ یتھ منز مول موج، پوترٕ بنٛر باندو   یارٕ ۔ ہمرٲہی نو بٲہی!
تتھ موقس پیٹھ ناو مولا سُنٛد ___ مَن شوٹھو اُسے ستی آسی!

٢۔ یتھ موقس پیٹھ چانٛس بانٛس   کھوژتل مانٛڈ ہی موت خونخار
تتھ موقس پیٹھ ناو مولا سُنٛد ___ روزی ہمراہ تہٕ غمخار!

٣۔ یتھ موقس پیٹھ۔ یتھ وقتس پیٹھ   بڈ مُشکل کانہہ چھکھ ڈیشان
اچھ ٹپنٛتن منز ناو مولے سُنٛد ___ کریو پتھ مُشکل آسان

٤۔ پاپ ہو یودوٕے تھپ نو تُلنے   خٲرات تہٕ دان گے بے سود
ناوتس مولا سُنٛد یودوٕے ہیکھ ___ گژھنے سارے پاپ نابود

٥۔ پانو! سنٛتن نشہِ ہو لوٗزتھ   ناو مولا سُنٛد زپتھ کرتو
ناو مولا سُنٛد ہیٛی ہیٛی نانک
راحت پانٛس منز پیٛہ تو

١۔ جہاں ماں باپ، بیٹا، دوست اور بھائی ساتھی نہیں بنتے ہیں۔ اے میرے من! وہاں رب کا نام تمہاری مدد کرنے والا ہے۔

٢۔ جہاں بڑے مہیب اور ڈراونے اموات کا انبوہ ہے، وہاں تیرے ساتھ صرف پربھو کا نام جاتا ہے ۔ جس جگہ جم دوت ہیں ہیبت کناں ۔ جس جگہ جنات ہیں آفت رساں
مثل دانہ پیس دیتے ہیں جہاں ۔ یادِ خالق ہی معاون ہیں وہاں (لیتمل دہلوی)

٣۔ جہاں تمہیں ایک بڑی مشکل کا سامنا ہوگا، وہاں صرف اُس کا نام آنکھ کی جھپک میں بچا لیتا ہے ۔ مشکلے آید بتو گر با گزند ۔ نام حق دارد ترا ہم زود بلند (گیانی نہال سنگھ دہلوی)

٤۔ جہاں کفارہ گُناہ کے سلسلہ میں دھرمی رسومات کارگر نہیں ہوتے ہیں، وہاں صرف رب کا نام ہی کروڑوں گُناہ دور کرتا ہے ۔

٥۔ اے میرے من! گورو کی پناہ میں آکر رب کا نام جپ! اے نانک رب کے نام سے ہی سُکھ مُیسّر ہوتا ہے ۔

My soul, recite His Name as the Gurus tell
Thy bliss shall multiply; all be well.

ਸਗਲ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕੋ ਰਾਜਾ ਦੁਖੀਆ ॥
ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਹੋਇ ਸੁਖੀਆ ॥
ਲਾਖ ਕਰੋਰੀ ਬੰਧੁ ਨ ਪਰੈ ॥
ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਨਿਸਤਰੈ ॥
ਅਨਿਕ ਮਾਇਆ ਰੰਗ ਤਿਖ ਨ ਬੁਝਾਵੈ ॥
ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਆਘਾਵੈ ॥
ਜਿਹ ਮਾਰਗ ਇਹੁ ਜਾਤ ਇਕੇਲਾ ॥
ਤਹ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੰਗਿ ਹੋਤ ਸੁਹੇਲਾ ॥
ਐਸਾ ਨਾਮੁ ਮਨ ਸਦਾ ਧਿਆਈਐ ॥
ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈਐ ॥੨॥

٢/٢

١۔ سگل سِرسٹ کو راجا دُکھیا   ہر کا نام جپت ہوئے سکھیا
٢۔ لاکھ کروری بندھن پرے   ہر کا نام جپت نِسترے
٣۔ انک مایا رنگ تکھ نہ بجھاوے   ہر کا نام جپت آگھاوے
٤۔ جہہ مارگ اِہ جات اِکیلا   تہہ ہر نام سنگ ہوت سُہیلا
٥۔ ایسا نام من سدا دھیایئے
نانک گورمکھ پرم گت پایئے ۔٢۔

ص ہاءِ آ
ص دھیآئی ے
× پائی ے

---

1. ਸਗਲ (سگل) = ساری، تمام
2. ਸ੍ਰਿਸਟਿ (سِرسٹ) =
3. ਨਿਸਤਰੈ (نسترے) = پار اتر جاتا ہے
4. ਤਿਖ (تکھ) = پیاس، ہوس، ترشنا
5. ਆਘਾਵੈ (آگھاوے) = سیر ہو جاتا ہے
6. ਸੁਹੇਲਾ (سُہیلا) = مددگار

۲/۲

۱۔ شہ سہسا رَک تام وہتراوان — دوکھ مُشکل تے کشٹ سختی
ناو مولا سُند یوٗد ہیوٗت شاہَن — سوکھ تے آرام تس کتیو چھی

۲۔ روپیَن ہنز کول ترَیش نو ہوٗرن — دَھن ہُرَراوان کُٹیچ ماسے
یوٗدوے تس مولا سُند ناو ہیکھ — مَن سَپدِی تسکین جاسے

۳۔ دَھن یا مایکی رنگا رنگی — سوکھ چھا تُرلراوان تَہنہ تریش
ناو مولا سُند زپھنتو پانو ! — لگیو سارِنی ہوَسن پھیش

۴۔ وتھ چھے رُٹھنُر، اَتھ پیٹھ ہوچلکھ — کُن زوٗن دوران اَتھس کُن
ناو مولا سُند ستی ستی روزِ ی — تسی دیچھ مَن یُس سنبلاوُن

۵۔ ناو مولا سُند چھے یتھ اَعلیٰ — اَتھ گوٗڑھ لاگُن مَن تَے دھیان
موٗرشد سِنزِ کتھ بوٗزتھ نانک — تھدی تھدی منزِل گژھ پراوان

—۔—

۱۔ اِنسان دُنیا کا راجہ بن کے بھی سُکھی نہیں رہتا ہے۔ لیکن رب کا نام جپتے ہی اس کے سارے دُکھ دُور ہوجاتے ہیں ؎ "رنج کب مِٹتا ہے طاعت کے بغیر" (بسمل دہلوی)

۲۔ اِنسان لاکھوں اور کروڑوں روپے کمانے کے باوجود بھی روپے پیسے کی ہوَس میں کمی نہیں پاتا ہے۔ مگر رب کا نام لینے سے سیر ہوجاتا ہے۔

۳۔ مایا کی بیشمار لذتیں اِنسان کی ہوَس کو کم نہیں کرسکتی ہیں۔ لیکن رب کا نام جپنے سے وہ خاطرجمعی حاصِل کرتا ہے۔

۴۔ جس رستے سے بشر اکیلا جاتا ہے اِس میں کوئی بھی اُس کے ساتھ نہیں ہوتا ہے اِس میں بس رب کا نام ہی اُس کا ہمراہ ہوکر سُکھ پہنچاتا ہے ؎ مال تالب گور بعد ازیں اعمال (سعدی)

۵۔ اے نانک! گُورو کی وساطت سے ایک اونچا مقام حاصِل ہوگا۔ تو اس عظمت والے رب کا نام جپ ! ۔

"ਹੇ ਮਨ! ਅਜਿਹਾ (ਸੁਹੇਲਾ) ਨਾਮ ਸਦਾ ਸਿਮਰਿਏ, ਹੇ ਨਾਨਕ! ਗੁਰੂ ਦੀ ਰਾਹੀਂ (ਨਾਮ ਜਪਿਆਂ) ਉੱਚਾ ਦਰਜਾ ਮਿਲਦਾ ਹੈ।"

ਛੂਟਤ ਨਾਹੀ ਕੋਟਿ ਲਖ ਬਾਹੀ ॥
ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਤਹ ਪਾਰਿ ਪਰਾਹੀ ॥
ਅਨਿਕ ਬਿਘਨ ਜਹ ਆਇ ਸੰਘਾਰੈ ॥
ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਤਤਕਾਲ ਉਧਾਰੈ ॥
ਅਨਿਕ ਜੋਨਿ ਜਨਮੈ ਮਰਿ ਜਾਮ ॥
ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਪਾਵੈ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥
ਹਉ ਮੈਲਾ ਮਲੁ ਕਬਹੁ ਨ ਧੋਵੈ ॥
ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਕੋਟਿ ਪਾਪ ਖੋਵੈ ॥
ਐਸਾ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮਨ ਰੰਗਿ ॥
ਨਾਨਕ ਪਾਈਐ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥੩॥

۳/۱

۱۔ چھوٹت ناہیں کوٹ لکھ باہی   نام جپت تہہ پار پراہی
۲۔ انک بگھن جہہ آئے سنگھارے   ہر کا نام تتکال اُدھارے   ص آءِ
۳۔ انک جون جنمے مر جام   نام جپت پاوے بسرام
۴۔ ہؤ میلا مل کبہوں نہ دھووے   ہر کا نام کوٹ پاپ کھووے   ص کبہہ
۵۔ ایسا نام جپہوں من رنگ
نانک پایئے سادھ کے سنگ

- ۳ -

---

1. ਕੋਟਿ (کوٹ) = کروڑ
2. ਸੰਘਾਰੈ (سنگھارے) = برباد کرتے ہیں
3. ਤਤਕਾਲ (تت کال) = فی الفور - آناً فاناً
4. ਬਿਸ੍ਰਾਮ (بسرام) = اطمینان - خلاصی - مکتی
5. ਹਉ (ہؤ) = غرور   ਮਲੁ (مَل) میل
6. ਰੰਗਿ (رنگ) = پریم سے، پیار سے

۲/۳

۱۔ کُتھ بانٛدۄ کیاہ لُچھ تام آسن   یِم نو دِیاوان سوکھن پاسے
یاد تِمی سُند یِس دۄہ کھ ژُلراوِی ___ تارِس تِہ یِم بے پروا سے

۲۔ وَتھ چانٛژ یِتھ وے رٹنے مُشکل   یِم ہو آسن پھتی پھِری کرِ ہتِھ
ناو مولاسُند اَچھ ٹیپن مَنز ___ طے کرناوِی منزل زِ پھُٹ

۳۔ آواگونَس مَنز اَکھ اِنسان   اَت گتھ کری کری کشٹ پراوان
یاد مولا سُند زُنمک چکرُ ___ اِنسانس ہو چھپراوان

۴۔ خود بینی ہیُند مَل نو ولِگان   یود زُنہکی پھِری دِکھ پانَس
ناوس تہندِس مَنز یِڑھ تسابتی ___ سوئے مَل ژُول اِنسانس

۵۔ ناو مولا سُند زِپھِتو پالو!   زِپھِتو! بَرتو لوان تَس ہو
سَنتن سِتی ہیی بیی نانک
واتِی تہندِس ناوَس ہو!

۱۔ لاکھوں اور کروڑوں بھائی بَند والا اِنسان اپنے آپ کو دُکھوں سے دُور نہیں رکھ سکتا ہے۔ ہاں! اگر وہ رَب کے نام کا سہارا لے کر اُسے جپے تو اس کا بیڑا پار ہوگا۔

۲۔ جہاں بیشمار مشکلات اِنسان کو دبا لیتی ہیں، وہاں صرف رَب کا نام ہی اُسے
Where myraids of crosses assemble to destroy thee,
There the Name Saves thee in an instant. (Gopal Singh) ۔ بچا لیتا ہے

۳۔ ایک جاندار بے شمار جنموں سے گزرتا ہے ۔ مرتا ہے اور پھر جنم لیتا ہے ۔ وہ آواگون کے چکر میں پھنسا رہتا ہے ۔ اگر وہ رَب کا نام جپے تو اُسے مکتی ملے گی ۔ ساتھ

۴۔ اِنسان اپنے آپ کو خود بینی کی آلودگیوں سے صاف نہیں کرتا ہے ۔ یہ جنموں تک اُس کے لگی رہتی ہیں ۔ ہاں! اگر وہ رَب کا نام جپے تو کروڑوں پاپوں اور آلودگیوں کا ستیاناس ہوگا۔

۵۔ اے مَن! تو رَب کے اوصاف بھرے نام کو دھیان اور پیار سے جپ! اے نانک! رَب کا نام سادھ سنگت میں ملتا ہے ۔

ਜਿਹ ਮਾਰਗ ਕੇ ਗਨੇ ਜਾਹਿ ਨ ਕੋਸਾ ॥
ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਊਹਾ ਸੰਗਿ ਤੋਸਾ ॥
ਜਿਹ ਪੈਡੈ ਮਹਾ ਅੰਧ ਗੁਬਾਰਾ ॥
ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਸੰਗਿ ਉਜੀਆਰਾ ॥
ਜਹਾ ਪੰਥਿ ਤੇਰਾ ਕੋ ਨ ਸਿਞਾਨੂ ॥
ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਤਹ ਨਾਲਿ ਪਛਾਨੂ ॥
ਜਹ ਮਹਾ ਭਇਆਨ ਤਪਤਿ ਬਹੁ ਘਾਮ ॥
ਤਹ ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੀ ਤੁਮ ਊਪਰਿ ਛਾਮ ॥
ਜਹਾ ਤ੍ਰਿਖਾ ਮਨ ਤੁਝੁ ਆਕਰਖੈ ॥
ਤਹ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਬਰਖੈ ॥੪॥

١ - جِہہ مارَگ کے گَنے جاہِ نَہ کوسا   ہَر کا نام اُوہاں سَنگ توسا ۲/۲
۲. جِہہ پَیڈَے مَہا اَندھ غُبارا   ہَر کا نامُ سَنگ اُجیارا ۴ اُجی آرا
۳. جہاں پَنتھ تیرا نَہ سِجھا نُوں   ہَر کا نامُ تَہہ نال پچھانُوں
۴. جہہ مَہاں بھئیاں تپَت بہہ گھام   تَہہ ہَر کے نام کی تُم اُوپر چھام بھئ آن
۵. جہاں ترِکھا مَن تُجھُ آ کرکھے
تَہہ نانک ہَر ہَر اَمرت بَرکھے

-۴-

---

١. ਮਾਰਗ (مارگ = راہ - آخرت - رستہ
2. ਤੋਸਾ (توسا = سفرخرچ ، توشہ
3. ਜਿਹ ਪੈਡੈ (جہہ پیڈے = جس سفر میں
4. ਉਜੀਆਰਾ (اُجی آرا = روشنی ، اُجالا
5. ਘਾਮ (گھام = گرمی ; ਛਾਮ (چھام = سایہ
6. ਆਕਰਖੈ (آکرکھے = ستائے گی

۱۔ تورِچ وَتھ ہو سَنح تے مُشکِلْ کَرِہ نو، کوس نو، اَنْد نو اَتھ
توشہِ اَتھ مَنز ناو مولا سُنْد ___ ہیس کَرِ پانو چھے کُنی کَتھ

۲۔ زِنْدگی ہِنْزِ وَتھ چھے ہِنْتھ ہیچھ وُنلاہ، گَرداہ، گوٹ، غُبار
ناوچ مَشعَل ہینِتھ یود آسکھ ___ روشَن سَپَدی وَتھ سُمہِ تار

۳۔ زِنْدگی ہِنْزِ وَتھ چھے ہِنْتھ ہیچھ کانْہہ اَکھ سَماکھی نو یاژ کار
اَتھ مَنز آسہِ ناو مولا سُنْد ___ بَس سے آسہِ مَتھرُک یار

۴ زِنْدگی ہِنْزِ وَتھ چھے ہِنْتھ ہیچھ ٹُرُک دِتھ شہِ وزی دوو دُساک تاو
بَس مولا سُنْد سایہ آسہِ ___ ہِنْتھ تَل رَوزی سو کھ تے چاو

۵۔ زِنْدگی ہِنْزِ وَتھ چھے تانْکَت ہِنْتھ مَنز تریش تام ہو نابود
ناو مولا سُنْد اوبرِک سایاہ
گاش، ٹھنْڈُک تے اَمرِت رُود

۱۔ جس زندگی کے رستے میں مُہیب کوس گنے نہیں جاتے ہیں۔ اُس کے طویل سفر میں رب کا نام ہی زادِ راہ ہے۔

۲۔ جس زندگی کے سفر میں تاریک آندھی اور گرد و غبار ہے اُس میں رب کا نام ہی روشنی ہے۔ تیجا سنگھ لکھتے ہیں:-

Although the path is wrapt in darkness deep,
yet there His Name a constant light doth keep.

۳۔ جس سفر میں تیرا کوئی حقیقی واقف نہیں، اُس میں رب کا نام ہی ایک آشنا ہے۔ صاحب سنگھ کا ترجمہ ملاحظہ ہو:-

ਜਿਸ ਰਸਤੇ ਵਿਚ (ਹੇ ਜਾਣ!) ਤੇਰਾ ਕੋਈ ਮਹਿਰਮ ਨਹੀਂ ਹੈ,
ਉਥੇ ਪ੍ਰਭੂ ਜੀ ਤੇਰੇ ਨਾਲ ਸਾਥੀ ਹੈ।

۴۔ جس زندگی کے سفر میں بدیوں کی بھیانک گرمی اور تپش ہے۔ اُس میں رب کا نام تیرے سر پر سایہ ہے۔ روح تنہا جائیگی جس راہ پر۔ اور مصیبت آئیگی جس راہ پر۔ یادِ حق مشکل کشا ہوگی وہاں (بسمل)

۵۔ اے میرے مَن! جس رستے میں تجھے پیاس کی شدت ستاتی ہے۔ اُس میں رب کا نام ہی تمہارے اوپر امرت چھڑکتا ہے۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੀ ਬਰਤਨਿ ਨਾਮੁ ॥
ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੈ ਮਨਿ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥
ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਦਾਸ ਕੀ ਓਟ ॥
ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਉਧਰੇ ਜਨ ਕੋਟਿ ॥
ਹਰਿ ਜਸੁ ਕਰਤ ਸੰਤ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥
ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਉਖਧੁ ਸਾਧ ਕਮਾਤਿ ॥
ਹਰਿ ਜਨ ਕੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥
ਪਾਰ ਬ੍ਰਹਮਿ ਜਨ ਕੀਨੋ ਦਾਨ ॥
ਮਨ ਤਨ ਰੰਗਿ ਰਤੇ ਰੰਗਿ ਏਕੈ ॥
ਨਾਨਕ ਜਨ ਕੈ ਬਿਰਤਿ ਬਿਬੇਕੈ ॥੫॥

۲/۵

۱۔ بھگت جناں کی برتن نام   سنت جناں کے من بشرام
۲۔ ہر کا نام داس کی اوٹ   ہر کے نام اُدھرے جن کوٹ
۳۔ ہر جس کرت سنت دِن رات   ہر ہر اؤکھدھ سادھ کمات   ۴ اؤکھدھ
۴۔ ہر جن کے ہر نام ندھان   پار برہم جن کینو دان
۵۔ من تن رنگ رتے رنگ ایکے
نانک جن کے برت ببیکے

- ۵ -

1- ਬਰਤਨਿ (برتن) = آلہ استعمال
2- ਓਟ (اوٹ) = سہارا ، آسرا
3- ਹਰਿ ਜਸੁ (ہرجس) = حمد و ثناء
4- ਅਉਖਧੁ (اؤکھدھ) = دوائی - دارو
5- ਮਨ (مَن) = من میں - دل میں
6- ਬਿਬੇਕੈ (ببیکے) = پرکھ ، امتیاز

۲/۵

۱۔ ناد مولا سُند پھری یوان گوڑھ   ناد ہیون تمی سُند بھگتن کار

سنتن ناد چھے وُیٹرتے جاداد ___ ناوک سپدکھ من گلزار

۲۔ تس مولا سندی یم یم سیوک   تمہر۔ دُوکھ تمنے تمی سُند ناو

تمی سندی ناوان بے شمارن ___ لاج سمسارس منز بوٹھ ناو

۳۔ دوہ رات ہردم سنت تس ذاتس   حمدس منز چھی گزراوان

سارِی بیمارن منز دارن ___ ناوچ تریجھ تم چاوان

۴۔ یم اکھ تس مولا سندی آسن   ناد تمی سُند پھکھ وُیٹرتے مال

تمی پاک ذاتن پھری تھون کھ ___ دے گوکھ تم ہو گے خوشحال

۵۔ تن من تھندس ناوس منز یم   رنگی رنگی تھاوتھ پرکھاوان

تم روحانی علیم نعمت

نانک! تس نش چھی پراوان

۱۔ رب کا نام بھگتوں کے استعمال کی چیز ہے۔ نام سنتوں اور سادھوؤں کے دل میں گھر کر لیتا ہے

یہ وہ نغمہ ہے جو ہر ساز پر گایا نہیں جاتا (مخمور دہلوی)

۲۔ رب کا نام بھگتوں کا آسرا ہے۔ رب کے نام سے کروڑوں بندے برائیوں سے بچ جاتے ہیں

ہے بے عارف سہارا نام حق۔ بحرِ غم کا ہے کنارہ نام حق (بسمل دہلوی)

۳۔ بھگت لوگ دن رات رب کی حمد کرتے ہیں۔ اسکے نام سے وہ تمام بیماریوں کا علاج کرتے ہیں اور غرور دور کرتے ہیں

"ਭਗਤ ਜਨ ਦਿਨ ਰਾਤ ਪ੍ਰਭੂ ਦੀ ਵਡਿਆਈ ਕਰਦੇ ਹਨ, ਤੇ ਪ੍ਰਭੂ ਨਾਮ ਰੂਪੀ ਦਵਾਈ ਇਕੱਠੀ ਕਰਦੇ ਹਨ (ਜਿਸ ਨਾਲ ਹਉਮੈ ਰੋਗ ਦੂਰ ਹੁੰਦਾ ਹੈ)!"

۴۔ بھگت لوگ رب کے نام کو ایک خزانہ مانتے ہیں۔ انہیں یہ بخشش اپنے رب جی نے عطا کی ہے

"عابداں را نام حق گنجینہ ئے۔ بخشش یزداں زحق افزینہ ئے"

۵۔ بھگت لوگ تن من سے رب کے پیار میں رنگے رہتے ہیں۔ اے نانک! ان کے اندر اچھے اور برے کی پرکھ کرنے کا شعور ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਨ ਕਉ ਮੁਕਤਿ ਜੁਗਤਿ॥
ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਜਨ ਕਉ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਭੁਗਤਿ ॥
ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਨ ਕਾ ਰੂਪ ਰੰਗੁ ॥
ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਕਬ ਪਰੈ ਨ ਭੰਗੁ ॥
ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਨ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥
ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਜਨ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥
ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਨ ਕਉ ਭੋਗ ਜੋਗ ॥
ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਕਛੁ ਨਾਹਿ ਬਿਓਗੁ ॥
ਜਨੁ ਰਾਤਾ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕੀ ਸੇਵਾ ॥
ਨਾਨਕ ਪੂਜੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਦੇਵਾ ॥੬॥

۱۔ ہَر کا نامُ جَن کَو مُکت جُگت ہَر کے نام جَن کو تِرپت بھگت کَو
۲۔ ہَر کا نامُ جَن کا رُوپ رَنگُ ہَر نامُ جَپَت کَب پَرے نہ بھَنگُ
۳۔ ہَر کا نامُ جَن کی وڈِیائی ہَر کے نام جَن سوبھا پائی
۴۔ ہَر کا نامُ جَن کو بھوگ جوگ ہَر نامُ جَپَت کچھُ ناہِ بیوگ کَو
۵۔ جَنُ راتا ہَر نام کی سیوا
نانک پُوجے ہَر ہَر دیوا

-٦-

1- ਤ੍ਰਿਪਤਿ (تِرپت) = سیری، تسلّی
2. ਰੂਪ ਰੰਗ (رُوپ رنگ) = حسن و جمال
3 ਭੰਗ (بھَنگ) = رُکاوٹ
4. ਵਡਿਆਈ (وڈِآئی) = بڑائی، عظمت
5. ਭੋਗ (بھوگ) = نعمتوں کا لطف اُٹھانا
6. ਜੋਗ (جوگ) = لذّات ترک کرنا، نفس کُشی کرنا

۲/۹

۱۔ ناو مولا سُند ہندِس بندن مُکتی ہنز سیز وتھ ناوان
ناو ہنچہ تس مولا سُند ساری ___ شانتی پراوان ۔ سیر سپدان

۲۔ ناو چھے بندن موکھہ پزلاوان ناوے رمح چھولراوان چکھ
مولا ۔ ناوک رنگ یس کھوت تس ___ تسنہ اندتھ ناوان چھکھ

۳۔ ناو مولا سُند ہیی ہیی سادھو شانس نز لب تھز آش بان
ناو مولا سُند ہیی ہیی سنتو ___ لب سوبھا تہ عالی شان

۴۔ مولا سُند ناو ہنچہ انسانس جوگ آسنہ چھے تس گرِ بار
ہنچھے انسانس من شو تھو ! ___ دروِیش ون یا دُنیادار

۵۔ ناوس سیوا کری کرِ اکہ رنگس منز ییم رنگنہ آے
تِمے بندے تمہ اوتے
نانک ! پوزا کری کری آے

— - —

۱۔ بھگت کے لئے صرف رب کا نام مکتی پانے کا ایک وسیلہ ہے ۔ کیونکہ رب کا نام ہی اُن کے لئے سیری الذات ، سکون اور اطمینان کا باعث ہے ۔

۲۔ رب کا نام بھگت کے چہرے کا رنگ روپ ہے ۔ نام سمرنے سے کبھی بھی ان کے رنگ میں بھنگ نہیں پڑتی ہے ۔

۳۔ رب کا نام ہی بھگت کی عظمت اور عزت کا باعث ہے ، کیونکہ رب کے نام سے ہی بھگتوں نے جگ میں شہرت پائی ہے ۔

۴۔ رب کے نام کا سمرن کرنے سے بھگت کو گرہستیوں کے بھوگ اور جوگیوں کے مزے ملتے ہیں ۔ رب کا نام جپنے سے اُسے کوئی دُکھ یا درد غالب نہیں آتا ہے ۔

۵۔ رب کا بھگت اپنے رب کے نام کے سمرن میں ہمیشہ مست رہتا ہے ۔ اے نانک ! وہ بھگت سدا اپنے رب کا پرستار ہوتا ہے ۔ اُسے اور کوئی الگن نہیں ہوتی ہے ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਨ ਕੈ ਮਾਲੁ ਖਜੀਨਾ ॥
ਹਰਿ ਧਨੁ ਜਨ ਕਉ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭਿ ਦੀਨਾ ॥
ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਨ ਕੈ ਓਟ ਸਤਾਣੀ ॥
ਹਰਿ ਪ੍ਰਤਾਪਿ ਜਨ ਅਵਰ ਨ ਜਾਣੀ ॥
ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਜਨ ਹਰਿ ਰਸਿ ਰਾਤੇ ॥
ਸੁੰਨਿ ਸਮਾਧਿ ਨਾਮ ਰਸਿ ਮਾਤੇ ॥
ਆਠ ਪਹਰ ਜਨੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪੈ ॥
ਹਰਿ ਕਾ ਭਗਤੁ ਪ੍ਰਗਟ ਨਹੀ ਛਪੈ ॥
ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਮੁਕਤਿ ਬਹੁ ਕਰੇ ॥
ਨਾਨਕ ਜਨ ਸੰਗਿ ਕੇਤੇ ਤਰੇ ॥੭॥

۲/۷

۱۔ ہر ہر جن کے مال خزینہ   ہر دھن جن کو آپ پربھ دینا
۲۔ ہر ہر جن کے اوٹ ستانی   ہر پرتاپ جن اور نہ جانی
۳۔ اوت پوت جن ہر رس راتے   سُنّ سمادھ نام رس ماتے
۴۔ آٹھ پہر جن ہر ہر جپے   ہر کا بھگت پرگٹ نہیں چھپے
۵۔ ہر کی بھگت مکت بہُ کرے
نانک جن سنگ کیتے ترے   ۔ ۷ ۔

1- ਆਪਿ ਪ੍ਰਭਿ (آپ پربھ) = پربھو نے خود ہی
2- ਸਤਾਣੀ (ستانی) = پائیدار - بلوان
3- ਓਤਿ ਪੋਤਿ (اوت پوت) = تانا بانا
4- ਰਾਤੇ (راتے) = سر سے پاؤں تک محو
5- ਸੁੰਨਿ (سُنّ) = مکمل سکوت ویکسوئی
6- ਕੇਤੇ (کیتے) = کئی قسم کے جاندار

۲/۷

۱۔ ناو مولا سند بھگتن تھندین بخشان بوڈ گنجیناہ چھے
مولے پانے بندن بخشان ـــــ دولت : نانک گنجاہ چھے

۲۔ ناو مولا سند بھگتن تا فی ھرناو روزس منزتس بوس
سے ناو ڈوکھہ تس نوکا والیس ـــــ بیاکھہ نو تارن کھوتس نروس

۳۔ تھندین ناٹھین-ناٹھین تھندہ نا بینز تے وونن چھے رنگدار
دھیانکی منتز چھی ـــــ تھندی ناوک مستن چینتھ گامتز دل ہشیار

۴۔ مولا سندی یم آسان تم چھیا آٹھن پہرن ناو ریھوان
بھگتن سندی گوران پیزلانا پان ـــــ تم نو ریپٹھ دِتھ چھی آسان

۵۔ بھگتی مولا سنز تو دیاوی مکتی لچھہ تے سان ہنز
نانک! کیتی گے سودرس تری تری
سنگت روزکھ سادھن ہنز

ــــــ

۱۔ رب کا نام بھگت کے لیے مال اور دھن ہے۔ یہ دولت بھگت کو اپنے رب کا عطیہ ہے۔
"God's men regard His Name as wealth and gold"

۲۔ رب کا نام ہی بھگت کے لیے ایک لافانی آسرا ہے۔ وہ بھی تو ما سوا اللہ (خدا کے بغیر) کسی کو اپنے دل میں نہیں لاتا ہے۔

۳۔ بھگت کی ذات کا تانا بانا اور رگ و ریشہ رب کے رنگ میں رنگے رہتے ہیں۔ وہ اپنے رب کے نام کے رس کی محویت میں یکسو ہو جاتا ہے۔

۴۔ رب کا بھگت آٹھ پہر اس کا نام جپتا ہے۔ وہ پوشیدہ نہیں رہتا ہے، بلکہ روز روشن کی طرح نمودار ہو جاتا ہے۔

۵۔ رب کی بھگتی نے بے شمار لوگوں کے گناہ دھو ڈالے ہیں۔ اے نانک! بھگت کی صحبت میں کئی اور پار اتر گئے ہیں اور مکت ہو گئے ہیں۔
"Servants in return to many more 'mukti' accord"

ਪਾਰਜਾਤੁ ਇਹੁ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ॥
ਕਾਮਧੇਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਮ ॥
ਸਭ ਤੇ ਊਤਮ ਹਰਿ ਕੀ ਕਥਾ ॥
ਨਾਮੁ ਸੁਨਤ ਦਰਦ ਦੁਖ ਲਥਾ ॥
ਨਾਮ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਸੰਤ ਰਿਦ ਵਸੈ ॥
ਸੰਤ ਪ੍ਰਤਾਪਿ ਦੁਰਤੁ ਸਭੁ ਨਸੈ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਸੰਗੁ ਵਡ ਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ॥
ਸੰਤ ਕੀ ਸੇਵਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥
ਨਾਮੁ ਤੁਲਿ ਕਛੁ ਅਵਰੁ ਨ ਹੋਇ ॥
ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਾਵੈ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥੮॥੨॥

۲/۴

۱۔ پارجاتُ ایہُ ہر کو نامُ کامدین ہر ہر گُن گام
۲۔ سبھ تے اُتم ہر کی کتھا نام سُنت درد دُکھ لتھا
۳۔ نام کی مہماں سنت رِد وسے سنت پرتاپ دُرتُ سبھ نسے
۴۔ سنت کا سنگ وڈبھاگی پائیے سنت کی سیوا نام دھیائیے
(پائیٔے / دھیائیٔے)
۵۔ نام تُل کچھ اور نہ ہوئے
نانک گورمُکھ نامُ پاوے جنُ کوئے
(ہوئے / کوئے)

-۸-

۱۔ ਪਾਰਜਾਤੁ (پارجاتُ) = سب طرح کا پھل دینے والا ایک روایتی بہشتی درخت (شجرِ دولت)
2. ਕਾਮ ਧੇਨ (کام دھین) = آرزوؤں کو پورا کرنے والی روایتی گائے۔ نعمتوں کے بھنڈار کی علامت
3- ਸੁਨਤ (سُنت) = سُنتے ہوئے
4- ਨਾਮੁ ਤੁਲਿ (نامُ تُل) = نام کے برابر

۲/۸

۱۔ یۆدوٕے پرٕژھ نٲو موٗلا سُنٛد — دٔھن دولت زر پرٲوِکھ ہو
ناو ہیوٚ ساریٖ مقصد یِژن — اَرٲہنٛج گاو پیاوِکھ ہو

۲۔ کتھہ کٔرِ موٗلا سنٛز بہتر کتھہ کٔرِ — اَتھہ ہشۍ نو کانٛہہ کتھہ یا باتھ
موٗلا سُنٛد ناو قطعی اوشدھ — لوٗزتھ دوٗر گژھن کُل آفات

۳۔ ناوچ عظمت، ناوچ شوکت — سادھن روٗزِچ اَنٛتھ چھے
سنتن سُنٛد پرتو یۆدوٕے آسی — پاپن نو کانٛہہ ہستی چھے

۴۔ مۆرشد کامِل یِس لوٗگ پتھ گژھن — خوش قسمتھ کینٛہہ اینٛتھ نسان
سادھن سنتن سیوا سپدِتھ — ناو ہیوٚ تتھہ منز روٗزِتھ دھیان

۵۔ ناوس ہشۍ تولِس ہمسر — ژگنس منز نو کانٛہہ نعمت
کمنے سادھس نشہ ہو نانک!
حاصِل سپدان پتھ دولتھ

۱۔ رب کا نام ہی میوہ دینے والا درخت اور امرت جیسا دودھ
Name's is like the Tree of Life in paradise,
دینے والی گائے ہے۔
Or the Cow celestial that all food supplies (Peace)

۲۔ اپنے رب کی صفت بیان کرنا سب سے افضل ذکر ہے، کیونکہ اس کا نام سنتے ہی سارے دکھ درد کافور ہو جاتے ہیں۔

۳۔ رب کے نام کی عظمت سنتوں کے من میں بسی ہے، اور ان کے بدولت پاپ دور ہو جاتے ہیں۔

۴۔ سنتوں کی صحبت تو خوش قسمتی سے ہی ملتی ہے، اور ان کی سیوا میں رہ کر ہی رب کے نام کا سمرن ہوتا ہے۔

۵۔ رب کے پیارے نام کے برابر اور کوئی چیز نہیں۔ اے نانک! خاص ہی کوئی شخص نام کی دولت کو حاصل کرتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥
ਬਹੁ ਸਾਸਤ੍ਰ ਬਹੁ ਸਿਮ੍ਰਿਤੀ
ਪੇਖੇ ਸਰਬ ਢਢੋਲਿ ॥
ਪੂਜਸਿ ਨਾਹੀ ਹਰਿ ਹਰੇ
ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਅਮੋਲ ॥ ੧ ॥

سلوک

بہُہ شاستر بہُہ سمرِتی پیکھے سَرب ڈھنڈھول
پوُجس ناہیں ہر ہرے نانک نام اَمول

—·—

1. ਢਢੋਲਿ (ڈھنڈھول) = کھوج کر

2. ਸਾਸਤ੍ਰ (ساستر) = شاستر۔ شاستر تعداد میں چھ ہیں:۔
۱۔سانکھ ۲۔پتنجلی ۳۔نیائے ۴۔بشیشک ۵۔میمانسا ۶۔ویدانت سِمرِتی

3. ਪੇਖੇ (پیکھے) = دیکھے

4. ਪੂਜਸਿ ਨਾਹੀ (پوُجس ناہی) = نہیں پہنچتے ہیں۔

3

سلوکھ

سمرتی ، شاستر زٲرِتھ زٲرِتھ
پُرِتھ سُنی سُنی دِتھ ژھانٛڈِتے زول
اما ! ناوس سوٚمبب کینٛہہ نوٚ وانان
چھُہ نانک ناو تمی سُند انمول

—·—

سلوکھ

بہُت شاستروں اور سمرتیوں کو کھوج کے دیکھا۔
لیکن یہ سب دھری کتابیں وحدہٗ لاشریک رب کے
نام کی ہمسری نہیں کر سکتے ہیں۔ اے نانکؔ ! رب کے
نام کا مول نہیں پایا جا سکتا ہے ۔

سب سمرتیاں، شاستر نانکؔ ! لئے ٹٹول
تول نہ اس کے آ سکیں نام اُس کا انمول

ڈاکٹر گوپال سنگھ کا انگریزی ترجمہ ملاحظہ ہو :-

Many Shastras I searched through and Smritis too,
they equal not the Name of the Lord, for, invaluable is His Name.

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਜਾਪ ਤਾਪ ਗਿਆਨ ਸਭਿ ਧਿਆਨ ॥
ਖਟ ਸਾਸਤ੍ਰ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਵਖਿਆਨ ॥
ਜੋਗ ਅਭਿਆਸ ਕਰਮ ਧ੍ਰਮ ਕਿਰਿਆ ॥
ਸਗਲ ਤਿਆਗ ਬਨ ਮਧੇ ਫਿਰਿਆ ॥
ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰ ਕੀਏ ਬਹੁ ਜਤਨਾ ॥
ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਹੋਮੇ ਬਹੁ ਰਤਨਾ ॥
ਸਰੀਰੁ ਕਟਾਇ ਹੋਮੈ ਕਰਿ ਰਾਤੀ ॥
ਵਰਤ ਨੇਮ ਕਰੈ ਬਹੁ ਭਾਤੀ ॥
ਨਹੀ ਤੁਲਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਬੀਚਾਰ ॥
ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜਪੀਐ ਇਕ ਬਾਰ ॥੧॥

۱۔ جاپ تاپ گیان سبھ دھیان کھٹ شاستر سمرت وکھیان گیان
۲۔ جوگ ابھیاس کرم دھرم کریا سگل تیاگ بن مدھے پھریا دھیان
۳۔ انک پرکار کیئے بہہ جتنا پن دان ہومے بہہ رتنا وکھان ۲ ابھیاس
۴۔ سریر کٹائے ہومے کر راتی ورت نیم کرے بہہ بھاتی کٹاء
۵۔ نہیں تل رام نام بیچار
نانک گورمکھ نام جپیئے اک بار جپیے

— - —

۱۔ ਜਾਪ (جاپ) = کسی منتر کو بار بار دہرانا۔ ۲۔ ਤਾਪ (تاپ) = تپ کرنا = جسم کو اذیت دینا۔ جسم کشی کرنا۔ ۳۔ ਗਿਆਨ (دھیان) = کسی دیوتا کی تصویر یا مورتی پر توجہ جمانا ۴۔ ਮਧੇ (مدھے) = درمیان میں۔ ۵۔ ਤਿਆਗ (تیاگ) = ترک کرکے۔ ۶۔ ਰਤਨਾ (رتنا) = گھی۔ ۷۔ ਭਾਤੀ (بھاتی) = طریقے۔

۱۔ گیان کرِتھ اَتھ دِھیان کرِتھ جپ کرِتھ یا تپ کرِتھ ۴/۳
شنوٗنے شاسترتے سمرتی __ ہزر پٔتھ پھیرِتھ واکھ پٔرِتھ

۲۔ یوگ سادھن یا پرانن کرِتھ دیہہ پیٖج کرِتھ کیٚیا پٔیٖر
ساری ترٲوِتھ تاری اَنتھ __ وَن ژھانڈِتھ یا جنگل دوٗر

۳۔ پٔنٕنی داں کرِتھ ہونا کرِتھ رٔژھ رٔژھ کوتا گیو نالین
ترٲوِ کرِتھ جتنا کرِتھ __ کاتیاہ کاتیاہ کٔشٹ ترٲلین

۴۔ دوہ رات فاقے یوزِنی رودزان نیم اَپٕنی لوٗو لوٗو گندِتھ نار
گیو پھٕل زٲلین ہونس ترٲوِتھ __ جیٚسمس ترِٹھ ترِٹھ پھولن پیٚو نار

۵۔ یِہ کشٹ تلِہ تلِہ حاصل کیٚہ نو رامَ ناوَس سمرن تُلیٚہ داز
گورُس ارشاد ناناکَس ترُو
منزل پراوکھ ہو یکبار

— - —

ا۔ کوئی شخص خواہ وید منتروں کا پاٹھ کرے۔ خواہ اپنے شریر کو دھونی سے تپا کر دکھ پہنچائے۔ عرفان کی طرح طرح کی باتیں کرے۔ دیوتیوں کے دھیان دھرے اور چھ شاستروں کا اپدیش کرے
۲۔ خواہ کوئی جوگ کے سادھن کرے اور اپنے جسم کو بھگتی کے لئے طرح طرح کی تکلیفیں پہنچائے۔ خواہ گھر گرہستی چھوڑ کے جنگلوں میں مارا مارا پھرے۔
۳۔ چاہے وہ طرح طرح کے جتن کرے اور بہت سارا گھی ہون میں جلائے۔
۴۔ چاہے وہ اپنے جسم کے ٹکڑے کرا کے ہون کنڈ میں جلا کے راکھ کرے
یا فاقے پر فاقہ کرے۔ ۴
۵۔ مگر یہ ریاضتیں اسم اعظم کا ورد کرنے کی برابری نہیں کر سکتی ہیں۔ چاہے اے نانک! یہ ورد کیوں نہ ایک ہی بار سادھ سنگت میں کیا جائے۔

[4] All these do not compare with the mind to NAME applied, Even though 'tis done just once. Through words of a True Guide.

ਨਉ ਖੰਡ ਪ੍ਰਿਥਮੀ ਫਿਰੈ ਚਿਰੁ ਜੀਵੈ ॥
ਮਹਾ ਉਦਾਸੁ ਤਪੀਸਰੁ ਥੀਵੈ ॥
ਅਗਨਿ ਮਾਹਿ ਹੋਮਤ ਪਰਾਨ ॥
ਕਨਿਕ ਅਸ੍ਵ ਹੈਵਰ ਭੂਮਿ ਦਾਨ ॥
ਨਿਉਲੀ ਕਰਮ ਕਰੈ ਬਹੁ ਆਸਨ ॥
ਜੈਨ ਮਾਰਗ ਸੰਜਮ ਅਤਿ ਸਾਧਨ ॥
ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਕਰਿ ਸਰੀਰੁ ਕਟਾਵੈ ॥
ਤਉ ਭੀ ਹਉਮੈ ਮੈਲ ਨ ਜਾਵੈ ॥
ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਸਮਸਰਿ ਕਛੁ ਨਾਹਿ ॥
ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਗਤਿ ਪਾਹਿ॥੨॥

۱۔ نو کھنڈ پرتھمی پھرے چر جیوے   مہا اداس تپیسر تھیوے ॥ ۲ / ۳
۲۔ اگن ماہہ ہومت پران   کنک اسو ہیور بھوم دان ॥
۳۔ نیولی کرم کرے بہہ آسن   جین مارگ سنجم ات سادھن
۴۔ نمکھ نمکھ کر سریر کٹاوے   تو بھی ہومے میل نہ جاوے

۵۔ ہر کے نام سمسر کچھ ناہہ
نانک گورمکھ نام جپت گت پاہہ   - ۲ -

۱۔ ਚਿਰੁ ਜੀਵੈ (چر جیوے) = طویل عمر پائے۔ ۲۔ ਤਪੀਸਰੁ (تپیسر) = بڑا تپ کرنے والا۔
۳۔ ਥੀਵੈ (تھیوے) = ہو جائے۔ ۴۔ ਕਨਿਕ (کنک) = سونا۔ ۵۔ ਹੈਵਰ ہیور = اعلیٰ نسل کا گھوڑا۔
۶۔ ਅਤਿ ਸਾਧਨ (اتر سادھن) = کٹھن سادھن۔ ۷۔ ਗਤਿ (گت) = مکتی۔

۳/۲

۱۔ نو اقلیم چھی پھیرکھ یودوئے — پٕرادکھ دانس ہنٛد تمۂ طاو
تارکھ سپدکھ تیاگی سپدکھ — پانس نیٚنکھ زۄہدک ناو

۲۔ یودوئے زنٛدے ووٚنھ دِکھ نارس — جان تام کرٕنٛ یود۔ قوٚرباں
سون دِکھ۔ گُری دکھ بھومی دھنٛ دکھ — کرنکھ یم ساری پٕنٛ دان

۳۔ آسن کری کری۔ اندرم چھیلی چھیلی — کری کری بیٹھو ہوی مُشکل نام
جین مت طرٕیچ ریٚتھ سآیے — یود وٕرتاوکھ۔ سوٕنے خام

۴۔ جِسمس پیٚنس تلکھ کری کری — ژٕڈی ژٕڈی پانس ہنٛ ہنٛ جان
یوٚت کری کری نو کینہہ چھے حاصل — کاڈن کھٕسنک چھے امکان

۵۔ یم چیز کری کری کینہہ نو لاری — مَن پرناون رامناو تآی
پی گوٚرباوی تتھی منز مُکتی
باقی سورُے لیٚہلاو تآی

—·—

۱۔ اِنسان ساری دُنیا میں پھرے، ایک لمبی عُمر پائے، تیاگی بنے اور بہت تپسیا کرے

۲۔ اپنے آپ کو ہَوَن کی آگ میں بٹھائے، سونا، گھوڑے اور ہاتھی خیرات کرے، بھُومی دان کرے۔

۳۔ اپنے شکم کو صاف کرنے کے لیئے بہت سے آسَن کرے۔ جینیوں کے طور و طریقہ پر چلے، مُختلف طریقوں سے اپنے جسم کو تکلیفیں پہنچائے۔

۴۔ اپنے جسم کی بوٹی بوٹی کٹوائے، تو بھی اَہنکار کا میل اُس کے جسم سے دُور نہیں ہوگا۔

۵۔ مذکورہ صدر جسمانی اَذیّتیں رب کے نام کا سمرن کرنے کی برابری نہیں کرسکتی ہیں۔
اے نانک! جو شخص گُرو کی نصیحت اور راہبری میں نام جپے وہی خلاصی پائے گا۔

نوٹ:۔ بانی میں "ہیور" کا لفظ آیا ہے، جس کے معنی ہیں "اعلیٰ قسم کا گھوڑا"۔ عالموں نے "ہیور" کے معنی "ہاتھی" بھی کیئے ہیں۔
میسرز پیس اور تیجا سنگھ کا ترجمہ مُلاحظہ ہو:۔

The Name Sung as the Gurus enjoin fulfils one's highest Aim.

ਮਨ ਕਾਮਨਾ ਤੀਰਥ ਦੇਹ ਛੁਟੈ ॥
ਗਰਬੁ ਗੁਮਾਨੁ ਨ ਮਨ ਤੇ ਹੁਟੈ ॥
ਸੋਚ ਕਰੈ ਦਿਨਸੁ ਅਰੁ ਰਾਤਿ ॥
ਮਨ ਕੀ ਮੈਲੁ ਨ ਤਨ ਤੇ ਜਾਤਿ ॥
ਇਸੁ ਦੇਹੀ ਕਉ ਬਹੁ ਸਾਧਨਾ ਕਰੈ ॥
ਮਨ ਤੇ ਕਬਹੂ ਨ ਬਿਖਿਆ ਟਰੈ ॥
ਜਲਿ ਧੋਵੈ ਬਹੁ ਦੇਹ ਅਨੀਤਿ ॥
ਸੁਧ ਕਹਾ ਹੋਇ ਕਾਚੀ ਭੀਤਿ ॥
ਮਨ ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਊਚ ॥
ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਉਧਰੇ ਪਤਿਤ ਬਹੁ ਮੂਚ ॥੩॥

۱۔ مَن کامنَاں تیرتھ دیہہ چھُٹے — گربُ گمانُ نہ مَن تے ہٹے ۳/۳
۲۔ سوچ کرے دِنسُ ارُ رات — مَن کی میل نہ تَن تے جات
۳۔ اِس دیہی کوُ بہُ سادھنا کرے — مَن تے کبھوں نہ بکھیا ٹرے کُ-بکھیا
۴۔ جَل دھووے بہُ دیہہ انیت — سُدھ کہاں ہوئے کاچی بھیت ہوئے
۵۔ مَن ہَر کے نام کی مہماں اُوچ
نانک نام اُدھرے پتِت بہُ موچ

۳۰۔

۱- ਮਨ ਕਾਮਨਾ (مَن کامنا) = دِل کی آرزو۔ ۲- ਸੋਚ (سوچ = پاکیزگی۔
۳- ਦੇਹੀ ਕਉ (دیہی کَئو یا دیہی کَو) = جسم کے لئے۔ ۴- ਬਿਖਿਆ (بکھیا = زہر۔
۵- ਨਾਮਿ ਉਧਰੇ (نام اُدھرے) = نامِ حق کی بدولت پار اُتر گئے۔ ۶- ਪਤਿਤ (پتِت = بداعمال۔

۱۔ تیرتھ۔ اشنان پیٹھ زَو دیُن زُو دِتھ مُکتی پاوکھ نو ۳/۴
ہتر ہتر۔ نخوت۔ مان تے گُمان ___ پانس نِش زنہہ ترِاوکھ نو

۲۔ اشٹھن پہرن چھیلِو چھیلِو مُلا مُلا تھوڈ وتھوِتھو لاگ صابن جان
کوتاہ کرِو کرِو۔ کوشش کرِو کرِو ___ اندرم کھے نو چھے وِگان

۳۔ جسمس ینِس سادھن کرِو کرِو ترِن منز مو کانہہ لوب تھاوْ
ناپاک جذبن دور نو ڈیشکھ ___ روحس اندرمی گوتی برناو

۴۔ فانی بدنس مسلو مسلو چھیپا چھیلِو پاک نو سِپدان اکھ ہرِ سائے
کوچ دیوارہ چھیِلو چھیلِو وُچھتن ___ اتھ نو پرینی یا شوٗژ کنہہ جائے

۵۔ تھوڈ تے بالا ناو مولا سُند مُکتی پراوان اورادخوان
ناوچ تصبیح پھری پھری نانکؔ
ابدی آزادی پراوان

۱۔ کئی لوگوں کا خیال ہے کہ تیرتھ پر جاکر اپنی جان قربان کرنے سے مُکتی ملے گی۔ ایسا کرنے سے بھی اُن کے اہنکار کی بُو ان کے شریر سے کم نہیں ہوجائے گی۔

۲۔ کئی انسانوں کا خیال ہوتا ہے کہ تیرتھ گاہوں پر جاکر دن رات اشنان کرنے سے مَن کا میل دُور ہوگا۔ لیکن ایسا کرنا بالکل بے کار ہے۔

۳۔ ایسے بھی انسان ہیں جو اپنے شریر کی صفائی کے لئے طرح طرح کے سادھن کرتے ہیں۔ پھر بھی اُن کے مَن سے بُری خواہشات کا زہر دُور نہیں ہوتا ہے۔

۴۔ کئی انسان اس فانی جسم کو کئی بار پانی سے دھوتے ہیں۔ تو بھی اُن کے جسم کی کچی دیوار پاک و صاف نہیں ہوجاتی ہے۔

۵۔ اے میرے مَن! رب کے نام کی عظمت بہت بڑی ہے۔ اے نانک! اُس کی برکت سے بیشمار خطاکار درگذر ہوجاتے ہیں۔

Great is the glory of The Lord's Name
It hath Saved many a sinner.

ਬਹੁਤੁ ਸਿਆਣਪ ਜਮ ਕਾ ਭਉ ਬਿਆਪੈ ॥
ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਕਰਿ ਤ੍ਰਿਸਨ ਨ ਧ੍ਰਾਪੈ ॥
ਭੇਖ ਅਨੇਕ ਅਗਨਿ ਨਹੀ ਬੁਝੈ ॥
ਕੋਟਿ ਉਪਾਵ ਦਰਗਹ ਨਹੀ ਸਿਝੈ ॥
ਛੂਟਸਿ ਨਾਹੀ ਊਭ ਪਇਆਲ ॥
ਮੋਹਿ ਬਿਆਪਹਿ ਮਾਇਆ ਜਾਲਿ ॥
ਅਵਰ ਕਰਤੂਤਿ ਸਗਲੀ ਜਮੁ ਡਾਨੈ ॥
ਗੋਵਿੰਦ ਭਜਨ ਬਿਨੁ ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਮਾਨੈ ॥
ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥
ਨਾਨਕ ਬੋਲੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥੪॥

-۱-

۱- بہُت سیانپ جم کا بھَو بیاپے   انِک جتن کر ترِسن نہ دھراپے   بھئُ
۲- بھیکھ انیک اگن نہیں بجُھے   کوٹ اُپاو درگہ نہیں سِجھے
۳- چھوٹس ناہیں اوبھ پیئیال   موہ بیاپہہ مایا جال   پیہ آل
۴- اور کرتُوت سگلی جم ڈانے   گووند بھجن بن تل نہیں مانے
۵- ہر کا نام جپت دُکھ جائے   جاءِ
نانک بولے سہج سُبھائے   سُبھاء

—-—

۱- ਭਉ (بھئُ) = خوف - ۲- ਬਿਆਪੈ (بِآپے) = من پر غلبہ پاتا ہے -
۳- ਭੇਖ ਅਨੇਕ (بھیکھ انیک) قسم قسم کے لباس - ۴- ਊਭ (اُوبھ) = اوپر آسمان
۵- ਪਇਆਲ (پیئِرآل) = پاتال - ۶- ਡਾਨੈ (ڈانے) = سزا دیتا ہے -

۱۔ اِنسان کوتاہ ہوشرن مازِن   موت چھُس ہیمَس تل تھاوان ۳/۴
کوشش کرِتن لچھہ چرِنگ دِنی تن ــــ ترِیش روِہین ہنز نوسوران

۲۔ اندریم جوش نو سوری سَردی   رخ بدلاوو بیے شوُمار
تَس نش زنہہ نو مقبول سپدکھ ــــ چالو سنتو نو زینکھ مار

۳۔ ہارِو دِیارِو زال وَہروُنے   اتھ منز نو چھے موکلن پایے
آکاش کھسو۔ پاتال وسو وسو ــــ ڈیشکھ پننچ نو کانہہ جایے

۴ موت جانِن کرتوُتن وچھو وچھو   پگھے مجسم ٹھہراوِی
موت یوُدوُنے ہو کانہہ چیز مانی ــــ تھندی ناوک پاش تھاوِی

۵۔ مولا سُند ناو ہیتھ سوکھ داتان   مشکل ساری حل سپدان
نانک! وچھتو آسانی سان
ناو مولا سُند زِلو باوان

—— · ——

۱۔ بہت زیادہ چترائی سے انسان کو موت کا خوف دبا تا ہے۔ کیونکہ چترائی کے جتن کرنے سے مایا کی پیاس بُجھ نہیں سکتی ہے۔ "Cleverer the man,
The more of death he is afraid."

۲۔ طرح طرح کے بھیس بدلنے سے بھی ہوس کی آگ بُجھتی نہیں ہے اور کروڑوں طریقے اختیار کرنے سے رب کی بارگاہ میں سُرخروئی نہیں ملتی ہے۔

۳۔ انسان بہت جتن کرکے کیوں نہ آسمان پر چڑھ جائے، یا پاتال میں چھپ جائے مگر اس کا من مایا اور لالچ کے جال میں پھنسا رہتا ہے۔

۴۔ رب کے نام کے سوا تمام تر کرتوت کرنے والے سزا پاتے ہیں۔ اس کے سوا اس کے سامنے کسی اور کرتوت کا رتی بھر بھی پروان نہیں چڑھتا ہے۔

۵۔ رب کا سُندر نام جپنے سے دُکھ دُور ہوجاتا ہے۔ اے نانک! رب کا نام جپنا بہت آسان لگتا ہے۔   نام خُدا کا لینے سے سُکھ آتا ہے، دُکھ جاتا ہے (دل محمد)

ਚਾਰ ਪਦਾਰਥ ਜੇ ਕੋ ਮਾਗੈ ॥
ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੀ ਸੇਵਾ ਲਾਗੈ ॥
ਜੇ ਕੋ ਆਪੁਨਾ ਦੂਖੁ ਮਿਟਾਵੈ ॥
ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸਦ ਗਾਵੈ ॥
ਜੇ ਕੋ ਅਪਨੀ ਸੋਭਾ ਲੋਰੈ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਇਹ ਹਉਮੈ ਛੋਰੈ ॥
ਜੇ ਕੋ ਜਨਮ ਮਰਣ ਤੇ ਡਰੈ ॥
ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੀ ਸਰਨੀ ਪਰੈ ॥
ਜਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਦਰਸ ਪਿਆਸਾ ॥
ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੈ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਸਾ ॥੫॥

۳/۵

۱۔ چار پدارتھ جے کو مانگے ساودھ جناں کی سیوا لاگے
۲۔ جے کو آپنا دوکھ مٹاوے ہر ہر نام ردے سد گاوے
۳۔ جے کو اپنی سوبھا لورے ساودھ سنگ ایہہ ہومے چھورے ٥ ہنمئے
۴۔ جے کو جنم مرن تے ڈرے ساودھ جنا کی سرنی پرے
۵۔ جس جن کو پربھ درس پیاسا × پیاسا
نانک تا کے بل بل جاسا

-۵-

۱- ਚਾਰ ਪਦਾਰਥ (چار پدارتھ) = چار نعمتیں - مثلاً :- ۱- دھرم - ب- دھن -
ج- عشرتِ شہوانی وغیرہ د- نجات بعدِ مرگ ۲- ਰਿਦੈ (ردے) = دل سے
۳- ਸਦ (سد) = سدا ہمیشہ ۴- ਗਾਵੈ (گاوے) = سمرن کرے -

۱۔ ژوڈ چھے نعمتہ حاصل کرتو رام ناوٗ ہیوٚن نا کینہہ دشوار ۵ ۳

سادھن سنتن ہنز ژگ ژھتو! ___ تم چھی تمہ ہندی گاری متیو یار

۲۔ یس بندس ہو خاہش آسانٛ سارنی دادن گوژھ دزنانٛ

سُے ہو پزی پاٹھی سمرن کری تنٛ ___ وچھو تن نیرانٛ نا اژانٛ

۳۔ یس بندس ہو عزت شوہرت پانس کتھ ہو سچھے دزکار

نخوت تراوتھ سادھن سنگھن ___ سے ہو اتھہ منز دیاوس تار

۴۔ یود، من شوکھو! ہزدم آسیٛ لسنک یا مرنک وسواس

سادھن سایس تل بیٹھ کاسیٛ ___ سورے کریشن ۔ غم ۔ تلواس

۵۔ مولا ہندی ہم دیدارک متہ درشن کرنچ ترِیش تھاوانٛ

نانک! تتھی بندن بیٹھ چھے

تتھی بندن بیٹھ قوربانٛ

—·—

۱۔ اگر کوئی شخص چار نعمتوں اپنی نیک چلن، روپیہ پیسہ، دنیاوی خوشیاں اور نجات کا طلبگار ہو۔ اسکو چاہیئے کہ نیک آدمیوں کی سیوا کرے۔

Whoso would go in for the gifts Four
Must bow his head at Saints door (Teja Singh) ۳
(N.B :- Faith, Wealth, Enjoyment, Salavation.)

۲۔ جو انسان اپنے دکھ کو مٹانا چاہے، وہ اپنے من میں رب کا نام ہمیشہ جپے۔

۳۔ جو انسان اپنی شہرت و عزت کا طلبگار ہو، اُسے لازم ہے کہ وہ سادھ کی سنگت میں رہ کر اہنکار کو چھوڑ دے۔

۴۔ جو انسان جنم جنم کے چکر سے ڈرتا ہو، اسے چاہیئے کہ سادھ کی پناہ میں رہے

۵۔ اے نانک! جس انسان کو رب کے دیدار کی تمنا ہو۔ میں اس پر قربان ہو جاؤں

نوٹ:۔ کیا خوب کہا گیا ہے کہ نعمتوں کا سرچشمہ رام نام ہے۔ اس کا فیضان سادھ کی سنگت میں ہی حاصل ہوتا ہے۔ مقولہ ہے:۔

"Purchase the right thing from the right place"

ਸਗਲ ਪੁਰਖ ਮਹਿ ਪੁਰਖੁ ਪ੍ਰਧਾਨੁ ॥
ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਾ ਕਾ ਮਿਟੈ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥
ਆਪਸ ਕਉ ਜੋ ਜਾਣੈ ਨੀਚਾ ॥
ਸੋਊ ਗਨੀਐ ਸਭ ਤੇ ਊਚਾ ॥
ਜਾ ਕਾ ਮਨੁ ਹੋਇ ਸਗਲ ਕੀ ਰੀਨਾ ॥
ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਤਿਨਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਚੀਨ੍ਹਾ ॥
ਮਨ ਅਪੁਨੇ ਤੇ ਬੁਰਾ ਮਿਟਾਨਾ ॥
ਪੇਖੈ ਸਗਲ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਾਜਨਾ ॥
ਸੂਖ ਦੂਖ ਜਨ ਸਮ-ਦ੍ਰਿਸਟੇਤਾ ॥
ਨਾਨਕ ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਨਹੀ ਲੇਪਾ ॥੬॥

۱۔ سَگَل پُرکھ مَہہ پُرکھُ پُردھانُ سَادھ سَنگ جَا کَا مِٹے اَبھِمانُ ۳/۶
۲۔ آپَس کَو جو جَانے نِیچَا سووَاو گَنیئے سَبھ تے اُوچَا ۲ کَئ
۳۔ جَا کَا مَنُ ہوئے سَگَل کی رِینَا ہَر ہَر نَامُ تِن گھَٹ گھَٹ چِینَا ۲ ہوئ
۴۔ مَن اَپُنے تے بُرَا مِٹَانَا پیکھے سَگَل سِرَسٹ سَاجَنَا
۵۔ سُوکھ دُوکھ جَن سمدرِسٹیتا
نانک پَاپ پُن نہیں لیپَا
۔ ۶۔

—·—

۱۔ ਅਭਿਮਾਨੁ (اَبھِمانُ) = غرور۔ اہنکار۔ ۲۔ ਰੀਨਾ (رِینا) = خاک۔ خاکِ پا۔
۳۔ ਨਾਮੁ (نام) = رب کے ذرہ ذرہ میں موجود ہونے کی قدرت۔ ۴۔ ਪੇਖੈ (پیکھے) = دیکھتا ہے۔ ۵۔ ਸਮ-ਦ੍ਰਿਸਟੇਤਾ (سم درسٹیتا) = یکسان دیکھنے والا۔

۱۔ سارِنی لوکن منز با عزّت سارِنی زِنیٹھ چھی تسہِ مانانْ ۳/۶
سادھن ہنزِ یِس سنگتھ پرٲوِتھ — ہنز ہنز۔ مانْ۔ گومانْ نیہانانْ

۲۔ یُس کانہہ بندہ سارِنی نِشبتھ پانس کمتر ہو زانانْ
سُے گوژھ زانُن سارِنی بالا — اعلا سُے ہو عالی شانْ

۳۔ یُس کانہہ بندہ منْ شوٗٹھو ہوا سارِنی ہنز لرژھ ہنز زاوانْ
پانس اندر ناو مولا سُند — شولانْ ہنز زلان سُے ڈیشانْ

۴۔ یُس کانہہ بندہ پانس نِش ہو یچھہ تے رذ بذ دور تھاوانْ
یار مخلوقاتن ہُند سُے ہوچھے — ساجنْ سمسارس زانانْ

۵۔ سوکھ نو۔ دوکھ نو۔ تس نرمناوان تس نو شادی غم باسانْ
نانک! سُے اکھ پُن پاپو تے۔
گونہو نِش ہو شوٗد آسانْ

—·—

۱۔ افضل ترین انسان وہ ہے جس کا غرور مُرشد کی سنگت میں رہ کر دور ہوجاتا ہے۔
اشرفُ المخلوق وہ انسان ہے۔ عارفوں کا درس جس کی جان ہے (بسمل)

۲۔ جو انسان اپنے آپ کو کمتر خیال کرے اُسے سب سے افضل خیال کرنا چاہیے
جو بندہ ہر اک سے خود کو نیچا گننے والا ہے۔ اُس کو سب سے اونچا سمجھو۔ اعلیٰ ہے وہ بالا ہے (دلؔ)

۳۔ جو انسان اپنے آپ کو کمتر جانتا ہے، اُسے رب سے اونچا گننا چاہیے۔
ہر فرد میں ذاتِ الٰہی جلوہ گر ہے سے نیاز ارم ز خود ہر گز دلے را۔ کہ می ترسم درو جائے تو باشد"

۴۔ جو انسان اپنے دل سے بُرائی مٹاتا ہے۔ وہ تمام مخلوقات کو اپنا دوست سمجھتا ہے

"Purify yourself and the World will be pure"
(Swami Ram Terath)

۵۔ اے نانک! جب انسان سُکھ اور دُکھ کو ایک نظر سے دیکھتا ہے، پُن اور پاپ سے
اثر پذیر نہیں ہوتا تو نیکی کرنا اس کا شیوہ بن جاتا ہے۔

ਨਿਰਧਨ ਕਉ ਧਨੁ ਤੇਰੋ ਨਾਉ ॥
ਨਿਥਾਵੇ ਕਉ ਨਾਉ ਤੇਰਾ ਥਾਉ ॥
ਨਿਮਾਨੇ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੋ ਮਾਨੁ ॥
ਸਗਲ ਘਟਾ ਕਉ ਦੇਵਹੁ ਦਾਨੁ ॥
ਕਰਨ ਕਰਾਵਨਹਾਰ ਸੁਆਮੀ ॥
ਸਗਲ ਘਟਾ ਕੇ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥
ਅਪਨੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਜਾਨਹੁ ਆਪੇ ॥
ਆਪਨ ਸੰਗਿ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭ ਰਾਤੇ ॥
ਤੁਮਰੀ ਉਸਤਤਿ ਤੁਮ ਤੇ ਹੋਇ ॥
ਨਾਨਕ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਨਸਿ ਕੋਇ ॥੭॥

۱۔ نِردھن کو دھن تیرو ناوُں نِتھاوے کو ناوُ تیرا تھاوُں ۳/۷ ۳ کئے
۲۔ نِمانے کو پربھ تیرو مانُ سَگل گھٹا کو دیوَہُ دانُ
۳۔ کرن کراونہار سُوامی سَگل گھٹا کے انتَرجامی ۳ سُامِی
۴۔ اپنی گت مِت جانہو آپے آپن سنگ آپ پربھ راتے
۵۔ تُمری اُستت تُم تے ہوئے ۳ ہوئے
نانک اور نہ جانس کوئے × کوئے

- ۷ -

———

۱۔ ਨਿਥਾਵੇ (نِتھاوے) = بے سہارا لوگ۔ ۲۔ ਨਿਮਾਨੇ (نِمانے) = بے عزت۔
۳۔ ਅੰਤਰਜਾਮੀ (انتَرجامی) = عالمُ الغیب۔ سب کے دل کی جاننے والا رَب۔
۴۔ ਰਾਤੇ (راتے) = مست۔ مَحو۔ مگن۔ ۵۔ ਉਸਤਤਿ (اُستت) = حمد و ثناء

۱۔ سوَنْ دَھَنْ آسِتھ یُسْ بے زَرْ گو   چانِیْ ناوَسْ مَنْز گَنْج دْراسْ ؎

جانْ لَتھ دِتھ۔ بَرْنِیْ لَتھ دِتھ ـــ یو نے ناو تَسْ بَرَ تے نِیاسْ

۲۔ یَسْ بَنْدَسْ مَنْز پانے نو چِھے   تَسْ بے نایَسْ تُہے چھکھ نانْ

مَخْلُوقاتْ چِھی تُہْنْدِ نِشْ پَرْوانْ ـــ سارِنی بَخْشانْ تُہے چھکھ دانْ

۳۔ جانِی سیتھِن دَسْ وونْتھ کاہن   سارِنی کارَنْ تُہے کَرْوانْ

تُہے چھکھ اَنْتَر جامِیْ سْوامی ـــ دِلکِین حالَتْ چھکھ زانانْ

۴۔ پَنُنْ حالَسْ۔ اَنْتھَسْ پَنُنْ   زانان کوتاہ رِتی پانْٹھو تُہے

تُہے چھکھ پانَسْ عاشِقْ پانے ـــ پانی پانے مَحْبُوبْ چھکھ تُہے

۵۔ پَنُنْ حمدَسْ۔ پانے وَنْتَرانْ   بَنْدَسْ نِشْ چھا کانْہہ اِمکانْ

غاٹَر نو اَتھ زانْہہ مَنْزِ گو نانکْ

تاریف کَرْنِچ چھا تَسْ زانْ

۱۔ اے میرے رب! تیرا نام ایک مفلس کے لیئے دھن اور دولت ہے، تو ہی بے سہاروں کا سہارا ہے ـــ ایک سوزِ غمِ عشق دے کر۔ دینے والے نے سب کچھ دیا ہے (الفت)

۲۔ اے رب! تیرے نام کا سمرن بے وقار انسان کو باوقار بنا دیتا ہے دھن، دولت، مقام اور عزت تیری ہی بخشش سے نصیب ہوتی ہیں۔

۳۔ اے مالک! تو ہر بشر کے دل کی حالت کو جانتا ہے۔ تو خود ہی سب کچھ کرتا ہے۔ اور خود ہی سب کچھ کراتا ہے۔

۴۔ اے رب! تو اپنی حالت اور اپنی عظمت کو خود جانتا ہے۔ تو اپنے آپ میں خود مگن ہے۔

اے پربھو! تمہاری عظمت تم ہی سے بیان ہو سکتی ہے۔ کوئی دوسرا اس کا اندازہ نہیں کر سکتا ہے۔

ਸਰਬ ਧਰਮ ਮਹਿ ਸ੍ਰੇਸਟ ਧਰਮੁ ॥
ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਨਿਰਮਲ ਕਰਮੁ ॥
ਸਗਲ ਕ੍ਰਿਆ ਮਹਿ ਊਤਮ ਕਿਰਿਆ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਦੁਰਮਤਿ ਮਲੁ ਹਿਰਿਆ ॥
ਸਗਲ ਉਦਮ ਮਹਿ ਉਦਮੁ ਭਲਾ ॥
ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਜੀਅ ਸਦਾ ॥
ਸਗਲ ਬਾਨੀ ਮਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਨੀ ॥
ਹਰਿ ਕੋ ਜਸੁ ਸੁਨਿ ਰਸਨ ਬਖਾਨੀ ॥
ਸਗਲ ਥਾਨ ਤੇ ਓਹੁ ਊਤਮੁ ਥਾਨੁ ॥
ਨਾਨਕ ਜਿਹ ਘਟਿ ਵਸੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥੮॥੩॥

۳/۸

۱۔ سَرب دَھرَم مَہہ سریشٹ دَھرَمُ   ہَرکو نامُ جَپ نِرمَل کَرَم
۲۔ سَگل کِریا مَہہ اُتَم کِریا   سادھ سَنگ دُرمَت مَلُ ہِریا
۳۔ سَگل اُدَم مانہہ اُدَمُ بھَلا   ہَر کا نام جَپہُو جِییہ سَدا
۴۔ سَگل بانی مَہہ اَمرِت بانی   ہَر کو جَسُ سُن رَسَن بَکھانی
سَگل تھان تے اوہ اُتَم تھان
۵۔ نانک جِہہ گھَٹ وَسے ہَر نام

کِرآ ۲
ہِرآ ۴
جِیءَ ۶

-۸-

۱- ਸ੍ਰੇਸਟ (سریسٹ) = سب سے اچھا۔ اُتّم۔ ۲- ਉਦਮ (اُدم) = جتن۔
۳- ਜੀਅ (جیءَ) = دل میں۔ ۴- ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਨੀ { امرت بانی = کلام جاوِدان۔
۵- ਰਸਨ ਬਖਾਨੀ (رسن بکھانی = زبان سے کہنا ۶- ਜਿਹ ਘਟਿ (جِہہ گھٹ = جس میں

۱۔ دپنس دھرمس منز سئے اعلیٰ ـ زپھتو تس مولا سُند ناو
کرمن منز سوے پژ کام بالا ـــ زپھتو تس مولا سُند ناو

۲۔ زپھتو تس مولا سُند ناو ہو! اعلیٰ تپ نی : افضل کار
سادھس سنگت تھوی تھوی ورُے ـــ صاف کر دِل شِل ـ چھی مَل دار

۳۔ پی گو اوم ہو! پی بسم اللہ ـ زپھتو تس مولا سُند ناو
زپھتو ہر دم ناو مولا سُند ـــ زپھتو تس اعلا سُند ناو

۴۔ ذکرن منز تھر امرت بانی ـ یتھ منز تاریف ہیون ہیون چھے
بوز سادھس نش اوصاف تمی سُند ـــ یوڈ فے تمی سُند ناو ہیون چھے

۵۔ استھانن منز تھود استھان سئے ـ تس زی شانس اعلیٰ شان
یس منز وانتھ نانک! اندری
ہر دم تھاوان تمی سُند دھیان

—۔—

۱۔ اے میرے مَن! تو رب کا نام جپ اور خود کو نیک اعمال سے پوتر بنا۔ ان اصولوں کو اپنا دھرم مان۔ یہ دھرم سب دھرموں سے افضل ہے۔

۲۔ اے میرے مَن! تو سادھ سنگت میں رہ کر اپنی ذہنی برائیوں؛ کدورت، نفرت، انتقام اور نخوت کو ترک کر۔ یہ کام تمام دھارمک رسموں میں سب سے افضل ہے۔

۳۔ اے میرے مَن: تو ہمیشہ رب کا نام جپ! یہ تمام کوششوں اور جتنوں سے زیادہ نیک قدم ہے۔

۴۔ رب کا نام کان سے سُن اور زبان سے بول! یہ حیات آفرین ربانی بانی اور کلامِ الٰہی حسین اور سُندر ہے۔

۵۔ اے نانک! جس کے مَن میں رب کا نام بستا ہے۔ وہ سارے تیرتھوں اور استھانوں سے زیادہ پاک اور پوتر ہے۔

"Of all the places which one is the holiest place? It is where dwells the Name supreme with all its grace."

ਸਲੋਕੁ ॥
ਨਿਰਗੁਨੀਆਰ ਇਆਨਿਆ
ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਾ ਸਮਾਲਿ ॥
ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਤਿਸੁ ਚੀਤਿ ਰਖੁ
ਨਾਨਕ ਨਿਬਹੀ ਨਾਲਿ ॥ ੧ ॥

سلوک

نِرگُنیار اِیانِیا سو پربھ سدا سمالِ
جِن کِیا تِس چیت رکھ نانک نِبہی نالِ

1- ਨਿਰ ਗੁਣੀਆਰ (نرگنیار) ایسا انسان جس میں وصف نہ ہو

2- ਇਆਨਿਆ (ایانیا) = اے انجان 3- ਜਿਨਿ (جن) جس رب نے

4- ਚੀਤਿ ਰਖੁ (چیت رکھ) = یاد رکھ۔ ذہن میں رکھ۔

سلوکُ

بے گُون جاہِل شوٗٹھو! یُتھنو
مُشرکھ کُس چھُے ناتھ مَولا
نانکؔ بَس سُے یاد ہو کرِیٔ زِین
سُے ہو ہر دَم چھُے ہمسَراہ

سلوکُ

اے بے وَصف اِنسان اپنے مالک کو یاد کر۔ اے نانکؔ!
جس نے تجھے پیدا کیا ہے، اُس کو ہمیشہ یاد رکھ۔ وہی تیرے
ساتھ ہے۔ اور ہمیشہ تیرا ساتھی رہے گا۔ بپیسؔ کا ترجمہ ۵

O ignorant and worthless man, Always to Him apply thy mind,
Forget Him not who gave thee life, All times from Him help Thou shalt find.

دلؔ کا ترجمہ ۵
بے گُن مُورکھ بھُول مت۔ کون ہے تیرا ناتھ
نانکؔ اُس کو یاد رکھ۔ خالق دے گا ساتھ

ਅਸਟਪਦੀ ॥
ਰਮਈਆ ਕੇ ਗੁਨ ਚੇਤਿ ਪਰਾਨੀ ॥
ਕਵਨ ਮੂਲ ਤੇ ਕਵਨ ਦ੍ਰਿਸਟਾਨੀ ॥
ਜਿਨਿ ਤੂੰ ਸਾਜਿ ਸਵਾਰਿ ਸੀਗਾਰਿਆ ॥
ਗਰਭ ਅਗਨਿ ਮਹਿ ਜਿਨਹਿ ਉਬਾਰਿਆ ॥
ਬਾਰ ਬਿਵਸਥਾ ਤੁਝਹਿ ਪਿਆਰੇ ਦੂਧ ॥
ਭਰਿ ਜੋਬਨ ਭੋਜਨ ਸੁਖ ਸੂਧ ॥
ਬਿਰਧਿ ਭਇਆ ਊਪਰਿ ਸਾਕ ਸੈਨ ॥
ਮੁਖਿ ਅਪਿਆਉ ਬੈਠ ਕਉ ਦੈਨ ॥
ਇਹੁ ਨਿਰਗੁਨੁ ਗੁਨੁ ਕਛੂ ਨ ਬੂਝੈ ॥
ਬਖਸਿ ਲੇਹੁ ਤਉ ਨਾਨਕ ਸੀਝੈ ॥੧॥

۱۔ رَمیا کے گُن چیت پرانی   کَوَن مُول تے کون دِرِشٹانی   ۲ رَمَئی آ
۲۔ جِن تُوں ساج سوار سیگاریا   گربھ اگن مہہ جِنہہ اُباریا   سیگارآ
۳۔ بار بِوَستھا تُجھہ پیارے دودھ   بھر جوبن بھوجن سُکھ سُود   اُبارآ
۴۔ بِردھ بھئیا اُوپر ساک سین   مُکھ اپیاءُ بیٹھ کوُ دین   ۵ بھیئآ

۲ اَپیآءُ

۵۔ ایہہ نرگُن گُن کچھُو نہ بُوجھے
بخش لیہو تو نانک سیجھے

- ۱ -

۱۔ ਰਮਈਆ (رَمَئی آ) = پیارا، سُندر۔ ۲۔ ਗੁਨ ਚੇਤ (گُن چیت) = رَب کی تعریف کر۔ ۳۔ ਮੂਲ (مُول) = اصلیت۔ ۴۔ ਦ੍ਰਿਸਟਾਨੀ (دِرِشٹانی) = کر دکھایا۔ ۵۔ ਸੀਗਾਰਿਆ (سیگارآ) = سَجایا۔ ۶۔ ਸਾਕ ਸੈਨ (ساک سَین) = رشتہ دار۔

۱۔ فٲنی بَنٛدِو ! سونٛچاہ کٔرِتوٚ   پٔرِتوٚ تارٕیف تَس حَمدٕ اہ
وِچھتوٚ کیاہ چھکھ سونٛدَر سونٛدَر __ تٔمۍ آسے بَنٛیاو کیاہ

۲۔ رۆژھنکھ کمۍ تےٚ کمۍ پٲرٕ وُکھ   رَنٛگ رُوپ پانَس کمۍ کھوٚیے
کمۍ ہو ! ماجہِ شکمَس اَنٛدَر __ گرمی نِشہٕ پان بچروٚ وُ ے

۳۔ کمۍ ہو دیُتنےٚ مٔصوم پانَس   چٔرٕن کیٚت دود لیس کوٚرتھس نوش
جوٚبن لوٚرٕ نےٚ، کھین چین دیتنےٚ __ سوکھ دِتھ کوٚرنکھ نیتھ باہوش

۴۔ تمۍ ہو بخشی شری مری باندَو   ییٚتھ برونٛہہ وچھنےٚ بجرس منز
ییٚتھ زَن گرِسے چانِس منز ہو __ ہیوٚنٛڈ ہیوٚنٛڈ برنٛگ ژور لکھٹنز

۵۔ نرگوٚن شوکھو ! احسانٕ ہنٛد   بخشاسے نوچھے روٚزان
نانکؔ ! یوٚدوٚ وٕنی موٚلا
تارِس تمٕ نےٚ ہو انسان

۱۔ اے انسان! تُو اس پیارے رام کے اوصاف بیان کر جس نے تمہیں ناچیز مواد سے اتنا سُندر بنایا ہے — لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ (ترجمہ: ہم نے انسان کو اچھی صورت میں پیدا کیا)

۲۔ جس رب نے تجھے بنا سنوار کے خوبصورت بنایا ہے۔ جس نے تجھے ماں کے پیٹ کی آگ میں بھی بچایا ہے۔ اس کی یاد سے کبھی غافل نہ رہ۔
آں کہ رنگ و زینت آراستہ
در حرق بیں شکم پیراستہ (عفیف)

۳۔ جس نے تجھے بچپن میں دودھ پلوایا ہے۔ جوانی میں طرح طرح کے کھانے میسر کیے اور آرام کا احساس بخشا۔ اس کو یاد کر۔
"ਜੋ ਬਾਲ ਉਮਰ ਵਿਚ ਤੈਨੂੰ ਦੁੱਧ ਪਿਆਲਦਾ ਹੈ, ਤਰ-ਜਆਨੀ ਵਿਚ ਭੋਜਨ ਤੇ ਸਖਾਂ ਦੀ ਸੂਝ ਦੇਂਦਾ ਹੈ"

۴۔ تو جب بوڑھا ہو جاتا ہے تو تمہارا یہ بچہ تمہاری خدمت کرنے کیلئے تیرے اقرباء اور دوست تیار کرتا ہے جو معذوری کی حالت میں تیرے منہ میں لذیذ کھانے ڈالتے ہیں۔ اس رب کو یاد کر!

۵۔ لیکن اے نانکؔ! کہہ دے کہ اے رب! یہ انسان تیرے احسان کو فراموش کرتا ہے۔ اب تو ہی اس پر اپنا کرم کر — اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ (ترجمہ: بیشک انسان ناشکرا ہے) (القرآن)

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਧਰ ਊਪਰਿ ਸੁਖਿ ਬਸਹਿ ॥
ਸੁਤ ਭ੍ਰਾਤ ਮੀਤ ਬਨਿਤਾ ਸੰਗਿ ਹਸਹਿ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪੀਵਹਿ ਸੀਤਲ ਜਲਾ ॥
ਸੁਖਦਾਈ ਪਵਨੁ ਪਾਵਕੁ ਅਮੁਲਾ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਭੋਗਹਿ ਸਭਿ ਰਸਾ ॥
ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਸੰਗਿ ਸਾਥਿ ਬਸਾ ॥
ਦੀਨੇ ਹਸਤ ਪਾਵ ਕਰਨ ਨੇਤ੍ਰ ਰਸਨਾ ॥
ਤਿਸਹਿ ਤਿਆਗਿ ਅਵਰ ਸੰਗਿ ਰਚਨਾ ॥
ਐਸੇ ਦੋਖ ਮੂੜ ਅੰਧ ਬਿਆਪੇ ॥
ਨਾਨਕ ਕਾਢਿ ਲੇਹੁ ਪ੍ਰਭ ਆਪੇ ॥੨॥

۴/۲

۱۔ جِہہ پْرسادِ دھر اُوپر سُکھِ بسَہہ — سُت بھْرات میت بنِتا سَنگِ ہسَہہ
۲۔ جِہہ پْرسادِ پیوَہہ سیتل جَلا — سُکھدائی پَوَن پاوَکُ اَمُلا
۳۔ جِہہ پْرساد بھوگَہہ سَبھ رَسا — سَگل سمگْری سَنگ ساتھِ بسا
۴۔ دِینے ہَسَت پاو کَرن نیتْر رَسَنا — تِسَہہ تیاگ اَوَر سَنگِ رَچنا
۵۔ ایسے دوکھ مُوڑھ اَندھ بِیاپے
نانک کاڈھ لیہُ پْربھ آپے

۔ ۲ ۔

—-—

۱۔ ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ (جِہہ پْرسادِ) = جس کے کرم سے۔ ۲۔ ਪਵਨੁ (پَوَنُ) = ہَوا۔
۳۔ ਪਾਵਕੁ (پاوکُ) = آگ۔ ۴۔ ਭੋਗਹਿ ਸਭਿ ਰਸਾ (بھوگَہہ سَبھ رسا) = تمام نعمتوں کا لطف اُٹھاتے ہو۔ ۵۔ ਤਿਸਹਿ (تِسَہہ) = اُس کو ۶۔ ਤਿਆਗਿ (تیاگِ) = چھوڑتے ہو۔

۱۔ مولا سنٛزرے رحمژ سیتی! بٔتھ اژٕ بیٹھ سوکھ پراوان چھکھ ٦٢
شری مری - بائے - یار - زٔرتے باندو ___ یتھ منز خوش آسان چھکھ

۲۔ مولا سنٛزرے رحمژ سیتی! تۍ ہیو آباہ چون تھؤ نے
وشنیرس کیت زونگ انمولہ ___ تسنس کرٕ منس ہون چھے

۳۔ مولا سنٛزرے رحمژ سیتی! حد نو عاش آرامس چھے
تہندے رحمے پرٕتھ کنہہ نعمت ___ کھیاوان صبحن شامن چھے

۴۔ أچھ - کن - زیو - دست پادن نے باقی یا تھو نے سرٕساے
ترٛاوتھ تمی سند دامن وتتم ___ کتھ بیٹھ غارس کن چھے ترٛاے

۵۔ جاہل - نادان - اون یا مورکھ عابن منز ہو تراوان پان
نانکہ! رحمت دوئے مولا
بس تس چھے ہو ہے کلاوان

۱۔ اے انسان! تو جس رب کی مہربانی سے زمین پر آرام سے اپنے بیٹے، بھائی، دوست اور بیوی کے ساتھ خوش ہو ہو کر اپنی زندگی بسر کرتا ہے۔ اُسے یاد کر۔

۲۔ جس رب کی بخشش سے تم ٹھنڈا پانی پیتے ہو اور سکھ دینے والی ہوا اور آگ کا لطف اُٹھاتے ہو، اُسے یاد کر۔

۳۔ جس رب کی بخشش سے تو تمام نعمتوں کی لذت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ اُسے یاد کر۔

۴۔ جس رب نے تجھے ہاتھ، پاؤں، کان، آنکھیں اور زبان سے نوازا ہے، اسے چھوڑ کر تو غیروں کی طرف کیوں اپنی توجہ مبذول کرتا ہے۔

۵۔ اے نادان اندھے انسان! تو عیبوں کے جال میں پھنسا ہے۔ اے نانک! اُن ناشکروں کے حق میں دعا کر کہ اے پربھو! انہیں عیبوں سے بچا! اسکا ترجمہ میس اینڈ تیجا سنگھ یوں کرتے ہیں:-

In vices dark the blind and stupid man is caught
Through Thee, Lord, pray Nanak, may his safety be wrought.

ਆਦਿ ਅੰਤ ਜੋ ਰਾਖਨਹਾਰੁ ॥
ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਕਰੈ ਗਵਾਰੁ ॥
ਜਾ ਕੀ ਸੇਵਾ ਨਵ ਨਿਧਿ ਪਾਵੈ ॥
ਤਾ ਸਿਉ ਮੂੜਾ ਮਨੁ ਨਹੀ ਲਾਵੈ ॥
ਜੋ ਠਾਕੁਰੁ ਸਦ ਸਦਾ ਹਜੂਰੇ ॥
ਤਾ ਕਉ ਅੰਧਾ ਜਾਨਤ ਦੂਰੇ ॥
ਜਾ ਕੀ ਟਹਲ ਪਾਵੈ ਦਰਗਹ ਮਾਨੁ ॥
ਤਿਸਹਿ ਬਿਸਾਰੈ ਮੁਗਧੁ ਅਜਾਨੁ ॥
ਸਦਾ ਸਦਾ ਇਹੁ ਭੂਲਨਹਾਰੁ ॥
ਨਾਨਕ ਰਾਖਨਹਾਰੁ ਅਪਾਰੁ ॥੩॥

۱- آدِ اَنت جو رَاکھَن ہارُ تِسُ سیوں پریت نہ کَرَے گوَارُ ۲/۳
۲- جاں کی سیوا نَو نِدھ پاوَے تاں سیوں مُوڑھا مَنُ نہیں لاوَے بِسہ
۳- جو ٹھاکُرُ سَد سَد حجُورے تَا کَو اَندَھا جَانَت دُورے کءُ
۴- جَاں کی ٹَہَل پاوَے دَرگَہ مَانُ تِسَہِ بِسَارَے مُگدُھ اَجَانُ
۵- سَدَا سَدَا اِہُ بھُولَنہَارُ
نَانَک رَاکھَنہَارُ اَپَارُ
-۳-

—-—

۱- ਆਦਿ (آدِ) = شروع سے ۔ ۲- ਅੰਤ (اَنت) = اخیر تک ۔ ۳- ਨਿਧਿ (نِدھ) = خزانے
۲- ਹਜੂਰੇ (حجُورے) = حاضر و ناظر ۵- ਮੁਗਧੁ (مُگدُھ) = کم عقل، احمق۔
۶- ਤਾ ਕਉ (تا کئُ) = اُسے، پربھ کو، رب کو ۷- ਅਪਾਰੁ (اپارُ) = بے انت ۔

۱۔ رَبْ ہو اَوَّل ۔ رَاکھَنْ ہَارَاہ ‏ سُے ہو آخِرْ وَآلِی چھُےْ ۴/۳

یَیْن نو ثُمی سُنْد لِوْل مُحبّتْ ـــ اِنْسَانیٔتہِ نِشْ خَآلِی سُےْ

۲۔ یَیْن سِیتی تَنْ مَنْ لَآگِتھْ سَآرِیْ ‏ پَرْتھ کانْہہ نعمَت چھُکھْ پَراوَانْ

نَادَانْ ۔ بےزَانْ ۔ جَآہِلْ بَنْدو! ـــ مَنْ نو تَسْ سِیتی چھُکھْ ہِلْوَانْ

۳۔ مَآلِکْ حَآضِرْ ۔ مَآلِکْ نَآظِرْ ‏ ہَرْ دَمْ مِیلِتھْ سُے بَرْپُورْ

نَابیٖنَاہ یوّد دُور چھُشْ زَانَانْ ـــ پَرْزَسْ نِشْ ہو گُے یُثْرِ دُورْ

۴۔ یَاد مَولَا سُنْد کُرِیٔ کُرِیٔ اِنْسَانْ ‏ پَرَاوَانْ تَسْ نِشْ مَانْ آمَانْ

جَآہِلْ ۔ مُورَکھْ تَسْ مُشْرآوِتھْ ـــ زَانَانْ نو تَسْ چھُےْ اِنْسَانْ

۵۔ اِنْسَانْ ہَرْدَمْ مَشْرَف کُرِیٔ کُرِیٔ
غَفْلَتْ وَرْتَاوَانْ تَسْ چھُےْ

نانکؔ ! لیٖکِن بَخْشَنْ وولَاہ ۔ تَسْ تَامْ آخِرْ بَخْشَانْ چھُےْ

۱۔ نادان انسان اس رب کے ساتھ پیار نہیں کرتا ہے جو وقت پیدائش سے لیکر وقت نزع تک اُس کی حفاظت کرتا ہے۔

۲۔ مورکھ بندے! تمہیں اپنے رب کی کل نہیں پڑتی ہے۔ مگر اُسی نے تمہیں نعمتوں کے نوخزانے بخشش کے طور پر عطا کیئے ہیں۔

۳۔ نادان انسان اپنے رب کو بہت دُور خیال کرتا ہے۔ مگر وہ ہر وقت اُس کے بالکل قریب ہے۔ اِنی اَقرَبُ اِلَیہِ مِن حَبلِ الوَرِید۔

۴۔ مورکھ اور انجان اُس رب کو بھلا دیتا ہے جس کی خدمت گزاری سے اسے بارگاہ الٰہی میں عزّت اور آبرو ملتی ہے۔

۵۔ انسان عمر بھر اپنے رب کے احسانات بھولتا رہتا ہے۔ اے نانکؔ! وہ رکھشا کرنے والا رب جس کے احسانات بیشمار ہیں، اُس کی کوتاہیوں کو درگذر کرتا رہتا ہے۔

ਰਤਨੁ ਤਿਆਗਿ ਕਉਡੀ ਸੰਗਿ ਰਚੈ ॥
ਸਾਚੁ ਛੋਡਿ ਝੂਠ ਸੰਗਿ ਮਚੈ ॥
ਜੋ ਛਡਨਾ ਸੁ ਅਸਥਿਰੁ ਕਰਿ ਮਾਨੈ ॥
ਜੋ ਹੋਵਨੁ ਸੋ ਦੂਰਿ ਪਰਾਨੈ ॥
ਛੋਡਿ ਜਾਇ ਤਿਸ ਕਾ ਸ੍ਰਮੁ ਕਰੈ ॥
ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ਤਿਸੁ ਪਰਹਰੈ ॥
ਚੰਦਨ ਲੇਪੁ ਉਤਾਰੈ ਧੋਇ ॥
ਗਰਧਬ ਪ੍ਰੀਤਿ ਭਸਮ ਸੰਗਿ ਹੋਇ ॥
ਅੰਧ ਕੂਪ ਮਹਿ ਪਤਿਤ ਬਿਕਰਾਲ ॥
ਨਾਨਕ ਕਾਢਿ ਲੇਹੁ ਪ੍ਰਭ ਦਇਆਲ ॥੪॥

۱۔ رتن تیاگ کوڈی سنگ رچے ساچ چھوڈ جھوٹھ سنگ مچے
۲۔ جو چھڈنا سو استھر کر مانے جو ہوون سو دور پرانے
۳۔ چھوڈ جائے تس کا شرم کرے سنگ سہائی تس پرہرے
۴۔ چندن لیپ اتارے دھوئے گردھب پریت بھسم سنگ ہوئے
۵۔ اندھ کوپ مہہ پتت بکرال
نانک کاڈھ لیہو پربھ دئیال
- ۴ -

۱- ਰਤਨੁ (رتن) = ہیرا۔ ۲- ਰਚੈ (رچے) = بسا رہتا ہے۔ ۳- ਮਚੈ (مچے) = ناز کرتا ہے۔ ۴- ਅਸਥਿਰੁ (استھر) = پائیدار۔ ۵- ਗਰਧਬ (گردھب) = گدھا۔
۶- ਸ੍ਰਮੁ (شرم) = محنت ۷- ਪਰਹਰੈ (پرہرے) = چھوڑ دیتا ہے۔ ترک کرتا ہے۔

۱۔ لٔتھ دِتھ لالَن۔ لٔتھ دِتھ ہیرَن ٹارَن پیٹھ چھکھ پان ماران ۲/۴
پزرس کُن تھر پھِرِ پھِرِ ہو چھکھ ___ اپزٕچ دٔھن دولتھ زینان

۲۔ یُس ترٲوِتھ چھِیے سٕکھرٕن پانس تَس چھکھ زانان دٲیِم ہو!
مُشراوان چھکھ کٔنتھ پیٹھ موتس ___ یُس چھُے آخٕر قٲیِم ہو!

۳۔ یہنٕزے ویٚرے کٔشٹ ہو تُلی تھم ترٲوِتھ سُے ہو سٕکھرٕن چھے
سُے ہمراہی گُڈٕی گُڈٕی زٕھنٛتھن ___ دٔرکار آخٕر یَس یُن چھے

۴۔ ژٕندَن لِوٕمٕت مُلی مُلی چھیٚلی چھیٚلی کھٔر ہٕنزی پاٹھی چھکھ نہاوان
بدمستی منز ہیٚز لٔرتھ رَب وَب ___ ناوانو! چھکھ رٕژ زانان

۵۔ نانکؔ! تاریک کرٕس اَندر دوہٕ ژٕھنٛو مورکھ خرمستن
پٕنٕنے دٔستے رحمت والیو!
تاریکی نِش ژٕھے کڈہن

—•—

۱۔ اِنسان رَب کی یاد کے انمول ہیرے اور جواہرات چھوڑ کر مایا کی کوڑیوں سے خوش ہوتا ہے اس طرح وہ ابدی حقیقت کو چھوڑ کر ناپائیدار مایا پر دھیان دیتا ہے۔

۲۔ وہ بے ثبات مایا کو پائیدار سمجھتا ہے اور موت کو جو ایک دِن ضرور آئے گی دُور خیال کرتا ہے۔

۳۔ وہ اس دھن کی خاطر جستجو کرتا پھرتا ہے جسے وہ آخر چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ مگر اس رَب سے تغافل کرتا ہے، جو ہمیشہ اُس کا سنگی اور ساتھی ہے۔

۴۔ گدھا اپنے جسم کو راکھ سے ہی لت پت کرتا ہے۔ اُسے چندن کا لیپ کیجئے۔ وہ اُسے دھو ڈالے گا۔ اسی طرح بے دین آدمی اچھے اصولوں کو چھوڑ کر بُرائیوں کی طرف مائل رہتا ہے۔

۵۔ ناداں اِنسان مدہ کے اندھیرے کنوئیں میں ڈبکیاں مارتا ہے۔ اے نانک! رَب سے دعا کر کہ اے کرم کرنے والے رَب! اُسے اس حماقت سے نجات دے۔

ਕਰਤੂਤਿ ਪਸੂ ਕੀ ਮਾਨਸ ਜਾਤਿ ॥
ਲੋਕ ਪਚਾਰਾ ਕਰੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥
ਬਾਹਰਿ ਭੇਖ ਅੰਤਰਿ ਮਲੁ ਮਾਇਆ ॥
ਛਪਸਿ ਨਾਹਿ ਕਛੁ ਕਰੈ ਛਪਾਇਆ ॥
ਬਾਹਰਿ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਇਸਨਾਨ ॥
ਅੰਤਰਿ ਬਿਆਪੈ ਲੋਭੁ ਸੁਆਨੁ ॥
ਅੰਤਰਿ ਅਗਨਿ ਬਾਹਰਿ ਤਨੁ ਸੁਆਹ ॥
ਗਲਿ ਪਾਥਰ ਕੈਸੇ ਤਰੈ ਅਥਾਹ ॥
ਜਾ ਕੈ ਅੰਤਰਿ ਬਸੈ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ॥
ਨਾਨਕ ਤੇ ਜਨ ਸਹਜਿ ਸਮਾਤਿ ॥੫॥

١۔ کرتوتِ پسو کی مانس جاتِ   لوک پچارا کرے دِن راتِ   ۵
٢۔ باہرِ بھیکھ انترِ مل مایا   چھپس ناہہ کچھ کرے چھپایا   چھپاءِآ
٣۔ باہرِ گیان دھیان اِسنان   انترِ بیاپے لوبھ سُآن   گیآن، دھیآن
٤۔ انترِ اگن باہرِ تن سُواہ   گلِ پاتھر کیسے ترے اتھاہ   سُآہ ۴
٥۔ جا کے انترِ بسے پربھ آپ
نانک تے جن سہج سمات

-۵-

—·—

١- ਮਾਨਸ ਜਾਤ (مانس جات) = آدم کی ذات، بنی نوعِ انسان۔ ٢- ਮਲੁ (مل) میل
٣- ਬਿਆਪੈ (بیاپے) = زیادہ دِکھائی دے۔ ٤- ਸੁਆਹ (سُآہ) = راکھ۔
٥- ਸਹਜਿ ਸਮਾਤਿ (سہج سمات) = تسکین میں سمائے ہوئے۔ واصل بہ تسکین۔

۱۔ لأگِتھ تۄرِکھ اِنسانٕز صوٗرت   حیوانٕز کرتوٗت پانناوِکھ ۵/۲
شیطانٕز وَرتاو آسی پانَس ــــ ظاہِر کِنی پان رُت ہاوِکھ

۲۔ رُخصتاہ لوگِتھ پیرِن تہٕ خوشوٗن   مَنٕ مکریَس حاصِل مَل
کرتوٗت چھا رٕنہٕ زٕھنیچہِ روزان ــــ لۄدِ فے تھاوِتھ ییم تَل تَل

۳۔ گیانٕز لوٗگِتھ دھیانٕز لوٗگِتھ   پانَس دیٖشتھ تیرتھ شرانٕ
طَمعَک ہرٕن چھُے مَنٕ بیہناوان ــــ اَندرٕ اَندرٕ ہو وَران

۴۔ جِسمَس سوٗرٕ مُلۍ مُلۍ تھوٗوِتھ   اَندرٕ طمعچ رِیہہ ووتلان
سۄدرَس ترِکھ۔ لیٖکن ہو چھےٚ ــــ گردنہٕ پاتھرٕ آویزان

۵۔ نیٚبرِم گیشتھ ظاہِر دآری   پڈرِک دُشمَن۔ اَپنِچ کتھ
نانک! یَس مَنٕز پانٕے رَب بوٚس
کوتاہ کوتاہ خوش قسمتھ

۱۔ آدمی کی ذات اِنسانی ہے۔ لیکن وہ حیوانی کردار کو اپناتا ہے۔ اس کے ساتھ وہ دن رات اپنے آپ کو ظاہری طور مُہذّب اور شائستہ ہونے کا دکھاوا کرتا ہے۔

۲۔ باہر سے اِس کا لباس دھرمی ہے۔ لیکن اَندر سے اس کا مَن زنگ خوردہ ہے۔ یہ سب اصلیت کو چھپانے کے جتن ہیں۔ مگر آخر میں قلعی ضرور کھلتی ہے۔

۳۔ وہ ظاہری طور اشنان اور گیان کی باتیں کرتا ہے۔ لیکن اَندر سے مایا کی ہوس کا کُتا لالچ میں پھنسا ہوا ہے۔

۴۔ مَن میں ہوس کی آگ بھڑکتی ہے۔ لیکن باہر جسم پر راکھ ملا ہے۔ وہ اپنے گلے میں پتھر باندھ کر اتھاہ سمندر کیسے پار کر سکے۔

۵۔ جس اِنسان کے مَن میں رب بستا ہے۔ اے نانک! وہی انسان واصِل بہ تسکین ہے۔

ਜਿਸ ਜਿਸ ਮਨੁੱਖ ਦੇ ਹਿਰਦੇ ਵਿਚ ਪ੍ਰਭੂ ਆਪ ਵੱਸਦਾ ਹੈ, ਹੇ ਨਾਨਕ! ਉਹ ਅਡੋਲ ਅਵਸਥਾ ਵਿਚ ਟਿਕੇ ਰਹਿੰਦੇ ਹਨ। (ਪ੍ਰੋਫੈਸਰ ਸਾਹਿਬ ਸਿੰਘ ਡੀ.ਲਿਟ.)

ਸੁਨਿ ਅੰਧਾ ਕੈਸੇ ਮਾਰਗੁ ਪਾਵੈ ॥
ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੇਹੁ ਓੜਿ ਨਿਬਹਾਵੈ ॥
ਕਹਾ ਬੁਝਾਰਤਿ ਬੂਝੈ ਡੋਰਾ ॥
ਨਿਸ ਕਹੀਐ ਤਉ ਸਮਝੈ ਭੋਰਾ ॥
ਕਹਾ ਬਿਸਨਪਦ ਗਾਵੈ ਗੁੰਗ ॥
ਜਤਨ ਕਰੈ ਤਉ ਭੀ ਸੁਰ ਭੰਗ ॥
ਕਹ ਪਿੰਗੁਲ ਪਰਬਤ ਪਰਭਵਨ ॥
ਨਹੀ ਹੋਤ ਊਹਾ ਉਸੁ ਗਵਨ ॥
ਕਰਤਾਰ ਕਰੁਣਾ ਮੈ ਦੀਨੁ ਬੇਨਤੀ ਕਰੈ ॥
ਨਾਨਕ ਤੁਮਰੀ ਕਿਰਪਾ ਤਰੈ ॥੬॥

١- سُن اَندھا کَیسے مارَگ پاوے   کَرُ گہہ لیہو اوڑ نِبھاوے   ۴/۶
٢- کَہاں بُجھارَت بُوجھے ڈورا   نِس کَہیئے تو سَمجھے بھورا   تنۂ
٣- کَہاں بِشن پَد گاوے گُنگ   جَتَن کَرے تو بھی سُر بھنگ
٤- کہہ پِنگُل پَربت پَربھوَن   نہیں ہوت اُوہاں اُس گوَن
٥- کَرتار کَرُنا مے دِین بینتی کَرے
نانک تُمری کِرپا تَرے
- ٦ -

١- ਕਰੁ (کَرُ) = ہاتھ - ٢- ਗਹਿ ਲੇਹੁ (گہہ لیہہُ) = پکڑ لو ٣- ਓੜਿ ਨਿਬਹਾਵੈ (اوڑ نِبھاوے) منزل تک پہنچ جائے - ٤- ਬਿਸਨਪਦ (بِشن پد) = مناجات - ٥- ਗੂੰਗਾ (گُنگ) = گونگا - ٦- ਭੰਗ (بھنگ) = ٹوٹ جاتا ہے - ٧- ਕਰੁਣਾ ਮੈ (کرُنا مے) = دیالو -

۱۔ کَنٕھو سۭتھٕ ہیٚکیاہ زٕنٕہ اوٚن پکِتھ سیوٚد   گُرٕھن آسی تٕمِس یوٚد منزِلِس کُن ۴/۶
تٕہ کرٕتس دَستگیری پانٕہ یا رَب! ___ سَلامَت منزِلِس پیٚھٹھ واتہٕ ناوُن

۲۔ زَرٕ بر ہیٚتھ ماچہ زامُت آسہ کَنٕہ زوٚرٕ   تٕمِس چھا کنٕہ۔ کَنٕو چھا کَتھ سٕہ بوٗزان
اگر کَتھ آسہ کُرمٕژ کانٕسہ راتھ ___ تٕمِس اَتھ وُنیٚتِس مَنٕز دوہ چھُہ باسان

۳۔ ہیٚکیا کوٚل زٕنٕہ بٕہَن پدیٚ راگ تراۭوِتھ   یوٚژھن یوٚدوَے یِہ کَرِنے چھُس تٕہ چھُس طور
کَران کوشِش۔ مَگر کوشِشِ تہ بیکار ___ نٕہ راگٕے چھُس نٕہ تالے چھُس ___ فقط شور

۴۔ لَنگِس بے چارٕ گَنٕہ ___ آسان لَنٕگرٕ چھُس   پیا زٕنٕہ پَرَبتَس پیٚٹھ سار کَرِنی کَرِی
ہِمَت نو چھُس لَفنِیس ___ کَرِیٚس زٕنٕہ ___ سٕہ بالَن ___ پَرَبتَن نو واتہٕ مَرِ مَرِی

۵۔ چھِہ عاجِز رَحمہٕ والیو ___ پَنٕن چھِہ عاجِز   کَران اَرداس چھُس سَتھ چھَم مٕے چانی
تٕہ رحمَت نانکَس پیٚھ کَر۔ عطا کَر
تَری سوٚدرَس سٕہ یوٚد ___ چانی مِہربانی

۱۔ ایک اندھا سُنی سُنائی باتوں سے کِس طرح صحیح راستے پر قدم رکھ سکتا ہے۔ اے رَب! تو ہی اُس کی دستگیری کر اور اُسے منزل پر پہنچا دے۔

۲۔ ایک بہرا انسان پہیلی نہیں سمجھ سکتا ہے، اگر اسے لفظِ "رات" کہیں گے، وہ اندازہ کرے گا کہ آپ لفظِ "دِن" کہہ رہے ہیں۔

۳۔ ایک گونگا انسان ایشور گِیت کیسے گا سکتا ہے۔ اگر وہ یہ گانے کی کوشش کرے تو بھی اس کا سُر ٹوٹ جائے گا۔

On hymns his tongue a dumb man cannot ply
Even though he strains, his voice is but a cry.

۴۔ ایک لولا آدمی کِس طرح پہاڑ پر چل پھر سکتا ہے۔ وہ پہاڑ پر پہنچ بھی نہیں سکتا ہے۔

پا بُریدہ کے تواں رفتہ بکوہ ۔ نے تواں رفتہ بپائش یک کردہ (عفیف)

۵۔ اے نانک! اِن حالات میں رَب سے اَرداس کر کرلے کرتار! تو ہی بخشش سے ہی ہمارا بیڑا پار کرے

موجبِ وارستگی ہم رحمتت (عفیف) ۔ عرضِ مسکیں در حضورِ عظمتت

ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ਸੁ ਆਵੈ ਨ ਚੀਤਿ ॥
ਜੋ ਬੈਰਾਈ ਤਾ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥
ਬਲੂਆ ਕੇ ਗ੍ਰਿਹ ਭੀਤਰਿ ਬਸੈ ॥
ਅਨੰਦ ਕੇਲ ਮਾਇਆ ਰੰਗਿ ਰਸੈ ॥
ਦ੍ਰਿੜੁ ਕਰਿ ਮਾਨੈ ਮਨਹਿ ਪਰਤੀਤਿ ॥
ਕਾਲੁ ਨ ਆਵੈ ਮੂੜੇ ਚੀਤਿ ॥
ਬੈਰ ਬਿਰੋਧ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਮੋਹ ॥
ਝੂਠ ਬਿਕਾਰ ਮਹਾ ਲੋਭ ਧ੍ਰੋਹ ॥
ਇਆਹੂ ਜੁਗਤਿ ਬਿਹਾਨੇ ਕਈ ਜਨਮ ॥
ਨਾਨਕ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਆਪਨ ਕਰਿ ਕਰਮ ॥੭॥

۱- سَنگِ سَہائی سُو آوَے نَہ چِیتِ — جو بَیرائی تا سِیُو پرِیتِ
۲- بَلُوآ کے گِریہہ بھِیتَرِ بَسے — اَنَند کیل مائیا رَنگِ رَسے
۳- دِرِڑ کَرِ مانے مَنہہ پَرتِیتِ — کال نہ آوے مُوڑھے چِیتِ
۴- بَیر بِرودھ کام کرودھ موہ — جھُوٹھ بِکار مہا لوبھ دھروہ
۵- اِیاہُو جُگتِ بِہانے کئی جَنَم
نانَک راکھِ لیہُہ آپَن کَرِ کَرَم

-۷-

۱- ਆਵੈ ਨ ਚੀਤ (آوَے نہ چِیت) = یاد نہیں آتا ہے۔ ۲- ਗ੍ਰਿਹ ਭੀਤਰਿ
(گِرِہ بھِیتَرِ) = گھر میں۔ ۳- ਅਨੰਦ ਕੇਲ (اَنَند کیل) = پُر لُطف کھیل تماشہ۔
۴- ਰੰਗਿ ਰਸੈ (رَنگِ رَسے) = رنگ رلیاں مناتا ہے۔ ۵- ਧ੍ਰੋਹ (دروہ) = غدّاری۔

۱۔ ہاے افسوس ! یاد ما چھُے کار آمد بوج پروُن
لول چھکھ تس باگراوان ___ یُس ستر بیداد چوُن

۲۔ سنیکہ ژچانہٕ زندگانی کل ژ صبح و شام تھوٚو
اتھ اندر چھکھ ژھالہ مارن ___ نظرٕ انجام تھوٚو

۳ فانیس قایم ژٕ زونتھ پوز ژٕ تورتھ فکر کر
بد اندیشا ! موت مشرتھ ___ کم فہم چھکھ ۔ کم نظر

۴۔ کینہٕ ۔ شہوت ۔ ژکھ ۔ عداوت دنیہچ مایہ ، امار
زور طمع ایزاہ فریب ! ___ چھےٚ یمن سیتی کار و بار

۵۔ پی گژھتھ کراوتھ ازیک تام ساسہ بدی بدلیتھ زنم
نانکس مقصد چھُ ژھینم
صاحبا ! کرتم کرم

۱۔ ایک مورکھ انسان اپنے سنگی ساتھی رب کو یاد نہیں کرتا ہے ۔ بلکہ وہ مخالفت ، دشمنی ، خواہش نفسانی غصہ ، حرص ، جھوٹ ، بدکرداری ، لالچ ، دغا اور فریب کے ساتھ پیار کرتا ہے ، وہ انہیں کے چکر میں کئی جنموں سے گزرتا ہے۔ جو ترا ہمدرد ہے ، غمخوار ہے ۔ بے خبر ! اسے ہی تو بیزار ہے اور اپنے بر سر پیکار سے ۔ پیش آتا ہے ہمیشہ پیار سے

۲۔ انسان ریت کے گھر میں بستا ہے ، وہ اس ہی مایا کے شوق میں رنگ رلیاں مناتا رہتا ہے ، مگر یہ ریت کا مکان آخر کار گر جاتا ہے ۔

۳۔ انسان اپنے آپ کو امر سمجھتا ہے ۔ مگر یہ نادان موت کا خیال نہیں کرتا ہے جو اسے ضرور آئے گی ۔ فانی کو یہ باقی سمجھے ، فانی کی پہچان نہیں ۔ ۔ ۔ کچھ موت کا اسکو دھیان نہیں (دل)

۴۔ دشمنی ، جھگڑا ، خواہش ، شرارت ، جہالت اور جھوٹ ۔ ۔ ۔ سب برے افعال ہیں ۔ ان کے ساتھ لالچ اور دغابازی کے کئی دور گزرے ہیں ۔

۵۔ اے نانک ! رب سے ارداس کر کہ اے مالک ! تو ہی اپنے کرم سے اس انسان کو بچا !

Nanak prays: "O Lord., save him by Thy Grace". (Gopal Singh)

ਤੂ ਠਾਕੁਰੁ ਤੁਮ ਪਹਿ ਅਰਦਾਸਿ ॥
ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤੇਰੀ ਰਾਸਿ ॥
ਤੁਮ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਤੇਰੇ ॥
ਤੁਮਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਮਹਿ ਸੂਖ ਘਨੇਰੇ ॥
ਕੋਇ ਨ ਜਾਨੈ ਤੁਮਰਾ ਅੰਤੁ ॥
ਊਚੇ ਤੇ ਊਚਾ ਭਗਵੰਤ ॥
ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਤੁਮਰੈ ਸੂਤ੍ਰਿ ਧਾਰੀ ॥
ਤੁਮ ਤੇ ਹੋਇ ਸੁ ਆਗਿਆਕਾਰੀ ॥
ਤੁਮਰੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਤੁਮ ਹੀ ਜਾਨੀ ॥
ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਦਾ ਕੁਰਬਾਨੀ ॥੮॥੪॥

۱۔ تُو ٹھاکُرُ تُم پَہہ اَرداسِ — جِیو پِنڈُ سَبھُ تیری راسِ ۸/۴
۲۔ تُم مات پِتا ہَم بارِک تیرے — تُمرِی کِرپا مَہہ سُوکھ گھنیرے
۳۔ کوئے نہ جانے تُمرا اَنتُ — اُوچے تے اُوچا بھگوَنت کوءِ
۴۔ سَگَل سَمگرِی تُمرے سُوترِ دھاری — تُم تے ہوئے سُو آگیاکاری ہوءِ
۵۔ تُمرِی گَت مِت تُم ہی جانی
نانَک داس سَدا قُربانی

-۸-

———

۱ ਜੀਉ (جیءُ) = رُوح ۲- ਪਿੰਡੁ (پِنڈُ) = جسم ۳- ਬਾਰਿਕ (بارِک) = بچّے - ۴- ਭਗਵੰਤ (بھگونت) = قسّامِ ازل ۵- ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ (سگل سمگری) = ساری کائنات۔ ۶- ਧਾਰੀ (دھارِی) = پروئے ہوئے ـ ۷ ਤੁਮਰੈ (تُمرے) = تمہارے۔

۱۔ ژٕے چھکھ مالکھ۔ ژٕے چھکھ خالق   بٔس چھس ژےٚ کُن پٔی ارداس ۴/۸

تن من سورُے چانی مایا__ ژےٚ نِش گژھی نم سوٗرے راس

۲۔ ژٕے چھکھ بب موج سانی بندن   اسی چھِ سارۍ۔ ژٕرۍ اولاد

چانِ رحمژ سیتی اسی پراوان__ سوکھ تہٕ آرام لاتعداد

۳۔ کُنہِ انسان ووت چانِس انتس   لامحدود چھکھ عالی شان

تھزرس بجرس منزیمہ بالا__ ژٕے چھکھ مخلوقن بھگوان

۴۔ پانے پیرتھ زنگینج مالا   چانی گُل تہٕ چانی خار

یُس کانہہ حُکماہ جارۍ سپدان__ تتھ حُکمس اسی تابعدار

۵۔ پننِس انتس۔ پننِس حالس   کُنہ نو۔ بٔس چھکھ ژٕے زانان

یا رب! چونے بندہ نانک

ژےٚ نِش پتھ۔ بٔس ژےٚ پتھ قوربان

۱۔ اے پربھو! تم ہی مالک ہو۔ ہم آپ کے حضور میں عرض کرتے ہیں کہ ہمارا جسم اور ہمارا من آپ ہی کی بخشش ہے۔

۲۔ اے پربھو! تم ہی ہمارے ماں باپ ہو۔ ہم تمہارے بچے ہیں۔ تمہارے کرم سے ہمیں بے حد سُکھ ملتا ہے۔

۳۔ اے پربھو! کوئی انسان تیرا انت نہیں پا سکتا ہے کیونکہ تُو سب سے اونچا بھگوان ہے۔

۴۔ اے پربھو! موجودات کی تمام قسمیں تمہارے ہی دھاگے میں پروئی ہوئی ہیں۔ تمام مخلوقات تمہارے حکم کی تابع ہیں۔

۵۔ اے پربھو تم کیا ہو! تم کیسے ہو اور کتنے عظیم ہو۔۔ یہ سب کیفیت تم ہی خود جانتے ہو۔ انسان کی عقل محدود ہے۔ وہ اس کا اندازہ کیسے کر سکتا ہے۔ نانک تم پر قربان ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥
ਦੇਨਹਾਰੁ ਪ੍ਰਭ ਛੋਡਿ ਕੈ
ਲਾਗਹਿ ਆਨ ਸੁਆਇ ॥
ਨਾਨਕ ਕਹੂ ਨ ਸੀਝਈ
ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਪਤਿ ਜਾਇ ॥ ੧ ॥

سلوک

دین ہار پربھ چھوڑ کے لاگہہ آن سُوآئے
نانک کہوں نہ سیجھئی بِن ناوٗے پت جائے

—·—

1. ਦੇਨਹਾਰ (دینہار) = دینے والا 2- ਆਨ (آن) = دوسرے

3- ਸੁਆਇ (سوآے) = مزے ہیں 4- ਪਤਿ (پت) = آبرو

5- ਸੀਝਈ (سیجھی) = قبول نہیں ہوتے۔ پروان نہیں چڑھتے

6- ਪ੍ਰਭ (پربھ) = خدا: جس کا نام سمرن کرنے سے گناہ دُھل جاتے ہیں

5

سلوکُ

یُس کانُہہ مولاسُند یاد ترأوِتھ
عأشن پانناوَان
نانکَ! سُے اکھ رُب مُشرأوِتھ
عِزَّت برشناوَان

— • —

سلوکُ

سَب نعمتیں بخشنے والے رب کو چھوڑ کر انسان اور
لذّتوں میں لگ جاتے ہیں، لیکن اے نانکؔ! ایسے لوگ دُنیا
میں کامیاب نہیں ہوتے ہیں۔ کیونکہ رَب کے نام سے غافل ہو کر
اُن کی عزّت جاتی رہتی ہے۔

Teja Translates:- — • —

Forsaking God, the Gracious Lord,
Man cleaves to other things,
And fails and loses all esteem
Which Master's worship brings.

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਦਸ ਬਸਤੂ ਲੇ ਪਾਛੈ ਪਾਵੈ ॥
ਏਕ ਬਸਤੁ ਕਾਰਨਿ ਬਿਖੋਟਿ ਗਵਾਵੈ ॥
ਏਕ ਭੀ ਨ ਦੇਇ ਦਸ ਭੀ ਹਿਰਿ ਲੇਇ ॥
ਤਉ ਮੂੜਾ ਕਹੁ ਕਹਾ ਕਰੇਇ ॥
ਜਿਸੁ ਠਾਕੁਰ ਸਿਉ ਨਾਹੀ ਚਾਰਾ ॥
ਤਾ ਕਉ ਕੀਜੈ ਸਦ ਨਮਸਕਾਰਾ ॥
ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਲਾਗਾ ਪ੍ਰਭੁ ਮੀਠਾ ॥
ਸਰਬ ਸੂਖ ਤਾਹੂ ਮਨਿ ਵੂਠਾ ॥
ਜਿਸੁ ਜਨ ਅਪਨਾ ਹੁਕਮੁ ਮਨਾਇਆ ॥
ਸਰਬ ਥੋਕ ਨਾਨਕ ਤਿਨਿ ਪਾਇਆ ॥੧॥

۱۔ دَش بَسَتُو لے پاچھے پاوے ایک بَست کارن بِکھوٹ گَواوے ہ/ا
۲ ایک بھی نہ دےئ دس بھی ہِر لےئ تَو مُوڑھا کہو کہا کرےئ
۳۔ جِس ٹھاکُر سیوں ناہیں چارا تاں کو کیجے سَد نمسکارا ئُ/ئے
۴۔ جاکے مَن لاگا پربھ میٹھا سَرب سُوکھ تاہو مَن وُوٹھا
مَناءِ آ ۵۔ جِس جَن اپنا حُکم مَنائیا
پاءِ آ سَرب تھوک نانک تِن پائیا
۔ ۱ ۔

۱۔ ਬਸਤੁ (بستو) = چیز۔ نعمت۔ ۲۔ ਬਿਖੋਟਿ (بکھوٹ) = اعتبار ۳۔ ਹਿਰਿ ਲੇਇ (ہرلےئ) = چھین لے۔ ۴۔ ਕਹਾ ਕਰੇਇ (کہا کرےئ) = کیا کرسکے گا۔ ۵۔ ਵੂਠਾ (وُوٹھا) = آکر بسا جاتے ہیں۔ ۶۔ ਥੋਕ (تھوک) = پدارتھ۔ نعمت۔ بخشش۔

۵/۱

۱۔ دہ نعمژ ہو چھکھ مشراوان   اکھ نعمت نے پراوان چھکھ
اتھی اکی سے محرومی پیٹھ ہو ___ تمی سند وشواس ژراوان چھکھ

۲۔ اکھ نعمت چھکھ تس نش کاڑن   ہرگہ انکار کوڈ نے تنتھ
دہو نش تے محروم کورنکھ ___ نادان شوبھو! واتکھ کتھ

۳۔ تس داتس کانہہ زورآور نو   گردن تس نش بوہن نومراو
یُی تس مرضی، تی ہو سپدان ___ تہندس کرنس پیٹھ بڑ چھاو

۴۔ ناو تمی سند یس شیرین باسیو   تس گو سو رُےمن مسرور
دل شل مسرور، پھوژتوژ مسرور ___ خشیو سیتی گو سہ بڑپور

۵۔ خالق سے تے تمی یس بنداہ   پننس حکمن پیٹھ پکنوو
نانک! تس نو گاٹے کینہہ چھے
اصلک مطلب تمی اکی پرداو

۱۔ انسان عام طور دس نعمتیں پا کر انہیں نظر انداز کرتا ہے۔ لیکن جب ایک نعمت سے محروم رہتا ہے تو اس کی خاطر وہ اپنے رب کا وشواس گنوا دیتا ہے۔

۲۔ اگر رب ایک نعمت بھی نہ دے اور دی ہوئی دس نعمتیں بھی چھین لے، تو بتا کہ یہ غافل کیا کرسکتا ہے۔
"(ਜੇ ਪ੍ਰਭੂ) ਇਕ ਚੀਜ਼ ਭੀ ਨ ਦੇਵੇ, ਤੇ ਦਸ (ਦਿੱਤੀਆਂ ਹੋਈਆਂ) ਭੀ ਖੋਹ ਲਵੇ, ਤਾਂ ਦੱਸੋ, ਇਹ ਮੂਰਖ ਕੀ ਕਰ ਸਕਦਾ ਹੈ?

۳۔ جس رب کے آگے زور نہیں چل سکتا ہے۔ اس کے پاس ہمیشہ سر تسلیم خم کرنے رہنا چاہیے ۴

۴۔ جس انسان کے من میں رب کا پیار محسوس ہونے لگتا ہے، جانو کہ سارے سکھ اس کے من میں آ بسے ہیں ؎ جو ہمیشہ محو یاد یار ہے۔ اس کو تکلیف کیا آزار ہے (بسمل دہلوی)

۵۔ اے نانک! جس انسان سے رب اپنا حکم تعمیل کراتا ہے، جانو کہ اُسے ساری نعمتیں حاصل ہو گئیں۔ تیجا سنگھ کا ترجمہ:-
"And whom He makes obey His hest,
with all the gifts he shall be blest."

نوٹ ۴/۴ تو باید بہ پروردگار غلبہ ناپدید خود سجدہ کنی (ماخوذ گنج آسائش مطبوعہ ایران)

ਅਗਨਤ ਸਾਹੁ ਅਪਨੀ ਦੇ ਰਾਸਿ ॥
ਖਾਤ ਪੀਤ ਬਰਤੈ ਅਨਦ ਉਲਾਸਿ ॥
ਅਪੁਨੀ ਅਮਾਨ ਕਛੁ ਬਹੁਰਿ ਸਾਹੁ ਲੇਇ ॥
ਅਗਿਆਨੀ ਮਨਿ ਰੋਸੁ ਕਰੇਇ ॥
ਅਪਨੀ ਪਰਤੀਤਿ ਆਪ ਹੀ ਖੋਵੈ ॥
ਬਹੁਰਿ ਉਸ ਕਾ ਬਿਸ੍ਵਾਸੁ ਨ ਹੋਵੈ ॥
ਜਿਸ ਕੀ ਬਸਤੁ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਰਾਖੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਆਗਿਆ ਮਾਨੈ ਮਾਥੈ ॥
ਉਸ ਤੇ ਚਉਗੁਨ ਕਰੈ ਨਿਹਾਲੁ ॥
ਨਾਨਕ ਸਾਹਿਬੁ ਸਦਾ ਦਇਆਲੁ ॥੨॥

۵/۲

۱۔ اَگنَتْ سَاہُ اپنی دے رَاسِ کھاتْ پیت بَرتَے انَدْ اُلاسِ
۲۔ اپنی اَمان کچھ بوہر سَاہُ لیۓ اگیانی مَنِ روسُ کرے ۓ
۳۔ اپنی پرتیت آپ ہی کھووَے بوہر اُس کا بِسواسُ نہ ہووے
۴۔ جِس کی بَستُ تِسُ آگے راکھے پربھ کی آگیا مانے ماتھے
۵۔ اُس تے چوگُن کرے نِہالُ چَونْگُن
نانکْ صَاحِبُ سَدا دَیالُ دَیآلُ
-۲-

—-—

۱- ਅਗਨਤ ਰਾਸਿ (اگنَت راسِ) = بے شمار نعمتیں۔ ۲- ਸਾਹੁ (ساہُ) = شاہ شاہوں کا شاہ۔ ایشور ۳- ਅਨਦ (انَد) = آنَنَد۔ چین۔ آرام۔ ۴- ਅਮਾਨ (اَمان) = امانت ۵- ਰੋਸੁ (روسُ) = غُصّہ ۶- ਨਿਹਾਲੁ (نہالُ) = خوش حال،

۱۔ ذاتَس نِش کوٚر بٔنٛدَن حاصِل مالٛ تَے دولَتھ بے شُمار ۲/۵
گاہے کیتھ گو۔ گاہے چیتھ گو ___ گَلہے زٕرٛڈ ٹُمی عاشکو کار

۲۔ تَھزِی نعمژ نِش ہو مولاَ یودٕوے کینٛہہ گو واپَس نیتھ
جاہِل ناسَن شوٚٹھو! کتھ پیٹھ؟ ___ روشان چھکھہ اِشتیالَن بیتھ

۳۔ یوٚد ناٹُمی سُند ہیوٚن ڈیِن روٗزِیوی پانٛزِ پانَس پزتیٖث وآ جیتھ
نوٚن گوٚے سوٗرے اواَتَے وانگُن ___ پانَس تَس نِش پزِھ ڈآ جیتھ

۴۔ نعمژ دولَتھ مولاَ ہِنٛز چھے تَسی یِروٚنہہ کُن تھَو مالکٕ سے
کرٚنَس تھٔنٛدِس گردَن دارو ___ داژ تو اتھ نو چارَسے چھے

۵۔ تھٔنٛدِس رٔضھَس رآمِنی روٗزِتھ ژروٚگُنا دِتھ خوشحال کریو
ثابِتھ قَدمی پیٹھ سٕے مولاَ
نانک! مالاَ مالٛ کریو!

۱۔ وہ شاہوں کا شاہ (رب) اپنی اَنگنت بخششوں کی پونجی آدمی کو دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ کھاتا پیتا برتتا اور خوشیاں مناتا ہے۔

۲۔ وہ شاہ کبھی کوئی ایک امانت واپس لیتا ہے، اس پر ایک نادان انسان اپنے من میں غصّہ کرتا ہے۔ چوں بگیرد برج مایہ پس ازاں۔ جاہل مطلق بگردد پر فغاں

۳۔ مگر اس طرح غصّہ کرنے سے یہ ناشکر گزار انسان اپنا ہی وشواس کھو بیٹھتا ہے۔ ظاہر ہے کہ پھر اس کا اعتبار نہیں رہتا ہے۔

۴۔ جس مالک (رب) کی عطا کی ہوئی چیز ہو، اسے خوشی سے خود اس کے آگے رکھنا چاہیئے اور اس کا حکم بسر و چشم مان لینا چاہیئے۔

۵۔ اس جذبۂ اطاعت سے رب اپنے بندے کو چار گنا زیادہ نہال کر دیتا ہے۔ اے نانک! وہ مالک ہمیشہ مہر کرنے والا رحیم ہے۔ راضی ہو کر مالک تجھ کو۔ چار گنا خوشحال کرے
راحت والا صاحب ہر دم۔ نانک مالا مال کرے (خواجہ دل محمد)

ਅਨਿਕ ਭਾਂਤਿ ਮਾਇਆ ਕੇ ਹੇਤ ॥
ਸਰਪਰ ਹੋਵਤ ਜਾਨੁ ਅਨੇਤ ॥
ਬਿਰਖ ਕੀ ਛਾਇਆ ਸਿਉ ਰੰਗੁ ਲਾਵੈ ॥
ਓਹ ਬਿਨਸੈ ਉਹੁ ਮਨਿ ਪਛੁਤਾਵੈ ॥
ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਚਾਲਨਹਾਰੁ ॥
ਲਪਟ ਰਹਿਓ ਤਹ ਅੰਧ ਅੰਧਾਰੁ ॥
ਬਟਾਊ ਸਿਉ ਜੋ ਲਾਵੈ ਨੇਹੁ ॥
ਤਾ ਕਉ ਹਾਥਿ ਨ ਆਵੈ ਕੇਹ ॥
ਮਨਿ ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸੁਖਦਾਈ ॥
ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਲਏ ਲਾਈ ॥੩॥

۱۔ انک بھانت مایا کے ہیت ۔ سرپر ہووت جان انیت
۲۔ برکھ کی چھائیا سیوں رنگ لاوے ۔ اوہ بنسے اُہ من پچھتاوے
۳۔ جو دیسے سو چالنہار ۔ لپٹ رہیو تہہ اندھ اندھار
۴۔ بٹاؤ سیوں جو لاوے نیہہ ۔ تا کو ہاتھ نہ آوے کیہہ
۵۔ من ہر کے نام کی پریت سکھدائی
کر کرپا نانک آپ لئے لائی
۳۔

۱- ਅਨਿਕ ਭਾਤਿ (انک بھانت) = مختلف قسم کے ۔ ۲- ਹੇਤ (ہیت) = پیار ۔
۳- ਸਰਪਰ (سرپر) = ضرور بالضرور ۔ یقیناً ۔ ۴- ਬਿਰਖ (برکھ) = درخت ۔
۵- ਬਿਨਸੈ (بنسے) = نہ رہنے والی ۔ ڈھلنے والی ۔ ۶- ਬਟਾਊ (بٹاؤ) = مسافر، راہی

٥/٣

۱۔ چھہ مایا رنگ بہ رنگی ہو! منس چانس تہ بہ مرتے
یمین کرہ وارِ انسانو! یواش گاہے۔ گژھان گاہے

۲۔ کلیک شیہجارٕ یژ خوشون وچھتھ اتھ چھاکھ تہ خوش سپدان
ژلان یامتھ چھہ مایاک بتھ __ کوّوو سپھرتھ تہ پشاوان

۳۔ یہ کینژھہ دریشی چھے دیدن تہ سورے وتھ ہواش رژان
مگر ییٚن عقلہ ہند اون گو __ یمن سیتی کل چھہ گنیراوان

۴۔ بران ییٚس لوان رہگیرس چھہ رہگیر وتھ ہوان پانس
تمس اتھ منز نہ کینہہ حاصل __ بور لوس نہ انسانس

۵۔ منگ سو کینہہ میون تس ییٚن لوان۔ برانہ مولا سندرن ناوس
سہ پننے رحمہ سیتی نانک!
چھہ پانس سیتی رلاوان تس

۱۔ مایا کے پیار کی بیشمار قسمیں ہیں۔ مایا کی دلکش صورتیں انسان کے من کو موہ لیتی ہیں۔ لیکن آخرکار یہ تمام حسین روپ فانی سمجھنے چاہیں۔

۲۔ انسان درخت کی چھاؤں سے پیار کر بیٹھتا اور اسے رہنے والا سمجھتا ہے۔ مگر چھاؤں مایا ہے۔ ڈھلتا رہتا ہے۔ اس پر وہ انسان پچھتاتا رہتا ہے۔

۳۔ یہ سارا جگت جو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے فنا ہونے والا ہے۔ مگر نادان اور اندھوں کا اندھا انسان ہی اس کے ساتھ چمٹ جاتا ہے۔

۴۔ انسان کسی راہگیر سے پیار لگاتا ہے مگر اسے جان لینا چاہیے کہ راہگیر چلا جاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ پیار کرنے سے کچھ بھی ہاتھ نہیں لگتا ہے۔

۵۔ اے میرے من! رب کے نام کا پیار ہی سکھ دینے والا ہے۔ اے نانک! یہ پیار اس انسان کے نصیب میں آتا ہے جس پر رب کی مہر ہو۔

ਮਿਥਿਆ ਤਨੁ ਧਨੁ ਕੁਟੰਬੁ ਸਬਾਇਆ ॥
ਮਿਥਿਆ ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਮਾਇਆ ॥
ਮਿਥਿਆ ਰਾਜ ਜੋਬਨ ਧਨ ਮਾਲ ॥
ਮਿਥਿਆ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਬਿਕਰਾਲ ॥
ਮਿਥਿਆ ਰਥ ਹਸਤੀ ਅਸ੍ਵ ਬਸਤ੍ਰਾ ॥
ਮਿਥਿਆ ਰੰਗ ਸੰਗਿ ਮਾਇਆ ਪੇਖਿ ਹਸਤਾ ॥
ਮਿਥਿਆ ਧ੍ਰੋਹ ਮੋਹ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥
ਮਿਥਿਆ ਆਪਸ ਊਪਰਿ ਕਰਤ ਗੁਮਾਨੁ ॥
ਅਸਥਿਰ ਭਗਤਿ ਸਾਧ ਕੀ ਸਰਨ ॥
ਨਾਨਕ ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵੈ ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਨ ॥੪॥

١۔ مِتھیا تَن دھَن کُٹنب سبائیا   مِتھیا ہومے مَمتا مائیا
٢۔ مِتھیا راج جوبن دھن مال   مِتھیا کام کرودھ بکرال
٣۔ مِتھیا رتھ ہستی اسو بسترا   مِتھیا رنگ سنگ مایا پیکھ ہستا
٤۔ مِتھیا دھروہ موہ ابھمان   مِتھیا آپس اوپر کرت گمان
۵ استھر بھگت سادھ کی سرن
نانک جپ جپ جیوے ہر کے چرن

١۔ ਮਿਥਿਆ (مِتھیا) = باطل، جھوٹ۔ ٢۔ ਕੁਟੰਬੁ (کُٹنب) = پریوار۔
٣۔ ਹਉਮੈ (ہاؤمے) = مَیں ہوں کا احساس، غرور۔ ٤۔ ਬਿਕਰਾਲ (بکرال) = خوفناک۔ ۵۔ ਬਸਤ੍ਰਾ (بَستَرا) = پارچات۔ کپڑے۔ ٦۔ ਧ੍ਰੋਹ (دَروہ) = دَغا۔

۱۔ تَنَن تَے مَنَن تَے شُرِیَن تَے دَھنہِ ، فاَنی یِم ہو ! فاَنی ہو ! ۲۴

نَحہ دِیپِن ۔ مَغرُور ۔ دولتمند تَے ___ فاَنی یِم ہو ! فاَنی ہو !

۲۔ جوانی ۔ آسُن ۔ راج تَے مستی فاَنی یِم ہو ! فاَنی ہو !

زَکَھ تَے اِشتیاں ۔ شہواژ خاہش ___ فاَنی یِم ہو ! فاَنی ہو !

۳۔ زَربافَ آسُن ۔ رَتھ یا گُرِ ہستی فاَنی یِم ہو ! فاَنی ہو !

سۄان تَے رۄ بچہ یا اسوز بانڈو ___ فاَنی یِم ہو ! فاَنی ہو !

۴۔ دوکھُن ۔ لالچ ۔ سَربَسر شہوت فاَنی یِم ہو ! فاَنی ہو !

مان تَے نخوت ۔ شان تَے شوکت ___ فاَنی یِم ہو ! فاَنی ہو !

۵۔ سادھن سایہ تَل ہو بھگتی قاَیِم رُوزِتھ داَیِم چھے

پاوان تَل تِس ذاتِس نانک

زِنہ پھِرتھ پھِرتھ چھِے زِندے

۱۔ ___ انسان کا شریر ، دھن اور سارا پریوار ناپائیدار ہیں ۔ مایا کی ملکیت اور اہنکار بھی اسی قسم کی بے ثبات چیزیں ہیں ۔

"False is the love of the body, wealth, family, all
False are Ego, Maya, Attachment."

۲۔ ___ حکومت ، جوانی اور مال و متاع سب فانی ہیں ۔ ان کی وجہ سے ہوس اور بھیانک غصہ بھی بے معنی ہیں ۔

"False are the possessions of beauty, riches, goods,
False are the Lust and Anger wild"

۳۔ ___ رتھ ۔ ہاتھی ۔ گھوڑے اور سُندر کپڑے ہمیشہ رہنے والے نہیں ہیں ۔ ان سے انسان خوش ہوتا ہے اور مسکراتا ہے ۔ مگر یہ مسکراہٹ بھی دیرپا نہیں ۔

۴۔ ___ دغا ، پیار اور غرور جو من میں پیدا ہوتے ہیں ۔ سب جھوٹے نشے ہیں ۔ اپنی ذات پہ ناز کرنا بھی سراسر بے بنیاد ہے ۔

False are Guile, Attachment, Ego,
yea, false is the pride of self.

۵۔ ___ مُرب کی وہ بھگتی ہی سدا قایم رہنے والی ہے جو گورو کی صحبت میں کی جائے ۔ اے نانک ! پربھو کے چرنوں میں نام جپ کے حقیقی زندگی بسر کرتا ہے ۔ مالک کے چرنوں میں نانک ۔ نام کو جپ کر زندہ ہے (دل گھما)

ਮਿਥਿਆ ਸ੍ਰਵਨ ਪਰ ਨਿੰਦਾ ਸੁਨਹਿ ॥
ਮਿਥਿਆ ਹਸਤ ਪਰਦਰਬ ਕਉ ਹਿਰਹਿ॥
ਮਿਥਿਆ ਨੇਤ੍ਰ ਪੇਖਤ ਪਰ ਤ੍ਰਿਅ ਰੂਪਾਦ ॥
ਮਿਥਿਆ ਰਸਨਾ ਭੋਜਨ ਅਨ ਸ੍ਵਾਦ ॥
ਮਿਥਿਆ ਚਰਨ ਪਰ ਬਿਕਾਰ ਕਉ ਧਾਵਹਿ॥
ਮਿਥਿਆ ਮਨ ਪਰ ਲੋਭੁ ਲੁਭਾਵਹਿ ॥
ਮਿਥਿਆ ਤਨ ਨਹੀ ਪਰ ਉਪਕਾਰਾ ॥
ਮਿਥਿਆ ਬਾਸੁ ਲੇਤ ਬਿਕਾਰਾ ॥
ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਮਿਥਿਆ ਸਭ ਭਏ ॥
ਸਫਲ ਦੇਹ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਲਏ॥੫॥

۵

۱۔ متھیا شرون پر نندا سنہہ — متھیا ہست پردرب کو ہرنہہ
۲۔ متھیا نیتر پیکھت پر تریہ روپاد — متھیا رسنا بھوجن ان سواد
۳۔ متھیا چرن پر بکار کو دھاونہہ — متھیا من پر لوبھ لبھاونہہ
۴۔ متھیا تن نہیں پر اپکارا — متھیا باس لیت بکارا
۵۔ بن بوجھے متھیا سبھ بھئے
سپھل دیہہ نانک ہر ہر نام لئے
۔۵۔

۱۔ ਸ੍ਰਵਨ (شرون) = کان ۲۔ ਪਰਦਰਬ (پردرب) = پرایا دھن۔
۳۔ ਹਿਰਹਿ (ہرہ) = چراتے ہیں۔ ۴۔ ਪੇਖਤ (پیکھت) = دیکھتے ہیں۔
۵۔ ਪਰ ਤ੍ਰਿਅ ਰੂਪਾਦ (پر تریہ رُوپاد) = پرائی عورت کا حسن و جمال۔

۱۔ کَنٕ یُسٕ تھَاوَان غأبَژ غأبَژ __ فأنی ہم ہو ! فأنی ہو ! ۵
تھپھ یُسٕ مارَن غأرَس دوٗلَژ __ فأنی ہم ہو ! فأنی ہو !
۲۔ بیٚیہ سنٛز زٔنی یُسٕ پھرٕ پھرٕ ڈیشان __ فأنی ہم ہو ! فأنی ہو !
زٔیو یُسٕ نعمژ لذٔت ہاوان __ فأنی ہم ہو ! فأنی ہو !
۳۔ کھوَر یُسٕ بدکارس کُنٕ لارَے __ فأنی ہم ہو ! فأنی ہو !
ٲسٕ یُسٕ پرٛدٕ ہُنٛد دٔھن گلٔے __ فأنی ہم ہو ! فأنی ہو !
۴۔ تَنٕ یِیہ سنٛز نو زٕت وَرتاوَے __ فأنی ہم ہو ! فأنی ہو !
بَدٕ بوٗے ہینٛتھ یُسٕ نَس مُشکاوَے __ فأنی ہم ہو ! فأنی ہو !
۵۔ یوٚتہٕ تامتھ نو مَنٕ گیان بَراوی __ پَرتھ کانٛہہ شَے ہو فأنی چھَے
ناوٕ ہو نانک ! تَس مولا سُنٛد
پھَل دار تَنٕ اِنسانٕ چھُے

۱۔ انسان کے کان بیکار ہیں اگر وہ پرائے کی مذمت (ننِدا) سُنتے ہیں، تو بے فایدہ ہیں وہ ہاتھ جو دُوسرے کا مال و دھن چُراتے ہیں۔

۲۔ اکارت ہیں وہ آنکھیں جو پرائی عورت کو تکتی ہیں۔ جھوٹی ہے وہ زبان جو کھانے اور دُوسرے چسکوں میں لگی رہتی ہے۔

۳۔ بے فایدہ ہیں وہ پاؤں جو پرائے کو نقصان پہنچانے کے لئے دوڑ دھوپ کرتے ہیں۔ جھُوٹا ہے وہ من جو دُوسروں کے دھن پر للچاتا ہے۔

۴۔ نکمّا ہے وہ جسم جس سے دُوسرے کا بھلا نہیں ہوتا ہے۔ فضُول ہے وہ ناک جو پاپوں کو سونگھتی ہے۔

۵۔ انسانی جسم کے سب اعضاء بے فائدہ ہیں اگر وہ بُرے بھلے کی تمیز نہ کریں۔ مگر اے نانک! وہ شریر مُبارک ہے جس کا انگ انگ پربھو کے نام میں محو ہے۔

ਬਿਰਥੀ ਸਾਕਤ ਕੀ ਆਰਜਾ ॥
ਸਾਚ ਬਿਨਾ ਕਹ ਹੋਵਤ ਸੂਚਾ ॥
ਬਿਰਥਾ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਤਨੁ ਅੰਧ ॥
ਮੁਖਿ ਆਵਤ ਤਾ ਕੈ ਦੁਰਗੰਧ ॥
ਬਿਨੁ ਸਿਮਰਨ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਬ੍ਰਿਥਾ ਬਿਹਾਇ॥
ਮੇਘ ਬਿਨਾ ਜਿਉ ਖੇਤੀ ਜਾਇ ॥
ਗੋਬਿੰਦ ਭਜਨ ਬਿਨੁ ਬ੍ਰਿਥੇ ਸਭ ਕਾਮ ॥
ਜਿਉ ਕਿਰਪਨ ਕੇ ਨਿਰਾਰਥ ਦਾਮ ॥
ਧੰਨਿ ਧੰਨਿ ਤੇ ਜਨ ਜਿਹ ਘਟਿ ਬਸਿਓ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥
ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੈ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥੬॥

۵/۶

۱۔ بِرتھی ساکَت کی آرجا ساچ بِناں کَہہ ہووَت سُوچا
۲۔ بِرتھا نام بِنا تَن اَندھ مُکھ آوَت تاں کے دُرگَندھ
۳۔ بِن سِمرن دِن رین بِرتھا بِہائے میگھ بِناں جیوں کھیتی جائے
۴۔ گوبِند بھجن بِن بِرتھے سبھ کام جیوں کِرپن کے نِرارتھ دام جِنھ
۵ دھن دھن تے جن جِنھ گھٹ بسیو ہر ناؤ
نانک تا کے بَل بَل جاؤ

-۶-

—·—

۱۔ ਬਿਰਥੀ (بِرتھی) = لاحاصِل۔فضول۔ ۲۔ ਕਹ (کَہہ) = کیسے۔
۳۔ ਤਨੁ ਅੰਧ (تَن اَندھ) = تُودہ خاک ۴۔ ਦੁਰਗੰਧ (دُرگَندھ) = بَدبُو۔
۵۔ ਮੇਘ (میگھ) = بادَل۔ ۶۔ ਕਿਰਪਨ (کِرپَن) = کَنجُوس۔

۵/۹

۱۔۱۔ ذاتہٕ سُنٛد مُنکر اکارٕتھ — کافرس ہستی ذٕلیل
ناوٕ تمی سُنٛد یوٚد مُشِد گوس — شوٗژ گژھہِ نو سُپیل

۲۔ یادٕ مُشراتھ سوٗرلَن گو — یا میژریو توٗدہ چھُہ بَس
اَسہ نِش آیس عفونَتھ — سارِہے بدبوے چھہ تس

۳۔ ناوٕ تمی سُنٛد ییمہ ہیوٗت رٕنہ — تس چھُہ رٲوان ساتہٕ ساتہٕ
ییتہ زِراتس ہیوٗ نہ بارانٕ — صَایہ گو تس دٲدہ تہٕ راتھ

۴۔ ژاش تِتھ کارس تہٕ بارس — نامہٕ رٕژ یِتھ مُنزٕ آسِن
شومہ سُنٛد آسُن اکارِتھ — پانہ سے حاجتہٕ نہٕ قرس

۵۔ ناوٕ تمی سُنٛد ییہٕ دِلس منٛز — تسی اندر پوٗش ایشوٗر
زو تمِس قوٗربان نانک
نے چھُہ منظوٗرے نظر

۱۔ رب سے منہ پھیرے انسان کی ساری عمر اکارت ہے کیونکہ وہ اس سچی ذات کے نام سے اپنے آپ کو پاک نہیں کرتا۔

۲۔ نام جپے بنا انسان تریسٹھ کا ایک تارِیا تو وہ ہے جو بالکل بے کار ہے۔ ایسے شریر والے انسان کے منہ سے بدبو کا بھبکا آتا ہے۔

۳۔ جس طرح بادل اور بارش کے بغیر ایک کھیتی برباد ہو جاتی ہے، اسی طرح رب کا نام جپے بغیر انسان کا سارا وقت ناس ہو جاتا ہے۔

۴۔ رب کا بھجن کئے بنا سب کام اکارت ہیں۔ جیسے ایک کنجوس کا دھن اس کے اپنے کسی کام نہیں آتا ہے۔

۵۔ مبارک ہیں وہ انسان جن کے من میں رب کا نام بستا ہے۔ اے نانک! میں ان خدا پرست انسانوں پر قربان ہوا۔

ਰਹਤ ਅਵਰ ਕਛੁ ਅਵਰ ਕਮਾਵਤ ॥
ਮਨਿ ਨਹੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮੁਖਹੁ ਗੰਢ ਲਾਵਤ ॥
ਜਾਨਨਹਾਰ ਪ੍ਰਭੂ ਪਰਬੀਨ ॥
ਬਾਹਰਿ ਭੇਖ ਨ ਕਾਹੂ ਭੀਨ ॥
ਅਵਰ ਉਪਦੇਸੈ ਆਪਿ ਨ ਕਰੈ ॥
ਆਵਤ ਜਾਵਤ ਜਨਮੈ ਮਰੈ ॥
ਜਿਸ ਕੈ ਅੰਤਰਿ ਬਸੈ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥
ਤਿਸ ਕੀ ਸੀਖ ਤਰੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥
ਜੋ ਤੁਮ ਭਾਨੇ ਤਿਨ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਤਾ ॥
ਨਾਨਕ ਉਨ ਜਨ ਚਰਨ ਪਰਾਤਾ ॥੭॥

۱۔ رَہَت اَوَر کچھ اَوَر کَماوَت   مَن نہیں پرِیت مُکھو گَنڈھ لاوَت
۲۔ جانَنہار پرَبھو پَربین   باہَر بھیکھ نہ کاہو بھین
۳۔ اَوَر اُپدیسے آپ نہ کَرے   آوَت جاوَت جَنمے مَرے
۴۔ جِس کے اَنتَر بَسے نِرَنکارُ   تِس کی سیکھ تَرے سَنسارُ
۵۔ جو تُم بھانے تِن پَربھ جاتا
نانک اُن جَن چَرَن پَراتا

۱۔ ਰਹਤ (رَہَت) = رَہَن سَہَن کا طریقہ   ۲۔ਕਛੁ ਅਵਰ (کچھ اَوَر) = کچھ اور
۳۔ ਗੰਢ ਲਾਵਤ (گَنڈھ لاوت) = جوڑ توڑ کی باتیں کرتا ہے ہ۔ ਕਾਹੂ (کاہو) = کسی کے۔
۵۔ ਭੇਖ (بھیکھ) = بھیس۔ لباس۔ وضع قطع۔ ۶۔ ਤੁਮ ਭਾਨੇ (تُم بھانے) = جو تمہیں پسند ہو۔

۵/۷

۱۔ توٚہۍ آسِتھ زبٲنۍ طمطراق ! مَنٕ مَکرٕ خٲلۍ نہ پَزرُک پریم پیالہٕ
نیبرٕ نوٚہ شوٗن ۔ اندرٕ چھِنہٕ کِردار بد ـــ تَس عجب ہُدلے تہٕ وَرِ بِھیر کامٕ کانہٕ

۲۔ تَس تہٕ سَدایَن اُیتھ چھِہ علام الغیوب یُس چھُہ واقف۔ تَس چھہ عابدن پیٹھ نظر
رُو بہٕ رُو تَس مَکرٕ وَفن سوٗرے بکار ـــ عابد زانان۔ سارِ چھے تَس خبر

۳۔ واعظ بَنِتھ لوکَن پرَن ، پانَس نہ کینہہ رُت کَرِو یا" پانہٕ گوش تَس چھِہ بد کرنۍ
زِندگی تِمو سِنزٕ بیتاہ گثِھنا فقط ـــ نَہِ مکس اَتھہ چکرس منزٕ یِتھ گرِھنۍ

۴۔ یَس نِرنکار آتھ مَنَس منزٕ جاے کرٕ تِمو بَسندِس پانَس چھِہ روحانۍ تمبرٕ
نَاوٕ سَمسارچ چھہ لاگان سے بَٹھس ـــ تمو بندِ سونِ چھہ اپدیشک اثر

۵۔ ذاتِ پاکا ! بَندٕ ییم ستھوان چھی چھکھ تِمن ویود۔ چھِے تِمن منزٕ جایِ زانٕ
نرپُن لَومرِتھ کُھو راتَن چھکھ تِمن
نانکا! نانان ترٕ چھکھ یِتھہ کامرانٕ

۱۔ ایسے بھی انسان ہیں جن کے کرتوت اور وضع قطع میں تضاد ہوتا ہے۔ وہ باطن سے شیطان خصلت ہیں مگر باہر سے ملک نما دکھائی دیتے ہیں۔ ان کے بارے میں شیخ سعدی نے کہا ہے ؎

آنکہ چوں پستہ دیدمش ہمہ مغز ۔ پوست بر پوست بود ہمچو پیاز
پارسایان روئے در مخلوق ۔ پشت بر قبلہ می کنند نماز

ترجمہ:۔ میں جس کو معرفت الٰہی کا پستہ سمجھا۔ قریب سے دیکھا تو وہ چھلکے دار پیاز نکلا۔ دکھاوے کی نماز پڑھنے والے کا رخ لوگوں کی طرف ہوتا ہے۔ مگر پیٹھ کعبہ کی طرف۔

۲۔ مگر دل کی گہرائیوں سے واقف علام الغیوب رب جانکار ہے۔ وہ کب ہمارے ظاہری اظہار سے خوش ہوتا ہے؟

۳۔ جو شخص دوسروں کو نصیحت کرتا ہے مگر خود اس پر نہیں چلتا ہے۔ وہ جنم مرن کے چکر میں پڑتا ہے۔

۴۔ جس انسان کے من میں نرنکار بستا ہے، اس کے عرفان سے سارے سنسار کا بیڑا پار ہو جاتا ہے۔

۵۔ اے پربھو! جو بھگت تمہیں پیارے لگتے ہیں۔ انہوں نے تجھے پہچان لیا ہے۔ اے نانک! میں ایسے بھگت صفت انسان کے پاؤں پڑتا ہوں۔

فضل ربانی ہے جس انسان پر
شیفتہ ہے نانک اس کی شان پر (بسمل دہلوی)

ਕਰਉ ਬੇਨਤੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸਭੁ ਜਾਨੈ ॥
ਅਪਨਾ ਕੀਆ ਆਪਹਿ ਮਾਨੈ ॥
ਆਪਹਿ ਆਪ ਆਪਿ ਕਰਤ ਨਿਬੇਰਾ ॥
ਕਿਸੈ ਦੂਰਿ ਜਨਾਵਤ ਕਿਸੈ ਬੁਝਾਵਤ ਨੇਰਾ॥
ਉਪਾਵ ਸਿਆਨਪ ਸਗਲ ਤੇ ਰਹਤ ॥
ਸਭੁ ਕਛੁ ਜਾਨੈ ਆਤਮ ਕੀ ਰਹਤ ॥
ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਲਏ ਲੜਿ ਲਾਇ ॥
ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥
ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਜਿਸੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰੀ ॥
ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਹਰੀ॥੮॥੫॥

کرئِ ۱۔ کرؤ بینتی پاربرہم سبھ جانے اپنا کیا آپہہ مانے ۸/۵ کی آ

۲۔ آپہہ آپ آپ کرت نبیرا کسے دور جناوت کسے بجھاوت نیرا

۳۔ اُپاو سیانپ سگل کے رہت سبھ کچھ جانے آتم کی رہت

۴۔ جس بھاوے تس لئے لڑ لائے تھان تھننتر رہیا سمائے

۵۔ سو سیوک جس کرپا کری

نمکھ نمکھ جپ نانک ہری

-۸-

—-—

۱۔ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ (پاربرہم) = وہ شخص جو زمان، مکان اور علّت سے مبرّا ہو۔

۲۔ ਕੀਆ (کی آ) = پیدا کیا ہوا۔ مخلوق۔ ۳۔ ਨਿਬੇਰਾ (نبیرا) = فیصلہ۔

۴۔ ਬੁਝਾਵਤ (بجھاوت) = سوجھ بوجھ دیتا ہے۔ ۵۔ ਉਪਾਵ (اُپاو) = دانش۔

۵/۸

۱۔ بہٕ کرَے اِلتجا پَروَردِگارا ! ژٕ چھُکھ بوزان۔ ژٕ چھکھ ناوان خبر یا
ژٕ چھُکھ قدرتس ، قدرتس پانہٕ وٲتِتھ زمانس تہٕ مکانس ٲسِتھ برابر

۲۔ ژٕ نا چھُکھ فاصلس منٛز کانسہٕ ژانٛ ژٕ چھُکھ کرتوتہ مونٛجہِ فرِتھ پیدان
اکِس باسان ژٕ نزدیک تہٕ بیٚیس دور شعور چھ کُنٛہِ۔ عمل سارِنٛ یکسان

۳۔ ژٕ ترکیبو تہٕ چالو نشہ سیٹھا پاک ژٕ چھُکھ اعلیٰ تہٕ بالا منٛز صفاتن
برن۔ پوشیدٕ رازن چھُکھ ژٕ محرم ژٕ چھُکھ وٲتِتھ ظوٗتن حالن خیالن

۴۔ تمس یُس یار کھوت پانس نخوون لوٗٹھ رٲووٕن پانٕہ پننس سیتٕ سیوٕن اکھ
ژٕ بیٚتھ پانے چھُہ دُرستس عالمس چھُہ سے حاضر۔ چھُہ سے ناظر بلاشکھ

۵۔ عنایت یَس کران چھُہ پانہٕ مولا بنان سیوک تمس۔ نِروان چھُہ رحمت
ژٕ نے چھُہ لازم وِرد کرُن ناو تمی سُند
چھُہ تمی سُند یاد عالی شان رحمت

۱۔ مَیں جو کچھ اردا س کرتا ہوں، پربھو اُس سے بخوبی واقف ہے۔ وہ خود ہی اپنی مخلوق کی بنیتی (ارداس ، التماس) سُن کر اسے شرفِ قبولیت بخش کر عزت دیتا ہے۔

۲۔ پربھو اعمال کے مطابق شعور بخشتا ہے، کسی کو اپنی دانش عطا کرتا ہے کہ رب اسے اپنی شہ رگ سے بھی قریب تر سمجھتا ہے (اِنّی اَقرَبُ اِلَیہِ مِن حَبلِ الوَرِید (القرآن) ۔ کسی کو دُور محسوس ہوتا ہے۔

۳۔ پربھو تدبیروں اور حیلہ سازیوں سے بالاتر ہے۔ وہ انسان کے دل کی کیفیتوں سے باخبر ہے۔

From subtle schemes and sharp devices free

(M.L. Peace) :- The working of our mind His eyes do see

۴۔ جس انسان سے پربھو خوش ہوتا ہے، اسے اپنی پناہ میں لیتا ہے۔ وہ شہنشاہ ... بن کر خود وہی انسانوں کو اپنا سیوک بناتا ہے۔

۵۔ وہی انسان اُس کا سیوک بنتا ہے جسمیں وہ اپنا نور ڈالتا ہے۔ نانک کا ترانہ ہے اُس مہر کرنے والے کا نام لمحہ بہ لمحہ یاد کرو۔ ــــ فاذکرونی ... واشکروا لی ولا تکفرون (القرآن)

ਸਲੋਕੁ ॥
ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਅਰੁ ਲੋਭ ਮੋਹ
ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਅਹੰਮੇਵ ॥
ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤੀ
ਕਰਿ ਪ੍ਰਸਾਦੁ ਗੁਰਦੇਵ ॥

سلوک

کام کرودھ ارُ لوبھ موہ بنَسِ جائے اہنگمیو
نانک پَربھ سَرناگتی کرِ پَرسادُ گورِ دیو

—·—

1- ਕਾਮ (کام) = شہوت ۔ 2- ਕ੍ਰੋਧ (کرودھ) = غُصّہ
3- ਲੋਭ (لوبھ) = لالچ ۔ 4- ਮੋਹ (موہ) = پیار
5- ਬਿਨਸਿ (بنَسِ) = فنا 6- ਅਹੰਮੇਵ (اہنمیو) = میں ہوں۔ غرور
7- ਸਰਣਾਗਤੀ (سَرناگتی) = میں پناہ میں آیا ہوں

6

سلوک

بہٕ سایِس تٕل چھِسَے اے ذاتِ بآرِی!
کرَم کرِتَم لگ نانکؔ ژےٚ پآرِی!
طمع، شہوَت، تکبر، ژکھ تہٕ مائے
چھ یم یچھہٕ، ژےٚ کرُم یم دوٗر سآرِی!

—.—

سلوک

اے نانکؔ! اپنے پربھو سے مانگ، اے گورو دیو۔
اے پربھو! میں تمہاری پناہ میں آیا ہوں۔ مجھ پر اپنی مہر کر۔ تاکہ مجھ سے میری قلبی کیفیات یعنی شہوانی خواہش، غُصّہ، لالچ، لگاؤ اور غرور دور ہوں۔

ایرانی عالموں نے اس کا ترجمہ فارسی میں یوں کیا ہے

نانکؔ گوید، اے پروردگار کریم مَن در پناہِ تو آمدہ ام۔ مرا این پنج مظہرِ نفس امّارہ (شہوت، خشم، آز، عشقِ مادی و غرور) نجات دہ

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਛਤੀਹ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਖਾਹਿ ॥
ਤਿਸੁ ਠਾਕੁਰ ਕਉ ਰਖੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸੁਗੰਧਤ ਤਨਿ ਲਾਵਹਿ ॥
ਤਿਸ ਕਉ ਸਿਮਰਤ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਵਹਿ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਬਸਹਿ ਸੁਖ ਮੰਦਰਿ ॥
ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਇ ਸਦਾ ਮਨ ਅੰਦਰਿ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਗ੍ਰਿਹ ਸੰਗਿ ਸੁਖ ਬਸਨਾ ॥
ਆਠ ਪਹਰ ਸਿਮਰਹੁ ਤਿਸੁ ਰਸਨਾ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਰੰਗ ਰਸ ਭੋਗ ॥
ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਧਿਆਈਐ ਧਿਆਵਨ ਜੋਗ॥੧॥

۱- جِہہ پرسادِ چھتیہہ اَمرت کھاہے تِسُ ٹھاکُر کَو رَکھُ مَن ماہے ٦/١
۲- جِہہ پرسادِ سُگندھت تنِ لاوہے تِس کَو سِمرت پرم گت پاوہے
۳- جِہہ پرسادِ بسہے سُکھ مَندر تِسہہ دِھیائے سَدا مَن اَندر
۴- جِہہ پرسادِ گِریہہ سَنگ سُکھ بسنا آٹھ پہر سِمرو تِسُ رَسنا
۵- جِہہ پرسادِ رَنگ رَس بھوگ
نانک سَدا دِھیائیے دِھیاوَن جوگ

-۱-

۱- ਖਾਹਿ (کھاہِ) = تو کھاتا ہے۔ ۲- ਸੁਗੰਧਤ (سُگندھت) = خوشبودار۔
۳- ਤਨਿ (تنِ) = بدن جسم۔ ۴- ਪਰਮ ਗਤਿ (پرم گتِ) = اونچا درجہ۔
۵- ਤਿਸਹਿ (تِسہہ) = اس کو۔ ۶- ਸੰਗਿ ਸੁਖ (سنگِ سُکھ) = آرام سے۔

۶/۱

۱۔ مَولا سٕنٛزِ رَحمَژ سٟتیٖ — چیٚتھ گوکھ شیٖنٛژرٕ اَمرِت ہو
سُے مَولا یَس کَرتو یادٕ ژٕ — رَحمَژ کَنٛتھ پیٚچھٕ مُشرِت ہو

۲۔ مَولا سٕنٛزِ رَحمَژ سٟتیٖ — عَطرٕ ۔ پھُلاہ ناوان چھُکھ
تہٕنٛدِ ناوُک مُشاہاہ مُلی مُلی — مُکتی ہیٚنز وَتھ پراوان چھُکھ

۳۔ مَولا سٕنٛزِ رَحمَژ سٟتیٖ — سوکھ مَندر چھُکھ بَسراوان
تہٕنٛدِ دِھیانَے ہَردَم مَن ہو — آبادٕ کٔرِ کٔرِ گَرٕتھ تھاوان

۴۔ مَولا سٕنٛزِ رَحمَژ سٟتیٖ — پراوُکھ راحَتھ ٹھبَرَس منٛز
اَٹھَن پہَرَن چھُے ہو لازِم — یادَس منٛز تھو ژٕمی سُنٛدٕ ژنٛز

۵۔ مَولا سٕنٛزِ رَحمَژ سٟتیٖ — تَن مَن پراوِی عَیش آرام

نانک ! سُے ہو دِھیانَس قابِل
ہَردَم یادٕ چھا تَتھ ہیو سامٕ

۱۔ اے اِنسان ! جس رَب کی مہر سے تُو امرت جیسے (لذیذ کھانے) کھاتا ہے ۔ اُس کو ہمیشہ اپنے مَن میں یاد رکھ ۔
(شُکرانہ آنکہ خوراک ہائے لذیذ بخوری خدائے بزرگوار را در دل خود یاد کُن — ماخوذ از گنج آسائش - ترجمہ کاری یکے از عالمان ایران)

۲۔ جس کی مہر سے تُو اپنے جسم پر عطر ملتا ہے ۔ اس کو یاد کر ۔ اُس سے تُو اونچا رُتبہ حاصل کرے گا ۔
"Who for thy body fragrant balms bestows
Remember Him and blossom like the rose"

۳۔ جس کی مہر سے تُو آرام دہ محلوں میں رہتا ہے ۔ اُس کو ہمیشہ اپنے مَن میں سمرتا جا ۔

۴۔ جس پربھ کی مہر سے تُو گھر گرہستی میں چین سے زندگی گزارتا ہے ، اُس کی یاد اپنی زبان سے آٹھ پہر کرتا رہ ۔
"By whose grace thou abidest in thy pleasure-haunt
Utter Him thou with thy tongue night and day."

۵۔ اے نانک ! جس دینے والے رَب کی مہر سے تُمہیں لذیذ نعمتیں کھانے کو ملتی ہیں اُسکی شایانِ شان بندگی کر ۔ اس کا ترجمہ خواجہ دل محمد نے ان الفاظ میں کیا ہے : "جس داتا کی رحمت سے ، تَن مَن کا تجھے عیش ملے ۔ نانک ! ہے دھیان کے قابِل ۔ ہر دم کر لے یاد اسے"

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪਾਟ ਪਟੰਬਰ ਹੰਢਾਵਹਿ ॥
ਤਿਸਹਿ ਤਿਆਗਿ ਕਤ ਅਵਰ ਲੁਭਾਵਹਿ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸੁਖਿ ਸੇਜ ਸੋਈਜੈ ॥
ਮਨ ਆਠ ਪਹਰ ਤਾ ਕਾ ਜਸੁ ਗਾਵੀਜੈ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੁਝੁ ਸਭੁ ਕੋਊ ਮਾਨੈ ॥
ਮੁਖਿ ਤਾ ਕੋ ਜਸੁ ਰਸਨ ਬਖਾਨੈ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰੋ ਰਹਤਾ ਧਰਮੁ ॥
ਮਨ ਸਦਾ ਧਿਆਇ ਕੇਵਲ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ॥
ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਜਪਤ ਦਰਗਹ ਮਾਨੁ ਪਾਵਹਿ ॥
ਨਾਨਕ ਪਤਿ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਜਾਵਹਿ ॥੨॥

۱۔ جِہہ پرساد پاٹ پٹنبر ہنڈاوہہ تِسہہ تیاگ کت اور لُبھاوہہ ٦/٢ تیاگ
۲۔ جِہہ پرساد سُکھ سیج سوئیجے مَن آٹھ پہر تا کا جَس گاویجے
۳۔ جِہہ پرساد تجھ سبھ کوؤ مانے مُکھ تا کو جَس رَسَن بکھانے کوءُ
۴۔ جِہہ پرساد تیرو رہتا دھرم مَن سدا دِھیائے کیول پاربرہم دِھآءِ
۵۔ پربھ جی جپت درگہ مان پاوہہ
نانک پت سیتی گھر جاوہہ

-۲-

۱۔ ਪਟੰਬਰ (پٹنبر) = ریشمی کپڑے۔ ۲۔ ਲੁਭਾਵਹਿ (لُبھاوہِ) = تو للچاتا ہے۔
۳۔ ਸੇਜ (سیج) = بستر۔ ۴۔ ਸੋਈਜੈ (سوئیجے) = تو سوتا ہے۔
۵۔ ਮਾਨੈ (مانے) = مانے، تسلیم کرے، عزت کرے۔ ۶۔ ਬਖਾਨੈ (بکھانے) بیان کرے۔

۶/۲

۱۔ مولا سنزرے رحمژ ستی   پانس لوگتھ پوٹ اطلس
تراوتھ تمی سند لول تہ الفت   چھل کھالان بلی چھکھ غارس

۲۔ مولا سنزرے رحمژ ستی   عآشک بستر چھے میلان
آٹھن پہران تس مولا سندی   پرتی پرتی تاریف گرتھ باوان

۳۔ مولا سنزرے رحمژ ستی   لوکن منز چھکھ عزت دار
تہندس یادس منز تھو آون   دل تہ شل تہ زلو ہر بار

۴۔ یتھ سمسارس لتھ وتھ آخر   تتھ سمسارس منز وآتکھ
شان تہ شوکت ـ مان تہ عزت   تتھ سمسارس منز پراوکھ

۵۔ مولا پننہ رحمژ ستی   تھاوی قآیم پنتھ دھرمس
سے تھو خآلص دھیانس اندر
سے تھاوی پنتھ ایمانس

۱۔ اے میرے من! جس رب کی مہر سے تو عمدہ ریشمی کپڑے پہنتا ہے ۔ اس کو بھول کر تو کہیں اور کیوں دل لگاتا ہے۔ جس کے لطفِ دائمی سے عمر بھر ۔ ریشم و دیبا سے ہوتی ہے گزر ۔ اسے یاد کر!

۲۔ اے من! جس رب کی مہر سے تو آرام دہ بستر پر چین سے سوتا ہے ، اس کا نام آٹھ پہر جپا کر۔

۳۔ جس رب کی مہر سے تجھے ہر اک انسان عزت کرتا ہے۔ اے من! تو اپنی زبان سے ہمیشہ اس کی حمد کر ۔ از طفیلش شہرتِ تو در جہاں ۔ بایدت باشد صفاتش در دہان (عفیف)

۴۔ جس رب کی مہر سے تیرا دھرم قائم رہتا ہے ۔ اے من! تو سدا اس پار برہم (پرمیشور) کے نام کو سمرت
By whose Grace thou Keepest thy faith,
Dwell on Him O my mind, yea, He, thy only God.

۵۔ اے نانک! پرماتما کا بھجن کرنے سے ہی اس کی بارگاہ میں عزت پاؤ گے اور کافی احترام کے ساتھ اپنے گھر جاؤ گے ۔ دل محمد کا منظوم ترجمہ ملاحظہ ہو ۔
نام خدا کا جپنے سے ، درگاہ میں عزت پائے گا ۔ نانک پھر باعزت ہو کر ، تو اپنے گھر جائے گا

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਆਰੋਗ ਕੰਚਨ ਦੇਹੀ ॥
ਲਿਵ ਲਾਵਹੁ ਤਿਸੁ ਰਾਮ ਸਨੇਹੀ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰਾ ਓਲਾ ਰਹਤ ॥
ਮਨ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਕਹਤ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰੇ ਸਗਲ ਛਿਦ੍ਰ ਢਾਕੇ ॥
ਮਨ ਸਰਨੀ ਪਰੁ ਠਾਕੁਰ ਪ੍ਰਭ ਤਾ ਕੈ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੁਝੁ ਕੋ ਨ ਪਹੂਚੈ ॥
ਮਨ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਿਮਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਊਚੇ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪਾਈ ਦ੍ਰੁਲਭ ਦੇਹ ॥
ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੀ ਭਗਤਿ ਕਰੇਹ ॥੩॥

٦/٣

١۔ جِہہ پرسادِ آروگ کنچن دیہی — لِو لاوہُ تِسُ رام سنیہی — دیہہ
٢۔ جِہہ پرسادِ تیرا اولا رہت — مَن سُکھ پاوہِ ہر ہر جس کہت
٣۔ جِہہ پرسادِ تیرے سگل چھِدر ڈھاکے — مَن سرنی پرُ ٹھاکُر پربھ تا کے
٤۔ جِہہ پرسادِ تجھ کو نہ پہُوچے — مَن ساس ساسِ سِمرؤ پربھ اُوچے — سِمرہُ
٥۔ جِہہ پرسادِ پائی دُرلبھ دیہہ
نانک تاں کی بھگتِ کریہہ
-٣-

١۔ ਅਰੋਗ (آروگ) = صحت مند ٢۔ ਕੰਚਨ (کنچن) = سونا۔ ٣۔ ਸਨੇਹੀ (سنیہی) = مُشفق ٤۔ ਛਿਦ੍ਰ (چھِدر) = رخنہ، عیب۔ ٥۔ ਦ੍ਰੁਲਭ (دُرلبھ) = مشکل سے حاصل ہونے والی۔ ٦۔ ਭਗਤਿ (بھگتِ) عبادت، سمرن۔

٦/٣

۱۔ مولا سنٛزے رحمژ سیتی پانٛس سوٛنہری پیکر چھُے
پوٗز لولہٕ تس ذاتس بزتو __ اکھ لایق ہو بس چھُے سُے

۲۔ یٲذ کرٕ مولا سُند لیش بندس ژادرٕ عابن ییچھ ژرادان
ستارس نش غفارس نش __ عابدارن تام سوکھ داتان

۳۔ مولا سنٛزے رحمژ سیتی گاٹہتی چھی ہو عاب مستور
یکھنا تسی اوت سایس تل تہٕ __ کنھ یپچھ ذاتس نش چھکھ دور

۴۔ مولا سنٛزے رحمژ سیتی لوکن منز چھکھ تھز ہستی
تہنزے ذکرے نش من شوکھو __ کو ہ پچھے شہ ہوش ہو غالی

۵۔ مولا سنٛزے رحمژ سیتی حاصل سنٛزے نایاب تن
نانکہ تسی بحسن بھگوانس
بھگتی جارٕی تھو تہِ من

———

۱۔ جس پربھ کی مہر سے تیرا صحت مند جسم سونے کی طرح دمکتا ہے ، تو اُس شفقت کرنے والے نام سے لو لگا ۔
"Whose grace gave thee a body sound as gold,
Keep on His hallowed NAME thy grateful hold"

۲۔ جس پربھ کی مہر سے تیرے عیبوں کی پردہ پوشی ہوتی ہے۔ اے من ! اس ستار پربھ کے گُن گانے سے ہی تو سُکھ پائے گا ۔

۳۔ جس ستار رب کی مہر سے تیرے عیب ڈھکے رہتے ہیں ۔ اے من ! اُس ٹھاکر پردہ پوش پربھو کی پناہ میں آجا ۔ جس کی قدرت کا مکمل انتظام ۔ تیرے عیبوں کو چھپاتا ہے مدام ۔ اس کو سمر !

۴۔ جس رب کی مہر سے کوئی دوسرا تیری ہمسری نہیں کرسکتا ہے ۔ اے من ! اس اونچے مرتبہ والے پربھو کو ہر سانس سے سمرن کر۔

۵۔ اے نانک ! جس رب کی مہر سے تمہیں یہ نایاب بدن ملا ہے ، ایسے محسن پربھو کی بھگتی کر کیونکہ ایسا جسم ایک نادر شے ہے ۔
"By whose Grace thou obtainest precious body
Nanak, Call on Him (the God of gods)"

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਆਭੂਖਨ ਪਹਿਰੀਜੈ ॥
ਮਨ ਤਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਕਿਉ ਆਲਸੁ ਕੀਜੈ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਅਸ੍ਵ ਹਸਤਿ ਅਸਵਾਰੀ ॥
ਮਨ ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਕਬਹੂ ਨ ਬਿਸਾਰੀ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਬਾਗ ਮਿਲਖ ਧਨਾ ॥
ਰਾਖੁ ਪਰੋਇ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨੇ ਮਨਾ ॥
ਜਿਨਿ ਤੇਰੀ ਮਨ ਬਨਤ ਬਨਾਈ ॥
ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਸਦ ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਈ ॥
ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਇ ਜੋ ਏਕੁ ਅਲਖੈ ॥
ਈਹਾ ਊਹਾ ਨਾਨਕ ਤੇਰੀ ਰਖੈ ॥੪॥

۱- جِہہ پَرسادِ آبھُوکھن پہِرِیجے   مَن تِسُ سِمرَت کِیوں آلَس کِیجے
۲- جِہہ پَرسادِ اَسو ہَست اَسوارِی   مَن تِسُ پَربھ کو کَبھُو نہ بِسارِی
۳- جِہہ پَرسادِ باغ مِلکھ دھنا   رَاکھُ پروۓ پَربھُ اَپنے مَنا
۴- جِن تیری مَن بَنَت بنائی   اُوٹھت بیٹھت سَد تِسہِ دھیائی
۵- تِسہہ دھیاۓ جو ایکُ اَلکھے
ایہاں اُوہاں نانک تیری رَکھے

-۴-

۱- ਆਭੂਖਨ (آبھُوکھن) = زیور ۲- ਪਹਿਰੀਜੈ (پہِرِیجے) = تُو پہنتا ہے۔
۲- ਮਿਲਖ (مِلکھ) = مِلکیت مثلاً زمین و جائیداد۔ ۳- ਅਲਖੈ (اَلکھے) = جو بیان نہیں ہوسکتا ہے۔ ۴- ਈਹਾ (ایہا) = یہاں دُنیا میں۔ ۵- ਊਹਾ (اُوہا) = وہاں عاقبت میں

۶ ۴

۱۔ کَمہٕ کَمہٕ زیورٕ دِژِنے لاگِتھ — وُچھنَس لایق ظاہِر چھُنہٕ
روٗحَس یادِکہٕ زیورٕ گَنٛڈ تو — اَنٛدرِیُم سوٗرُنے کرٕ تُنٛدبوٗنہٕ

۲۔ مولا سٕنٛزرے رَحمتہٕ سِتی — گُھسہٕ لَشہٕ چھی ہو گُرِ تے ہَستہٕ
پانے ہیٚسانے لازِم ہو چھُے — یِتھنا مُشراوُن ہیٚکھ تَسی

۳۔ مولا سٕنٛزرے رَحمتہٕ سِتی — حاصِل سَپدی باغ تے زَرٕ
پانے ہیٚسانے تٔنٛدے ناوُک — مَنہٕ شوٗکھُس کیٚتھ آرٕہ کرٕ

۴۔ پانے ہیٚسانے مولا ہو سے — یِنٛیمی ہو تھُرٕ نٕکھہ یُتھ خوشوونہٕ
وۄتھوُن بیہوُن لازِم زٕ نِتھ — نام تَمی سُنٛد گوٗرِتھ یاد تھاوُن

۵۔ اکی سے ۔ گُنی سے یاد کرِزِے — یُس ہو بے حد بے اَنت چھُے
نانک! سُے اَزٕ رٔچھدرٕ رٔچھوُن
بَرٕونٛہہ کُن رٔچھدرٕ رٔچھوُن سُے

۱۔ جس پربھو کی مہر سے تو قیمتی زیورات سے اپنے جسم کو آراستہ کرتا ہے ۔ اے مَن! اُس کا سمرن کرنے میں تو کیوں سُستی کرتا ہے۔

۲۔ جس پربھو کی مہر سے تُو گھوڑے اور ہاتھی کی سواری کرتا ہے۔ اے مَن! اُس پربھو کو کبھی فراموش نہ کر۔

۳۔ جس پربھو کی مہر سے تجھے باغ، زمین اور دھن نصیب ہوئے ہیں۔ اُس پربھو کے نام کو اپنے مَن میں پرو کے رکھ ۔

۴۔ اے مَن! جس پربھو نے تجھے ایسی تشکیل دی ہے تو اُٹھتے بیٹھتے غرضیکہ ہر حال میں اُس کا نام سمر۔

۵۔ اے نانک! اُس پربھو کو سمرو جو وَحدہٗ لاشریک ہے اور لاحد ہے ۔ وہی دُنیا اور آخرت میں تیری لاج رکھنے والا ہے۔

"Remember Him – the only One and limit-free,
who here and there thy honour's shield will be" -

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕਰਹਿ ਪੁੰਨ ਬਹੁ ਦਾਨ ॥
ਮਨ ਆਠ ਪਹਰ ਕਰਿ ਤਿਸ ਕਾ ਧਿਆਨ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੂ ਆਚਾਰ ਬਿਉਹਾਰੀ ॥
ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਚਿਤਾਰੀ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰਾ ਸੁੰਦਰ ਰੂਪੁ ॥
ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਿਮਰਹੁ ਸਦਾ ਅਨੂਪੁ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰੀ ਨੀਕੀ ਜਾਤਿ ॥
ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਿਮਰਿ ਸਦਾ ਦਿਨ ਰਾਤਿ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰੀ ਪਤਿ ਰਹੈ ॥
ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਜਸੁ ਕਹੈ ॥੫॥

۱- جِہہ پْرَسادِ کَرَہِہ پُن بَہُہ دَان   مَنْ آٹھ پَہَر کَرِ تِسْ کا دِھیان   ۵/۶   دِھآن
۲- جِہہ پْرَسادِ تو آچار بِیُوہَارِی   تِسْ پْرَبھ کَو سَاسِ سَاسِ چِتَارِ   بِیُہَارِی کے
۳- جِہہ پْرَسادِ تیرا سُنْدَر رُوپُ   سو پْرَبھُ سِمَرو سَدَا اَنُوپُ
۴- جِہہ پْرَسادِ تیری نِیکِی جَاتِ   سو پْرَبھُ سِمَرِہِہ سَدَا دِن رَاتِ
۵- جِہہ پْرَسادِ تیری پَتِ رَہے
گُرِ پْرَسادِ نانک جَسُ کَہے
-۵-

۱- ਆਚਾਰ (آچار) = اَخلاق - اسلُوب   ۲- ਚਿਤਾਰੀ (چِتاری) = تو یاد کرتا ہے۔
۳- ਅਨੂਪੁ (اَنُوپُ) = جس کی مانند اور کوئی نہ ہو - بے مِثال - لاثانی -
۴- ਨੀਕੀ (نیکی) = اچھی - ۵- ਜਸੁ ਕਹੈ (جَسُ کہے) = حمد و ثناء کر - تعریف کر -

٦/٥

۱۔ مولا سنزرے رحمژ ستی — کرتو زور تور پُن تے دان
ہا مَن شوٹھو! اٹھن پہرن — لازم چھُے ہو کرتو دھیان

۲۔ مولا سنزرے رحمژ ستی — رِتی اطوار چھکھ ورتاوان
شہہ کھسنن ستی شہہ وتشن ستی — سُے مولا گژھ یاد پاوان

۳۔ مولا سنزرے رحمژ ستی — سوندر سوندر روپاہ چھُے
ہر دم کرتن یاد سُے مولئے — پانی پانس ہیؤ سوندر سُے

۴۔ یاد کر تس مولا سند ہردم — انسانی قالب ییمی دِتنے
اکھ نعمژ پیٹھ تس مولا سنز — اٹھن پہرن شفقت چھُے

۵۔ مولا سنزرے رحمژ ستی — عزت ۔ حرمت ہو پیادکھ
ربہ سنزرے رحمژ ستی
نانک ! تاریف گیو نادکھ

— • —

۱۔ جس پربھ کی مہر سے تو پُن اور دان کرتا ہے۔ اے مَن تُو آٹھ پہر اُس کو دھیان میں رکھ۔
۲۔ جس پربھ کی مہر سے تو نیک اعمال اور اچھے کام کرتا ہے۔ اُس کو اپنی ہر ایک سانس میں یاد کر۔
۳۔ جس پربھ کی مہر سے تجھے اِتنی سُندر شکل و صُورت مِلی ہے اُس تصورِ حسنِ کامِل پربھو کے نام کا سِمرن کر۔
۴۔ جس پربھ کی مہر سے تمہیں اشرف المخلوق بنایا گیا ہے، اُس کو دِن رات یاد کر۔
۵۔ جس پربھ کی مہر سے سنسار میں تیری عزت بنی ہے۔ اس کا نام سِمر اور گورو کی برکت لے کر اس کی صِفت و ثناء کر۔ اس کا پنجابی ترجمہ ملاحظہ کیجئے ؎

جس دی مہر نال تیری عزت (جگت وِچ) بنی ہوئی ہے، اُس دا نام
سِمر۔ گورو دی بخشش تے برکت لے کے (وڈبھاگی منکھ) اُس
دی صِفت صَلاح کردا ہے۔ (پروفیسر صاحب سنگھ)

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸੁਨਹਿ ਕਰਨ ਨਾਦ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪੇਖਹਿ ਬਿਸਮਾਦ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਬੋਲਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸਨਾ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸੁਖਿ ਸਹਜੇ ਬਸਨਾ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਹਸਤ ਕਰ ਚਲਹਿ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸੰਪੂਰਨ ਫਲਹਿ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਵਹਿ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਹਿ ॥
ਐਸਾ ਪ੍ਰਭੁ ਤਿਆਗਿ ਅਵਰ ਕਤ ਲਾਗਹੁ ॥
ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਜਾਗਹੁ ॥੬॥

۶/۶
۱- جِہہ پرسادِ سُنہہ کرن ناد   جِہہ پرسادِ پیکھہہ بسماد
۲- جِہہ پرسادِ بولہہ امرت رسنا   جِہہ پرسادِ سُکھ سہجے بسنا
۳- جِہہ پرسادِ ہست کر چلہہ   جِہہ پرسادِ سنپورن پھلہہ
۴- جِہہ پرسادِ پرم گت پاوہہ   جِہہ پرسادِ سُکھ سہج سماوہہ
تِ آگ   ۵- ایسا پربھ تیاگ اور کت لاگو
گُور پرسادِ نانک من جاگو
- ۶ -

———

۱- ਨਾਦ (ناد) = سریلی آواز   ۲- ਪੇਖਹਿ (پیکھہہ) = تو دیکھتا ہے -
۳- ਬਿਸਮਾਦ (بسماد) = حیران کن نظارے   ۴- ਅੰਮ੍ਰਿਤ (امرت) = آبِ حیات جیسے
بول - ۵- ਹਸਤ ਕਰ (ہست) کر = اعضائے جسمانی - ਸੰਪੂਰਨ ਫਲਹਿ (سنپورن پھلہہ) = کامیاب -

۶/۹

۱۔ تمہ پاکہ ذاتن کن چھی دتۍ متۍ — کمہ میٹھۍ نعمات ژھکھ بوزان
دیدو سیتۍ کمہ دلکش منظر — اندی پکھی پانس چھکھ ڈیشان

۲۔ تمۍ پاکہ ذاتن زئو چھے دژمژ — میٹھو سوخنو کنہ گفتار
زئو چھے مولا سند ہردم کر — سوکھ تے شانتی ہند اظہار

۳۔ تہندۍ برکژ سیتۍ ہو سارۍ — بدنکۍ اعضاء چھی پلزان
دست و پا چھی۔ کیتھہ ہش نعمت — دوہ گزراو آسانی سان

۴۔ تہندۍ رحمژ سیتۍ ہو پراوکھ — تھدی تھدی منزل ۔ مکتی۔ شانتی
تہندے بخشش اتھ دیا وری — تس منز شرپیو شرپیو اطمینان

۵۔ یتھنا غارس لوز زنہہ روزکھ — مولا تراوتھ بیاکھ رٹہن
یوڈ مورشد سند بخشش آسی
نانکؔ ! سے پنزلاوی من

—·—

۱۔ جس پربھ کی مہر سے تو اپنے کانوں سے آواز سنتا ہے اور اپنی آنکھوں سے دلکش نظارے دیکھتا ہے۔

۲۔ جس پربھ کی برکت سے تو اپنی زبان سے میٹھی باتیں کرسکتا ہے، اور جس کی مہر سے تو آرام اور چین سے زندگی بسر کرتا ہے۔

۳۔ جس پربھ کی مہر سے تیرے ہاتھ وغیرہ یعنی جسم کے سب اعضاء کام کرتے ہیں۔ جس کے کرم سے تو اپنے کاروبار میں کامیاب ہے۔ اُسے یاد کر۔

۴۔ جس پربھ کی مہر سے تجھے اونچا رتبہ ملتا ہے، اور تو بے فکری میں مست ہے۔ اُسے یاد کر۔

His grace lifts thee to the highest goal
With smooth absorption in His Soul (M.L. Peace & Teja Singh)

۵۔ ایسے پربھو کو بھلا کر تو کس طرف کو رجوع کرتا ہے۔ اے نانک! گورو کی برکت سے اپنے من میں ہوشیاری سے اس کو یاد کر۔

نانک اس کے التفات خاص سے
آشنا ہو جذبۂ اخلاص سے

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੂੰ ਪ੍ਰਗਟੁ ਸੰਸਾਰਿ ॥
ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਮੂਲਿ ਨ ਮਨਹੁ ਬਿਸਾਰਿ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰਾ ਪਰਤਾਪੁ ॥
ਰੇ ਮਨ ਮੂੜ ਤੂ ਤਾ ਕਉ ਜਾਪੁ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰੇ ਕਾਰਜ ਪੂਰੇ ॥
ਤਿਸਹਿ ਜਾਨੁ ਮਨ ਸਦਾ ਹਜੂਰੇ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੂੰ ਪਾਵਹਿ ਸਾਚੁ ॥
ਰੇ ਮਨ ਮੇਰੇ ਤੂੰ ਤਾ ਸਿਉ ਰਾਚੁ ॥
ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸਭ ਕੀ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥
ਨਾਨਕ ਜਾਪੁ ਜਪੈ ਜਪੁ ਸੋਇ ॥੭॥

۱۔ جِہہ پَرَساد تُو پرگٹ سَنسار   تِس پَربھ کو مُول نہ منہو بسار   کئُو
۲۔ جِہہ پرساد تیرا پرتاپ   رے مَن مُوڑھ تُوں تا کو جاپ   کئُو
۳۔ جِہہ پرساد تیرے کارج پُورے   تِسہہ جانُ مَن سَدا حضُورے
۴۔ جِہہ پرساد تُو پاوَیہہ ساچ   رے مَن میرے تُوں تا سیوں راچ   تاسیُو
۵۔ جِہہ پرساد سَبھ کی گت ہوئے   ہوئِ
نانک جاپ جپے جپ سوئے   سوئِ

-۷-

۱- ਪ੍ਰਗਟੁ ਸੰਸਾਰਿ (پَرگٹ سَنسار) = دُنیا میں نامور ہُوا۔ ۲- ਮੂੜ (مُوڑھ) = مُورکھ۔ نادان
۳- ਪਰਤਾਪੁ (پرتاپ) = اقبال، جاہ و جلال۔
۴- ਪਾਵਹਿ ਸਾਚੁ (پاوہ ساچ) = تو حقیقت سے رُوشناس ہُوا۔ پرماتما کو پہنچا۔

۱۔ مولا سنزے رحمژ سیتی چون قالب سنسارس آو
ہر حالس منز سے سے کر تو زانہہ مو تمی سند ناو مشراو

۲۔ مولا سنزے رحمژ سیتی حاصل سنزے شان شوکت
بے زانی یانو یاد کر تمی سند یادس منز پراوکھ عزت

۳۔ مولا سنزے رحمژ سیتی آسئو سیتی بڈ داسن
حاضر زانن ۔ ناظر زانن تس سیتی من تھو ہر وقتن

۴۔ مولا سنزے رحمژ سیتی حاصل سپدی پز نعمت
ہا من تنو کھو ! تس سیتی شر تو قربچ پراوکھ ہو رحمت

۵۔ مولا سنزے رحمژ سیتی تس سیتی میلتھ گژھ سرشار
نانک ! تہندے ناوچ تسبیح
پھرتو ! بس تسی کرتو پیار

۱۔ جس پربھ کی مہر سے تو جگت میں مشہور و معروف ہے ، اُس کی طرف کبھی غفلت نہ برت ۔ از طفیلش شہرت تو درجہاں ۔ نے فراموشت شود آں مہرباں (عفیف)

۲۔ جس پربھ کی مہر سے تجھے عظمت اور بلندی ملی ہے ۔ اے نادان تو اس پربھو کے نام کا سمرن کر ۔
By whose Grace thou attainest Glory,
O my ignorant mind, ever call thou on Him."

۳۔ جس پربھ کی مہر سے تیرے سب کام سرانجام پائے ہیں ۔ اے من ! تو اس کو ہمیشہ حاضر و ناظر جان ۔ جس داتا کی رحمت سے ، ہر خواہش تیری پوری ہو ۔ حاضر ناظر جان اُسے ، ہر لحظہ پاک حضوری میں (دل)

۴۔ جس پربھ کی مہر سے تو سچائی (ذاتِ حق) سے واصل ہو جاتا ہے ۔ اے میرے من ! تو اس پربھو کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ کر ۔

۵۔ جس پربھ کی مہر سے ہر ایک بندے کی اُس تک رسائی ہوتی ہے اُسے جاپ ۔ اے نانک ! جسے یہ مقام حاصل ہوتا ہے ، وہ اس ذات کا جاپ ہی جپتا ہے ۔

ਆਪਿ ਜਪਾਏ ਜਪੈ ਸੋ ਨਾਉ ॥
ਆਪਿ ਗਾਵਾਏ ਸੁ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹੋਇ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥
ਪ੍ਰਭੂ ਦਇਆ ਤੇ ਕਮਲ ਬਿਗਾਸੁ ॥
ਪ੍ਰਭ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਬਸੈ ਮਨਿ ਸੋਇ ॥
ਪ੍ਰਭ ਦਇਆ ਤੇ ਮਤਿ ਊਤਮ ਹੋਇ ॥
ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ਮਇਆ ॥
ਆਪਹੁ ਕਛੂ ਨ ਕਿਨਹੂ ਲਇਆ ॥
ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਲਾਵਹੁ ਤਿਤੁ ਲਗਹਿ ਹਰਿ ਨਾਥ ॥
ਨਾਨਕ ਇਨ ਕੈ ਕਛੂ ਨ ਹਾਥ ॥੮॥੬॥

۱۔ آپ جَپائے جَپے سو ناوُں آپ گاوائے سو ہَر گُن گاوُ ناءُ۔گاءُ ۶/۸
۲۔ پَربھ کرپا تے ہوئے پَرگاسُ پَربھو دَیا تے کمل بِگاسُ ہوءِ - دءِآ
۳۔ پَربھ سُپرسنّ بسے مَن سوئے پَربھ دَیا تے مَت اُتم ہوئے سوءِ - ہوءِ
۴۔ سَرب نِدھان پَربھ تیری مَیا آپہو کچھُو نہ کِنہوں لئیا مَءِآ - لِءِآ
۵۔ جِت جِت لاوو تِت لگہہ ہَر ناتھ
نانک اِن کے کچھُو نہ ہاتھ
-۸-

—·—

۱- ਪ੍ਰਗਾਸੁ (پَرگاسُ) = روشنی۔ ۲- ਬਿਗਾਸੁ (بِگاسُ) = شگفتہ۔
۳- ਦਇਆ (دءِآ = دَیا) = مہربانی - بخشش - فضل و کرم۔ ۴- ਜਿਤੁ (جِتُ) = جدھر ۵- ਤਿਤੁ (تِتُ) = اُدھر - ۶- ਹਰਿ ਨਾਥ (ہَرِ ناتھ) = اے میرے مالک!

۱۔ یَسْ خدایَنْ دِیُت۔ سُہ تَسْ نا۔ ۔وَسْ دوہے تَسْبِیح پَرانْ
یَسْ سَپِز رَحمَتْ عِنَایَتْ سُے چھُہ تَسْ حَمْدَاہ پَرانْ

۲۔ یَسْ سَپِز رَحمَتْ عِنَایَتْ گوْٹْ۔ کھوچَہ تَسْ دوُر ژَوْلْ
تَسْ سَپُدْ پَرکاشْ حَاصِلْ تَسْ مَنَکْ پَمپوشْ پھوْلْ

۳۔ یَسْ سَپِز رَحمَتْ عِنَایَتْ تَسْ مَنَسْ منز سُے بَسانْ
یَسْ سَپِز رَحمَتْ عِنَایَتْ پوُرِ اِنسانْ تَسی وَنانْ

۴۔ مَال و دوْلتھ تَمی سَپنزِ بَخشِشْ چھَہ سُے سوُیُے دِوانْ
بَخشِہ یوْتْ تامَتھ نہ پانَے کُسْ دِنَکْ طاقَتْ تھوانْ

۵۔ مَالِکُو فَورمانْ یِیمْ یِیمْ لازِمَنْ تِمْ پوُرِ کَرْ !
نانکَسْ تامْ کینْہہ نہ طاقَتْ
بَسْ چھُہ تَسْ پانَسْ اَندَرْ

۱۔ وہی اِنسان پربھو کا نام جَپتا ہے جس سے رَب اپنا نام جَپوائے۔ وہی اُس کے گُن گاتا ہے، جسے وہ گُن گانے کی توفیق دیتا ہے۔

۲۔ پربھ کی مہر سے مَن میں گیان کا نور آتا ہے، اور اسی کی مہر سے دِل کا کنول شگفتہ ہو جاتا ہے۔ ؎ بخشتا ہے جس کو توفیقِ وِصال۔ ہے وہی بیگانۂ رنج و ملال (دبھیں)

۳۔ پربھ اُس اِنسان کے مَن میں بَستا ہے جس کے اعمالِ حسنہ سے وہ خوش ہوتا ہے۔ اُس کی مہر ہی سے اِنسان عقل و دانش سے آراستہ ہو جاتا ہے۔

۴۔ اے پربھ تیری مہر کی نظر میں سارے خزانے مِلتے ہیں۔ اپنی جتن سے اِنسان کو کچھ نہیں ملتا ہے ؎ اَلسَّعْیُ مِنِّیْ وَالْاِتْمَامُ مِنَ اللّٰہِ (صرف کوشش کرنا ہمارے بس میں ہے۔ کی تکمیل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

۵۔ اے پربھ ! اے میرے مالک ! تو ہمیں جدھر لگاتا ہے، اُدھر ہی کو ہماری زِندگی لگ جاتی ہے۔ اے نانک ! ہمارے بَس میں کچھ بھی نہیں ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥
ਅਗਮ ਅਗਾਧਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸੋਇ॥
ਜੋ ਜੋ ਕਹੈ ਸੁ ਮੁਕਤਾ ਹੋਇ ॥
ਸੁਨਿ ਮੀਤਾ ਨਾਨਕੁ ਬਿਨਵੰਤਾ ॥
ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੀ ਅਚਰਜ ਕਥਾ॥੧॥

سلوک

اَگم اَگادھ پارَبرَہم سوئے جو جو کہے سو مُکتا ہوئے ہوئے
سُن میتا نانک بِنونتا سادھ جناں کی اَچرج کتھا

———

1- ਅਗਮ (اَگم) = وہ ذات جس تک پہنچ نہ ہو۔ جس تک رسائی نہ ہو۔

2- ਅਗਾਧਿ (اگادھ) = اتھاہ۔ جس کی تہہ تک انسانی عقل پہنچ نہ سکے

3- ਮੁਕਤਾ (مُکتا) = جینے مرنے سے آزاد۔ مایا کی بندشوں سے خلاصی یافتہ۔ جنم کے چکر سے نجات پایا ہُوا۔

7

سلوکُ

رَب چھ عالی شان ذات۔ یَس نہٕ وونتھ ہیَن نہٕ تھا
نا وتہٕ سُند یَس پھِرات۔ تَس نَجا تَس بیٛیھ نِگاہ
نانکُن بَس اکھ صَدا۔ بوزِ ناٹھیو! چھُکھ زَبَر
عقلہٕ منز چھا تم وشَرَن
گرٛتھ زِ سادَن لول بَر

سلوکُ

لامحدود پَربھ کا تصوُّر انسان کے ادراک سے دُور ہے
وہ زمان و مکان اور علت سے پاک ہے۔ وہ انتھاہ ہے
اور جنم مرن کے چکر سے بالاتر۔ جو انسان اُس کے نام کو
سمرتا ہے، وہ بُرائیوں کے جال سے خلاصی پاتا ہے۔
اے میرے دوست! نانک کہتا ہے کہ ایسے ہی سمرن
کرنے والے سادھ کا تذکرہ حیران کرنے والا ہے۔

———

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮੁਖ ਊਜਲ ਹੋਤ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਮਲੁ ਸਗਲੀ ਖੋਤ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਿਟੈ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਪ੍ਰਗਟੈ ਸੁ ਗਿਆਨੁ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਬੁਝੈ ਪ੍ਰਭੁ ਨੇਰਾ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਸਭੁ ਹੋਤ ਨਿਬੇਰਾ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਪਾਏ ਨਾਮ ਰਤਨੁ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਏਕ ਊਪਰਿ ਜਤਨ ॥
ਸਾਧ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਬਰਨੈ ਕਉਨੁ ਪ੍ਰਾਨੀ ॥
ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਕੀ ਸੋਭਾ ਪ੍ਰਭ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨੀ॥੧॥

۱۔ سادھ کے سنگِ مُکھ اُجل ہوت — سادھ سنگِ مَلُ سگلی کھوت ۱/
۲۔ سادھ کے سنگِ مِٹے ابھِمانُ — سادھ کے سنگِ پرگٹے سُو گیانُ گِآنُ
۳۔ سادھ کے سنگِ بُجھے پربھُ نیرا — سادھ سنگِ سبھُ ہوت نِبیرا
۴۔ سادھ کے سنگِ پائے نام رتنُ — سادھ کے سنگِ ایک اُوپرِ جتنُ
۵۔ سادھ کی مہما برنے کونُ پرانی کَئُنُ
نانک سادھ کی سوبھا پربھ ماہِ سمانی
۔۱۔

———-———

۱۔ ਊਜਲ (اُوجل) = پُر نور، روشن۔ ۲۔ ਅਭਿਮਾਨੁ (ابھِمان) = غرور، تکبر، اہنکار
۳۔ ਸੁ ਗਿਆਨੁ (سُگِآن = سُ گیان) = شریشٹ گیان۔
۴۔ ਨੇਰਾ (نیرا) = قریب، نزدیک ۵۔ ਸਮਾਨੀ (سمانی) = سما جاتا ہے۔ واصلِ حق ہوجاتا ہے۔

۱۔ سادھس سنگت کرتو پانو! روے پرون سپدی نوربے نور آ
سادھس سنگت کرتو پانو! من شود سپدی مل ہو دور

۲۔ سادھس سنگت کرتو پانو! روزی نو پانس پیٹھ دار
سادھس سنگت کرتو پانو! زانہ ہند سپدی نور اظہار

۳۔ سادھس سنگت کرتو پانو! ہولا قوبیچ وشھ نادی
سادھس سنگت کرتو پانو! یچھ طون نو زنہہ بر مرادی

۴۔ سادھس سنگت کرتو پانو! ناوک جوہر نادی ہو!
سادھس سنگت کرتو پانو! تمی سنز کل گنزراوی ہو!

۵۔ سادھ چھے بالا تاریفنش عظمت تمی سنز تھ بالا
سادھس تاریف کمی ہیکی کرتھ
سادھ گو سے تے سے اللہ

۱۔ سادھ کی ہمنشینی میں من کی زنگ اُٹھ جاتی ہے۔ اور چہرہ نورانی ہوجاتا ہے۔

۲۔ سادھ کی ہمنشینی سے اہنکار دور ہوجاتا ہے، اور انسان صحیح العقل بن جاتا ہے۔

۳۔ سادھ کی ہمنشینی میں رب انگ سنگ دکھائی دینے لگتا ہے۔ اس حالت میں برائیوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ جس سے انسان کے ذہن سے دودلی کا احساس ہٹ جاتا ہے۔

۴۔ سادھ کی ہمنشینی میں نام کا حیات بخش جوہر حاصل ہوتا ہے۔ انسان پربھ سے ملنے کے جتن کرتا ہے۔

۵۔ سادھ کی عظمت کسی سے بیان نہیں ہو سکتی ہے۔ اس کی عظمت پربھ کی عظمت سی ہے ۔ "عظمتِ درویشاں عظمتِ خداست"

O, who can tell the praise of a saint
yea, the praise of the saint is merged in the praise of the Lord.
(Dr. Gopal Singh)

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਅਗੋਚਰੁ ਮਿਲੈ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਦਾ ਪਰਫੁਲੈ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਆਵਹਿ ਬਸਿ ਪੰਚਾ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਭੁੰਚਾ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਹੋਇ ਸਭ ਕੀ ਰੇਨ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਨੋਹਰ ਬੈਨ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨ ਕਤਹੂੰ ਧਾਵੈ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਅਸਥਿਤਿ ਮਨੁ ਪਾਵੈ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਾਇਆ ਤੇ ਭਿੰਨ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ॥੨॥

[illegible] ۱- سادھ کے سنگ اگوچرُ ملے سادھ کے سنگ سدا پرپھلے
[illegible] ۲- سادھ کے سنگ آوہہ بس پنچا سادھ سنگ امرت رس بھنچا
[illegible] ۳- سادھ سنگ ہوئے سبھ کی رین سادھ کے سنگ منوہر بین
۴- سادھ کے سنگ نہ کتہو دھاوے سادھ سنگ استھت من پاوے
[illegible] ۵- سادھ کے سنگ مایا تے بھن
سادھ سنگ نانک پربھ سپرسن

-۲-

———

۱- ਅਗੋਚਰੁ (اگوچرُ) = وہ ذات جو انسانی حواسِ خمسہ کی پہنچ سے دُور ہو۔
۲- ਪਰਫੁਲੈ (پرپھلے) = پھلتا پھُولتا ہے۔ ۳- ਬਸਿ (بسِ) = قابو میں۔
۴- ਪੰਚਾ (پنچا) = پانچ بدصفت مثلاً ا= شہوت ب= غصہ ج= لگاو د= محبت رس۔ غرور۔

۱۔ سادھس سنگت کرتو پانو سادھ وُچھتھے ہو مَن مُشکان
تمی سُند دَرشن عرفان بخشان رۄحس تَس سیتی سپدان زان

۲۔ سادھس سنگت کرتو پانو بکرن پیچھ گر کرَ ناوی
تہندے ناوک امرت رَس چیتھ وکرن ہتھ زونگ ژھیو راوی

۳۔ سادھس سنگت کرتو پانو بنۆ بنۆ سارنی ہنز لۆتھ خاک
کتھ باتھ سپدی دۄہ تہ شکر زرتو ہو سپدی سونبر پاک

۴۔ سادھس سنگت کرتو پانو مَن نو آسی زنہہ بے تاب
سادھس سنگت کرتو پانو حاصل سپدی سوکھ نایاب

نانک ! اطمینانس اندر
تھاوی مَن خوش تہ مسرور

۱۔ سادھ کی ہمنشینی میں انسان کو اُس پربھ کی ذات جو عام تصوّر سے بالا تر ہے، کا عرفان حاصل ہوتا ہے۔ اِس میں اُس کا مَن شگفتہ رہتا ہے۔

۲۔ سادھ کی ہمنشینی میں رہنے سے پانچ قلبی بُرائیوں (یعنی نفسانی خواہش۔ غصّہ۔ لالچ۔ لگاو اور غرور) پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ کیونکہ انسان نام رُوپ امرت کا رس چکھتا ہے۔ اس سے بُرائیوں کی آگ بُجھ جاتی ہے ۔ معرفت حاصل کُن اے جانِ پدر۔ تا رہی از ہر بلا و ہر خطر (عطار)

۳۔ سادھ کی ہمنشینی سے انسان لوگوں کے پیروں کی خاک بن جاتا ہے۔ وہ خوش کلامی سے پیش آتا ہے۔

۴۔ سادھ کی ہمنشینی میں رہ کر انسان صحیح راستے سے اِدھر اُدھر نہیں بھٹکتا ہے۔ اسے پربھو کے چرنوں میں قرار حاصل ہوتا ہے۔

۵۔ اے نانک ! سادھ کی ہمنشینی میں رہ کر انسان کا دِل مایا کے اثرات سے دُور رہتا ہے۔ اکال پُرکھ اس کی اِس رَوِش سے خوش ہوتا ہے۔

ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਦੁਸਮਨ ਸਭਿ ਮੀਤ ॥
ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਹਾ ਪੁਨੀਤ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਕਿਸ ਸਿਉ ਨਹੀ ਬੈਰੁ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨ ਬੀਗਾ ਪੈਰੁ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨਾਹੀ ਕੋ ਮੰਦਾ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਜਾਨੇ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨਾਹੀ ਹਉ ਤਾਪੁ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤਜੈ ਸਭੁ ਆਪੁ ॥
ਆਪੇ ਜਾਨੈ ਸਾਧ ਬਡਾਈ ॥
ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਪ੍ਰਭੂ ਬਨਿ ਆਈ ॥੩॥

۱- سادھ سنگ دشمن سبھ میت   سادھو کے سنگ مہا پنیت
۲- سادھ سنگ کس سیوں نہیں بیر   سادھ کے سنگ نہ بیگا پیر
۳- سادھ کے سنگ ناہیں کو مندا   سادھ سنگ جانے پرمانندا
۴- سادھ کے سنگ ناہیں ہوتاپ   سادھ کے سنگ تجے سبھ آپ
۵- آپے جانے سادھ بڑائی
نانک سادھ پربھو بن آئی

-۳-

۱- ਪੁਨੀਤ (پنیت) = پاک، پاکیزہ ۲- ਬੀਗਾ (بیگا) = ٹیڑھا۔ ۳- ਮੰਦਾ (مندا) = برا۔
۴- ਹਉ ਤਾਪੁ (ہئو تاپ) = غرور کا بخار۔ ۵- ਪਰਮਾਨੰਦਾ = ਪਰਮ ਅਨੰਦਾ
(پرمانندا) = سب سے اونچے سکھ کا مالک، سرچشمۂ راحت۔ گنج آسائش -

۱۔ سادھس سنگت کرتو پانو! دُشمن تامتھ باسِی یارٕ
مَن پاک سپدی۔ دِیے نوٗرزی ساری وِندِہک دوس غمخار

۲۔ سادھس سنگت کرتو پانو! کینہہ واری نو لاری
سادھس سنگت کرتو پانو! سہوچ ژھاے نو وُتھ ڈالی

۳۔ سادھس سنگت کرتو پانو! کانہہ نو باسِی ہیچ یا رٕد
آگُر اطمینانُک سپدی۔ وید، تہٕ مَن ہو شدھ بےعد

۴۔ سادھس سنگت کرتو پانو! تپ نو کھاری مانگ تاو
سادھس سنگت کرتو پانو! رو خصت سپدن ژھٹھ تہٕ چاو

۵۔ نانک! سادھن تہٕ تَس زاتس
باہم کرِتھ کتھ گژھ آون!

مولا زانان پانہٕ ہو بس! سنتن شان کرِتھ ہُرزاوان

۱۔ سادھ کی ہمنشینی میں رہنے سے تمام دشمن بھی دوست بن جاتے ہیں، کیونکہ اس سے انسان کا اپنا دل بہت صاف ہو جاتا ہے۔ وہ کوئی
۲۔ غلط قدم نہیں اُٹھاتا ہے۔
۳۔ سادھ کی ہمنشینی میں کوئی انسان بُرا یا دشمن دکھائی نہیں دیتا ہے کیونکہ اس کی سنگت میں مَن شُدھ ہو جاتا ہے، اور صرف پرماتما کو جاننے لگتا ہے۔
۴۔ سادھ کی ہمنشینی میں غرور اور نخوت کی حرارت دُور ہو جاتی ہے، اور سنگت کرنے والے کو اپنی ذات کا بھی خیال نہیں رہتا ہے۔ یعنی اہنکار دُور ہو جاتا ہے۔
۵۔ سادھ کی عظمت صرف پربھو کو معلوم ہے، کیونکہ اے نانک! سادھ اور پربھو میں موافقت ہے۔ گیانی نہال سنگھ عفیف ایم۔ اے کا فارسی ترجمہ ملاحظہ کیجئے:

عظمتِ صالح بداند خود خدا۔ از خدا یک جہتی با اصفیا

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨ ਕਬਹੂ ਧਾਵੈ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਬਸਤੁ ਅਗੋਚਰ ਲਹੈ ॥
ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ਅਜਰੁ ਸਹੈ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਬਸੈ ਥਾਨਿ ਊਚੈ ॥
ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਹਲਿ ਪਹੂਚੈ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਦ੍ਰਿੜੈ ਸਭਿ ਧਰਮ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਕੇਵਲ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਪਾਇਐ ਨਾਮ ਨਿਧਾਨ ॥
ਨਾਨਕ ਸਾਧੂ ਕੈ ਕੁਰਬਾਨ ॥੪॥

۱۔ سادھ کے سنگ نہ کبہوں دھاوے سادھ کے سنگ سدا سُکھ پاوے کبہُو
۲۔ سادھ سنگ بست اگوچر لہے سادھو کے سنگ اجر سہے
۳۔ سادھ کے سنگ بسے تھان اُوچے سادھو کے سنگ محل پہوچے
۴۔ سادھ کے سنگ دڑہے سبھ دھرم سادھ کے سنگ کیول پاربرہم
۵۔ سادھ کے سنگ پائے نام ندھان
نانک سادھو کے قربان کُربان
-۶-

———

۱- ਕਬਹੂ (کبہُو) = کبھی - ۲- ਬਸਤੁ ਅਗੋਚਰ (بست اگوچر) = اَن دیکھی ذات۔
۳- ਅਜਰੁ (اجر) = ناقابل برداشت - ۴- ਥਾਨਿ (تھان) مقام -
۵- ਮਹਲਿ (محل) = محل میں، بارگاہِ الٰہی میں - ۶- ਦ੍ਰਿੜੈ (دِرڑے) = اچھی طرح سمجھتا ہے۔

۱۔ سادھس سنگت کرتو پانو مَن نو ڑینی رُنہہ وِشواس
سادھس سنگت کرتو پانو شُبہن منز نو کھیکھ رُنہہ ترٲس

۲۔ سادھس سنگت کرتو پانو رؤحانی شکتی ہو پراوکھ
سادھس سنگت کرتو پانو بڑ مُشکل تام پیترٲوکھ

۳۔ سادھس سنگت کرتو پانو تھدی تھدی منزل ہو پراوکھ
سادھس سنگت کرتو پانو قُربس تھندس ہو واتکھ

۴۔ سادھس سنگت کرتو پانو ایمان روزی مستحکم
سادھس سنگت کرتو پانو تس کُن روزی دھیان ہمیشہ

۵ سادھس سنگت کرتو پانو زینکھ تھندے ناوک دھن
نانک پاری پاری ناوس قربان
سادھن سنتن دروشن

۱۔ سادھ کی ہمنشینی میں رہ کر انسان کا من کبھی اضطراب اور بے چینی محسوس نہیں کرتا ہے کیونکہ اُس کی سنگت میں انسان ہمیشہ فیضیاب ہوتا ہے۔

۲۔ سادھ کی ہمنشینی میں وہ ذات جو انسانی تصوّر سے بالاتر ہے مِل جاتی ہے۔ اس سے وہ سب کو مالامال کرتا ہے ؎ صحبتِ صالح ترا صالح کُند (مولانا رومیؒ)

۳۔ سادھ کی ہمنشینی میں رہ کر روحانیت کے اُونچے ٹھکانے پر انسان لگ جاتا ہے اور اکال پُرکھ کے چرنوں کے ساتھ جُڑ جاتا ہے۔

۴۔ سادھ کی ہمنشینی میں رہ کر انسان سارے دھرموں کو سمجھ کر جانچ لیتا ہے، اور اس کو چاروں طرف ذاتِ باری کا ظہور نظر آتا ہے ؎ ہر رنگ میں شرارہ ہے تیرے ظہور کا (سودا)

۵۔ سادھ کی ہمنشینی میں انسان پربھ کے نام کا خزانہ پالیتا ہے۔
اے نانکؔ! کہہ دے کہ میں ایسے مہان سادھ پر قربان ہو جاؤں۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਭ ਕੁਲ ਉਧਾਰੈ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਸਾਜਨ ਮੀਤ ਕੁਟੰਬ ਨਿਸਤਾਰੈ॥
ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸੋ ਧਨੁ ਪਾਵੈ ॥
ਜਿਸੁ ਧਨ ਤੇ ਸਭੁ ਕੋ ਵਰਸਾਵੈ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਧਰਮਰਾਇ ਕਰੇ ਸੇਵਾ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸੋਭਾ ਸੁਰ ਦੇਵਾ ॥
ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ਪਾਪ ਪਲਾਇਨ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਗੁਨ ਗਾਇਨ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸ੍ਰਬ ਥਾਨ ਗੰਮਿ ॥
ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਫਲ ਜਨੰਮ ॥੫॥

۱۔ سَادھ کے سَنگ سَبھ کُل اُدھارے   سَادھ سَنگ سَاجَن مِیت کُٹَنب نِستارے ۷/۵

۲۔ سَادھو کے سَنگ سو دَھن پاوے   جِس دَھن تے سَبھ کو وَرساوے

۳۔ سَادھ سَنگ دھرم رائے کرے سیوا   سَادھ کے سَنگ سوبھا سُر دیوا

۴۔ سَادھو کے سَنگ پاپ پلائن   سَادھ سَنگ امرت گُن گائن

۵۔ سَادھ کے سَنگ سَرب تھان گمّ   گَمِّ

نانک سَادھ کے سَنگ سَپھل جنم   جَنَمّ

۔۵۔

۱۔ ਵਰਸਾਵੈ (وَرساوے) = وَرشا کرتا ہے ۔ مالا مال کرتا ہے ۔ ۲۔ ਪਲਾਇਨ (پلائِن) = دُور ہو جاتے ہیں ۔ جھڑ جاتے ہیں ۔ ۳۔ ਪਾਪ ਪਲਾਇਨ (پاپ پلائِن) = پاپ دُور ہو جاتے ہیں
۴۔ ਸ੍ਰਬ (سَرب) = تمام ۔ سارے ۔ ۵۔ ਗੰਮਿ (گَمِّ) = رَسائی ۔ پہنچ ۔

۱۔ سادھس سنگت کرتو پانو ! ٹھرس ۔ کنبس لگیو تار ۵
سادھس سنگت کرتو پانو ! بچنے باندو ، بایے تے یار
۲۔ سادھس سنگت کرتو پانو ! تمہ ہو کرنے مالا مال
ستسنگی یم سادھن مازان ؛ ناو تمو سند ہیتھ گے خوشحال
۳۔ سادھس حاصل پرتھ ہش عظمت ؛ دھرمی راجس ثمی سنز آش
دیوتا اندر سیوا کری کری ؛ سادھن نش ہو پرزاوان گاش
۴۔ سادھس سنگت کرتو پانو ! تتھ نش پاپ ہو دور سپدان
تہنزی بخشش ستی پاپی ؛ تاریف تمی سندی گرزاوان
۵۔ سادھس سنگت کرتو پانو ! پرتھ منزل ہو سپدی سر
سادھس ستی ستی پکی پکی نانک
وانس سپدی بار آور

۱۔ سادھ کی ہمنشینی میں انسان اپنے خاندان کو برائیوں سے بچا سکتا ہے ۔ اور اپنے آشناؤں ، دوستوں اور پریوار کے افراد کا بیڑا پار لگا سکتا ہے ۔

۲۔ سادھ کی ہمنشینی میں انسان کو ایسا انمول دھن مل جاتا ہے جس سے وہ سب لوگوں کو مالا مال کر سکتا ہے ۔

۳۔ سادھ کی ہمنشینی اتنی عظیم ہے کہ اسمیں رہ کے دھرم راج بھی سیوا بجا لاتا ہے ۔ اور دیوتے بھی اسکی تعریف کرتے ہیں ۔

۴۔ سادھ کی ہمنشینی میں گناہ دھل جاتے ہیں ۔ کیونکہ اس میں پربھو کے حیات بخش گن گائے جاتے ہیں ۔

۵۔ سادھ کی ہمنشینی میں انسان روحانی مقام تک رسائی حاصل کر لیتا ہے ۔ اے نانک ! اس کی ہمنشینی میں انسان کو روحانی دنیا کے مقاصد پورے ہو جاتے ہیں ۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨਹੀ ਕਛੁ ਘਾਲ ॥
ਦਰਸਨੁ ਭੇਟਤ ਹੋਤ ਨਿਹਾਲ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਕਲੂਖਤ ਹਰੈ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨਰਕ ਪਰਹਰੈ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਈਹਾ ਊਹਾ ਸੁਹੇਲਾ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਬਿਛੁਰਤ ਹਰਿ ਮੇਲਾ ॥
ਜੋ ਇਛੈ ਸੋਈ ਫਲੁ ਪਾਵੈ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨ ਬਿਰਥਾ ਜਾਵੈ ॥
ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸਾਧ ਰਿਦ ਬਸੈ ॥
ਨਾਨਕ ਉਧਰੈ ਸਾਧ ਸੁਨਿ ਰਸੈ ॥੬॥

۱۔ سادھ کے سنگ نہیں کچھ گھال   درسن بھیٹت ہوت نہال ٦/٧
۲۔ سادھ کے سنگ کلوکھت ہرے   سادھ کے سنگ نرک پرہرے
۳۔ سادھ کے سنگ ایہا اوہا سہیلا   سادھ سنگ بچھرت ہر میلا
۴۔ جو اچھے سوئی پھل پاوے   سادھ کے سنگ نہ برتھا جاوے
۵۔ پاربرہم سادھ رد بسے
نانک اودھرے سادھ سن رسے

-٦-

—.—

۱۔ ਘਾਲ (گھال) = سخت محنت، ریاضت، تپ۔ ۲۔ ਕਲੂਖਤ (کلوکھت) = گناہوں کی سیاہی۔ ۳۔ ਬਿਛੁਰਤ (بچھڑت) = بچھڑا ہوا۔ ۴۔ ਬਿਰਥਾ (برتھا) = محروم۔ ۵۔ ਉਧਰੈ (اودھرے) = پار اترتا ہے۔ سدھر جاتا ہے۔ مکتی پاتا ہے۔

۱۔ سادھس سنگت کری کری پانو — ساری مشکل گژھنے دور ۶/۷
تس ستی میلتھ، واصل سپدتھ — انسان ہر دم گو منور

۲۔ سادھس سنگت کری کری پانو — داغ پاپن ہندو چھلنے آے
سادھس سنگت کری کری پانو — دوزخ نش لوب مو کلن پاے

۳۔ سادھس سنگت کری کری انسان — دوشوذ زلگتن سو کھ پراوان
یم دور ژلیہتو۔ بیٹھی پھری گاہتو — سادھ چھکھ تس ستی سمکھاوان

۴۔ سادھس سنگت کری کری پانو — سایل کانہہ نو محروم گو
سادھس سنگت کری کری پانو — یی تمی یوژھ، تس واتھ پیو

۵۔ نانک! سادھس پانس اندر — تس عالی مولا سند ناو
سادھس میٹھن سو خنن اندر
مکتی ہند یا غام ہو ذراو

۱۔ سادھ کی ہمنشینی میں گھور تپسیا وغیرہ کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔ کیونکہ سادھ کے درشن کرنے سے ہی انسان روحانی طور پر نہال ہو جاتا ہے۔

۲۔ سادھ کی ہمنشینی میں انسان اپنے گناہوں کا ناس کرتا ہے۔ اس طرح انسان نرک (جہنم) سے بچ جاتا ہے۔

"In the society of the saints thou sheddest thy sins."
In the society of the saints, thou shakest of hell.

۳۔ سادھ کی ہمنشینی میں انسان دنیا و عاقبت میں سکھی رہتا ہے۔ یہاں تک کہ پربھ سے بچھڑا ہوا انسان بھی اس سے مل کر جڑ جاتا ہے۔

۴۔ سادھ کی ہمنشینی میں رہ کے انسان خوش قسمتی سے محروم نہیں رہتا ہے۔ وہ جو امید کرتا ہے وہی بر آتی ہے ؎ "سادھ کی سنگت کرنے سے، جو چاہے گا پھل پاوے گا۔ انسان نہ خالی جاوے گا"

۵۔ سادھ کے من میں اکال پرکھ بستا ہے۔ اے نانک! انسان سادھ کی زبان سے نصیحت سنکر برائیوں سے بچ جاتا ہے۔

"عارفوں کے دل میں رہتی ہے وہ ذات
نانک ان کی راے دیتی ہے نجات"

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸੁਨਉ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨ ਮਨ ਤੇ ਬਿਸਰੈ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਸਰਪਰ ਨਿਸਤਰੈ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਲਗੈ ਪ੍ਰਭੁ ਮੀਠਾ ॥
ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਡੀਠਾ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਭਏ ਆਗਿਆਕਾਰੀ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਗਤਿ ਭਈ ਹਮਾਰੀ ॥
ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਿਟੇ ਸਭ ਰੋਗ ॥
ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਭੇਟੈ ਸੰਜੋਗ ॥੭॥

۱۔ سَادھ کے سَنگِ سُنَو ہَرِ ناؤں   سَادھ سَنگِ ہَرِ کے گُن گاؤں   سُنَو سُنَہ
۲۔ سَادھ کے سَنگِ نہ مَن تے بِسَرے   سَادھ سَنگِ سَرَپَر نِستَرَے
۳۔ سَادھ کے سَنگِ لگے پربھ میٹھا   سَادھو کے سَنگِ گھٹ گھٹ ڈیٹھا
۴۔ سَادھ سَنگِ بھئے آگیا کارِی   سَادھ سَنگِ گت بھئی ہمارِی   آگِیاکارِی
۵۔ سَادھ کے سَنگِ مِٹے سَبھ روگ
نانک سَادھ بھیٹے سَنجوگ
۔ ۷۔

—·—

۱- ਬਿਸਰੈ (بِسَرے) = بھول جائے ۔ غافِل ہو جائے ۔ ۲- ਸਰਪਰ (سَرپَر) = لازماً ۔ ضرور بِالضرور ۔ ہر حال میں ۔ ۳- ਡੀਠਾ (ڈیٹھا) = دیکھا ۔ ۴- ਆਗਿਆ (آگِیا) = حکم ۔
۵- ਗਤਿ (گتِ) = اچھی طرح ۔ ۶- ਭੇਟੈ (بھیٹے) = مِلتے ہیں ۔ حاصِل ہوتے ہیں ۔

۱۔ سادھس سنگت کرِکرِ پانو! مولا سُند ناو بوزکھ ہو!
سادھس سنگت کرِکرِ پانو! — تس کُن حمدٲہ سونکھ ہو!
۲۔ سادھس سنگت کرِکرِ پانو! تُمی سُند ناو نو مُشرا وَوٕ
سادھس سنگت کرِکرِ پانو! — ٹھکتی اُسی سأرِی ترٲ وَوٕ
۳۔ سادھس سنگت کرِکرِ پانو! ہیوٗٹھ باسِی ہو تُمی سُند ناو
سادھس سنگت کرِکرِ پانو! — یِزتو تُمی سُند دَرشِنِتھی ہو آو
۴۔ سادھس سنگت کرِکرِ پانو! اُسی سأرِی فریانؔ برداز
سادھس سنگت کرِکرِ پانو! ناوَن سانِہن لوگمُت تاز
۵۔ ذہنی ۔ اخلاقی بچھ عادت — سادھس نِش ہو دوٗر سپدان
نانک تس نِش بخچ دوٗلتھ
حاصل بھگتس پوٗز سپدان

۱۔ اے پربھو! مجھے سادھ سنگت میں رہ کے تمہارا نام سننے اور گانے کی توفیق دے
۲۔ سادھ کی سنگت میں رہ کے پربھو من سے نہیں بھولتا ہے۔ حالانکہ بھول جانا انسان کی فطرت میں ہے۔ اس میں رہ کے انسان برائیوں سے ضرور بچ نکلتا ہے۔
۳۔ سادھ سنگت میں رہ کے پربھو کا نام لینا میٹھا لگتا ہے، اور وہ ہر ایک شریر میں نظر آتا ہے۔
۴۔ سادھ سنگت سے انسان پربھو کا حکم ماننے والوں میں شمار ہوتا ہے، اور اس کی روحانی عظمت (اوستھا) سدھر جاتی ہے گورو جی فرماتے ہیں کہ کہیں بھی یہ عظمت سنگت میں ملتی ہے۔
۵۔ سادھ کی سنگت میں اخلاقی، ذہنی اور جسمانی برائیاں مٹ جاتی ہیں۔ اے نانک! سادھ خوش قسمتی سے ہی ملتا ہے۔ اس کا اظہار پنجابی زبان میں خوبی کے ساتھ اس طرح کیا گیا ہے۔

ਸੰਤ ਜਨਾਂ ਦੀ ਸੁਹਬਤ ਵਿਚ (ਵਿਕਾਰ ਆਦਿਕ) ਸਭੇ ਰੋਗ ਮਿਟ ਜਾਂਦੇ ਹਨ; ਹੇ ਨਾਨਕ ਵੱਡੇ ਭਾਗਾਂ ਨਾਲ ਸਾਧ ਜਨ ਮਿਲਦੇ ਹਨ (ਪ੍ਰੋ. ਸਾਹਿਬ ਸਿੰਘ M.A.)

ਸਾਧ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਬੇਦ ਨ ਜਾਨਹਿ ॥
ਜੇਤਾ ਸੁਨਹਿ ਤੇਤਾ ਬਖਿਆਨਹਿ ॥
ਸਾਧ ਕੀ ਉਪਮਾ ਤਿਹੁ ਗੁਣ ਤੇ ਦੂਰਿ ॥
ਸਾਧ ਕੀ ਉਪਮਾ ਰਹੀ ਭਰਪੂਰਿ ॥
ਸਾਧ ਕੀ ਸੋਭਾ ਕਾ ਨਾਹੀ ਅੰਤ ॥
ਸਾਧ ਕੀ ਸੋਭਾ ਸਦਾ ਬੇਅੰਤ ॥
ਸਾਧ ਕੀ ਸੋਭਾ ਊਚ ਤੇ ਊਚੀ ॥
ਸਾਧ ਕੀ ਸੋਭਾ ਮੂਚ ਤੇ ਮੂਚੀ ॥
ਸਾਧ ਕੀ ਸੋਭਾ ਸਾਧ ਬਨਿ ਆਈ ॥
ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਪ੍ਰਭ ਭੇਦ ਨ ਭਾਈ ॥੮॥੭॥

۱۔ سَادھ کی مَہماں ویدنہ جانہہ جیتا سُنہہ تیتا بکھیانہہ — بکھیانہہ ۸/
۲۔ سَادھ کی اُپماں تِہہ گُن تے دُورِ سَادھ کی اُپماں رہی بھرپُورِ
۳۔ سَادھ کی سوبھا کا ناہیں اَنت سَادھ کی سوبھا سَدا بےاَنت — ناہی
۴۔ سَادھ کی سوبھا اُوچ تے اُوچی سَادھ کی سوبھا مُوچ تے مُوچی
۵۔ سَادھ کی سوبھا سَادھ بن آئی
نانک سَادھ پربھ بھید نہ بھائی

-۸-

—-—

۱۔ ਮਹਿਮਾ (مہما) = بڑائی۔ عظمت۔ ਨ ਜਾਨਹਿ (نہ جانہہ) = نہیں جانتا ہے۔
۲۔ ਗੁਣ (گُن) = عُنصر، عناصر (جمع)۔ تہہ گُن (تین عناصر): ۔ ا۔ ستوگُن (صفاتِ علوی)
ب۔ رجوگُن (صفات جذباتی۔ ج۔ تموگُن (صفاتِ سفلی یعنی گھٹیا صفات۔) ۔

۷/۸

۱۔ سادھن ہنز کتھ ویدہ لو زانن — تم پی بوزان تی باوان
سادھ ہو سئے تے سے ہو سادھے — ان زانن چھا ظون واتان

۲۔ سادھس ترشوفے گون نو غالب — ترشوفی بالا تمی سند پان (۳ مادی عنصر)
گون اتھ گون تس نو کانسی — کانہہ گون انز تام کوژچپان

۳۔ ایشور سندی پاٹھی سادھ ہو بالا — تمی سنز عظمت لا محدود
ہر حالس منز۔ پرتھ سمیس منز — تمی سند آسن چھے موجود

۴۔ سادھس شوبھا۔ شوبھا سادھس — تتھ نو اندازے سپدان
ونتس اعلیٰ۔ ونتس بالا — تتھ نو انسانی لوٗد واتان

۵۔ سادھنی عظمت سادھے زانے — تتھ زانن ہو سادھن کار
نانک! تس تے ذاتس اندر
کمہ دوٚپ آسان کانہہ دوگنیار

۱۔ سادھ کی عظمت وید بھی نہیں جانتے ہیں، کیونکہ وہ جتنا سنتے ہیں اتنا ہی بیان کرسکتے ہیں۔ سادھ کی عظمت بیان نہیں ہوسکتی ہے۔

۲۔ سادھ کی ذات صفات علوی، صفات جذباتی اور صفات سفلی سے بلند ہے۔ اس کی ذات پربھو کے ساتھ ہی ہوسکتی ہے۔

۳۔ سادھ کی عظمت کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا ہے، وہ سدا لا محدود ہی ہے۔

۴۔ سادھ کی عظمت بہت اونچی ہے اور اس کی بڑائی مہان سے مہان اور اعلیٰ سے اعلیٰ ہے۔

۵۔ سادھ کی عظمت صرف سادھ ہی کو زیب دیتی ہے، کیونکہ اے نانک! سادھ اور پربھو میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ایم۔ ایل۔ پیس اور تیجا سنگھ کا انگریزی ترجمہ ملاحظہ کیجئے:

The Sadhu's praise alone to Sadh applies,
Between Sadhus and God no difference lies.

ਸਲੋਕੁ ॥
ਮਨਿ ਸਾਚਾ ਮੁਖਿ ਸਾਚਾ ਸੋਇ
ਅਵਰੁ ਨ ਪੇਖੈ ਏਕਸੁ ਬਿਨੁ ਕੋਇ ॥
ਨਾਨਕ ਇਹ ਲਛਣ
ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਹੋਇ ॥ ੧ ॥

سلوک

مَن سَاچا مُکھ سَاچا سوئے　　سوئِ
اور نہ پیکھے ایکسُ بن کوئے　　کوئِ
نانکؔ اِہ لچھن برہم گیانی ہوئے　　ہوئِ

—— - ——

1- ਸਾਚਾ (ساچا) = ہمیشہ رہنے والا 2- ਸੋਇ (سوئِ) = وہی ذات
3- ਏਕਸੁ ਬਿਨੁ (ایکسُ بِنُ) = اس ذات کے بغیر 4- ਲਛਣੁ (لچھن) =
نِشانیاں- آثار 5 ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ (برہم گیانی) ذاتِ باری کو جاننے
6- ਪੇਖੈ = (پیکھے) = دیکھے　　والا- عارفِ باللہ-

8

سلوکُ

یَس مَنَس مَنٛز سُے نٔبہٕ گو   آسہٕ تَس پٔژ کَنٛہ تہٕ بات
غٲرِ سِنٛز وۄمید ژٕ ژُھٹٕ   زانہٕ یَس اَکھ پاک ذات
گیان ہۄلاسُن تَمِس چھُے   غٲرٕ اُچھ چھُس شَرپان
یِم صِفت یَس نانکا چھی
برٛہم گیانی تَس وَنان

— - —

سلوکُ

جس انسان کے مَن میں وہ ذاتِ باری تعالےٰ (جو دائم و قائم ہے) ہو، اور وہ اس کا نام جپتا ہو اور اس وحدہٗ لاشریک کے سوا کسی اور کو نگاہ میں نہ لاتا ہو۔ اے نانک! وہ انسان اِن صفتوں کی وجہ سے برہم گیانی (واصلِ حق) ہو جاتا ہے۔ بسمل دہلوی نے اسے اس انداز سے بیان کیا ہے

جس کا دل ہے خانۂ یادِ رحیم ۔ اور زباں ہے خوگرِ ذکرِ کریم
دیکھتا ہے جو اُسے ہر حال میں ۔ جو نہیں آتا خودی کے جال میں
در حقیقت عارفِ کامل ہے وہ ۔ سر بہ سر توقیر کے قابل ہے وہ

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਸਦਾ ਨਿਰਲੇਪ ॥
ਜੈਸੇ ਜਲ ਮਹਿ ਕਮਲ ਅਲੇਪ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਸਦਾ ਨਿਰਦੋਖ ॥
ਜੈਸੇ ਸੂਰੁ ਸਰਬ ਕਉ ਸੋਖ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸਮਾਨਿ ॥
ਜੈਸੇ ਰਾਜ ਰੰਕ ਕਉ ਲਾਗੈ ਤੁਲਿ ਪਵਾਨ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਧੀਰਜੁ ਏਕ ॥
ਜਿਉ ਬਸੁਧਾ ਕੋਊ ਖੋਦੈ ਕੋਊ ਚੰਦਨ ਲੇਪ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਾ ਇਹੈ ਗੁਨਾਉ ॥
ਨਾਨਕ ਜਿਉ ਪਾਵਕ ਕਾ ਸਹਜ ਸੁਭਾਉ ॥੧॥

۸/۱

۱۔ برہم گیانی سَدا نِرلیپ   جیسے جَل میہہ کَمَل الیپ   گرآنی
۲۔ برہم گیانی سَدا نِردوکھ   جیسے سُوُر سرب کو سوکھ   کَڑُ
۳۔ برہم گیانی کے درسٹ سَمانِ   جیسے راج رَنک کو لاگے تُل پوَان
۴۔ برہم گیانی کے دھِرج ایک   جیوں بسُدھا کو کھودے کوُ چندن لیپ   کَڑُ
۵۔ برہم گیانی کا ایہہ گُناءُ
نانک جیُوں پاوک کا سہج سُبھاءُ   جِڑُ

-۱-

۱- ਨਿਰਲੇਪ (نِرلیپ) = بے داغ ، ۲- ਅਲੇਪ (الیپ) = کیچڑ سے پاک -
۳- ਨਿਰਦੋਖ (نِردوکھ) : گُناہ سے مُبّرا- ۴- ਸੂਰੁ (سُورُ) = سُورج-
۵- ਦ੍ਰਿਸਟਿ (دِرِسٹِ) = نظر- ۶- ਧੀਰਜੁ (دھِیرجُ) = استقلال -

۱۔ عارِف یچھ ہاولس منز پیٹھ یچھ اوصافن نو ہا ژان ۸۱
ثمی سنز ذات ہو پمپوشہ ہش زن چھس اندی پکھی خوشکھے پان

۲۔ سے ہو پاپن دوشن منز پیٹھ دوشن یا پاپ نو تس پوان
ثمی سنز ذات ہو سِرِیس ماننند بانے ہتو سے ونشا وان

۳۔ عارِف ثمی سندی مخلوقاتن مہرج نظراہ چھی ترا وان
زن واوچ یا ہوتچ رنگ اکھ ساری ہو پھوزر شیہلا وان

۴۔ عارِف ثمی سندی بتر اتنر سندی پاٹھی استقلالس منز وثوا نہ
کنہہ کھوڈ کھی تن۔ کنہہ سون گنڈی تن من تو زنیشان چھکھ لو نہ مار

۵۔ عارِف ثمی سندی نارکی پاٹھن گرمی سیتی سیتی ناوان کاش
زنگ دار سون یود اتھہ منز تراوو
سپدی خالص، ہیس وہ نی چاش

—·—

۱۔ ایک واصلِ حق سادھ (برہم گیانی) ہمیشہ دُنیا میں رہنے کے باوجود دُنیا سے لگاؤ سے لاتعلق ہوتا ہے۔ عین اسی طرح جیسے کہ ایک کنول کیچڑ میں ہوتے ہوئے بے داغ ہوتا ہے۔

۲۔ ایک واصلِ حق سادھ گناہوں سے مُبرّا ہوتا ہے۔ عین اسی طرح جسطرح سُورج سیلوں کو خشک کرنے کے باوجود خود گیلا نہیں ہوتا ہے۔

۳۔ ایک واصلِ حق سادھ سب کو ایک نظر سے دیکھتا ہے۔ عین اسی طرح جسطرح ہوا سب کو ایک جیسی لگتی ہے۔ (جس طرح امیر کو لگتی ہے اسی طرح غریب کو لگتی ہے)

۴۔ برہم گیانی کی حالت بُرائی یا تعریف سُن کر ایک جیسی رہتی ہے۔ جسطرح دھرتی کی۔ اسے کوئی کھودتا ہے اور کوئی چندن کا لیپ کرتا ہے۔

۵۔ ایک واصلِ حق سادھ میں ایک خاص وصف یکسانیت کا ہے۔ جیسے آگ کی۔ آگ کی خاصیت ہر ایک چیز کا زنگ جلا دیتا ہے۔ اسی طرح اُس کی بھی ہے۔ جو اُسکی سنگت میں آیا پاک ہو گیا۔

ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਨਿਰਮਲ ਤੇ ਨਿਰਮਲਾ ॥
ਜੈਸੇ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗੈ ਜਲਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਮਨਿ ਹੋਇ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥
ਜੈਸੇ ਧਰ ਊਪਰਿ ਆਕਾਸੁ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਮਿਤ੍ਰ ਸਤ੍ਰ ਸਮਾਨਿ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਨਾਹੀ ਅਭਿਮਾਨ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਊਚ ਤੇ ਊਚਾ ॥
ਮਨਿ ਅਪਨੈ ਹੈ ਸਭ ਤੇ ਨੀਚਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਸੇ ਜਨ ਭਏ ॥
ਨਾਨਕ ਜਿਨ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ਕਰੇਇ ॥੨॥

۱۔ برہم گیانی نرمل تے نرملا   جیسے میل نہ لاگے جلا
۲۔ برہم گیانی کے من ہوئے پرگاس   جیسے دھر اوپر آکاس   ہوءِ
۳۔ برہم گیانی کے متر ستر سمان   برہم گیانی کے ناہیں ابھمان
۴۔ برہم گیانی اوچ تے اوچا   من اپنے ہے سبھ تے نیچا
۵۔ برہم گیانی سے جن بھئے
نانک جن پربھ آپ کرے

-۲-

۱- ਧਰ (دھر) = دھرتی - زمین -   ۲ ਸਮਾਨਿ (سمان) = برابر - ایک جیسے -

نوٹ:- جس طرح اربع عناصر (چار عناصر) کی فطرتیں مستقل ہیں، اسی طرح برھم گیانی (عارف) بھی مستقل طور پر قائم بہ راستی ہوتا ہے۔ سچ اُس کی ذات کا مزاج ہوتا ہے۔

۱۔ مولاسُندیس عرفان حاصل ــــ تس مَن شود تے پاک تے پروُن ۲
آبس چھا اَتھ مَل کینہہ روزان ــــ صاف گو یا مَتھ پھیاَ انتھ اوُن

۲۔ مولاسُندیس گیاَن چھُے حاصل ــــ پانس منز ہیہ اکاشس ویپران
وِچھتوسے یتھ بتراَ ز بیٹھ چھُے ــــ اکاشس یا زن نب آسان

۳۔ مولاسُندیس گیاَن چھُے حاصل ــــ شترس میترس ہیوہ زانان
یس مولاسُند گیاَن چھُے حاصل ــــ خود بینی نِش دوُر آسان

۴۔ مولاسُندیس گیاَن چھُے حاصل ــــ تھزتے بالا تمی سِنز شان
پان چھُس پانس بُڑ پَتھ بَاسان ــــ لیکن آسان عالی شان
تسی اوت مولاسُند چھُے گیاَن ــــ رب یس پانے گیاَن بخشان

نانکؔ ! یس چھُے تمی سے گیاَن
یس رب پانے ہیچھناوان

ـــ ـ ـــ

۱۔ جس طرح پانی کو میل نہیں لگتی ہے ۔ اسی طرح ایک عارف باللہ دُنیاوی آلائشوں سے آلودہ نہیں ہوتا ہے ۔ وہ بُرائی کی میل سے سدا بچا رہتا ہے ۔

۲۔ عارف کے مَن پر عرفان اس طرح احاط کیئے ہوئے ہوتا ہے جس طرح آسمان زمین کو ۔ اُس کے مَن کی ایک لہر بھی سچ (Eternal Truth) کی گرفت سے باہر نہیں ہوتی ۔

۳۔ ایک عارف باللہ کو دوست دشمن ایک جیسے لگتے ہیں ۔ اس کا مَن بغض حسد اور غرور جیسی غلاظتوں سے پاک ہوتا ہے ۔ اُس کا مَن صاف اور شُدھ ہوتا ہے ۔

۴۔ ایک عارف کی رُوحانی قدریں بلند ترین ہوتی ہیں ۔ مگر وہ اپنے مَن میں خود کو پست خیال کرتا ہے ۔ وہ حد درجہ کا مُنکسرالمزاج ہوتا ہے ۔

۵۔ اے نانکؔ ! وہی لوگ عارف بنتے ہیں جن کو پرماتما خود ایسا بنا دیتا ہے ۔

این سعادت بزورِ بازو نیست ۔ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਸਗਲ ਕੀ ਰੀਨਾ ॥
ਆਤਮ ਰਸੁ ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਚੀਨਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੀ ਸਭ ਊਪਰ ਮਇਆ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਤੇ ਕਛੁ ਬੁਰਾ ਨ ਭਇਆ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਸਦਾ ਸਮਦਰਸੀ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਬਰਸੀ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਬੰਧਨ ਤੇ ਮੁਕਤਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਜੁਗਤਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਾ ਭੋਜਨੁ ਗਿਆਨੁ ॥
ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਾ ਬ੍ਰਹਮ ਧਿਆਨੁ ॥੩॥

۱۔ برہم گیانی سگل کی رینا — آتم رس برہم گیانی چینا ۳/
۲۔ برہم گیانی کی سبھ اوپر مَیا — برہم گیانی تے کچھ برا نہ بھیا
۳۔ برہم گیانی سدا سمدرسی — برہم گیانی کی درسٹ امرت برسی
۴۔ برہم گیانی بندھن تے مکتا — برہم گیانی کی نرمل جگتا
۵۔ برہم گیانی کا بھوجن گیان
دھیان — نانک برہم گیانی کا برہم دھیان

-۳-

۱۔ ਰੀਨਾ (رینا) خاک۔ ۲ ਆਤਮ ਰਸੁ (آتم رس) = آتم یا روحانی تسکین۔
۳۔ ਚੀਨਾ (چینا) = پہچان لیا۔ ۴۔ ਸਮਦਰਸੀ (سم درسی) = سب کو ایک نظر سے دیکھنے والا۔ ۵۔ ਜੁਗਤਾ (جگتا) = طریقہ۔ مریادا۔ طرزِ حیات۔

۱۔ مولا سُندیں عرفان حاصِل ساری ہنز لگۍ پانٔ تمی زونٔ
مولا سُندیں عرفان حاصِل تمی اکی پانٔ تے مَن پَھپھونٔ

۲۔ مولا سُندیں عرفان حاصِل لول تے شفقت باگراوان
مولا سُندیں عرفان حاصِل یُچھ کارِ نِشِ پیچھ روزان

۳۔ مولا سُندیں عرفان حاصِل ساری ہوی تس نظرن منز
مولا سُندیں عرفان حاصِل امرت چاوان دیدرن منز

۴۔ مولا سُندیں عرفان حاصِل لنیج رو ریث تس کرتھ شاد
مولا سُندیں عرفان حاصِل شانتی سیتی تس مَن آباد

۵۔ مولا سُندیں عرفان حاصِل تمی سُند کھین چین تمی سند گیان
مولا سُندیں عرفان حاصِل
نانک! تسی منز تمی سند دھیان

۱۔ عارف اپنے آپ کو سارے بندوں کے پیروں کی خاک خیال کرتا ہے۔ اس نے آتمک آنند (روحانی فرحت ولذت) کو محسوس کیا۔

۲۔ ایک عارف ہر ایک کے ساتھ خندہ پیشانی سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور وہ ہر بُرے کام سے پاک ہوتا ہے ۔ حقیقت ہے اس میں نہ کرشا کرنا۔ کہ نیکوں سے ہوتی ہے نیکی سُنَد

۳۔ ہر قماش کے انسان پر عارف کی نظر ایک جیسی ہوتی ہے۔ اس کی نگاہ سے ہر قسم کے انسان پر امرت کی ورشا ہوتی ہے۔

۴۔ عارف مایا کے بندھنوں سے آزاد ہوتا ہے، اور اس کی طرز زندگی برائیوں سے مُبرّا ہوتی ہے ۔ برہم گیانی مایادے بندھناتوں ازاد ہندے اتے اس دی جیون جگتی وکاراں توں رہت ہے۔

۵۔ دھیان اور گیان عارف کی خوراک ہے، اور اس کے من کی روحانی زندگی ہی اس کا آسرا ہے۔ نوٹ ۱: دلا گر تواضع کنی اختیار۔ شود خلق دنیا ترا دوستدار (سعدی)

ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਏਕ ਊਪਰਿ ਆਸ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਾ ਨਹੀ ਬਿਨਾਸ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਗਰੀਬੀ ਸਮਾਹਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਪਰਉਪਕਾਰ ਉਮਾਹਾ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਨਾਹੀ ਧੰਧਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਲੇ ਧਾਵਤੁ ਬੰਧਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਹੋਇ ਸੁ ਭਲਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਸੁਫਲ ਫਲਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਸੰਗਿ ਸਗਲ ਉਧਾਰੁ ॥
ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਜਪੈ ਸਗਲ ਸੰਸਾਰੁ॥੪॥

۱۔ بَرہم گیآنی ایک اُوپر آس بَرہم گیانی کا نہیں بِناس ۹/۲
۲۔ بَرہم گیآنی کے غریبی سَماہا بَرہم گیانی پراُپکار اُماہا گیآنی
۳۔ بَرہم گیانی کے ناہیں دھندھا بَرہم گیانی لے دھاوت بَندھا
۴۔ بَرہم گیانی کے ہوئے سُو بھلا بَرہم گیانی سُپھل پھلا ہوءِ
۵۔ بَرہم گیانی سَنگ سَگل اُدھارُ
نانک بَرہم گیانی جپے سَگل سنسارُ

-۹-

—-—

۱- ਗਰੀਬੀ (گریبی) = غریبی - ۲- ਬੰਧਾ (بَندھا) = روک رکھتا ہے -
۳- ਧਾਵਤੁ (دھاوتُ) = دوڑتا ہوا - ۴- ਸੁਫਲ (سُپھل) = اچھے پھل والا
ہوکے - بامُراد ہوکر - ۵- ਉਧਾਰੁ (اُدھار) = فلاح و بہبود - ۶- ਜਪੈ (جَپے) = جپتا ہے -

۱۔ مولا سُندیَن گیاَن گو حاصِل   تِمۍ وُیٖتھ ڈوکھ تَس اُکی سے پیٹھ
مولا سُندیَن گیاَن گو حاصِل   تَس نو فان گرٛھنک کہٕنہ شِھرِٹھ
۲۔ مولا سُندیَن گیاَن گو حاصِل   فقرٕک کُنۍ چھُس مَنَس مٲیِل
مولا سُندیَن گیاَن گو حاصِل   لُوکَن رُت کَرُنک تٲیِل
۳۔ مولا سُندیَن گیاَن گو حاصِل   نَفسَس پیٚنِس وُیٖتھ تِمۍ ڈَنگ
مولا سُندیَن گیاَن گو حاصِل   وو کھٕوکامیو دِلیوو نو چرٛنگ
۴۔ مولا سُندیَن گیاَن گو حاصِل   تِہندِس کَرنَس رُت زانان
مولا سُندیَن گیاَن گو حاصِل   تِہندِس رِضہَس رٲضی روزان
۵۔ مولا سُندیَن گیاَن گو حاصِل   سارِی لوکَن پرٛٲریچ آش
تِہُنزِی بَرکَتہٕ نانکہٕ زِگتَس
حاصِل سپدان پریمک گاش

۱۔ عارِف کو صرف ایک حیّ القیُوم کی آس کا سہارا ہوتا ہے۔ اُس کی اونچی رُوحانی عظمت کبھی ناس نہیں ہوتی ہے۔

۲۔ عارِف کے مَن میں فقر کی دولت سمائی رہتی ہے اور اسے دُوسروں کو بھلا کرنے کا چاو لگا رہتا ہے۔

۳۔ عارِف کے مَن میں مایا کا جنجال نہیں ہوتا ہے کیونکہ وہ بھٹکتے مَن پر قابو کرکے اسے ضبط میں رکھ لیتا ہے۔

۴۔ جو کچھ خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔ عارِف اُس میں اپنے اور پرائے کے لیے (یعنی سب کے لیئے) خیر سمجھتا ہے۔ وہ راضی بہ رضا رہ کر اپنی زندگی نہال کرتا ہے۔

۵۔ عارِف کی صحبت میں مصاحب کا بیڑا پار ہوتا ہے۔ اس کی بدولت سارے جگت کے لوگ پربھ کا نام جپتے ہیں۔

ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਏਕੈ ਰੰਗ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਬਸੈ ਪ੍ਰਭੁ ਸੰਗ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਨਾਮੁ ਪਰਵਾਰੁ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਸਦਾ ਸਦ ਜਾਗਤ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਅਹੰਬੁਧਿ ਤਿਆਗਤ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਮਨਿ ਪਰਮਾਨੰਦ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਘਰਿ ਸਦਾ ਅਨੰਦ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਸੁਖ ਸਹਜ ਨਿਵਾਸ ॥
ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਾ ਨਹੀ ਬਿਨਾਸ॥੫॥

۱۔ برہم گیانی کے ایکے رنگ — برہم گیانی کے بسے پربھ سنگ — ۵/۸ گرآنی
۲۔ برہم گیانی کے نام ادھارُ — برہم گیانی کے نامُ پرواُر
۳۔ برہم گیانی سدا سدا جاگت — برہم گیانی اہنگ بدھ تیاگ — تیآگ
۴۔ برہم گیانی کے من پرمانند — برہم گیانی کے گھر سدا انند
۵۔ برہم گیانی سُکھ سہج نواس
نانک برہم گیانی کا نہیں بناس

-۸-

—-—

۱۔ ਅਧਾਰ (ادھار) = آسرا۔ ۲۔ ਜਾਗਰਤ (جاگرت) = خبردار رہتا ہے۔
۳۔ ਅਹੰਬੁਧਿ (اہن بدھ) = اہنکار اور غرور والی عقل۔ ۴۔ ਤਿਆਗਤ (تیآگت) چھوڑ دیتا ہے۔ ترک کر دیتا ہے۔ ۵۔ ਬਿਨਾਸ (بناس) = ناس۔

۱۔ مولاسُندیَس گیان گو حاصِل   لولس منز کھوت تَس اکھ رنگ ۸/۵
مولاسُند یَس گیان گو حاصِل   تَس سیتی مولا تھاوِتھ سنگ
۲۔ مولاسُند یَس گیان گو حاصِل   بَس مولا چھُس ڈوکھ تے یار
مولِ بوج۔ بوے۔ زِن۔ تُری تے بانڈو   سے چھُس لَر۔ جاے سے گرِ بار
۳۔ برہم گیانی چھے یچھ کارو نِش   ہر دم تھاوِتھ مَن ہُشیار
نخوت نو تَس بِہرِ بِہرِ نو تَس   تمی سِندی کِنو نو لوک پیشدار
۴۔ مولاسُند یَس گیان گو حاصِل   تمی سُند مَن خوش۔ دِل خوشحال
شانتی آگر تَس منز لو بمُت   شادی سیتی ہور نالا مال
۵۔ مولاسُند یَس گیان گو حاصِل   لوس۔ لوس وانس سوکھ پراوان
مولاسُندیَس گیان گو حاصِل
آنند نو تَس زِنہہ سوران

۱۔ برہم گیانی کے مَن میں خدا سمویا ہوا ہوتا ہے ۔ وہ اس حالت میں ہمیشہ پُرکیف رہتا ہے۔

۲۔ برہم گیانی کے مَن میں صرف ایک پربھو کا آسرا قایم رہتا ہے ۔ اسی لیئے پربھو کا نام اُس کا پریوار ہے ۔

۳۔ برہم گیانی برائیوں کے حملہ سے ہر وقت باخبر رہتا ہے ، اس لئے وہ اہنکار (غرور) کرنے والی جس (بدھی) کو ترک کرتا ہے ۔

۴۔ برہم گیانی کے مَن میں اعلیٰ سُکھ کا مالک (رب) بستا ہے ۔ اسی لیئے اُس کے دِل کو تسکین ہوتی ہے ۔

۵۔ برہم گیانی سُکھ اور شانتی میں مَست رہتا ہے ۔ اے نانک ! برہم گیانی کی آتمک عظمت کبھی فنا نہیں ہوتی ہے ۔

ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਬ੍ਰਹਮ ਕਾ ਬੇਤਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਏਕ ਸੰਗਿ ਹੇਤਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਹੋਇ ਅਚਿੰਤ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਾ ਨਿਰਮਲ ਮੰਤ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਜਿਸੁ ਕਰੈ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਾ ਬਡ ਪਰਤਾਪ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਾ ਦਰਸੁ ਬਡਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਉ ਖੋਜਹਿ ਮਹੇਸੁਰ ॥
ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਆਪਿ ਪਰਮੇਸੁਰ ॥੬॥

۸/۶

۱۔ برہم گیانی برہم کا بیتا برہم گیانی ایک سنگ ہیتا
۲۔ برہم گیانی کے ہوئے اچنت برہم گیانی کا نرمل منت ہوء ۔ گیآنی
۳۔ برہم گیانی جس کرے پربھ آپ برہم گیانی کا بڈ پرتاپ
۴۔ برہم گیانی کا درسن بڈبھاگی پائیے برہم گیانی کو بل بل جائیے پائیے جائیے
۵۔ برہم گیانی کو کھوجہہ مہیسر کرکر
نانک برہم گیانی آپ پرمیسر
۔۶۔

۱۔ ਬੇਤਾ (بے تا، بیتا) = محرم ۔ ۲۔ ਹੇਤਾ (ہے تا، ہیتا) = پیار، ہیت ۔
۲۔ ਅਚਿੰਤ (اَچنت) = بے فکری ۔ ۳۔ ਮੰਤ (مَنت) = منتر ۔ اُپدیش ۔
۴۔ ਖੋਜਹਿ (کھوجہہ) = تلاش کرتا ہے ۔ ۵۔ ਮਹੇਸੁਰ (مہیسر) = مہا ایسر ۔ شوجی ۔

۱۔ مولا سُندیس حاصِل گیان سے چھے کنڑس لول بأگران
سے تس اُنزی منزی سے محرم۔ تسی ہو کُنی سنز آسان زان
۲۔ مولا سُندیس حاصِل گیان فکرو نِش تس مَن ژول دور
تمی سنز کتھ پزِ۔شنود فرمان۔ لوکن ماوان پاک دوستوز
۳۔ مولا سُندیس حاصِل گیان تسی ہو قسمت۔تسی ہو شان
مولا سُندیس حاصِل گیان تسی ہو پانے رب گاران
۴۔ مولا سُندیس حاصِل گیان تھود اقبال تس۔یس سمکھان
مولا سُندیس حاصِل گیان تسی پیٹھ سپدو اسی قوربان
۵۔ مولا سُندیس حاصِل گیان تسی ہو شوچہ نام گاران

نانک ! یس گو حاصِل گیان
بھگوان صورت سے سپدان

۱۔ برہم گیانی خدا ے واحد کا محرم بن جاتا ہے۔ اور اُس ایک پربھو کے ساتھ ہی پیار کرتا ہے۔
۲۔ برہم گیانی کے مَن میں اندیشہ نہیں ہوتا ہے۔ اُس کی نصیحت سے سب لوگ پاک اور پوِتر بن جاتے ہیں۔
۳۔ برہم گیانی کا بڑا پرتاپ ہوتا ہے۔ لیکن وہی شخص برہم گیانی بن سکتا ہے جس کو رب برہم گیانی بننے کی توفیق دے۔
۴۔ برہم گیانی کے دیدار بڑی خوش قسمتی سے حاصِل ہوتے ہیں۔ اُس پر ہمیشہ قربان ہونا چاہیئے
۵۔ بڑے بڑے دیوتے (دیتو وغیرہ) برہم گیانی کی تلاش میں پھرتے ہیں۔ نانک دیوجی فرماتے ہیں ؎ اکال پرکھ بذاتِ خود برہم گیانی کا روپ ہے۔

عقیف فرماتے ہیں:- بریگاں باشد نہ دیدارش نصیب۔ من شوم قرباں بداں مردِ ادیب
ہم فرشتہ را تلاش آں کسے۔ آں کسے غرقِ وجودِ بکسے

ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾਹਿ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੈ ਸਗਲ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਾ ਕਉਨ ਜਾਨੈ ਭੇਦੁ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਉ ਸਦਾ ਅਦੇਸੁ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਾ ਕਥਿਆ ਨ ਜਾਇ ਅਧਾਖ੍ਹਰ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਸਰਬ ਕਾ ਠਾਕੁਰੁ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੀ ਮਿਤਿ ਕਉਨੁ ਬਖਾਨੈ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੀ ਗਤਿ ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਜਾਨੈ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰੁ ॥
ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਉ ਸਦਾ ਨਮਸਕਾਰੁ ॥੮॥

۱۔ بَرہم گیانی کی قیمت نانہہ بَرہم گیانی کے سگل مَن ماہیہ ۸/۸
۲۔ بَرہم گیانی کا کون جانے بھیدُ بَرہم گیانی کو سَدا اَدیس کُ اُ
۳۔ بَرہم گیانی کا کتھیا نہ جا اَدھاکھ بَرہم گیانی سَرب کا ٹھاکُر
۴۔ بَرہم گیانی کی مِت کون بکھانے بَرہم گیانی کی گَت بَرہم گیانی جانے کَ اُن
۵۔ بَرہم گیانی کا انَتُ نہ پارُ
نانک بَرہم گیانی کو سَدا نمسکارُ
۔۸۔

—•—

۱۔ ਅਦੇਸੁ (اَدیسُ) = نمسکار۔ سلام۔ ۲۔ ਅਧਾਖ੍ਹਰ (اَدھاکھرَ) = آدھا حرف۔ نصف لفظ۔ ۳۔ ਠਾਕੁਰੁ (ٹھاکُرُ) = مالک۔ قابلِ پرستش۔ ۴۔ ਮਿਤਿ (مِتِ) = اندازہ۔ ۵۔ ਗਤਿ (گَتِ) = حالت۔ کیفیّت۔

١۔ مولا سُند یَس گیان چھِے حاصِل   بندٕ اہ ! تَس چھا مول نیران ؟ ٢
مولا سُند یَس گیان چھِے حاصِل   تَس مَنز ساری گون آسان
٢۔ مولا سُند یَس گیان چھِے حاصِل   تَنٛدِس سَنٛزِس کُس واتان
پرنام کَرُن واجِب زانٛنٕ   تٔمی سُند بِتر بَس رب زانان
٣۔ بَرہم گیانی سُند تارِیف کَرِ کٔرِ   اوڑ حرفاہ نو لیکھنٕ آو
پوٗرٕے مَخلوق پوٗزا کَرنٕس   تِتھی لایِق ہو تٔمی سُند ناو
۴۔ بَرہم گیانی سِنٛز ذات ہو اعلیٰ   تِتھ نو سَپدان اَنٛدازٕ سے
تٔمی سِنٛز حالَت کُنہٕ نو ژٔنی   یانٕ تٔسی ہوٚیا پانٕے
۵۔ وَصفَن رُوٗپ ہو بَرہم گیانی بس   تَس نو اَنٛت یا حد یا اَنٛد
آدیس تَس ہو ! پرنام تَس ہو !
تٔمی سِنٛز ذات نو چھے پابَنٛد

١۔ برہم گیانی کی ہستی انمول ہے۔ وہ اوصاف حمیدہ کا مُجسّمہ ہوتا ہے۔ پروفیسر صاحب سنگھ کا ترجمہ ملاحظہ ہو:۔
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਦਾ ਮੁੱਲ ਨਹੀਂ ਪੈ ਸਕਦਾ ਹੈ, ਸਾਰੇ ਹੀ ਗੁਣ ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਦੇ ਅੰਦਰ ਹਨ (ਪ੍ਰੋਫੈਸਰ ਸਾਹਿਬ ਸਿੰਘ, ਡੀ.ਲਿਟ)

٢۔ برہم گیانی کی عظیم زندگی کے بھید سے کوئی آشنا نہیں ہوتا۔ وہ ہمیشہ تعظیم و تکریم کے قابل ہے۔ دل محمد کا ترجمہ ملاحظہ کیجئے: "جس کے من میں گیان خدا کا۔ جانے اس کا بھید خدا ... اس کو ہے آدیس سدا"۔

٣۔ برہم گیانی کے اوصاف رقم کرنے لگیں تو ایک حرف بھی نہیں لکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ انسانوں کا معبود ہے۔
نیم حرفے زو نہ باشد ہم بیان۔ حق ثنا سے مالکِ سالم جہاں (عفیف دہلوی)

۴۔ برہم گیانی کی اونچی زندگی کا اندازہ کوئی نہیں کر سکتا ہے۔ اس کا اندازہ صرف برہم گیانی ہی کر سکتا ہے۔ کیا خوب کہا گیا ہے ؎ ولی را ولی می شناسد

۵۔ برہم گیانی کے اوصاف سمندر کا ساحل نہیں۔ وہ عین سمندر ہے۔ برہم گیانی کو سدا نمسکار ہے نانک! ؎ جس کے من میں گیان خدا کا۔ انت نہ اس کا ہے انجام (خواجہ دل محمد)

ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕਾ ਕਰਤਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਸਦ ਜੀਵੈ ਨਹੀ ਮਰਤਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਮੁਕਤਿ ਜੁਗਤਿ ਜੀਅ ਕਾ ਦਾਤਾ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਅਨਾਥ ਕਾ ਨਾਥੁ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਾ ਸਭ ਊਪਰਿ ਹਾਥੁ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕਾ ਸਗਲ ਅਕਾਰੁ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਆਪਿ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥
ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਕੀ ਸੋਭਾ ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਬਨੀ ॥
ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮਗਿਆਨੀ ਸਰਬ ਕਾ ਧਨੀ॥੮॥੮॥

٨/٨
۱۔ برہم گیانی سبھ سرشٹ کا کرتا برہم گیانی سد جیوے نہیں مرتا
۲۔ برہم گیانی مکت جگت جیئہ کا داتا برہم گیانی پورن پرکھ بدھاتا
۳۔ برہم گیانی اناتھ کا ناتھ برہم گیانی کا سبھ اوپر ہاتھ
۴۔ برہم گیانی کا سگل اکار برہم گیانی آپ نرنکار
۵۔ برہم گیانی کی سوبھا برہم گیانی بنی
نانک برہم گیانی سرب کا دھنی

۔٨۔

۱۔ (مکت جگت کا داتا) ਮੁਕਤਿ ਜੁਗਤਿ ਜੀਅ ਕਾ ਦਾਤਾ = نئی زندگی دینے والا۔ ۲۔ ਬਿਧਾਤਾ (بدھاتا) = کرم پھل دینے والا۔ جزا و سزا دینے والا۔ پیدا کرنے والا۔ ۳۔ ਪੁਰਖ (پرکھ) = ذات۔ ذی روح۔ ۴۔ ਅਕਾਰ (اکار) = نظر آنے والی دنیا۔ موجودات۔

۱۔ بَرہم گیٰانؔی گو زَرگُنٹک خالِق سُے ہو حَۓ تَے سُے قیُوٗمُ! ۸
موٗت تَس بالاَ یعنے زِندَ ے ذات تمیٖ سِنٛز زَاوِیان مفہوٗم

۲۔ بَرہم گیٰانؔی اَکھ کاہل ہستی مُکتی ہندِ گَر ہیٚچھی ناوانٛ
اِنسانؔ تھُرپُخ تَس مَنز شکتی مَنزِل تقدیرکی ناوانٛ

۳۔ بَرہم گیٰانؔی گو سارِنیٖ ہُند ڈونٛگھ بے ناتھَن ہُند ناتھ ہوسُے!
مولاسُند تِسی گیٰان چھُے حاصِل سارِنی تمی سُند اَتھ روٗٹ چھُے

۴۔ بَرہم گیٰانؔی گو یُتھ ہیو مالِک موجوٗدات چھس پانس تَل
قالَب نو چھس۔ پاکھ نو چھس زَرگتس گومَت تس سیٚتی زَل

۵۔ پھیٚر دِین تِہندیٚن وَصفَن پھیٚر دِینٛ بَس برہم گیٰانیٖ تَس نَہ تانٛ
سُے ہو سارِنی پھرِی پھرِی تِراوانٛ!
سُے ہو زَرگتکُ پوٗز سُلطان!

۱۔ برہم گیانی سارے سنسار کا خالق ہے۔ وہ فنا نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ اسے حیاتِ ابدی حاصل ہے
"ब्रह्मगिआनी सभ स्रिसटि का करता ॥ सद जीवै नही मरता ॥"
(गउड़ी सुखमनी)

۲۔ برہم گیانی سنسار کے لوگوں کو راہ نجات دکھانے والا ہے۔ اور مکمل زندگی کی نشاندہی کرنے والا ہے۔ وہ خود ایک انسان کامل ہے۔

۳۔ برہم گیانی بے مالکوں کا مالک ہے۔ وہی سب کی مدد کرنے والا ہے۔
بے ناتھوں کا ناتھ ہے وہ۔ رکھتا سب پر ہاتھ ہے وہ (خواجہ دل محمد)

۴۔ یہ عالم موجودات برہم گیانی کا اپنا عالم ہے۔ وہ ظاہر میں آپ ہی نرنکار ہے۔
حق شناسے منظر ہر دو جہاں۔ کبریا خود مستتر باشد دراں (عفیف دہلوی)

۵۔ برہم گیانی کی صفت برہم گیانی ہی بیان کر سکتا ہے۔ اے نانک وہ مخلوقات کا مالک ہے۔
نانک گوید۔ مردِ خدا شناس مالک ہمہ چیز و بخشندہ ہمہ چیز است (ماخوذ از گنج آسائش مطبوعہ ایران)

ਸਲੋਕੁ ॥
ਉਰਿਧਾਰੈ ਜੋ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ॥
ਸਰਬ ਮੈ ਪੇਖੈ ਭਗਵਾਨੁ ॥
ਨਿਮਖ ਨਿਮਖਠਾਕੁਰ ਨਮਸਕਾਰੈ
॥ ਨਾਨਕ ਓਹੁ ਅਪਰਸੁ
ਸਗਲ ਨਿਸਤਾਰੈ ॥ ੧ ॥

سلوکُ

اُرِ دھارَے جو اَنتَرِ نامُ ॥
سَرب مَیں پیکھے بھگوانُ ॥
نِمکھ نِمکھ ٹھاکُر نمسکارَے ॥
نانک اوہ اَپرَسُ سگل نِستارَے ॥

—-—

1- ਉਰਿ (اُرِ) = دِل میں
2- ਅੰਤਰਿ (اَنترِ) = اندر من میں
3- ਧਾਰੈ (دھارے) = قایم کرے
4- ਸਰਬ (سرب) = سب
5- ਸਰਬ...ਮੈ (سرب - میں) = تمام مخلوقات میں موجود۔
6- ਅਪਰਸੁ (اَپرَسُ) = جو کسی کے ساتھ نہ چھوئے۔

9

سلوکھ

یُس مَنَس مَنز یاد تھَاوان　　ناو ہٲتھس داتہ سُند
سارنے منز ڈیشہِ ہر دم　　نوٗر تس بھگوانہٕ سُند

شُکرِ بایتھ جسند بایتھ　　تٔسی کھورن تل ثراو سر
لحظِ لحظے آسہِ تمی سُند　　دِل تہٕ شِل وزدس اندر

پوٗرِ پاٹھو ذاتس صفاتس　　سیتی سیتی کٔل آسہِ تس
زانتَن پاکیزِ سُے اکھ
تارِ تارِی عالمس!

سلوکھ

جو انسان اپنے من میں ہمیشہ ایک اللّٰہ کا نام قایم رکھتا ہے اور اُسے تمام مخلوقات میں موجود دیکھتا ہے۔ لحظہ بہ لحظ اُس کو نمسکار کرتا ہے۔ اے نانک! وہ انسان حقیقی معنوں میں سچا اور حد درجہ کا پاکیزہ انسان ہے۔ وہ سب جانداروں کا بیڑا پار لگاتا ہے۔

ہر گھڑی ہے جس کے لب پر اُس کا نام　بھیجتا ہے دَم بہ دم اس کو سلام
ہر جگہ آتا ہے جس کو وہ نظر　دیکھتا ہے جو اسے شام و سحر
نانک ایسے شخص کا ہو ذکر کیا　منزلِ ہستی کا ہے وہ رہنما
(بسمل)

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਮਿਥਿਆ ਨਾਹੀ ਰਸਨਾ ਪਰਸ ॥
ਮਨ ਮਹਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨਿਰੰਜਨ ਦਰਸ ॥
ਪਰ ਤ੍ਰਿਅ ਰੂਪੁ ਨ ਪੇਖੈ ਨੇਤ੍ਰ ॥
ਸਾਧ ਕੀ ਟਹਲ ਸੰਤ ਸੰਗਿ ਹੇਤ ॥
ਕਰਨ ਨ ਸੁਨੈ ਕਾਹੂ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ॥
ਸਭ ਤੇ ਜਾਨੈ ਆਪਸ ਕਉ ਮੰਦਾ ॥
ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਬਿਖਿਆ ਪਰਹਰੈ ॥
ਮਨ ਕੀ ਬਾਸਨਾ ਮਨ ਤੇ ਟਰੈ ॥
ਇੰਦ੍ਰੀਜਿਤ ਪੰਚ ਦੋਖ ਤੇ ਰਹਤ ॥
ਨਾਨਕ ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਕੋ ਐਸਾ ਅਪਰਸ ॥੧॥

9/1 ۱- مِتھیا ناہی رَسنا پَرَس   مَن مَہہ پریت نرنجن دَرَس
۲- پَر تریا رُوپ نہ پیکھے نیتر   سادھ کی ٹہل سَنت سَنگ ہیت
۳- کَرَن نہ سُنے کاہُوں کی نندا   سَبھ تے جانے آپس کو مَندا
بکھیآ ۴- گُور پرسادِ بکھیا پرہرے   مَن کی باسنا مَن تے ٹرے
۵- اِندری جت پنچ دوکھ تے رہت
نانک کوٹ مدھے کو ایسا اپرس
-۱-

۱- ਨਿਰੰਜਨ (نرنجن) = مایا سے پاک - شدھ ۲- ਪਰ ਤ੍ਰਿਅ ਰੂਪੁ (پر تریا رُوپ) = پرائی عورت کا حُسن - ۳- ਨੇਤ੍ਰ ਨ ਪੇਖੈ (نہ پیکھے نیتر) = آنکھ نہ دیکھے - ۴- ਕਾਹੂ (کاہُو کی) = کسی کی - ۵- ਟਰੈ (ٹرے) = ٹل جائے۔

۱۔ کنوٚ سِلتی بچھ نہٕ لوزان یُس حرامس زَلوٚ نہٕ لاگان یُس ۱
تمس دیدارٕ تھنٛیچ کَل دِلس مَنٛز عشق مَولا چھُس

۲۔ یتیمس اَچھ نا ووٚتھان ہَرگز زنٛیِن نامحرمن کُن چھےٚ
بُرے شھاوان چھُہ گنٛڈ گنٛڈی بن سُہ پنٛنِس مورِشدس کُن تَے

۳۔ رٹان کنَن یتھ وناوُنی نِشن کَڈان نا کیٛنٛہہ سُہ زنٛہہ غارَن
دیان بےٚ عابدار چھُس پننٛ پان کمَ تہٕ پیش زانان

۴۔ تمس رحمت چھُہ رب سوزان سُہ بدیو نِش چھُہ یتھ رٕوزان
سُہ نفسانی خاہشاتو نِش پنُن مَن پانہٕ بچراوان

۵۔ سُہ پانٛژن لذتن لتھ دِتھ نفس زیٚشان تہٕ لوٚب وزان

پوتُر پاک تھوٚد نانک
کروڑن منٛز سُہ اَکھ آسان

۱۔ اِنسان کو جھوٹی باتیں نہیں کرنی چاہیئے۔ اُسے ایشور کے دیدار کی تمنّا کرنی چاہیئے۔
۲۔ انسان کو کسی عورت کے حُسن و جمال کو دیکھ کر للچانا نہیں چاہیئے، بلکہ اُس کو سادھوؤں کی سنگت میں رہ کر اُن کی سیوا کرنی چاہیئے۔
۳۔ انسان کو اپنے کانوں سے کسی کی غیبت نہیں سُننی چاہیئے، بلکہ اپنے آپ کو سب سے ادنیٰ اور کمزور تصوّر کرنا چاہیئے۔
۴۔ گورو کی مہر سے انسان بُرائیوں سے بچ سکتا ہے اور اپنی نفسانی خواہشات پر قابو پا سکتا ہے۔
۵۔ جس آدمی نے نفسانی خواہشات کے چشموں پر قابو پایا ہو اور ان کے اثرات کو قبول نہ کیا ہو۔ گورو جی فرماتے ہیں، اے نانک! ایسا شخص کروڑوں میں ایک آدھ ہی ہوگا۔

۱۔ ਰੂਪੁ ਤ੍ਰਿਅ ਪਰ (پرتریہ روُپ) = پرائی عورت کا حسن۔ ۲۔ ਨੇਤ੍ਰ ਪੇਖੈ ਨ (نہ پیکھے نیتر) = آنکھ سے نہ دیکھے۔ ۳۔ ۴۔ ਇੰਦ੍ਰੀ ਜਿਤੁ (اِندری جِت) = اعضاء خمسہ کے ناجائز اثرات پر قابو پانا۔ ۵۔ ਪੰਚ ਦੋਖ (پنچ دوکھ) = کام۔ کرود۔ لوبھ۔ موہ۔ اہنکار۔

ਬੈਸਨੋ ਸੋ ਜਿਸੁ ਊਪਰਿ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ॥
ਬਿਸਨ ਕੀ ਮਾਇਆ ਤੇ ਹੋਇ ਭਿੰਨ ॥
ਕਰਮ ਕਰਤ ਹੋਵੈ ਨਿਹਕਰਮ ॥
ਤਿਸੁ ਬੈਸਨੋ ਕਾ ਨਿਰਮਲ ਧਰਮ॥
ਕਾਹੂ ਫਲ ਕੀ ਇਛਾ ਨਹੀ ਬਾਛੈ ॥
ਕੇਵਲ ਭਗਤਿ ਕੀਰਤਨ ਸੰਗਿ ਰਾਚੈ ॥
ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਸਿਮਰਨ ਗੋਪਾਲ ॥
ਸਭ ਊਪਰਿ ਹੋਵਤ ਕਿਰਪਾਲ ॥
ਆਪਿ ਦ੍ਰਿੜੈ ਅਵਰਹ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵੈ ॥
ਨਾਨਕ ਓਹੁ ਬੈਸਨੋ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਵੈ ॥੨॥

۹/۲

ماءِ آ
ہوءِ

۱۔ بیسنوں سو جِس اُوپر سُپرسَن   بِسَن کی مائیا تے ہوئے بِھنّ
۲۔ کرم کرت ہووَے نِہہ کرم   تِس بیسنوں کا نِرمَل دھرم
۳۔ کاہُوں پَھل کی اِچھا نہیں باچھے   کیول بھگت کیرتن سَنگ راچے
۴۔ مَن تَن انتر سِمرَن گوپال   سَبھ اُوپر ہووَت کِرپال
۵۔ آپ درِڑے اَورَہ نام جَپاوے
نانک اوہ بیسنوں پرم گت پاوے
-۲-

ਬੈਸਨੋ (بیسنو = ویشنو) = ویشنو وہ شخص کہلاتا ہے جو بدیوں اور بُرائیوں سے پاک ہوتا ہے۔
۱۔ ਨਿਹਕਰਮ (نِہہ کرم) = اپنے کئے ہوے اعمال کے صلہ کی خواہش نہ رکھنے والا۔
۲۔ ਰਾਚੈ (راچے) = مست۔ محو۔   ۳۔ ਦ੍ਰਿੜੈ (دَرِڑے) = پکا کرتا ہے۔ قائم ہو۔
۴۔ ਪਰਮ ਗਤਿ (پرم گت) = مُکتی۔ خلاصی۔ جنم مرن کے چکّر سے بالاتر۔ آزاد۔

۹/۲

۱۔ وِشنُو سُے گو یِمی اَکی پنٕزی پاٹھو	مایا دولٕژ کُنٕ نو موز
رَب گو تِہنٕدِ کارٕ پیٹھ خوش	کُرٕنکھ بخشش۔ بوٚنکھ سوز

۲۔ وِشنُو سُے گو: یِمی کرَنٕ ہُنٕد	تَس ذاتَس نو موٚنگ انعام
خالِص تِمی سُند کرِے تے کارُن	دھرمَس منز تَس تھوٚد مُقام

۳۔ موٚلاسِنٕز سُے بھَگتی تھاوُن	بھگتی پیٹھ کھور ٹھہراوان
کرمُک پھَل یُس یَچھ کُن ترٲوِتھ	بدلُک ظوٗت ہو نِہناوَن

۴۔ تنٕ منٕ لاگِتھ یادٕ تَس کرُن	یُس ہو سارِنی رٕچھوُن چھُے
سارِنی رحمت سوزَن وول سُے	بخشش سارِنی کرُن چھُے

۵۔ سُے گو وِشنو مُحکم پاٹھی یُس	ناو رٕچھ کرِی کرِی تَس گاران
سُے ہو آخر مُکتی پرٲوان
نانک! ناو رٕچھ کرُنا وان

—·—

۱۔ جو انسان پربھو کی مایا کی دلاویزیوں سے بے لگاؤ ہے اور جس پر اپنے حُسنِ اعمال کی وجہ سے رب خوش ہے، وہی حقیقی وِشنو ہے۔

۲۔ اُس وِشنو کا دھرم پاک ہے جو دھرم کے کام کرتا ہے اور ان کاموں کے صلہ سے بے نیاز ہے۔

۳۔ جو انسان صرف پربھو کی بھگتی کے کیرتن میں محو ہے اور اس کے معاوضہ کی فکر نہیں کرتا ہے۔ وہی وِشنو ہے ؎

کرم کمائے پھل کو تیاگے
پھل کا شوق مٹائے وہ	(خواجہ دل محمد)

۴۔ جس کے من اور تن میں پربھو کا سمرن بس رہا ہے اور جو سب مخلوق پر رحم و کرم کرتا ہے، وہی وِشنو ہے۔

۵۔ جو شخص خود رب کا نام پکے ارادہ سے اپنے من میں جپتا ہے اور دوسروں سے جپواتا ہے۔ نانک فرماتے ہیں کہ وہ وِشنو ہے اور وہی مکتی حاصل کرتا ہے۔

ਭਗਉਤੀ ਭਗਵੰਤ ਭਗਤਿ ਕਾ ਰੰਗੁ ॥
ਸਗਲ ਤਿਆਗੈ ਦੁਸਟ ਕਾ ਸੰਗੁ ॥
ਮਨ ਤੇ ਬਿਨਸੈ ਸਗਲਾ ਭਰਮੁ ॥
ਕਰਿ ਪੂਜੈ ਸਗਲ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਪਾਪਾ ਮਲੁ ਖੋਵੈ ॥
ਤਿਸੁ ਭਗਉਤੀ ਕੀ ਮਤਿ ਊਤਮ ਹੋਵੈ ॥
ਭਗਵੰਤ ਕੀ ਟਹਲ ਕਰੈ ਨਿਤ ਨੀਤਿ ॥
ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪੈ ਬਿਸਨ ਪਰੀਤਿ ॥
ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਨ ਹਿਰਦੈ ਬਸਾਵੈ ॥
ਨਾਨਕ ਐਸਾ ਭਗਉਤੀ ਭਗਵੰਤ ਕਉ ਪਾਵੈ ॥੩॥

۱۔ بھگوتی بھگونت بھگت کا رنگ سگل تیاگے دشٹ کا سنگ ۹/۳
۲۔ من تے بنسے سگلا بھرم کر پوجے سگل پاربرہم
۳۔ سادھ سنگ پاپاں مل کھووے تس بھگوتی کی مت اوتم ہووے بھگتی
۴۔ بھگونت کی ٹہل کرے نت نیت من تن ارپے بسن پریت
۵۔ ہر کے چرن ہردے بساوے
نانک ایسا بھگوتی بھگونت کو پاوے
بھگتی ۔کے
۔۳۔

———

۱- ਭਗਵੰਤ (بھگونت) = بھگتوں کا مالک بھگوان۔ ۲- ਨਿਤ ਨੀਤਿ (نت نیت) = ہمیشہ مستقل طور پر۔ ۳- ਅਰਪੈ (ارپے) بھینٹ کرے۔ قربان کرے۔
۴- ਭਗਵੰਤ ਭਗਤਿ ਕਾ ਰੰਗੁ (بھگونت بھگت کا رنگ) = بھگوان کی بھگتی کا رنگ۔

۱۔ بھگونت سِنٛز تٕسی حاصِل بھگتی   یَس بھگتی ہُنٛد کھوت پوٚز رنٛگ ۹/۳
دِلٕ پرزِ لوٗوُن ۔ مَن چمکوٗوُن   یچھہ جذبن سٟتی تھوٗوُن جنٛگ
—·—
۲۔ پوٚز بھگتی گو : شکھ ترٛاوِتھ یُس   حاضِر ۔ ناظِر رَب زاناَن
حاضِر ۔ ناظِر زانِتھ تٕسی سچھے   بَس تٕسی بَس تٕسی پوٚز زاناَن
—·—
۳۔ پوٚز بھگتی گو : یمی اکی سادھُس   سٟتی روزِتھ چھوٚل اَندریُم مَل
پاپوٚ نِش گو تَن مَن شوٚد تَس   بوٚد شوٗزٕ تھاوِن دِتھ صَیقَل
—·—
۴۔ تٕہنٛدِس یادَس منٛز پوٚز بھگتی   قایِم تے پزٕ اِستقلال
تَن ۔ مَن ۔ دِل ۔ شِل تٕسی ذاتس پیٹھ   قوربان کرِی کرِی مالا مال
—·—
۵۔ پوٚز بھگتی ہو تٕہنٛدِس یادَس   روٗحَس اَندر شوٚبراوان
نانک ییٚتھ ہیوٚ بھگتی پزِ پاٹھٕ
بھگوانَس ہو چھے پراوان!
—·—

۱۔ بھگوان کا اصل عابد وہ ہے جس کے مَن میں بھگتی کا پیار ہے ، اور جس نے بُروں کی صحبت سے کنارہ کشی کی ہے ۔

۲۔ ایک سَچّا بھگت وہ ہے جس کے مَن سے ہر طرح کا وہم مٹ جائے اور وہ ایک رب کو ہر سمت موجود جان کر پوجے ۔ اَلَا اِنَّ اَولِیَاءَ اللّٰہِ لَا خَوفٌ عَلَیہِم وَلَا ہُم یَحزَنُونَ ۔ برہم گیانی خوف ، خدشہ اور غم سے بالاتر ہوتا ہے (القرآن)

۳۔ سچّا بھگت وہ ہے جس کی دانش پختہ ہوتی ہے ۔ اور جو سادھ سنگت میں گناہوں کی میل دور کرتا ہے ۔

۴۔ سچّا بھگت وہ ہے جو بھگوان کا سمرن کرتا ہے اور اپنے پربھ کے پیار میں اپنے مَن اور تن کو قربان کرتا ہے ۔

۵۔ سچّا بھگت وہ ہے ۔ جو پربھ کا نام ہمیشہ اپنے دل میں بسا تا ہے ۔ نانک ایسا ہی بھگت بھگوان تک رسائی حاصل کرتا ہے ۔

ਸੋ ਪੰਡਿਤੁ ਜੋ ਮਨੁ ਪਰਬੋਧੈ ॥
ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਆਤਮ ਮਹਿ ਸੋਧੈ ॥
ਰਾਮ ਨਾਮ ਸਾਰੁ ਰਸੁ ਪੀਵੈ ॥
ਉਸੁ ਪੰਡਿਤ ਕੈ ਉਪਦੇਸਿ ਜਗੁ ਜੀਵੈ ॥
ਹਰਿ ਕੀ ਕਥਾ ਹਿਰਦੈ ਬਸਾਵੈ ॥
ਸੋ ਪੰਡਿਤੁ ਫਿਰਿ ਜੋਨਿ ਨ ਆਵੈ ॥
ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਬੂਝੈ ਮੂਲ ॥
ਸੂਖਮ ਮਹਿ ਜਾਨੈ ਅਸਥੂਲੁ ॥
ਚਹੁ ਵਰਨਾ ਕਉ ਦੇ ਉਪਦੇਸੁ ॥
ਨਾਨਕ ਉਸੁ ਪੰਡਿਤ ਕਉ ਸਦਾ ਅਦੇਸੁ ॥੪॥

۱۔ سو پنڈتُ جو مَن پَربودھَے رام نامُ آتم مہہ سودھَے ۹/۴
۲۔ رام نام سار رَس پیوے اُس پنڈت کے اُپدیس جگ جیوے
۳۔ ہر کی کتھا ہردے بساوے سو پنڈتُ پھر جون نہ آوے
۴۔ وید پُران سمرت بُوجھے مُول سُوکھم مَنہہ جانے اَستھُول
۵۔ چہو ورناں کو دے اُپدیسُ
نانک اُس پنڈت کو سدا ادیسُ

-۴-

———•———

۱۔ ਪੰਡਿਤੁ (پنڈِتُ) = برہم گیان کا علم جاننے والا۔ علم عرفان سے رُوشناس شخص۔
۲۔ ਪਰਬੋਧੈ (پربودھے) = بیدار کرتا ہے۔ ۳۔ ਮਹਿ (مَہہ) = اندر۔ بیں
۳۔ ਸੂਖਮ (سُوکھم) = لطیف۔ جو نظر نہ آئے۔ ۴۔ ਅਸਥੂਲੁ (استھُول) = عالم موجودات۔

۱۔ اصلی پنڈت گوسے پنڈت زانِتھ سیتی یس من گو بیدار ۹ ۴
سُے پرکھاوان رام ناوس سیتی دِل کوتاہ گو تس رنگدار
۲۔ سُے گو پنڈت ییمی گیان امرت چینتھ رام ناوک سمرن پرووو
تمی اکی زِ گتگ نرگنھے سوریے لافانی ماحولس منز ترووو
۳۔ ہولا ہندی گون ییمی گیوی گیوی کونز روحک سویہ زگ آباد
زنمک چکر تس نو رودُے! مُکتی دیتنس تورک ناد
۴۔ زانان ویدن۔ سِمرتین جوہر پرانن ہندی زانان
عالم موجودات گ ڈیشان چشمو یس نو کُہنہ ڈیشان
۵۔ ترو شودی ذاژن سُے پوز پنڈت لوژناوان ہو یکسان واد
تس نش نانک ہر دم ہر دم
سر نومراوو بے آواز

۱۔ اصلی پنڈت وہ ہے جو اپنے من کو رُوحانی تربیت دیتا ہے اور جانچتا ہے کہ پربھو کا نام کس حد تک اُس کے من میں جاگزین ہوا ہے۔

۲۔ اس پنڈت کی نصیحت سے سارا سنسار رُوحانی زندگی حاصل کرتا ہے جو پربھ نام کا میٹھا امرت پیتا ہے، یعنی اصلیت پر چلتا ہے۔

۳۔ جو پنڈت ایک اللہ کی حمد و ثنا اپنے دِل میں بساتا ہے، وہ جنم مرن کے چکر میں نہیں پڑتا ہے۔

۴۔ ایک سچا پنڈت وہ ہے جو یہ جانتا ہے کہ پران، سمرتیوں یعنی دھارمک گرنتھوں کی اصلی جڑ پربھو ہی ہے۔ اور یہ بھی جانتا ہے کہ عالم موجودات اُسی کے آسرے پر قائم ہے۔

۵۔ جو چاروں ذاتوں (برہمن، کھشتری، ویش اور شودر) کو پند و نصیحت کرتا ہے۔
اے نانک! ایسے پنڈت کے آگے سر جھکانا چاہیئے۔

ਬੀਜ ਮੰਤ੍ਰੁ ਸਰਬ ਕੋ ਗਿਆਨੁ ॥
ਚਹੁ ਵਰਨਾ ਮਹਿ ਜਪੈ ਕੋਊ ਨਾਮੁ ॥
ਜੋ ਜੋ ਜਪੈ ਤਿਸ ਕੀ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਪਾਵੈ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥
ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅੰਤਰਿ ਉਰਧਾਰੈ ॥
ਪਸੁ ਪ੍ਰੇਤ ਮੁਘਦ ਪਾਥਰ ਕਉ ਤਾਰੈ ॥
ਸਰਬ ਰੋਗ ਕਾ ਅਉਖਦੁ ਨਾਮੁ ॥
ਕਲਿਆਣ ਰੂਪ ਮੰਗਲ ਗੁਣ ਗਾਮ ॥
ਕਾਹੂ ਜੁਗਤਿ ਕਿਤੈ ਨ ਪਾਈਐ ਧਰਮਿ ॥
ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਮਿਲੈ ਜਿਸੁ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਕਰਮਿ ॥੫॥

۱- بیج منتر سرب کو گیان — چہوں ورنا میہہ جپے کوؤ نام ٦/۵
۲- جو جو جپے تس کی گت ہوئے — سادھ سنگ پاوے جن کوئے
۳- کر کرپا انتر اُردھارے — پس پریت مگدھ پاتھر کو تارے
۴- سرب روگ کا اوکھد نام — کلیان روپ منگل گن گام
۵- کاہوں جگت کتے نہ پائیے دھرم
نانک تس ملے جس لکھیا دھر کرم

-۵-

—·—

۱- ਬੀਜ (بیج) مُول ۲- ਪਸੁ (پَسُ) = چوپایہ - ۳- ਮੁਘਦ (مُگھد) = عین احمق - ۴- ਪ੍ਰੇਤ (پریت) = بُری رُوح - ۵ ਅਉਖਦੁ (اَوکھد) = دوائی - علاج - ٦- ਕਾਹੂ ਜੁਗਤਿ (کاہُو جُگت) = کسی بھی طریقہ سے - ۷- ਧੁਰਿ (دھر) = پہلے سے -

۹/۵ ۱۔ وٕرٕدٕکٕ مۄل چھُے ناو مولا سُند   دِیاواں سارِنی اصلُک گیاں
ژۄرشوٕنی ذاژن منز یَس خوش کوٗر   ہیٚژن تٔمی سُند ناوٕ اِنسان

۲ بیٚیمی بیٚیمی شخصن ناو ہیوت تٔمی سُند   ناوٕ ہیٚتھ مُکتی کینٛژ بٔرِی ژاوٕ
اَتھ منز کانٛہہ اَکھ قسمتٕ ولہٕ   سادھس ہمراہی منز آوٕ

۳۔ یَس اِنسانس دِۓ گو مولا   اللہ ہوٗ ہوٗ ناوٕ پرٕ ووٗن
احمق۔ پۄشٕ یا یچھہٕ دِل آسِن   سوٗدرس پانس سیٚتی تورُن

۴۔ یادٕ مولا سُند اَکھ تینٛہہ دارو   یُس ہو دادِن اُلراوان
تاریف کٔری کٔری تے گوٗن گیوٗ گیوٗ   دِلٕ تے شَل ہو خوش روزان

۵ قٔرِنٛج رِیت نو شرعس پابنٛدِ   رٔشمن تتھ منز نو کینٛہہ جاے
نانکؔ! تِسی ہو حاصِل سپدان
یَس تقدیرن ستھوٗ ژھاے

۱۔ برہمن کھشتری ویش اور شودر چار ذاتیں ہیں۔ ان سے وابستہ لوگوں میں سے کوئی بھی انسان پربھو کا نام جپ لے اور دیکھے کہ نامؔ سب منتروں کی اصل ہے اور گیان دینے والا ہے۔

۲۔ جو اِنسان نامؔ جپتا ہے اُس کی زندگی اونچے معیار کی ہوتی ہے لیکن شاذ ہی کوئی بشر سادھ سنگت میں اُسے حاصِل کرتا ہے۔

۳۔ پربھو جب اپنی مہر سے کِسی کو اپنا نامؔ سمرنے کی توفیق دیتا ہے خواہ وہ حیوان ہو، نادان ہو یا کھوٹے دِل والا ہو تو وہ نامؔ کے طُفیل سب کا بیڑا پار لگاتا ہے۔

۴۔ پربھو کا نامؔ تمام روگوں (بیماریوں) کی دَوائی ہے۔ پربھو کے گُن گانا خوش قسمتی اور سُکھ کی علامتیں ہیں۔ اِس سے مُکتی مِلتی ہے۔

۵۔ ایشور کا نامؔ کسی دھارمک رسم کے اَدا کرنے سے نہیں مِلتا ہے۔ نانکؔ! یہ نامؔ اُس اِنسان کو حاصِل ہوتا ہے جس کے مُقدّر میں یہ دولت بارگاہِ الٰہی میں لکھی گئی ہو۔

ਜਿਸ ਕੈ ਮਨਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕਾ ਨਿਵਾਸੁ ॥
ਤਿਸ ਕਾ ਨਾਮੁ ਸਤਿ ਰਾਮਦਾਸੁ ॥
ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਤਿਸੁ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ॥
ਦਾਸ ਦਸੰਤਣ ਭਾਇ ਤਿਨਿ ਪਾਇਆ ॥
ਸਦਾ ਨਿਕਟਿ ਨਿਕਟਿ ਹਰਿ ਜਾਨੁ ॥
ਸੋ ਦਾਸੁ ਦਰਗਹ ਪਰਵਾਨੁ ॥
ਅਪੁਨੇ ਦਾਸ ਕਉ ਆਪਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰੈ ॥
ਤਿਸੁ ਦਾਸ ਕਉ ਸਭ ਸੋਝੀ ਪਰੈ ॥
ਸਗਲ ਸੰਗਿ ਆਤਮ ਉਦਾਸੁ ॥
ਐਸੀ ਜੁਗਤਿ ਨਾਨਕ ਰਾਮਦਾਸੁ ॥੬॥

۹/۶

۱- جِسِ کے مَنِ پارَبْرَہم کا نِواسُ تِسِ کا نام سَتِ رامداسُ
۲- آتَم رام تِسُ نَدرِی آیا داس دَسَنتن بھائے تِن پایا آیا
۳- سَدا نِکَٹ نِکَٹ ہَر جانُ سو داسُ دَرگَہ پَروانُ
۴- اپنے داس کو آپ کِرپا کرے تِسُ داس کو سبھ سوجھی پَرے کرئے
۵- سَگَل سَنگ آتَم اُداس
ایسی جُگَت نانک رامداس

-۶-

۱- ਨਿਵਾਸੁ (نِواسُ) ٹھکانہ - مقام ۲- ਰਾਮਦਾਸੁ (رام داسُ) = رام کا سیوک -
۳- ਆਤਮ ਰਾਮੁ (آتَم رامُ) = روحِ جہاں یم - ਦਾਸ ਦਸੰਤਣ ਭਾਇ (داس دسنتن بھاء = غلام غلامان کا جیسا مزاج رکھنا - انتہائی عجز و انکسار کے ساتھ - ۵- ਜਾਨੁ (جانُ) = جو ہے جانتا -

۹/۹

۱۔ لا محدود رب یس منز وئن تے پانے سے ہو نزدیک آس
یودوے پرزھم تس کیاہ ناو چھے سے چھے رامس پوز اکھ داس

۲۔ یس ذرس ذراتس منز پتھ تمی سند ناو ہیوتھ بار بار
سے ہو! لامحدودس زیبان یس لہ سپدتھ خود انکار

۳۔ قرنیج نعمت یس ہو! حاصل پانس نش چھم چھس وتشوس
منز دربارس عزت پراوان لوٹھ گو رامس نیتھ ہیودس

۴۔ زگتک مالک ینس داسس یا ہتھ آسی دے سپدان
سوے ویپرتھ دیدن اندر ساری ہنز تس نگہ باسان

۵۔ باتژن اندر انز منز روزتھ ساری نش من لوب تھاوان
نانک! یتھ ہیو بندے آخر
رامس پوز داسی شوبان

۱۔ جس انسان کے من میں اکال پرکھ بستا ہے، اسے صحیح لفظوں میں "رام داس" کہتے ہیں، جس کے معنی "پربھو کا سیوک" ہیں۔

۲۔ جس نے انتہائی جذبۂ اطاعت سے روح جہاں رب کا نام لے لے کر اپنے من کو تسکین دینے کی جگہ بنایا ہے۔ اس نے اپنے من میں خدا کو بسایا۔

۳۔ جو شخص ہمیشہ پربھو کے قریب آتا ہے، وہ سیوک درگاہِ الٰہی میں شرفِ قبولیت کو پہنچ جاتا ہے ۔

"He, who thinks the Lord is near at hand,
That Servant is Approved at the Lords Court"

۴۔ پربھو جب اپنے سیوک پر خود مہر کرتا ہے تو اس سیوک میں سارا گیان آجاتا ہے۔

۵۔ جو شخص گھر گرہستی میں رہنے کے باوجود دھندوں میں پھنسا ہوا نہیں ہے۔ نانک! وہی اپنے طریقۂ عمل سے حقیقی طور پر "رام کا بھگت" بن جاتا ہے۔

سب میں رہ کر اپنے من کو، سب سے دور ہٹاتا ہے۔ نانک سمجھو رام کا سچا، داس وہی کہلاتا ہے (دل)

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਆਗਿਆ ਆਤਮ ਹਿਤਾਵੈ ॥
ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਿ ਸੋਊ ਕਹਾਵੈ ॥
ਤੈਸਾ ਹਰਖੁ ਤੈਸਾ ਉਸੁ ਸੋਗੁ ॥
ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਤਹ ਨਹੀ ਬਿਓਗੁ ॥
ਤੈਸਾ ਸੁਵਰਨੁ ਤੈਸੀ ਉਸੁ ਮਾਟੀ ॥
ਤੈਸਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਤੈਸੀ ਬਿਖੁ ਖਾਟੀ ॥
ਤੈਸਾ ਮਾਨੁ ਤੈਸਾ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥
ਤੈਸਾ ਰੰਕੁ ਤੈਸਾ ਰਾਜਾਨੁ ॥
ਜੋ ਵਰਤਾਇ ਸਾਈ ਜੁਗਤਿ ॥
ਨਾਨਕ ਓਹੁ ਪੁਰਖੁ ਕਹੀਐ ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਿ॥੭॥

۱۔ پَربھ کی آگیا اتم ہِتاوَے جیوَن مُکت سوؤ کہاوَے ۹/۷ آگیا۔ سوءُ
۲۔ تَیسا ہَرکھ تَیسا اُس سوگُ سَدا انَندُ تہ نہیں بِیوگ
۳۔ تَیسا سُورَنُ تَیسی اُس ماٹی تَیسا اَمرِتُ تَیسی بِکھ کھاٹی
۴۔ تَیسا مانُ تَیسا اَبھِمانُ تَیسا رَنک تَیسا راجانُ
۵۔ جو وَرتائے سائی جُگت
نانک اوہُ پُرکھ کہیئے جیوَن مکت

۔ ۷۔

—·—

۱۔ ਹਿਤਾਵੈ (ہِتاوَے) ۔ تسلیم کرے۔ ۲۔ ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਿ } (جیوَن مُکت) = وہ انسان جس کو اپنی زندگی میں ہی مایا کے بندھن سے نجات مِل گئی ہو۔ ۳۔ ਹਰਖੁ (ہَرکھ) = خوشی۔ ۴۔ ਸੋਗੁ (سوگ) = غم مرگ۔ ۵۔ ਬਿਓਗੁ (بِیوگ) = فراق ۔ جُدائی۔

9/7

۱۔ پننس مولا سند ارشاد سارئی نش یس رث باسی
تمی پی پوژھ نس تھ پیٹھ آسی زندے پانس چھس مکتی

۲۔ تس نش ہوہ گو سو لکھ تے دکھ غم یا شادی زن نو تس
ذاتس پادن تل ہوسے پانس نو زن دود وگ چھس

۳۔ دوشوے یکسان ہوی زن تس آسہ تن ہیر یا آسہ تن سون
زہر چ تلخی ۔ امرت میوٹھ تس نش فرقے نو چھے دون

۴۔ عزت آسس یا ذلت سوئے تس نش زن یکسان
کنگال آسہ تن یا مہاراج دون منز فرقاہ نو مانان

۵۔ یتھ تیتھ آسس رب بخشان تتھ منز آسی رث زانان
ثی ہو آسے ورتاوان
تتو مکتی ہو سے پراوان

۱۔ جو انسان پربھو کی رضا کو اپنے من میں تسلیم کرتا ہے۔ کہتا ہے "تیرا بھانا میٹھا لاگے"
ایسا انسان جیون مکت کہلاتا ہے "آنکس کہ از قلب امر خدا را اطاعت کند در ہمیں زندگی نیز نجات یابد"

۲۔ جب انسان کو خوشی اور غم یکسان محسوس ہوتے ہیں۔ اس کو دائمی آنند نصیب
ہوتا ہے۔ کیونکہ اس حالت میں وہ پربھو سے ملا رہتا ہے۔

۳۔ اس انسان کے واسطے سونا اور مٹی برابر ہیں۔ نیز اس کے سامنے امرت اور زہر
Dust and gold to him are all the same,
As is the Amrit so is the bane (Teja Singh) بھی یکسان ہیں۔

۴۔ کسی کی جانب سے اسے عزت کا برتاؤ ہو یا نکبر کا۔ اس کے لئے دونوں برابر ہیں۔ ایک کنگال اور ایک
بادشاہ اس کی نظر میں برابر ہیں۔ عزت و ذلت بداں کس نے جدا۔ ہم بود یکساں بدو شاہ و گدا (گیانی عفیف)

۵۔ جو انسان پرماتما کی رضا کو اپنی زندگی کا شیوہ خیال کرتا ہے۔ وہ زندگی کا مکتا ہے۔
او بقضای خدا رضا دہد وای نانک این چنیں کس را نجات یافتہ میتواں دانست (ماخوذ از گنج آسائش ایران)

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੇ ਸਗਲੇ ਠਾਉ ॥
ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਘਰਿ ਰਾਖੈ ਤੈਸਾ ਤਿਨ ਨਾਉ॥
ਆਪੇ ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਜੋਗੁ ॥
ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਫੁਨਿ ਹੋਗੁ ॥
ਪਸਰਿਓ ਆਪਿ ਹੋਇ ਅਨਤ ਤਰੰਗ ॥
ਲਖੇ ਨ ਜਾਹਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੇ ਰੰਗ ॥
ਜੈਸੀ ਮਤਿ ਦੇਇ ਤੈਸਾ ਪਰਗਾਸ ॥
ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਕਰਤਾ ਅਬਿਨਾਸ ॥
ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਦਾ ਦਇਆਲ ॥
ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਨਾਨਕ ਭਏ ਨਿਹਾਲ ॥੮॥੯॥

۱۔ پارَبرہم کے سَگلے ٹھاؤں جِت جِت گھر راکھے تیسا تِن ناؤں ٹھاء - ناء
۲۔ آپے کَرَن کَراوَن جوگ پَربھ بھاوے سوئی پھُن ہوگ
۳۔ پسریو آپ ہوئے اَنَنت تَرَنگ لکھے نہ جاہیہ پارَبرہم کے رَنگ
۴۔ جیسی مَت دیئے تیسا پرگاس پارَبرہم کرتا ابناس
۵۔ سَدا سَدا سَدا دَئیال دئیال
سِمر سِمر نانک بھئے نِہال

-۸-

۱۔ ਠਾਉ (ٹھاؤں) = مقام - جگہ ۲۔ ਫੁਨਿ (پھُن) = پھر - انجام کار -
۳ ਪਸਰਿਓ (پسراو) = پھیلا ہوا ہے - ۴ ਅਨਤ ਤਰੰਗ (اننت ترنگ) = بیشمار
لہریں بن کر - ۵ - ਅਬਿਨਾਸ (ابناس) = لافانی - باقی ۶ - ਨਿਹਾਲ (نہال) = شگفتہ -

۹/۸

۱۔ ثمہِ ٹھرٕ سارِی ۔ رٔخ دِتْنکھ اَکھ قالب چھکھٕ بیٚون بیٚون موقام
یَس یِژھ زاپَنْ ۔ تَس تِژھ صوٗرَتْ یَس یِژھ صوٗرَتْ ، تَس تیٚتھ نام

۲۔ سُے کَرناوان سوٗرٕے سوٗرٕے اَتھٕ کَرِوُن پانٕے سُے
یِ ثمہِ یوٚژھ تے ۔ تِی ہو سپَدِ پالو ! پانَس تام نو چھُے

۳۔ پَنٕنی جلوہ ہَرسوٗ ترٛاوِتھ ہووُن بے انت ہوتے رَنگ
تہٕنْدِ کارَن کانٛہہ نو وَاتِتھ یِم وُچھو وُچھو ہو سارِی ننگ

۴۔ یَس اِنسانَس یوٗد یِژھ بخشِش تَس تیٚتھ مَن گو نوٗرآنی
سُے ہو مولا ! سُے ہو خالِق ! پانٕے اوٚنت ہو لافانی

۵۔ رَب ہو ہَردَم ۔ ہَردَم ۔ ہَردَم بخشِش دِی دِی خوش تھاوان
تہٕنْدِی ناوٕچ تَسبیح پھِرتو
نانکؔ ! سُے دِل پھوٚلراوان

۱۔ تمام صورتیں ایک اَللہ کی ذات کے عکس ہیں ۔ جس کو جس رنگ میں رنگتا ہے ، اُس کو ایساہی نام پڑتا ہے ۔ کسی کو چرند ، کسی کو پرند ، کسی کو حیوان اور کسی کو کچھ اور ۔

۲۔ پربھو آپ ہی سب کچھ کرنے اور کرانے کی قُدرت رکھتا ہے ، وہ جو کچھ چاہتا ہے ، وہی ہو کر رہتا ہے ۔ ؎ "ہے اسی کے ہاتھ میں تقسیم کار ۔ ساری باتوں کا وہی ذمہ دار"

۳۔ کائینات میں زندگی کی لہریں بنکر ایک اکال پُرکھ خود ہی پھیلا ہُوا ہے ۔ اس کے کھیل تماشے بیان سے باہر ہیں ؎

"He steers the world in many a way
Our wit His works cannot survey."

۴۔ خدا جس انسان کو جس قسم کی عقل و دانش سے نوازتا ہے ۔ اُس کے دِل و دماغ میں ویساہی پرکاش ہوتا ہے ۔ وہ سب کچھ کرنے والا ہے ۔ اُس کی ذات لافانی ہے ۔

۵۔ خدا ہمیشہ مہر کرتا ہے ۔ اے نانکؔ ! پربھو کا نام سمرنے سے انسان ہمیشہ پھول کی طرح شگفتہ رہتا ہے ۔

ਪ੍ਰਭੂ ਸਦਾ ਮਿਹਰ ਕਰਨ ਵਾਲਾ ਹੈ। ਜੀਵ ਉਸ ਨੂੰ
ਹੇ ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਸਿਮਰ ਕੇ ਫੁੱਲ ਵਾਂਗ ਖਿੜੇ ਰਹਿੰਦੇ ਹਨ।

ਸਲੋਕੁ ॥
ਉਸਤਤਿ ਕਰਹਿ ਅਨੇਕ ਜਨ
ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰ ॥
ਨਾਨਕ ਰਚਨਾ ਪ੍ਰਭਿ ਰਚੀ
ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰ ॥੧॥

سلوک

اُستت کرہہ انیک جن انت نہ پارا وار
نانک رچنا پربھ رچی بہو بدھ انک پرکار

-1-

1- ਉਸਤਤਿ (اُستت) = حمد و ثنا 2- ਰਚੀ (رچی) = تخلیق کی
3- ਰਚਨਾ (رچنا) = کائنات 4. ਬਹੁ ਬਿਧਿ (بہہ بدھ) = مختلف طریقوں سے
5- ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰ (انک پرکار) = انواع و اقسام سے
6.- ਪ੍ਰਭ (پربھ) = رب نے - پربھو نے - خدا نے - ایشور نے

10

سلوکُ

گُرٕنٕز روٗش اِنسان تٔمۍ سٕندۍ تارٟف   کرِکرِ کُن نو وَاتان اَتھ
ذاتَس بوٗرُک بوٚتھ ہو بے حَد   بوٗرُک بوٚتھ ہو اَند نو تَتھ
تَس ذاتَس ہیٚم تارٟف شوٗبَن   نانکؔ! اِنسانَس نو آسے
سوٗرُے تخلیق کوٗر تٔمۍ ذاتَن
تٔمۍ سٕندۍ ہنگ رَنگ ہو اَنۍ دٕرٲے

سلوکُ

بیشمار بندے پربھو کے اوصاف بیان کرتے ہیں، لیکن
اُس کے اوصاف بے انت اور بے حساب ہیں۔ اے نانک!
یہ سارا عالم وجود اس پربھ نے کئی طریقوں اور انواع و اقسام
سے تخلیق کیا ہے۔

Dr. Gopal Singh Expresses as :-
Millions Praise Thee O Lord, but Infinite is Thy Praise
For sayeth Nanak, Thou it is who Created the universe of myraid kind.

می کند حمد و ستائش صد ہزار ۔ کے حساب آید نہ کار کردگار
خلقتے کہ آفریدہ آں خدا ۔ از کجا آید از آں حدّ و شمار (عفیف)

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਕਈ ਕੋਟਿ ਹੋਏ ਪੂਜਾਰੀ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਆਚਾਰ ਬਿਉਹਾਰੀ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਭਏ ਤੀਰਥਵਾਸੀ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਬਨ ਭ੍ਰਮਹਿ ਉਦਾਸੀ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਬੇਦ ਕੇ ਸ੍ਰੋਤੇ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਤਪੀਸੁਰ ਹੋਤੇ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਆਤਮ ਧਿਆਨੁ ਧਾਰਹਿ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਕਬਿ ਕਾਬਿ ਬੀਚਾਰਹਿ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਨਵਤਨ ਨਾਮ ਧਿਆਵਹਿ ॥
ਨਾਨਕ ਕਰਤੇ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ॥੧॥

۱- کئی کوٹ ہوئے پجاری کئی کوٹ آچار بیوہاری — آچار بیوہاری
۲- کئی کوٹ بھئے تیرتھواسی کئی کوٹ بن بھرمہہ اُداسی
۳- کئی کوٹ وید کے شروتے کئی کوٹ تپیسر ہوتے
۴- کئی کوٹ آتم دھیان دھارہہ کئی کوٹ کب کاب بیچارہہ — دھیان
۵- کئی کوٹ نوتن نام دھیاویہہ — دھیاوہہ
نانک کرتے کا انت نہ پاویہہ

-۱-

۱- ਬਿਉਹਾਰੀ ਆਚਾਰ (آچار بیوہاری = آچار بیوہاری) = اچھے ریت رسم کرنے والے لوگ-
۲- ਬਨ ਭ੍ਰਮਹਿ ਉਦਾਸੀ (بن بھرمہہ اُداسی) = تارک (تیاگی) بن کر جنگلوں میں پھرتے ہیں-
۳- ਸ੍ਰੋਤੇ (شروتے) = سُننے والے۔ ۴- ਤਪੀਸੁਰ (تپیسر) تپسوی- مرتاض- تپ کرنے والے-

۱۔ لَچھ دَر لَچھ ہو تَمہِ آسَانُ — یِمہٕ زَنہٕ تُمۍ سےٚ اوتھ پوٗزانٕ
لَچھ دَر لَچھ ہو تَمہِ اِنسَانُ — کرٕدارَس مَنز بہٕ تَتہٕ جانٕ

۲۔ لَچھ دَر لَچھ ہو تَمہِ اِنسَانُ — تیٖرتھہٕ گاہَن ہو وَاتانٕ
لَچھ دَر لَچھ ہو تَمہِ اِنسَانُ — وَنہٕ مُشکِل ہو پیٚتراوانٕ

۳۔ لَچھ دَر لَچھ ہو تَمہِ اِنسَانُ — یِمہٕ ہو ویدَن چھی پانانٕ
لَچھ دَر لَچھ ہو تَمہِ اِنسَانُ — تَپ کرِکرِ ہو یِمہٕ گُزرانٕ

۴۔ لَچھ دَر لَچھ ہو تَمہِ اِنسَانُ — یِمہٕ دھیانَس مَنز چھی آسانٕ
لَچھ دَر لَچھ ہو تَمہِ اِنسَانُ — ویدَن ۔ گرنتھَن پیٹھ سوچانٕ

۵۔ لَچھ دَر لَچھ ہو تَمہِ اِنسَانُ — نَوۍ ناو تُمۍ ہِندۍ یاد پاوانٕ
نانکؔ : تَس ذاتَس تہٕ آقس
حَد نو ناوَن کانہہ ڈیشانٕ

—•—

۱۔ پربھو کی اس رچی ہوئی دنیا میں کئی کروڑ پجاری ہیں اور کئی کروڑ دھارمک رسمیں انجام دینے والے ہیں ۔ ہیں کروڑوں عابد و خدمت گزار ۔ ہیں کروڑوں ساجد و طاعت گزار ۔ (بسمل)

۲۔ کروڑوں بندے تیرتھوں اور استھانوں میں مقیم ہیں اور کروڑوں ایسے ہیں جو آبادی سے منہ موڑ کر جنگلوں میں مارے مارے پھرتے ہیں ۔

۳۔ کروڑوں انسان وید سنتے ہیں اور کروڑوں تپسیہ (تپسیا) کرنے والے ہیں ۔

۴۔ کروڑوں انسان اپنے اندر آتم دھیان میں من لگائے بیٹھے ہیں ۔ اور کروڑوں انسان شاعروں کی تخلیقات پر وچار کرتے ہیں ۔

۵۔ کروڑوں بندے پربھو کا کوئی نہ کوئی نیا نام ہر روز سمرتے ہیں ، پر اے نانک ! اس رب کا کوئی بھی انت نہیں ہے ۔ لاکھوں اور کروڑوں اس کے ۔ نام ترے لیتے ہیں
نانک ! اس خالق مالک کا ۔ لیکن کوئی انت نہ پائیں (دل)

ਕਈ ਕੋਟਿ ਭਏ ਅਭਿਮਾਨੀ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਅੰਧ ਅਗਿਆਨੀ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਕਿਰਪਨ ਕਠੋਰ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਅਭਿਗ ਆਤਮ ਨਿਕੋਰ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਪਰ ਦਰਬ ਕਉ ਹਿਰਹਿ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਪਰ ਦੂਖਨਾ ਕਰਹਿ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਮਾਇਆ ਸ੍ਰਮ ਮਾਹਿ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਪਰ ਦੇਸ ਭ੍ਰਮਾਹਿ ॥
ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਲਾਵਹੁ ਤਿਤੁ ਤਿਤੁ ਲਗਨਾ ॥
ਨਾਨਕ ਕਰਤੇ ਕੀ ਜਾਨੈ ਕਰਤਾ ਰਚਨਾ॥੨॥

۱- کئی کوٹ بھئے ابھمانی کئی کوٹ اندھ اگیانی ۱۰/۲ اگیآنی
۲- کئی کوٹ کرپن کٹھور کئی کوٹ ابھگ آتم نکور
۳- کئی کوٹ پر درب کو ہریہہ کئی کوٹ پر دوکھنا کریہہ کئی
۴- کئی کوٹ مائیا شرم مایہہ کئی کوٹ پر دیس بھرمایہہ مائیآ
۵- جت جت لاوو تت تت لگنا
نانک کرتے کی جانے کرتا رچنا

-۲-

۱- ਅੰਧ ਅਗਿਆਨੀ (اندھ اگیآنی = اگیانی) = جاہلِ مطلق - ۲- ਕਿਰਪਨ (کرپن) = کنجوس- ۳- ਅਭਿਗ ਆਤਮ (ابھگ آتم) = جن لوگوں کی روح پسیجتی نہیں-
۴- ਮਾਇਆ ਸ੍ਰਮ ਮਾਹਿ (مائیا شرم ماہِ) = دولت حاصل کرنے کے لئے محنت شاقہ کرتے ہیں-

۱۔ بندن منز چھِ لچھ در لچھ — یم سرکش تے یم مغرور ۲/۱
لچھ در لچھ ہو چھِ احمق — مطلق جاہل۔ زانی نش دور
لچھ در لچھ ہو چھِ انسان — یم سنگدل تے یم کنجوس
لچھ در لچھ ہو چھِ انسان — من چھکھ دور تے دل منحوس
لچھ در لچھ ہو چھِ انسان — وہ پرن کارن مالس ژور
لچھ در لچھ ہو چھِ انسان — لوکن کارن ندمت پور
لچھ در لچھ ہو چھِ انسان — دھن دولتھ چھِ یم سوبرانی
لچھ در لچھ ہو چھِ انسان — اتھی منز پردیس پھیران
ینتھ ییتھ یس ہو تھاوان چھے — نانک! اتھی ییتھ روزن تس

تہندین کارن کنہہ نو منزی
تہندین سیرن ہند پے کس!

—·—

۱۔ پربھو کے عالم موجودات میں کروڑوں فرعون صفت اہنکاری اور مغرور لوگ ہیں۔ اور کروڑوں بندے شیطان نما مورکھ اور جاہل ہیں۔

۲۔ کروڑوں انسان سنگدل ہیں اور کروڑوں فطرتاً کنجوس۔ وہ اوروں کا دکھ درد دیکھ کر بھی عبرت نہیں پکڑتے ہیں۔

۳۔ کروڑوں بندے دوسروں کا دھن چراتے ہیں اور کروڑوں ہی دوسروں کی غیبت کرتے ہیں۔

۴۔ کروڑوں لوگ دھن کے حصول میں کافی مشقت کرتے ہیں اور دوسرے دیشوں میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔

۵۔ اے پربھو! تو انسانوں کو جس طرف لگاتا ہے۔ انہیں وہاں ہی لگنا پڑتا ہے۔ اے نانک! پربھو کے راز پربھو ہی جانتا ہے۔

They are all doing what Thou willest, O Lord!
Sayeth Nanak: "Thou alone knowest the secret of Thy creations heart"
(Gopal singh)

ਕਈ ਕੋਟਿ ਸਿਧ ਜਤੀ ਜੋਗੀ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਰਾਜੇ ਰਸ ਭੋਗੀ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਪੰਖੀ ਸਰਪ ਉਪਾਏ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਪਾਥਰ ਬਿਰਖ ਨਿਪਜਾਏ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਪਵਣ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਦੇਸ ਭੂ ਮੰਡਲ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਸਸੀਅਰ ਸੂਰ ਨਖੵਤ੍ਰ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਦੇਵ ਦਾਨਵ ਇੰਦ੍ਰ ਸਿਰਿ ਛਤ੍ਰ ॥
ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਅਪਨੈ ਸੂਤਿ ਧਾਰੈ ॥
ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਤਿਸੁ ਨਿਸਤਾਰੈ ।੩।

10/3

۱- کئی کوٹ سِدھ جتی جوگی   کئی کوٹ راجے رس بھوگی
۲- کئی کوٹ پنکھی سرپ اپائے   کئی کوٹ پاتھر برکھ نپجائے
۳- کئی کوٹ پون پانی بیسنتر   کئی کوٹ دیس بھو منڈل
۴- کئی کوٹ سسیر سور نکھتر   کئی کوٹ دیو دانو اندر سر چھتر
۵- سگل سمگری اپنے سوت دھارے
نانک جس جس بھاوے تس تس نستارے

-۳-

— · —

۱- ਪੰਖੀ (پنکھی) (پرندے)۔ ۲- ਸਰਪ (سرپ) = سانپ، ۳- ਪਾਥਰ (پاتھر) = پتھر۔
۴- ਪਵਣ (پون) = ہوا، ۵۔ ਬੈਸੰਤਰ (بیسنتر) = آگ ۶- ਭੂ (بھو) = زمین۔
۷- ਸਸੀਅਰ (سسیر) = چاند ۸- ਸੂਰ (سور) سورج ۹- ਨਿਖੵਤ੍ਰ (نکھتر) = تارے۔

۱۔ کُنھ دَر کُنھ ہیم بَندے چھِیْ سِدھ جتی۔ جوگی سےٚ ژھاڑن

کُنھ دَر کُنھ ہیم راجے چھِیْ عاشقن منز ہیم ژھوہ ماڑن

۲۔ کُنھ دَر کُنھ ہیم پکھل وُزِ وُزِ کُنھ دَر کُنھ ہیم تارٕ کلمار

کُنھ دَر کُنھ ہو کھی پِلن تے سنگر ذاتن پادا کری اشجار

۳۔ کُنھ دَر کُنھ ہو قسمن اندر آسان زونگ تے پونی تے واو

گرند چھا مونین۔ کُنھ دَر کُنھ ہیم خطن ۔ اقلیمن ہندی ناو

۴۔ کُنھ دَر کُنھ ہو ناپان آسان تارکھ ۔ آفتاب ہیندر چھی

کُنھ دَر کُنھ ہیم دیوتے دانو کا اشتباہ راجے اندر چھی

۵۔ پانے اکے بے تاگے اندر تارن سارے سمیچ مال

نانکؔ! ییں ییں بندس تمی یوژھ

تارٕ تیوٚن دریاوس ژھال

۱۔ اِس دُنیا میں کروڑوں سِدھ (صاحبِ کمال جوگی) اور جتی (شہوانی خواہشات پر قابو رکھنے والے جوگی) ہوئے ہیں۔ اِن کے برعکس کروڑوں راجے ہیں اور عیّاش ہیں۔

۲۔ کروڑوں پرندے ہیں اور کروڑوں رینگنے والے سانپ نما وغیرہ ہیں اور بیشمار پتھر اور درخت ہیں۔

۳۔ کروڑوں قسم کی ہوا، قسم قسم کے پانی اور طرح طرح کی آگ ... ہیں۔ اور کروڑوں دیس دھرتیاں ہیں، جیسے برِّاعظم وغیرہ۔

۴۔ کروڑوں دیوتے اور راکھشس ہیں جو اندر دیو کے سر پہ چھتر سایہ کئے ہوئے ہیں۔

۵۔ تمام موجودات کو پربھو نے اپنے حکم کے دھاگے میں پرو کے رکھّا ہے۔ اے نانکؔ! اُس پربھو کو جو جو پسند آتا ہے۔ اُسے پار لگاتا ہے۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਰਾਜਸ ਤਾਮਸ ਸਾਤਕ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਅਰੁ ਸਾਸਤ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਕੀਏ ਰਤਨ ਸਮੁਦ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਨਾਨਾ ਪ੍ਰਕਾਰ ਜੰਤ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਕੀਏ ਚਿਰਜੀਵੇ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਗਿਰੀ ਮੇਰ ਸੁਵਰਨ ਥੀਵੇ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਜਖ੍ ਕਿੰਨਰ ਪਿਸਾਚ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਭੂਤ ਪ੍ਰੇਤ ਸੂਕਰ ਮ੍ਰਿਗਾਚ ॥
ਸਭ ਤੇ ਨੇਰੈ ਸਭਹੂ ਤੇ ਦੂਰਿ ॥
ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਅਲਿਪਤੁ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥੪॥

۱۔ کئی کوٹ راجس تامس ساتک کئی کوٹ بید پران سمرت ار ساست ۱۰/۴
۲۔ کئی کوٹ کیئے رتن سمند کئی کوٹ نانا پرکار جنت
۳۔ کئی کوٹ کیئے چرجیوے کئی کوٹ گری میر سورن تھیوے
۴۔ کئی کوٹ جکھ کنر پساچ کئی کوٹ بھوت پریت سوکر مرگاچ
۵۔ سبھ تے نیرے سبھہوں تے دور
نانک آپ الپت رہیا بھرپور رہا
۔۴۔

۱۔ ਰਾਜਸ (راجس) = رجوگنی۔ اہنکاری ۔ ۲۔ ਤਾਮਸ (تامس) = تموگنی ۔ لالچی ۔
۳۔ ਸਾਤਕ (ساتک) = ستوگنی ۔ شانتی وان ۔۔۔ یہ تینوں انسانی عناصر ہیں۔ ان میں سے اگر انسان پر ستوگن غالب آجائے۔ تو وہ خدا کی طرف زیادہ مائل ہوجاتا ہے۔ باقی دو کا غلبہ پستی کی طرف لے جاتا ہے۔

۱۔ لچھ دَر لچھ چھی آسان تم ہو! ہیم ہو کٔرِتھ : طمعکی یار
اڈی صبری چھی اڈی چھی عالم وید پُران پرِنے کار

۲۔ لچھ دَر لچھ چھی تتھ ساگر ہو! سپنن منز چھکھ کم یاقوت
تعلق گرند چھا۔ جوہر کاٗتیاه بری بری تھونکھ ذاتن کوت

۳۔ حد چھا سودرن۔ حد چھا کوہن وانٔسن یہنزن چھا شُمار
سودرن منز زرسنگر کاٗتیاه کُمی ہیوک کٔرتھے اتھ اظہار

۴۔ لچھ دَر لچھ چھی دیوتے دیوتا لچھ دَر لچھ ہیم تفرقہ دار
وحشی سہہ بیم ہرنن پادان لچھ دَر لچھ تے بے شُمار

۵۔ ہوا سارنی منز ہو ژھیپھ دِتھ ہرتی تس سمکھان ڈیشان لوٗر
انسانس یس کھے لج سپنس
کرتوتو سیتی تس نش دوٗر

۱۔ کروڑوں جاندار مایا کے تین گنوں (شانتی، اہنکار اور لالچ) میں ہیں۔ کروڑوں بندے وید، پران، سمرتی اور شاستر کے پڑھنے والے ہیں۔

۲۔ سمندروں میں کروڑوں رتن پیدا کئے ہیں۔ اور کئی قسم کے جاندار (جراثیم اور حشرات الارض جیسے) بنا دئے ہیں۔

۳۔ لمبی لمبی عمر والے کروڑوں جاندار ہیں اور کروڑوں سونے کے سمیر پربت بن گئے ہیں۔

۴۔ کروڑوں ہی یکھہ، کنر اور پشاچ دیوتے ہیں اور کروڑوں ہی بھوت پریت، سوٗر اور شیر جیسے درندے ہیں۔ (یکھہ، کنر اور پشاچ دیوتاؤں کی ذاتیں ہیں۔)

۵۔ پربھو ان تمام کے نزدیک بھی ہے اور دور بھی۔ اے نانک! پربھو حاضر و ناظر ہونے کی وجہ سے قریب ہے۔ اور اگم (جن تک رسائی پانا ناممکن ہے) بھی ہے اگوچر (انسانی تصور سے بالاتر) بھی۔ اسی وجہ سے وہ دور محسوس ہوتا ہے۔ نہیں تو وہ ہماری [illegible] سے بھی قریب تر ہے۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਪਾਤਾਲ ਕੇ ਵਾਸੀ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਨਰਕ ਸੁਰਗ ਨਿਵਾਸੀ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਜਨਮਹਿ ਜੀਵਹਿ ਮਰਹਿ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਬਹੁ ਜੋਨੀ ਫਿਰਹਿ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਬੈਠਤ ਹੀ ਖਾਹਿ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਘਾਲਹਿ ਥਕਿ ਪਾਹਿ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਕੀਏ ਧਨਵੰਤ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਚਿੰਤ ॥
ਜਹ ਜਹ ਭਾਣਾ ਤਹ ਤਹ ਰਾਖੇ ॥
ਨਾਨਕ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਹਾਥੇ ॥੫॥

۱۰/۵ ۱۔ کئی کوٹ پاتال کے واسی کئی کوٹ نرک سُرگ نواسی
۲۔ کئی کوٹ جنمہ جیووہہ مرہیہ کئی کوٹ بہُ جونی پھریہہ
۳۔ کئی کوٹ بیٹھت ہی کھاہیہ کئی کوٹ گھالہہ تھک پاہیہ
ماءآ ۴۔ کئی کوٹ کیئے دھنونت کئی کوٹ مائیا مہہ چنت
۵۔ جہہ جہہ بھانا تہہ تہہ راکھے
نانک سبھ کچھ پربھ کے ہاتھے

۔۵۔

۱۔ ਘਾਲਹਿ (گھالہہ) = سخت محنت۔ ۲۔ ਧਨਵੰਤ (دھنونت) = مالدار۔ امیر۔
۳۔ ਚਿੰਤ (چنت) = فکرمند۔ ਜਹ ਜਹ (جہہ جہہ) = جہاں جہاں۔ ਤਹ ਤਹ (تہہ تہہ) = وہاں وہاں۔
۴۔ ਭਾਣਾ (بھانا) = امرِ خدا۔ نوٹ:۔ آواگون کے چکر میں کم سے کم ۸۴ لاکھ جونیں گِنی گئی ہیں۔

۱۔ کیٛنہہ دٕر کیٛنہہ چھِ آسان تَم پاتالس منٛز بسن چھکھ ۵/۱
کیٛنہہ دٕر کیٛنہہ چھِ تَم آسان ــ جنتہٕ ۔ دوزخ بسن چھکھ
۲۔ کیٛنہہ دٕر کیٛنہہ چھِ تَم آسان زاسیم ۔ رُودی یم تۄدی تہٕ آے
کیٛنہہ دٕر کیٛنہہ چھِ تَم آسان ــ زٕنمکہٕ چکرٕ کھسِتھ بھٹکیاے
۳۔ کیٛنہہ دٕر کیٛنہہ چھِ تَم آسان عاشق دۄہ دۄہ گُزراوان
کیٛنہہ دٕر کیٛنہہ چھِ تَم آسان ــ جیٛکھ جیٛکھ لوچھاتھ کینہہ پۄران
۴۔ کیٛنہہ دٕر کیٛنہہ چھِ تَم آسان پادن تَل چھکھ سون ڈولان
کیٛنہہ دٕر کیٛنہہ چھِ تَم آسان ــ وۄمبرن پیٚٹھ ہم پان ماران
۵۔ تِمی یُس یتھٕ نس تھاوُن زٕوُن تِتھو ہۄ تامس پیٚٹھ تِمی تھوو

نانک! رٕوہ نیسے تامتھ سوزٕے
پِی تِمو یوزٕہم تہٕ تِی سپدیوو

۱۔ کروڑوں جاندار پاتال میں رہتے ہیں۔ اور کروڑوں ہی نرکوں اور سرگوں میں بستے ہیں۔ دُکھی بھی ہیں اور سُکھی بھی ہیں۔

۲۔ کروڑوں جاندار کچھ دیر زندہ رہتے ہیں۔ پھر وہ مرجاتے ہیں اور کروڑوں کئی زندگیوں میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔

۳۔ کروڑوں بیٹھے بٹھائے آرام سے کھاتے ہیں اور کروڑوں ایسے ہیں جو روٹی کھانے کی خاطر محنت و مشقت کرتے ہیں اور تھک کر چور ہوجاتے ہیں۔

۴۔ پربھو نے کروڑوں ایسے بنائے ہیں جو دولتمند ہیں اور کروڑوں ایسے ہیں جو روپے پیسے کی فکر میں سرگرداں پھرتے رہتے ہیں۔ کس وقت سے گرداں ہوں مجھے یاد نہیں۔ یا حال پریشان ہوں مجھے یاد نہیں
والفت ایمن آباد کم

۵۔ پربھو جس جس کو جہاں جہاں رکھنا چاہتا ہے۔ وہ وہیں اور اسی حالت میں رہتا ہے۔

اے نانک! ہر بات پربھو کے بس میں ہے۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਭਏ ਬੈਰਾਗੀ ॥
ਰਾਮ ਨਾਮ ਸੰਗਿ ਤਿਨ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਖੋਜੰਤੇ ॥
ਆਤਮ ਮਹਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਲਹੰਤੇ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਦਰਸਨ ਪ੍ਰਭ ਪਿਆਸ ॥
ਤਿਨ ਕਉ ਮਿਲਿਓ ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਨਾਸ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਮਾਗਹਿ ਸਤਸੰਗੁ ॥
ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਤਿਨ ਲਾਗਾ ਰੰਗੁ ॥
ਜਿਨ ਕਉ ਹੋਏ ਆਪਿ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ॥
ਨਾਨਕ ਤੇ ਜਨ ਸਦਾ ਧਨਿ ਧੰਨਿ ॥੬॥

۱۔ کئی کوٹ بھئے بیراگی رام نام سنگ تن لو لاگی
۲۔ کئی کوٹ پربھ کو کھوجنتے آتم مہہ پاربرہم لہنتے
۳۔ کئی کوٹ درسن پربھ پیاس تن کو ملیو پربھ ابناس
۴۔ کئی کوٹ مانگہہ ست سنگ پاربرہم تن لاگا رنگ
۵۔ جن کو ہوئے آپ سو پرسن
نانک تے جن سدا دھن دھن
- ۶ -

۱۔ ਖੋਜੰਤੇ (کھوجنتے) = کھوج کرتے ہیں۔ ۲۔ ਲਹੰਤੇ (لہنتے) = ڈھونڈتے ہیں۔ تلاش میں ہیں۔
۳۔ ਦਰਸਨ ਪ੍ਰਭ ਪਿਆਸ (درسن پربھ پیاس) = انہیں رب کے دیدار کی تشنگی ہے۔
۴۔ ਅਬਿਨਾਸ (ابناس) = ناس رہت۔ لافانی۔ ۵۔ ਰੰਗੁ (رنگ) = پیار۔ پریم محبت۔

۱۔ لچھ دَر لچھ چھی تارکھ آسانؑ — زٔلنس نش یم بیزار چھی ۲/۹
رٔاتھ ناو ہیتھ تمہٕ تسی کُن پھیرانؑ — تس نِش گارانؑ نزدیکی

۲۔ لچھ دَر لچھ چھی بندے تمی ہندی — یم زنہٕ تس ہو گارانؑ چھی
تمہٕ ہو! آخر پانٔ پانس منز — پاک کٔرتارس پراوان چھی

۳۔ لچھ دَر لچھ ہو! تمہٕ انسانؑ چھی — یم دیدارکی بوچھ آسانؑ
لافانی یس نش یامتھ وانٔ — تس سیتی تمہٕ چھی اکھ سپدانؑ

۴۔ لچھ دَر لچھ چھی تمتھی ہوی بندے — یم گارانؑ ہو! پتر کے سنگ
الفت چھکھ تس ذاتس سیتھین — لول چھکھ بأگران تمی سند رنگ

۵۔ پاک مولا چھے راضی یمہ سنے — تمہ نے بیدار ہو! قسمت
نانکؔ! تمہنے لانیک سنزراہ
بأگس تہندس منز حشمت

۱۔ اس دنیا میں کروڑوں جاندار ویراگ والے (تارکُ الدُنیا) ہوتے ہیں، جن کی لَو اکال پُرکھ سے لگی رہتی ہے۔ تارکِ لذّت ہیں بیراگی بہت۔ واصفِ دِلدار ہیں راگی بہت

۲۔ کروڑوں بندے پربھو کی تلاش میں ہیں اور اپنے مَن میں اُسے کھوجتے ہیں ؎
مجھکو ہے تیری جستجو، تجھ کو تیری تلاش ہے۔

۳۔ کروڑوں جانداروں کو پربھو کے دیدار کی تپش ہوتی ہے۔ اُن کو وہ لافانی پربھو ملتا ہے۔

۴۔ کروڑوں انسان ست سنگ کے طلبگار ہیں۔ انہیں اکال پُرکھ سے عشق ہوتا ہے۔ وہ اُس کے پیار میں مگن ہیں۔

۵۔ اے نانکؔ! وہ انسان ہمیشہ خوش قسمت ہے، جس پر پربھو خوش ہے ؎

"They, on whom is the grace of the Lord,
Blessed, Blessed, Blessed, are they".

ਕਈ ਕੋਟਿ ਖਾਣੀ ਅਰੁ ਖੰਡ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਅਕਾਸ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਹੋਏ ਅਵਤਾਰ ॥
ਕਈ ਜੁਗਤਿ ਕੀਨੋ ਬਿਸਥਾਰ ॥
ਕਈ ਬਾਰ ਪਸਰਿਓ ਪਾਸਾਰ ॥
ਸਦਾ ਸਦਾ ਇਕੁ ਏਕੰਕਾਰ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਕੀਨੇ ਬਹੁ ਭਾਤਿ ॥
ਪ੍ਰਭ ਤੇ ਹੋਏ ਪ੍ਰਭ ਮਾਹਿ ਸਮਾਤਿ ॥
ਤਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਨੈ ਕੋਇ ॥
ਆਪੇ ਆਪਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥੭॥

۱۔ کئی کوٹِ کھانی ارُ کھنڈ کئی کوٹِ اکاس برہمنڈ ۱/۷
۲۔ کئی کوٹِ ہوئے اوتار کئی جگتِ کینو بِستھار
۳۔ کئی بار پسرِیو پاسار سدا سدا اِکُ ایکنکار پسرِاو
۴۔ کئی کوٹِ کینے بہُ بھاتِ پربھ تے ہوئے پربھ ماہِ سماتِ
۵۔ تاکا انتُ نہ جانے کوئے کوءِ
آپے آپ نانک پربھ سوئے سوءِ
۔۷۔

۱۔ پیدائش کی عام طور چار قسمیں ہیں :۔ ۱۔ "انڈج" یعنی وہ قسم جو انڈے سے نمودار ہوتی ہے۔ مثلاً پرندے وغیرہ۔
۲۔ "جیرج" یعنی وہ قسم جو شکمِ مادر سے جنتی ہے۔ مثلاً اِنسان وغیرہ۔ ۳۔ "سیتج" یعنی وہ اقسام جو رطوبت اور پسینہ کی پیداوار ہے۔ مثلاً جوئیں اور جراثیم وغیرہ۔ ۴۔ "اُتبھج" یعنی جو پانی کا نتیجہ ہے۔ سبزیاں ترکاریاں۔

۱۔ لَچھ دَرٛ لَچھ چھِیٛ آسانٛ پَرٛگَنٛ   یٖزانٛ تَموِے نِشٛ زوٗ ذاتٛ
لَچھ دَرٛ لَچھ چھِیٛ حِصَنٛ اَندَر   آکاشٛ ۔سَنسارٕکی طَرفاتٛ
۲۔ لَچھ دَرٛ لَچھ ہو! لَچھ دَرٛ لَچھ ہو!   آے سَمسارَس مَنٛز جانٛدارٛ
لَچھ دَرٛ لَچھ ہو دُنیا عالَمٛ   پھالاوی ذاتَنٛ ہو! بِسیارٛ
۳۔ یَتھ سَمسارَس کائِناتھ پھِرٛ لگی   بوٚرَ یادٛ گَرٛھی گَرٛھی وُنٛ ہو دُراد
اَتھ مَنٛز کُنٛ لافانی رَبٛ ہو!   قایِمٛ دایِمٛ تمی سُنٛد ناو
۴۔ کَرٛی کَرٛی لَچھ ہو! اَنٛز اَنٛز لَچھ ہو!   رَنٛگ با رَنٛگی چیزٛ تھاوِنٛ
یِمٛ ساری چھِیٛ تَسٛ نِشٛ دَرٛلِتھی   آخِر پانَس مَنٛز شوٚپِرِنٛ
۵۔ سوٚنٛ سوٚنٛ یوٗتہٕ ۔اونت ونت نوچھُی   اَنٛد تمی سُنٛد نَو زانان چھِیٛ
پانے! پانَس رَبٛ سَپدیو مُتٛ
نانک! تسی ہو نانانٛ چھِیٛ

۱۔ پربھو کے پیدا کردہ انگِنت نِظامِ شمسی ہیں ۔ بےشمار آسمان ہیں ۔دھرتی اور اس کے نُو برِ اعظم ہیں ۔اس کی پیدا کردہ چار قسم کی مخلوق ہے ۔جن میں سے کروڑوں انڈے سے نکلتے ہیں ۔ کروڑوں شِکمِ مادر سے کروڑوں پسینے سے اور کروڑوں جڑوں سے (نباتات) اور بھی کروڑوں اُس کی مخلوق ہیں ۔
۲۔ کروڑ ہا کروڑ جاندار معرضِ وجود میں آرہے ہیں ۔ پربھو نے کئی طریقوں سے سنسار کا پھیلاؤ کر رکھا ہے ۔
۳۔ پربھو نے آج تک اس موجودات کی رچنا کئی بار کی ہے ۔ الغرض یہ سارا جگت بن بن کے پھر اُسی ایک اونکار میں سمو جائے گا ۔مگر وہ رب ہمیشہ قایم رہتا ہے ۔
۴۔ پربھو نے کئی قسموں کے کروڑوں ہی جاندار پیدا کئے ہیں جو اُس سے ظہور میں آگئے اور پھر اسی میں سمو گئے ۔
۵۔ اُس پربھو کا انجام کوئی نہیں جانتا ہے ۔ کیونکہ اے نانک! وہ پربھو اپنی ذات آپ ہے ۔
ਉਸ ਪ੍ਰਭੂ ਦਾ ਅੰਤ ਕੋਈ ਬੰਦਾ ਨਹੀਂ ਜਾਣਦਾ; ਕਿਉਂਕਿ, ਹੇ ਨਾਨਕ!
ਉਹ ਪ੍ਰਭੂ ਆਪਣੇ ਵਰਗਾ ਆਪ ਹੀ ਆਪ ਹੈ। (ਸਾਹਿਬ ਸਿੰਘ)

ਕਈ ਕੋਟਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੇ ਦਾਸ ॥
ਤਿਨ ਹੋਵਤ ਆਤਮ ਪਰਗਾਸ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਤਤ ਕੇ ਬੇਤੇ ॥
ਸਦਾ ਨਿਹਾਰਹਿ ਏਕੋ ਨੇਤ੍ਰੇ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਨਾਮ ਰਸੁ ਪੀਵਹਿ ॥
ਅਮਰ ਭਏ ਸਦ ਸਦ ਹੀ ਜੀਵਹਿ ॥
ਕਈ ਕੋਟਿ ਨਾਮ ਗੁਨ ਗਾਵਹਿ ॥
ਆਤਮ ਰਸਿ ਸੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਹਿ ॥
ਅਪੁਨੇ ਜਨ ਕਉ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਮਾਰੇ ॥
ਨਾਨਕ ਓਇ ਪਰਮੇਸੁਰ ਕੇ ਪਿਆਰੇ ॥੮॥੧੦॥

۱۰/۸

۱۔ کئی کوٹِ پارَبرہم کے داس تن ہووت آتم پرگاس
۲۔ کئی کوٹ تَت کے بیتے سدا نہارہہ ایکو نیترے
۳۔ کئی کوٹ نام رسُ پیوہہ امر بھئے سد سد ہی جیوہہ
۴۔ کئی کوٹ نام گُن گاوہہ آتم رسِ سُکھِ سہجِ سماوہہ
۵۔ اپُنے جن کو ساسِ ساسِ سمارے
نانک اوئے پرمیسُر کے پیارے

کَءُ

ادءِ - پیا؟

- ۸ -

۱۔ ਨਿਹਾਰਹਿ (نہارہہ) = دیکھتے ہیں۔ ۲۔ ਨੇਤ੍ਰੇ (نیترے) = آنکھ سے۔ ۳۔ ਸਮਾਰੇ (سمارے)۔ سنبھالتا ہے۔ یاد رکھتا ہے۔ ۴۔ ਬੇਤੇ (بیتے) = جاننے والے۔ محرم۔ ۵۔ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ (ساسِ ساسِ) = دست بدست۔ ۶۔ ਓਇ (اُوءِ) = وہ۔ یعنی وہ سیوک جو پربھو کے ساتھ ہمیشہ لین اور جذب ہو کے رہتا ہے۔

۱/۸

۱۔ لچھ دَرٕ لچھ ہو! آسانٕ تَمٕ چھی   پُزی پاٹھی یِمٕ چھی تَمی سٕندی داسٕ
رُوح چھُکھ تِمنے رَوشٕن روشنٕ   نوٗرَس سیتی چھُکھ پوٗر اَتھوٗسٕ

۲۔ لچھ دَرٕ لچھ ہو تَمی سٕندی بَندے   پَزرُک آگرٕ یِمٕ زانانٕ!
دُنیشانٕ اَکھ ہوٗلا سارٕنی مَنزٕ   تَمی سے اوٗت چھی تِمٕ مانانٕ

۳۔ لچھ دَرٕ لچھ ہو! آسانٕ تَمٕ چھی   ناوُک امرِت یِموے چیو
سَمسارَس مَنزٕ دایِم رَوزی تِمٕ   ناوٕ لافانی تِہندے گیو

۴۔ لچھ دَرٕ لچھ ہو! آسانٕ بیتھی چھی   رُوحُک آنَند یِمٕ چھاوانٕ
حَق ناوَس تَس تاریف کَری یِہ   لُلی لُلی روزانٕ سوکھ پراوانٕ

۵۔ پَرتھ سَمیَس مَنزٕ پَننِس بَندَن   پانے رَچھوٗن نِگرانٕ چھُے
نانک! یہ ہَرب ہو پَننٕ ناٹھن
اُلفَت لول باگرٕوانٕ چھُے

۱۔ اِس جگت رَچنا میں کروڑوں جاندار پربھو کے سیوک (بھگت) ہیں۔ اُن کی آتما میں پربھو کا جلوہ موجزن ہے ؎ "اس کے لاکھوں بندگان خاص ہیں۔ متقی ہیں صاحبِ اخلاص ہیں"

۲۔ کروڑوں ہی ذی جان ایسے ہیں جو اکال پُرکھ کے محرم ہیں۔ وہ اس کے کثرتِ جلوہ (بسمل) سے اُس کو دیکھتے ہیں ؎ "ہیں نصیب انوارِ رُوحانی انہیں کھیل ہیں اسرارِ پنہانی انہیں" (بسمل)

۳۔ کروڑوں بندے پربھو کے نام سے آنند بیلتے ہیں۔ وہ جنم مرن کے چکر سے خلاصی پا کر ہمیشہ جیتے ہیں ؎ "اسمِ اعظم آبِ حیوان نوشِ شان۔ می زیند دائم حیاتِ جاوداں"

۴۔ کروڑوں انسان پربھ نام کے گُن گاتے ہیں۔ وہ رُوحانی سُکھ اور دائمی عظمت میں ہمیشہ قایم رہتے ہیں ؎ "صد ہزاراں بینِ توصیف و ثنا۔ راحت و لُطف ست دائم از خدا"

۵۔ پربھو اپنے سیوکوں کو لحظہ بہ لحظہ یاد کرتا ہے۔ کیونکہ اے نانک! وہ سیوک اس کے پیارے ہوتے ہیں۔

ਸਲੋਕੁ ॥
ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ਹੈ
ਦੂਸਰ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥
ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਬਲਿਹਾਰਣੈ
ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਸੋਇ॥੧॥

سلوکُ

کَرَن کارَن پَربھ ایک ہَے دُوسَر ناہیں کوئے
نانکَ تِسُ بَلِہارنے جَلِ تھَلِ مہیَلِ سوئے

॥ ۱ ॥

—.—

1- ਕਰਣ (کرن) = کرنا۔ وجہ۔ 2- ਜਲਿ (جل) = پانی میں
3- ਥਲਿ (تھل) = زمیں پر 4- ਮਹੀਅਲਿ (مہی اِل) = دھرتی پر۔
5- ਸੋਇ (سوئے) = رب ہی۔ وہی۔ پربھ ہی پربھ۔ صرف

سلوک

خُدا خو شکَس تہَرِش مَنز   نَبیَش مَنزٕ سُے حُکمرَان
سُہ خالِق کاَ ئِیناَ اَنگ   تُمِش نانک چھُ قوربانٕ
تُمِش رِوَش کانہہ نہٕ اوُسُے   تُمِش رِوَش کانہہ نہٕ اَزٕ چھُے
تُمِش رِوَش کانہہ نہٕ آسے
فَقَط سُے ۔ بَس فَقَط سُے

سلوک

اِس سارے جگت کی بُنیادی وجہ (بنانے والا) ایک اکال پُرکھ ہے ۔ کوئی دوسرا نہیں ۔ اے نانک ! میں اس پربھو کے صدقے جاؤں جو پانی میں ، خشکی میں ، دھرتی کے تھل میں اور آکاش میں موجود ہے ۔

S.B. Teja Singh interprets it as:-

Cause of all causes 'lone is He
To do His task none else can try.
Nanak would be a sacrifice to Him
Who fills the water, earth and sky.

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਕਰਨੈ ਜੋਗੁ ॥
ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਹੋਗੁ ॥

ਖਿਨ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਨਹਾਰਾ ॥
ਅੰਤੁ ਨਹੀ ਕਿਛੁ ਪਾਰਾਵਾਰਾ ॥
ਹੁਕਮੇ ਧਾਰਿ ਅਧਰ ਰਹਾਵੈ ॥
ਹੁਕਮੇ ਉਪਜੈ ਹੁਕਮਿ ਸਮਾਵੈ ॥
ਹੁਕਮੇ ਊਚ ਨੀਚ ਬਿਉਹਾਰ ॥
ਹੁਕਮੇ ਅਨਿਕ ਰੰਗ ਪਰਕਾਰ ॥
ਕਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਅਪਨੀ ਵਡਿਆਈ ॥
ਨਾਂਨਕ ਸਭ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥੧॥

۱۔ کَرَن کَرَاوَن کَرنے جوگ   جو تِس بھاوے سوئی ہوگ ۱/۱۱
۲۔ کھِن مَہہ تھاپ اُتھاپَن ہارا   اَنت نہیں کِچھ پارا وارا
۳۔ حُکَمے دھارِ اَدھر رَہاوے   حُکَمے اُپَجے حُکَم سَماوے
۴۔ حُکَمے اُوچ نیچ بیوہار   حُکَمے اَنِک رَنگ پَرکار ۔ بیوہار
۵۔ کَر کَر دیکھے اَپنی وَڈیائی
نانَک سَبھ مَہہ رَہیا سَمائی ۔ رَہِآ
۔۱۔

—-—

۱۔ ਕਰਨੈ ਜੋਗੁ (کرنے جوگ) = قادرِ قُدرت ۔ ۲۔ ਹੋਗ (ہوگ) = ہوگا ۔ ۳۔ ਖਿਨ (کھِن) = پَل بھر۔ لمحہ۔ ۴۔ ਮਹਿ (مَہہ) = میں ۔۵۔ ਥਾਪਿ (تھاپ) = پیدا کرکے۔ قائم کرکے۔
۶۔ ਉਥਾਪਨਹਾਰਾ (اُتھاپَن ہارا) = فنا کرنے والا۔ ۷۔ ਅਧਰ (اَدَھر) = بے آسرا۔ بے سہارا۔ مُعلّق۔

۱۱/۱

۔ کامِہن سَارِنی رَب چھُے کارَنْ   قۄدرتھ تَس چھے ، قآدِرْ سۓ
پی ثمی یوٚرٛھ تَے ۔ قی ہو سَپدانْ   جآرِی ثمی سُنْد فوٚرمانْ چھُے

۱۔ اُتی تھِے وَاٹُنْ ، اُتی تھِے پھِٹْرُنْ   ثمی سِے تامَتھ ۔ ثمی سِنْدی کارْ
تہٕنزے قۄدرٕژ اَنْد نو کانْہہ چھُے   تَتھ نو بوٚژھ یا سُمْ یا تار

۲۔ تہٕنْدِ حُکمے بَتْرَاتْ ٹھُہرِتھ   ڈوٚکھ نو کیٛنْہہ چھُس : آوزرانْ
ڈوٚکھ چھُس آخر فوٚرمانْ ثمی سُنْد   تسی مَنز شَرٛنیِپ شرٛنیِپ سَپدِیس فانْ

۳۔ تہٕنْدِ حُکمے عَرشکۍ فرشکۍ   سَپدَانْ یمْ سآرِی ویوٚہارْ
کھیٚل تمَاشہ رَنگ بارنگی   تہٕنْدِی حُکمکۍ چھی شہکارْ

۔ پَنْنِنْ کارَنْ پانَے وُچھی دُچھی   بجرِج ، تھٔزرِیج تیٛہہ زِیٛنانْ
نانک ! سارِنی مَنز سُے پانَے

سوٗرٕ پانس مَنز وٚیٛترانْ

۱۔ پربھو سب کچھ کرنے کی قدرت رکھتا ہے اور مخلوق سے کام کرانے کی بھی شکتی رکھتا ہے ۔ وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے ۔

۲۔ آنکھ کی ایک جھپک میں پربھو جگت کو پیدا کرسکتا ہے اور فنا کرسکتا ہے ۔ اُس کی قُدرت بے حد اور بیکراں ہے ۔

۳۔ وہ دُنیا کو اپنے حکم سے پیدا کرکے بلا کسی سہارے قائم رکھتا ہے ۔ یہ اُسی کے حُکم سے اس میں سما بھی جاتی ہے ۔

۴۔ اُسی کے حُکم سے بلند و پست کے سب کاروبار جاری ہیں اور اِس جگت کے کھیل تماشے اُسی کے حکم سے ہو رہے ہیں ۔

۵۔ پربھو ! اپنی عظمت کے کام کرکے خود ہی اُن سے حظ اٹھاتا ہے ۔ اے نانک ! پربھو سب میں سمایا ہوا ہے ۔ دیکھتا ہے آپ وہ اپنی بہار ۔ ہے وہ نانک بحرِ ناپیدا کنار (بسمل)

ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਮਾਨੁਖ ਗਤਿ ਪਾਵੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਤਾ ਪਾਥਰ ਤਰਾਵੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਬਿਨੁ ਸਾਸ ਤੇ ਰਾਖੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਤਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਭਾਖੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਤਾ ਪਤਿਤ ਉਧਾਰੈ ॥
ਆਪਿ ਕਰੈ ਆਪਨ ਬੀਚਾਰੈ ॥
ਦੁਹਾ ਸਿਰਿਆ ਕਾ ਆਪਿ ਸੁਆਮੀ ॥
ਖੇਲੈ ਬਿਗਸੈ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥
ਜੋ ਭਾਵੈ ਸੋ ਕਾਰ ਕਰਾਵੈ ॥
ਨਾਨਕ ਦ੍ਰਿਸਟੀ ਅਵਰੁ ਨ ਆਵੈ ॥੨॥

۱/۲

۱۔ پربھ بھاوے مانکھ گت پاوے   پربھ بھاوے تا پاتھر تراوے
۲۔ پربھ بھاوے بن ساس تے راکھے   پربھ بھاوے تا ہر گن بھاکھے
۳۔ پربھ بھاوے تا پتت اُدھارے   آپ کرے آپن بیچارے
۴۔ دُہاں سریاں کا آپ سوامی   کھیلے بگسے انتر جامی   سرا۔
۵۔ جو بھاوے سو کار کراوے
نانک درشٹی اور نہ آوے

۔۲۔

۱۔ ਮਾਨੁਖ (مانکھ) = انسان ۔ ۲۔ ਭਾਖੈ (بھاکھے) = بولے ۔ گائے ۔ ۳۔ ਗੁਣ (گن) = وصف۔
۴۔ ਪਤਿਤ ਉਧਾਰੈ (پتت اُدھارے) = دھرم اور اخلاق سے گرے ہوئے کا سُدھار کرتا ہے ۔
۵۔ ਸਿਰਿਆ ਦੁਹਾ (دُہا سرا) = لوک پرلوک ۔ دُنیا و عاقبت ۶۔ ਬਿਗਸੈ (بگسے) = خوش ہوتا ہے۔

۱۔ خدایَس آسہِ مَنظوٗر   خَلاصی بَنٛدِ پٔراوانٛ ۱/۲
خدایَس آسہِ مَنظوٗر ___ ترٲنٛ کٔنٛی تارِ آسانٛ

۲۔ خدایَس آسہِ مَنظوٗر   تہٕ موٗہنیٖ زِنٛدِ سپدانٛ
خدایَس آسہِ مَنظوٗر ___ پرٲنٛ تَس حَمد آسانٛ

۳۔ خدایَس آسہِ مَنظوٗر   گونہٕ گارَن لٔگی تارٕ
بُرٛھانٛ پی تی چھُ سپدانٛ ___ سَنٛن تَتھ مَنٛز تھُنٛد کارٕ

۴۔ سُہ مولا عالمُ الغَیب   اَتھَس مَنٛز تَس چھُ سوٗرُے
یہِ زَگتَس لوَہ تہٕ لَنٛگر ___ وُچھان سپدان پٔرسَن چھُے
یہِ کیٛنٛژھہ تَس چھُ مَرضی   کرٲنٛ بَس تی چھُ سپدان
گرُٛھان چھا زِ پٔنٛٹھی کانٛہہ لیٖس
پَنٛنی مَرضی چلاوانٛ

۱۔ جو شخص پربھو کو اچھا لگتا ہے۔ وہ اُسے اَبدی رُوحانی عظمت بخشتا ہے۔ اگر اُسے منظور ہو تو ایک پتھر اور سنگ دل کو بھی تیرا دیتا ہے۔

۲۔ اگر پربھو چاہے تو سانس کے بغیر بھی کسی جاندار کو موت سے بچا سکتا ہے۔ اس کی مہر ہو تو جاندار اُس کی صفت و ثنا کرتا ہے۔

۳۔ اگر اکال پرکھ کی رضا ہو تو بد چلن انسان کو بھی بدیوں سے بچا لیگا۔ وہ جو کچھ کرتا ہے، اپنی مرضی سے کرتا ہے۔

۴۔ پربھو خود ہی دُنیا اور عاقبت کا مالک ہے۔ وہ سبوں کے دلوں کی گہرائیوں سے واقف ہے۔ وہ خود ہی جگت رچنا کا کھیل کھیلتا ہے۔ اُسے دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔

۵۔ جو کچھ اُس پربھو کو پسند آتا ہے، انسان سے وہی کراتا ہے۔ اے نانک! اُس پربھو کے سوا کوئی دُوسرا نظر نہیں آتا ہے۔

ਕਹੁ ਮਾਨੁਖ ਤੇ ਕਿਆ ਹੋਇ ਆਵੈ ॥
ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਕਰਾਵੈ ॥
ਇਸ ਕੈ ਹਾਥਿ ਹੋਇ ਤਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਲੇਇ ॥
ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਕਰੇਇ ॥
ਅਨਜਾਨਤ ਬਿਖਿਆ ਮਹਿ ਰਚੈ ॥
ਜੇ ਜਾਨਤ ਆਪਨ ਆਪ ਬਚੈ ॥
ਭਰਮੇ ਭੂਲਾ ਦਹਦਿਸਿ ਧਾਵੈ ॥
ਨਿਮਖ ਮਾਹਿ ਚਾਰਿ ਕੁੰਟਿ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ॥
ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਅਪਨੀ ਭਗਤਿ ਦੇਇ ॥
ਨਾਨਕ ਤੇ ਜਨ ਨਾਮਿ ਮਿਲੇਇ ॥੩॥

۱- کہو مانکھ تے کیا ہوئے آوے ۔ جو تس بھاوے سوئی کراوے
۲- اس کے ہاتھ ہوئے تا سبھ کچھ لیئے ۔ جو تس بھاوے سوئی کریئے
۳- انجانت بکھیا مہہ رچے ۔ جے جانت آپن آپ بچے
۴- بھرمے بھولا دہ دس دھاوے ۔ نمکھ ماہے چار کنٹ پھر آوے
۵- کر کرپا جس اپنی بھگت دیئے
نانک تے جن نام ملیئے

-۳-

۱- ਅਨਜਾਨਤ (انجانت) = نہ جاننے سے ۔ لاعلمی سے ۔ اگیانتا کی وجہ سے ۔
۲- ਬਿਖਿਆ ਮਹਿ ਰਚੈ (بکھیا مہہ رچے) = بدیوں اور وحشے کاروں میں مبتلا ہو جاتا ہے ۔
۳- ਦਹ ਦਿਸਿ (دہ دِس) = دس اطراف :- مشرق، مغرب، شمال و جنوب اور چار کونے ۔ اوپر اور نیچے ۔

۔ وُذُنوَ! بَنْدَس تامَتھ کیاہ چھُے   بَنْدَس نِش نو کینہہ وڈہ پدان ۱۱/۳

پی مَرضی تَس ذاتَس آسِی   بَس قی، بَس قی ہو سَپدان

۱۔ بَنْدَس تامَتھ پوٚد کینہہ آسے   سوٗیتے پانَس کَریت تھاوے

حَد تھوٚونَس تَس لامحدُوٗدن   پی تَس خوش تے، قی دِیاوے

۱۔ یُس تَس ذاتَس نو پہچھانے   بَدکار تُلنے تَس ہو گیوٚر

یوٚنہ ونے گیانچ کَل گنٛزراوے   پانَو۔ گوٚہۍ نِش گو دوٗر

۳۔ یِیمی اَکی تَس ذاتَس کُن تھرِ پھر   آتَس مَنز شَن طَرفن پھیوٚر

اَند بوٚز نو لوٚگ تَس نادانَس   ہتی ہوٚز کھیوو تے لار پیوش گیوٚر

۵۔ دَے یَس اِنسانَس پیٹھ ڈُے گو   دِژنَس بھگتی۔ دیٛتنَس پیار

نانک! تَسی اِنسانَس تَمی لوٚبھ

پیارِ وِنی اورادِ تے اذکا۔

۱۔ تم ہی کہو کہ انسان اپنے اختیار سے کون سا کام انجام دیتا ہے۔ جو کچھ پربھو کو بھاتا ہے انسان کو اسی میں معروف رکھتا ہے۔

۲۔ اگر انسان کے بس میں ہو تو ہر ایک چیز کو اپنے قبضہ میں کرے گا۔ لیکن پربھو وہی کرتا ہے جو اسے خود کو پسند آتا ہے۔

۳۔ انسان اپنی کم فہمی کی وجہ سے بدکاریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اگر اسے جانکاری ہو جائے تو اپنے آپ کو بدکاریوں سے بچا سکتا ہے۔

۴۔ سچے پربھو کو بھول کر انسان کا من مایا کی خاطر دس اطراف میں بھٹکتا ہے۔ اور آنکھ کی جھپک میں سارے عالم میں دوڑ کر آتا ہے۔

۵۔ پربھو اپنی مہر سے جس جس کو بھگتی بخشتا ہے۔ نانک! وہ اس کے نام پر قائم رہتا ہے۔ جس کا نانک خود وہ بنتا ہے حبیب۔ جام عرفاں اس کو ہوتا ہے نصیب (لبسمل)

ਖਿਨ ਮਹਿ ਨੀਚ ਕੀਟ ਕਉ ਰਾਜ ॥
ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਗਰੀਬ ਨਿਵਾਜ ॥
ਜਾ ਕਾ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਕਛੂ ਨ ਆਵੈ ॥
ਤਿਸੁ ਤਤਕਾਲ ਦਹਦਿਸ ਪ੍ਰਗਟਾਵੈ ॥
ਜਾ ਕਉ ਅਪੁਨੀ ਕਰੈ ਬਖਸੀਸ ॥
ਤਾ ਕਾ ਲੇਖਾ ਨ ਗਨੈ ਜਗਦੀਸ ॥
ਜੀਉ ਪਿੰਡ ਸਭ ਤਿਸ ਕੀ ਰਾਸਿ ॥
ਘਟਿ ਘਟਿ ਪੂਰਨ ਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਗਾਸ ॥
ਅਪਨੀ ਬਣਤ ਆਪਿ ਬਨਾਈ ॥
ਨਾਨਕ ਜੀਵੈ ਦੇਖਿ ਬਡਾਈ ॥੪॥

۱۔ کِھن مہہ نیچ کیٹ کو راج   پارَبرہم غریب نِواز   مہرِ
۲۔ جا کا دِرسٹ کچھو نہ آوے   تِس تتکال دہدِش پرگٹاوے
۳۔ جا کو اپنی کرے بخشیس   تاں کا لیکھا نہ گنے جگدیس   جا کے
۴۔ جیو پنڈ سبھ تِس کی راس   گھٹ گھٹ پُورن برہم پرگاس
۵۔ اپنی بنت آپ بنائی
نانک جیوے دیکھ بڑائی
۔۴۔

۱۔ ਕੀਟ (کیٹ) = کیڑا۔ ۲۔ ਪ੍ਰਗਟਾਵੈ (پرگٹاوے) = مشہور و معروف کردے۔
۲۔ ਜੀਉ ਪਿੰਡ (جیءُ پنڈ) = جان اور جسم۔ ۳۔ ਰਾਸਿ (راس) = پونجی۔
۴۔ ਬਣਤ (بنت) = بناوٹ، تشکیل۔ ۵۔ ਪ੍ਰਗਾਸ (پرگاس) ظہور ذات باری۔

۱۔ غریبن ہند سہ ہونے سُنی داتا ! مہربان ہ
گیہ عاجز کمینس ژہس منز شہ بناوان
۲۔ اکھاہ یس منز نہ کنہہ گون اگر تس باز بھگوان
کرس مشہور عالم ژہس اندر نہ بیڈان
۳۔ کلک مالکھ سہ بھگوان یمس پیٹھ گو مہربان
تمس کرزمن نہ گنزران تمس تراوان نہ بخشان
۴۔ جسم تے جان تمی سُند چھ پرتھ کانہہ پان تمی سُند
وجودن ساریے منز حسن پرزلان تمی سُند
۵ سہ ذاتہہ لَمۡ یَلِدۡ چھے وَلَمۡ یُولَدۡ چھ پانے
سہ پانے پانہ سے منز
ھُوَ القائمُ ھُوَ الحی

۱۔ پربھو کرم کرنے پر آئے تو پل بھر میں ایک کیڑے جیسے ناچیز انسان کو راج پاٹ کا مالک بنا دیتا ہے۔ کیونکہ پربھو غریب نواز ہے۔

۲۔ جس انسان میں کوئی وصف نظر نہیں آتا ہے۔ پربھو چاہے تو اُسے آناً فاناً سارے عالم میں مشہور و معروف کر دیتا ہے۔

۳۔ جس انسان کو پربھو اپنی بخشش عطا کرتا ہے وہ پھر اُس کے اعمال کا حساب اور شمار نہیں لیتا ہے۔

۴۔ یہ جسم و جان پربھو کی بخشی ہوئی پونجی ہے۔ اُس محیطِ کُل پربھو کا جلوہ ہر ایک وجود میں موجزن ہے۔

۵۔ یہ جگت رچنا پربھو نے خود ہی رچی ہے۔ اے نانک! وہ اپنی عظمت کو دیکھ کر خود ہی خوش ہوتا ہے لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُولَدۡ (القرآن) نہ وہ کسی سے پیدا ہوا نہ اُس سے کوئی پیدا ہوا۔

ਇਸ ਕਾ ਬਲੁ ਨਾਹੀ ਇਸੁ ਹਾਥ ॥
ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਸਰਬ ਕੋ ਨਾਥ ॥
ਆਗਿਆਕਾਰੀ ਬਪੁਰਾ ਜੀਉ ॥
ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਫੁਨਿ ਥੀਉ ॥
ਕਬਹੂ ਊਚ ਨੀਚ ਮਹਿ ਬਸੈ ॥
ਕਬਹੂ ਸੋਗ ਹਰਖ ਰੰਗਿ ਹਸੈ ॥
ਕਬਹੂ ਨਿੰਦ ਚਿੰਦ ਬਿਉਹਾਰ ॥
ਕਬਹੂ ਊਭ ਅਕਾਸ ਪਇਆਲ ॥
ਕਬਹੂ ਬੇਤਾ ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰ ॥
ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਮਿਲਾਵਣਹਾਰ ॥੫॥

۱۱/۵

۱۔ اس کا بَلُ ناہیں اِس ہاتھ کَرَن کَراوَن سَرب کو ناتھ

۲۔ آگیاکاری بپُرا جِیئوُ جو تِسُ بھاوَے سوئی پھُن تھیئو — آگ آکاری جیئو

۳۔ کبہوں اُوچ نیچ مہہ بَسَئے کبہوں سوگ ہرکھ رنگ ہَسَے

۴۔ کبہوں نِند چِند بیوُ ہار کبہوں اُوبھ اکاس پیال — بیوُہار پیِئوآل

کبہوں بیتا برہم بیچار
نانک آپ ملاونہار

-۵-

۱- ਫੁਨਿ (پھُن) = پھر۔ ۲- ਥੀਉ (تھیئو) = ہوتاہے۔ ۳- ਹਸੈ (ہَسَے) ہنستاہے۔
۴- ਬਿਉਹਾਰ (بیُوہار) = وطیرہ۔ طریقہ ۵- ਪਇਆਲ (پیئوآل) = پاتال۔ ۶- ਬੇਤਾ
ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰ (بیتا برہم بیچار) = اسرارِ الٰہی سے محرم انساں۔ محرمِ اسرارِ حق۔

۱۱/۵

۱- بَنٛدَس مَقدوٗر کینٛہہ نوٗ - تٔمِس نو کینٛہہ اَتھَس مَنٛز
سُہ خاَلِق ۔ آلاکِ کُلٛ - چھ ساٗرِی زوٗر تٔس مَنٛز

۲- بَنٛدَس طاقتھ نہٕ حاصِلٛ - سُہ اَتھ مَنٛز پانہٕ مجبوٗر
یہٕ کینٛہہ خوش کوٗر خدایَن - چھُ سَپدان بَرٕ پوٗر

۳ تٔھزَر گاہے خیالَن - گرٕہ پستِی دِماغَس
اَسان گاہے خُشِی مَنٛز - وَدان مَنٛزی زَن نہٕ بیکس

۴- کَران گاہے چُھ تاٗریف - گرٕہ غاٗبتھ اَنٛدرٕ مَس
وَسان گاہے چھُ پاتال - کھسان گاہے چھُ عرشَس

۵ گرٕہ تھٕارَن حقیقت - دَپان سپلتھ بہٕ چھُس تٔس
سُہ تھٕنٛدی حُکمہٕ ہو نانک
رلان ذاتَس صِفاتَس

—.—

۱- اِنسان کی طاقت اُس کے بَس میں نہیں ہَے ۔ سب کا مالک پربھو ہے ۔ وہی سَب کچھ کرنے والا ہَے ۔ اِنَّ اللّٰہَ علیٰ کُلِّ شَیٍٔ قَدِیر ترجمہ :۔ خدا ہر ایک چیز پر قادر ہَے (القرآن)

۲- یہ بیچارہ جاندار پربھو کے حُکم کی تعمیل کرنے پر مجبوٗر ہَے ، کیونکہ وہی ہوتا ہے جو پربھو کو بھاتا ہَے ۔ "بردہ بیدام ہے روحِ غریب ۔ دستِ یزدانی میں ہَے اس کا نصیب"

۳- اِنسان کبھی اُونچے اور کبھی پست تاثرات میں رہتا ہَے ۔ اُسے جب ماتم ہوتا ہے تو روتا ہَے ، اسے جب خوشی ہوتی ہَے تو ہنستا ہے ۔

۴- انسان کبھی دُوسروں کی غیبت کرتا ہَے اور کبھی لوگوں کی تعریف کرتا ہَے ۔ اُسکا ذہن کبھی خوشی سے آسمان پر اُڑتا ہے اور کبھی غم سے نیچے پاتال میں گرا ہُوا نظر آتا ہَے ۔

۵- انسان کبھی اَسرارِ الٰہی کے علم کی باتیں جاننے کا اظہار کرتا ہَے ۔ اے نانک! پربھو خود ہی ایسے لوگوں کو اپنے ساتھ مِلاتا ہَے کیونکہ وہ "مِلاوَن ہار" ہے ۔

ਕਬਹੂ ਨਿਰਤਿ ਕਰੈ ਬਹੁ ਭਾਤਿ ॥
ਕਬਹੂ ਸੋਇ ਰਹੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥
ਕਬਹੂ ਮਹਾ ਕ੍ਰੋਧ ਬਿਕਰਾਲ ॥
ਕਬਹੂ ਸਰਬ ਕੀ ਹੋਤ ਰਵਾਲ ॥
ਕਬਹੂ ਹੋਇ ਬਹੈ ਬਡ ਰਾਜਾ ॥
ਕਬਹੂ ਭੇਖਾਰੀ ਨੀਚ ਕਾ ਸਾਜਾ ॥
ਕਬਹੂ ਅਪਕੀਰਤਿ ਮਹਿ ਆਵੈ ॥
ਕਬਹੂ ਭਲਾ ਭਲਾ ਕਹਾਵੈ ॥
ਜਿਉ ਪ੍ਰਭੁ ਭਾਵੈ ਤਿਵ ਹੀ ਰਹੈ ॥
ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਕਹੈ ॥੬॥

۱- کبھُوں نرت کرے بہُو بھانتِ   کبھُوں سوئے رہے دِن راتِ   ۴ سوئے
۲- کبھُوں مہاں کرودھ بِکرال   کبھُوں سرب کی ہوت رَوال
۳- کبھُوں ہوئے بہے بڈ راجا   کبھُوں بِکھارِی نیچ کا ساجا   ۰ ہوئے
۴- کبھُوں اپکیرت مہہ آوے   کبھُوں بھلا بھلا کہاوے
۵- جیوں پربھ بھاوے تِوہی رہے   × جِیوں
گور پرساد نانک سچ کہے
-۶-

۱- ਨਿਰਤਿ (نِرتِ) = ناچ، رقص - ۲ ਭਾਤਿ ਬਹੁ (بہُہ بھاتِ) بہت قسموں کے -
۳- ਰਵਾਲ (رَوال) = خاکِ پا - ۴- ਬਡ (بَڈ) = بڑا - ۵- ਸਾਜਾ (ساجا) =
بناوٹ، شکل - ۶- ਅਪਕੀਰਤਿ (اَپ کیرتِ) = بدنامی - ۷- ਤਿਵਹੀ تِوہی = اسی طرح -

۱۔ رنگ بارنگی ناچہ نغمہ ناوان گاہے رتی رتی زهل ۱۱/۶
غافل باسان نیندرے موت ہیو دوہ رات تھاوان شونگیتھ کل

---

۲ گاہے ترکھ چھس۔ گاہے اشتیال طاقتس منز ہوا جوش ناوان
سارنی لوکن ثانین منز لرتھ پننس جسمس ہو زنان

---

۳ گاہے سمسارس منز ناوان راجن ہند بوڈ راجہ چھس
گاہ نتہ بدلتھ بیچھہ ون منگون لاگتھ زھیو نمت خرقہ چھس

۴۔ گاہے بدنامی ملی ہیو ہیو زشوا لوکن منز سپدان
گاہے نیکی کری کری پرزلان تم چھس بوڈ تہ رت ناوان

۵۔ یتھ حالس منز مالک تھاوس تتھی حالس منز روزان ہو!
تہندے فیرتے تہندے کرے
نانک پزہ کتھ باوان ہو!

۱۔ انسان کبھی کبھی طرح طرح کے ناچ کرتا ہے۔ کبھی کبھی دن رات سوتا ہے۔ تساہل اور تغافل کرتا ہے۔ (یہ اس کے اپنے اختیار میں نہیں ہے)

۲۔ انسان کبھی کبھی غصے میں آکر خوفناک دکھائی دیتا ہے۔ کبھی کبھی سب کے پاؤں کی خاک بن جاتا ہے (وہ ایسا خود نہیں کرتا ہے بلکہ کوئی اور (پربھو) اُسے ایسا کرنے کی طرف مائل کرتا ہے)

۳۔ وہ کبھی بڑا راجا بن بیٹھتا ہے اور کبھی نیچ بھکاری کی صورت بناتا ہے ..... مگر ایسا کرنے پر وہ خود بھی مجبور ہے۔

"And now he becometh the King of Kings
And now he weareth the coat of a beggar."

۴۔ کبھی وہ اپنی بدنامی کراتا ہے، اور کبھی نیک نامی کماتا ہے ..... یہ سب کرنے پر کوئی دوسرا اسے مائل کرتا ہے۔

And, now he is slandered"
"And now getteth praised

۵۔ غرض کہ انسان اس طرح زندگی گزارتا ہے جس طرح پربھو اسے فرمان دے۔ گورو کی مہر سے نانک! اس حقیقت اور سچائی کا اظہار کرتے ہیں۔

ਕਬਹੂ ਹੋਇ ਪੰਡਿਤੁ ਕਰੇ ਬਖ੍ਯ੍ਯਾਨੁ ॥
ਕਬਹੂ ਮੋਨਿਧਾਰੀ ਲਾਵੈ ਧਿਆਨੁ ॥
ਕਬਹੂ ਤਟ ਤੀਰਥ ਇਸਨਾਨ ॥
ਕਬਹੂ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਮੁਖਿ ਗਿਆਨ ॥
ਕਬਹੂ ਕੀਟ ਹਸਤਿ ਪਤੰਗ ਹੋਇ ਜੀਆ ॥
ਅਨਿਕ ਜੋਨਿ ਭਰਮੈ ਭਰਮੀਆ ॥
ਨਾਨਾ ਰੂਪ ਜਿਉ ਸ੍ਵਾਗੀ ਦਿਖਾਵੈ ॥
ਜਿਉ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਨਚਾਵੈ ॥
ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਹੋਇ ॥
ਨਾਨਕ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥੭॥

١۔ کبھُوں ہوۓ پنڈت کرے بکھیانُ   کبھُوں مون دھاری لاوے دھیانُ   ہوۓ
٢۔ کبھُوں تٹ تیرتھ اِسنان   کبھُوں سِدھ سادھک مُکھ گیان   گیان
٣۔ کبھُوں کیٹ ہست پتنگ ہوۓ جیا   اَنِک جون بھرمینہ بھرمیا   جی آ۔ بھرمی آ
٤۔ ناناں رُوپ جیُوں سوانگی دِکھاوے   جیُوں پربھ بھاوے تِوے نچاوے   جیوٗ
٥۔ جو تِس بھاوے سوئی ہوۓ   ہوۓ
نانک دُوجا اوُر نہ کوۓ   کوۓ
۔٧۔

١۔ ਬਖ੍ਯ੍ਯਾਨੁ (بکھیانُ) = وعظ، اُپدیش۔ ٢۔ ਮੋਨਿਧਾਰੀ (مون دھاری) = چُپ سادھنے والا۔
٣۔ ਤਟ (تٹ) = کنارہ۔ ٤۔ ਸਿਧ (سِدھ) = ضبطِ حواس کی مشق کرنے والا۔
٥۔ ਸ੍ਵਾਗੀ (سُوانگی) = سوانگ بھرنے والا۔ رُوپ رنگ تبدیل کرنے والا۔ بہرُوپی۔

۱۔ گاہے گاہے پَنڈِت بنِتھ اُپدیشکو ہمہ سیتر باوان
گاہے ژھوپ لاگِتھ ہو پانَس دھیانس اندرُوٗٹھ ترِو پران
۲۔ گاہے اَشنان تیرتھن منز بٔتھو تران دھیان کرِ کرِ تن ناوان
درویش لاگِتھ سادھو لاگِتھ گاہے گیان چھ وَنِتھ باوان
۳۔ گہہ ہوس لاگِتھ گہہ کیوم لاگِتھ گاہے گاہے پونپرِ چال
ذاتس کُن چھُن نَبر بِیس پھِرتھ زنمو آخر کورتھ پامال
۴۔ نوی نوی رنگ روٗپ چھس بدلاوان بہروٗپی گی ناو ناوان چھس!
ذاتس پی ہو مرضی آسے تتھ پیٹھ ہو نژناوان چھس
۵۔ پی تس ذاتس مرضی آسی تی ہو سپدی شکھ نو تتھ
تس روس چھا کانہہ بیاکھ تس ہیو
نانک صاٰبن وَنی پَنہ کنتھ

۱۔ کُل کائنات میں سمایا ہُوا پربھو گاہے پنڈت بن کر نصیحت کرتا ہے اور گاہے چُپ سادھ کرکے سمادھی لگا بیٹھتا ہے۔

۲۔ کبھی تیرتھ گاہوں کے کنارے اَشنان کرتا ہے۔ کبھی سدھ کے رُوپ میں اور کبھی سادھک کے رُوپ میں زبان سے گیان کی باتیں کرتا ہے۔

۳۔ وہ کبھی کیڑے، کبھی ہاتھی اور کبھی پتنگے کے رُوپ میں نمُودار ہوتا ہے اور خُدا سے مُنحرِف قالبوں میں آکر بیشمار جنموں کے چکّر کاٹتا ہے۔

۴۔ جس طرح کوئی بہرُوپی طرح طرح کے رُوپ اختیار کرتا ہے۔ عین اسی طرح پربھو اپنی مرضی سے انسان سے قسم قسم کے ناچ نچواتا ہے۔

۵۔ وہی ہوتا ہے جو اُس مالک کو پسند آتا ہے۔ اے نانک! ایسا کرنے والا کوئی دُوسرا نہیں ہے۔ صاحب سنگھ لکھتے ہیں:

ਓਹੀ ਹੋਂਦਾ ਹੈ ਜੋ ਉਸ ਨੂੰ ਭਾਉਂਦਾ ਹੈ।
ਹੇ ਨਾਨਕ! ਉਸ ਵਰਗਾ ਕੋਈ ਦੂਜਾ ਨਹੀਂ ਹੈ।

ਕਬਹੂ ਸਾਧ ਸੰਗਤਿ ਇਹੁ ਪਾਵੈ ॥
ਉਸੁ ਅਸਥਾਨ ਤੇ ਬਹੁਰਿ ਨ ਆਵੈ ॥
ਅੰਤਰਿ ਹੋਇ ਗਿਆਨ ਪਰਗਾਸੁ ॥
ਉਸੁ ਅਸਥਾਨ ਕਾ ਨਹੀ ਬਿਨਾਸੁ ॥
ਮਨ ਤਨ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਇਕ ਰੰਗਿ ॥
ਸਦਾ ਬਸਹਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥
ਜਿਉ ਜਲ ਮਹਿ ਜਲ ਆਇ ਖਟਾਨਾ ॥
ਤਿਉ ਜੋਤੀ ਸੰਗਿ ਜੋਤਿ ਸਮਾਨਾ ॥
ਮਿਟ ਗਏ ਗਵਨ ਪਾਏ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥
ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨ ॥੮॥੧੧॥

۱۔ کبہوں سادھ سنگت یہہ پاوے   اُس استھان تے بہُر نہ آوے ॥۸
۲۔ انتر ہوئے گیان پرگاس   اُس استھان کا نہیں بناس
۳۔ من تن نام رتے اک رنگ   سدا بسہہ پاربرہم کے سنگ
۴۔ جیوں جل مہہ جل آئے کھٹانا   تیوں جوتی سنگ جوت سمانا
۵۔ مٹ گئے گوَن پائے بسرام
نانک پربھ کے سد قربان

-۸-

۱- ਬਹੁਰਿ (بہُر) = پھر مُڑ کر۔ ۲- ਜਿਉ (جیوں) = جس طرح ۳- ਤਿਉ (تیوں) = اسی طرح۔ ۴- ਖਟਾਨਾ (کھٹانا) = ملتا ہے۔ مل ہو جاتا ہے۔ ۵- ਗਵਨ (گوَن) = جنم مرن کا چکر۔ ۶- ਪਾਏ ਬਿਸ੍ਰਾਮ (پائے بسرام) = تسکینِ قلب پائے گا۔ سکون و قرار پائے گا۔

۸/۱۱

۱۔ گاہے سادھس ہمرٲہی منز   تس تتھ کافاہ لطفاہ آو
یتھ استانس پیٹھ گو واتتھ   توت واتتھ کتھ واپس درآو

۲۔ گیانک پرگاش من گاشراوِس   سادھس سیتی گو ہمرٲہی
تتھ موقامس پیٹھ گو واتتھ   توت واتتھ گو لافانی

۳۔ تن من تمی سند رنگی رنگ آسی   ناوک یتھ ہیو رنگ لوگ یس
ذاتس سیتین واصل سپدتھ   پننس رب سند سنگ لوگ یس

۴۔ آب گو ملتھ آبس سیتین   دوگنیارس پیوو اکھ سپدن
انسان ملتھ گو تس ذاتس   گاشس پرگاشس گوکن

۵۔ زنمکی سٲری ۔ سٲری چکر   موکلن تے ین راحت جان
نانک! پننہ نس تس پاک ذاتس
ہر دم زو کرتو قوربان

۱۔ جب انسان کو کبھی پربھو کی مہر سے سادھ سنگت کی منزل تک رسائی ہوتی ہے، تو وہاں پہنچ کر وہ انسان مڑ کر واپس نہیں آتا ہے۔

۲۔ سادھ سنگت کی منزل تک رسائی پاکر اس کے من میں پربھو کا جلوہ نمودار ہوتا ہے۔ اس جلوہ کا اثر اس پر ہمیشہ چھا جاتا ہے۔ اور کبھی ناس نہیں ہوتا۔

۳۔ جس انسان کا تن و من پربھو کے نام اور پیار میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ وہ پربھ کے حضور میں بسنے لگتا ہے۔
"And his body and mind are Imbued with Him,
And liveth for ever with the Transcendent Lord."

۴۔ اس منزل پر پہنچ کر وہ انسان واصل باللہ ہو جاتا ہے۔ عین اسی طرح جس طرح پانی کے ساتھ پانی مل کر ایک ہو جاتا ہے۔ دل ہر قطرہ ہے ساز انا البحر ہم اس کے ہیں ہمارا پوچھنا کیا (غالب)

۵۔ پھر انسان کے جنم مرن کے چکر ختم ہو جاتے ہیں۔ اس کا ملاپ پربھو کے چرنوں کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ اے نانک! میں ایسے بلاوا ہار پربھو پر قربان ہوں۔

ਸਲੋਕੁ ॥
ਸੁਖੀ ਬਸੈ ਮਸਕੀਨੀਆ
ਆਪੁ ਨਿਵਾਰਿ ਤਲੇ ॥
ਬਡੇ ਬਡੇ ਅਹੰਕਾਰੀਆ
ਨਾਨਕ ਗਰਬਿ ਗਲੇ ॥ ੧ ॥

سلوک

سُکھی بَسے مسکینیاں آپ نِوار تَلے
بَڈے بَڈے اہنکاریا نانک گَرَب گلے

— - —

1-ਮਸਕੀਨੀਆ (مسکینیا) = عاجزی اور انکسار والا بندہ
2-ਆਪੁ (آپ) = خودی - غُرور 3-ਨਿਵਾਰਿ (نِوار) = مِٹا کے
4-ਗਰਬਿ (گرب) = غُروریں 5-ਗਲੇ (گلے) = سڑگئے
غُرور نے اُنہیں جلا کر ناش کردیا - اہنکاری راکھ ہو جاتے ہیں -

12

سلوکھ

اہنکارس نہٖ مازان حلیمی شیوتھاوان
سہ مسکین دُنیہس منز سو کھیسو کھ پانہٖ پراوان
حلیمی پانہٖ ناوِتھ گژھان ہو تھو دُنیہِ دور
چھہ یم مغرور نانک !
غرورس منز گژھان سور

— . —

سلوک

ایک انسان اپنے مَن سے غرور ترک کرکے جب اپنے اندر
مسکینی اور حلیمی اختیار کرتا ہے، وہ سُکھی رہتا ہے۔ اس کے
برعکس نانک فرماتے ہیں کہ بڑے مغرور لوگ اپنے اہنکار سے
گل سڑ جاتے ہیں۔

The lowly with no self-Conceit
All times in peace abide,
The haughty people rot in plague
Engendered by their pride. (PEACE)

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਜਿਸ ਕੈ ਅੰਤਰਿ ਰਾਜ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥
ਸੋ ਨਰਕਪਾਤੀ ਹੋਵਤ ਸੁਆਨੁ ॥
ਜੋ ਜਾਨੈ ਮੈ ਜੋਬਨਵੰਤੁ ॥
ਸੋ ਹੋਵਤ ਬਿਸਟਾ ਕਾ ਜੰਤੁ ॥
ਆਪਸ ਕਉ ਕਰਮਵੰਤੁ ਕਹਾਵੈ ॥
ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਬਹੁ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮਾਵੈ ॥
ਧਨ ਭੂਮਿ ਕਾ ਜੋ ਕਰੇ ਗੁਮਾਨੁ ॥
ਸੋ ਮੂਰਖੁ ਅੰਧਾ ਅਗਿਆਨੁ ॥
ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਗਰੀਬੀ ਬਸਾਵੈ ॥
ਨਾਨਕ ਈਹਾ ਮੁਕਤੁ ਆਗੈ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥੧॥

۱- جِس کے انتر راج ابھمان   سو نرکپاتی ہووت سُعان
۲- جو جانے میں جوبن ونت   سو ہووت وسٹا کا جنت
۳- آپس کو کرم ونت کہاوے   جنم مرے بوہ جون بھرماوے
۴- دھن بھوم کا جو کرے گمان   سو مورکھ اندھا اگیانُ
۵- کر کرپا جِس کے ہردے غریبی بساوے
نانک ایہاں مُکت آگے سُکھ پاوے

-۱-

۱- ਰਾਜ ਅਭਿਮਾਨੁ (راج ابھمانُ) = راج پاٹھ کا گُمان ۲- ਸੁਆਨੁ (سُ آن) = کُتّا۔
۳- ਨਰਕ ਪਾਤੀ (نرک پاتی) = دوزخ کا سزاوار ۴- ਕਰਮਵੰਤ (کرم ونت) = صالح۔
۵- ਭ੍ਰਮਾਵੈ (بھرماوے) = بھٹکتا ہے۔ ۶- ਆਗੈ (آگے) = آخرت میں۔ پرلوک میں۔

۱۲/۱

۱۔ راجہ گی ہُنْد یُس اکِس پنْدازگو یُس اکِس مغروٗر دولتھ چھے کرن
داتہ آخرٕ دٔب لگِتھ منٛز دوزخس۔ مۆد لنٛکن۔ آسہ مۆمت ہون زن

۲۔ یُس حُسنٕکس پانہٕ پیٛ پنْدازگو خوٗبصورت چھُس سیٹھا خودٕ لُے گو
گنْد گو۔ گھی رِپوٗنز گو۔ ناپاک گو بٔرِتھ تہ زِھیوٹ اولۆد تے بدٕلے گو

۳۔ یُس اکِس گو پارسائی ہُند گمان وُنہِ لوٗگ پانس بُرِنیکو کار چھُس
زِنْدٕ پھیر چھُس۔ مرِ لوٗگ تے لنٛہِ لوٗگ وٕژکِہ پھیرس منٛز تہ تَس سرٕ پاے لوٗگ

۴۔ یُس زمینٛس پیٹھ چھ آسان نازتے یُس چھُ آسان گوہرِ دیارن پیٹھ غروٗر
سُے چھُ احمق۔ سُے چھُ جاہِل بدٕ بنٛش۔ سُے چھُ اوٗن تے سُے چھُ نادان پُرٕ پوٗر

۵۔ یُس اکِس آسان منَس منٛز عاجزی تہنٛز رحمتہٕ سیتی سُے رحمت سوٗران
نانکا! یِتھ شاپہ تَس مُکتی یوان
بروٗنٛٹھ پانے آسہ پانس سوکھ لبان

۱۔ جس انسان کے مَن میں اپنے راج پاٹ کا گھمنڈ ہے وہ کُتا ہے، اور دوزخ میں پڑنے کا مستحق ہے "حکمرانی را کہ کس دارد غرورے۔ می افتد در قعر دوزخ او ضرور"

۲۔ جو انسان اپنے آپ کو بڑا خوبصورت خیال کرتا ہے، وہ گندگی کا ایک کیڑا ہے۔ کیونکہ وہ برائیوں کی گند میں پڑا ہوتا ہے۔

۳۔ جو انسان اپنے آپ کو اچھے اعمال کرنے کی شیخی بگھارتا ہے، وہ ہمیشہ جیتا اور مرتا رہتا ہے "جسکو ناز عمل پر ہے، وہ کرمی خود کو کہتا ہے۔۔ وہ جُون بدلتا رہتا ہے (دلِ من)"

۴۔ جو انسان اپنے مال و دھن کی ملکیت پر ناز کرتا ہے وہ احمق، اندھا اور جاہل ہے۔

۵۔ پر بھو جس انسان کے دل کو انکسار کی دولت سے مالا مال کرتا ہے۔ نانک! وہ بندہ اس زندگی میں برائیوں سے بچتا ہے اور عاقبت میں سکھ پاتا ہے۔

"Through grace divine whose pride doth cease
Are Here set free, and there have peace." (PEACE)

ਧਨਵੰਤਾ ਹੋਇ ਕਰਿ ਗਰਬਾਵੈ ॥
ਤ੍ਰਿਣ ਸਮਾਨਿ ਕਛੁ ਸੰਗਿ ਨ ਜਾਵੈ ॥
ਬਹੁ ਲਸਕਰ ਮਾਨੁਖ ਊਪਰਿ ਕਰੇ ਆਸ ॥
ਪਲ ਭੀਤਰਿ ਤਾ ਕਾ ਹੋਇ ਬਿਨਾਸ ॥
ਸਭ ਤੇ ਆਪ ਜਾਨੈ ਬਲਵੰਤੁ ॥
ਖਿਨ ਮਹਿ ਹੋਇ ਜਾਇ ਭਸਮੰਤੁ ॥
ਕਿਸੈ ਨ ਬਦੈ ਆਪਿ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥
ਧਰਮਰਾਇ ਤਿਸੁ ਕਰੇ ਖੁਆਰੀ ॥
ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਜਾ ਕਾ ਮਿਟੈ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥
ਸੋ ਜਨੁ ਨਾਨਕ ਦਰਗਹ ਪਰਵਾਨੁ ॥੨॥

۱۔ دھنونتا ہوئے کر گرباوے   ترن سمان کچھ سنگ نہ جاوے   ۱۲/۲ ہوئے
۲۔ بہہ لشکر مانکھ اوپر کرے آس   پل بھیتر تاں کا ہوئے وناس   ہوئے
۳۔ سبھ تے آپ جانے بلونت   کھن مہہ ہوئے جائے بھسمنت   ہوئے۔ جائے
۴۔ کسے نہ بدے آپ اہنکاری   دھرم رائے تس کرے خواری   رائے
۵۔ گور پرساد جاں کا مٹے ابھمان
سو جن نانک درگہ پروان

۔۲۔

۱۔ ਗਰਬਾਵੈ (گرباوے) = غرور کرتا ہے   ۲۔ ਤ੍ਰਿਣ (ترن) = گھاس کا تنکا۔
۳۔ ਬਲਵੰਤ (بلونت) = بل والا۔ طاقت والا۔   ۴۔ ਬਲੀ (بلی) = زور آور۔
۵۔ ਭਸਮੰਤੁ (بھسمنت) = راکھ   ۶۔ ਨ ਬਦੈ (نہ بدے) پروا نہ کرے۔ خاطر میں نہ لائے۔

۱۔ دۆلتھ مَنٛد اِنسان ہو یامَت   نارٕن وچھ وچھ بَلۍ ہاوان ۱۲/۲
آخرٕ دُنیا نِش نو تَس کینٛہہ   رُخصت وقتٕ سیتی لارٕن

۲۔ ہَر دَم ییٚمۍ زوٗن: ڈولکھ چھُم لَشکر   فوجٕچ کثرت رۄزِ ہاَ آش
تَس اوس لازِم پانَس سوچُن   آنَس مَنٛز ناسٕیم ناش

۳۔ ییٚس پانَس مَنٛز طاقت باسان   زوٗراوارٕ پیٹھ نازان
موٗت یامَت چھُس نَنٛدیک واتان   آنَس مَنٛز چھُس مَرٕ سپدان

۴۔ لۄکَن یُس اَکھ ہیٚچ ہو زانان   تَس کھوت نخوت گوس پٔیدا
دھرٕم راجن لیکھ نَس ذِلّت   سُے چھُ بنٛدن مَنٛز بَد کار

۵۔ سَت گوٗرٕ تَس پیٹھ رَضی روزان   یُس نہٕ ہاوان نخوت مان
تَمٛدِس عالی دربارس مَنٛز
نانک! عزت تَسی آسان

۱۔ جو آدمی دولتمند ہو کر تکبّر کرتا ہے۔ آخر میں اُس کے ساتھ ایک تِنکا جیسی چیز بھی ساتھ نہیں جاتی ہے۔
یہ کارگہِ دُنیا دُکانِ شیشہ گر ہے۔

۲۔ انسان کثیر لاؤ لشکر والا ہو یا بہت بھائی بند والا ہو اور ساتھ ہی بڑی اُمیدیں رکھتا ہو لیکن ایک لمحہ میں اس کا ناس ہوتا ہے۔

۳۔ انسان اپنے آپ کو سب سے زیادہ طاقتور سمجھتا ہے، لیکن انجام پر پل بھر میں سڑ کر راکھ ہو جاتا ہے۔
"He who deems himself to be all-powerful,
(Knoweth he not that,he becometh dust in a moment"

۴۔ جو انسان اتنا مغرور ہے کہ کسی کی پروا نہیں کرتا ہے۔ اخیر پر دھرم راج اُس کی بُری حالت کرتا ہے ؎ "مغروراں و خود پسنداں را نگیرند" بی آبرو کنند

۵۔ ستگورو کی مہر سے جس شخص کا غرور مٹ جاتا ہے۔ وہ انسان، اے نانک! پربھو کی درگاہ میں پروان چڑھتا ہے۔ ع ہوگا وہ سرکارِ اقدس میں قبول

ਕੋਟਿ ਕਰਮ ਕਰੈ ਹਉ ਧਾਰੇ ॥
ਸ੍ਰਮੁ ਪਾਵੈ ਸਗਲੇ ਬਿਰਥਾਰੇ ॥
ਅਨਿਕ ਤਪਸਿਆ ਕਰੇ ਅਹੰਕਾਰ ॥
ਨਰਕ ਸੁਰਗ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਅਵਤਾਰ ॥
ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਕਰਿ ਆਤਮ ਨਹੀ ਦ੍ਰਵੈ ॥
ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਕਹੁ ਕੈਸੇ ਗਵੈ ॥
ਆਪਸ ਕਉ ਜੋ ਭਲਾ ਕਹਾਵੈ ॥
ਤਿਸਹਿ ਭਲਾਈ ਨਿਕਟਿ ਨ ਆਵੈ ॥
ਸਰਬ ਕੀ ਰੇਨ ਜਾ ਕਾ ਮਨੁ ਹੋਇ ॥
ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਸੋਇ ॥੩॥

۱۔ کوٹ کرم کرے ہوں دھارے   سرم پاوے سگلے برتھارے   ۱۲/۳ ہؤ
۲۔ انک تپسیا کرے اہنکار   نرک سرگ پھر پھر اوتار
۳۔ انک جتن کر آتم نہیں دروے   ہر درگہ کہہ کیسے گوے
۴۔ آپس کو جو بھلا کہاوے   تسہہ بھلائی نکٹ نہ آوے   کؤ
۵۔ سرب کی رین جا کا من ہوئے
کہہ نانک تا کی نرمل سوئے   ہوئ سوئ
۳۔

۱- ਹਉ (ہؤ) = اہنکار۔ نخوت۔ ۲- ਬਿਰਥਾਰੇ (برتھارے) = بے فائدہ۔ بے سود۔
۳- ਅਵਤਾਰ (اوتار) = باربار ۴- ਅਵਤਾਰ ਜਨਮ (اوتار جنم) = باربار جنم لیتا ہے۔
۵- ਆਪਸ ਕਉ (آپس کؤ) = اپنے آپ کو ۶- ਸੋਇ (سوئ) = عزت۔ حرمت۔

۱۲/۳

۱۔ یُس خود بینی ہُند عادی — اَسہ تَن لَچھ نیکی کَرُن
سُے پیٚو دوزخ اَندر — یُی گو کَرِتھ یوٚزِ سارُن

۲۔ یُس لَچھ تَپ چھُے وَرتاوان — تیٚلِکِن اَتھ پیٹھ اَتراوان
جَنَت تراوِتھ زوٚنگ پراوان — نَرکس مَنٛز سُ بَلاوان

۳۔ جیٚلکھی تَن حاصِل چھُے کیاہ تَس — یوٚد وَنِے مَن سِنے نَرموٚن
تَہُندِس دَرباَرس اَندَر — عِزّت آخر کیاہ پرُوٚن

۴۔ نیکی پیٹھ چھُے بَل ہاوان — لوٚکَن باوان بے چھُس جان
نیکی تَس نِش کوتاہ دوٚرُن — ہَرحالَس مَنٛز چھُس تراوان

۵۔ پاَنَس کَمتَر یُس زاَنان — ماَناَن بے چھُس قَدچ خاک
ناَنَک! تَسی چھُے عِزّت شُہرَت
تَمی سُند مَن چھُے شُد تے پاک

———

۱۔ جو اِنسان کروڑوں دھرمی کام کرے اور اُن پر اُسے اہنکار ہو جائے۔ اُس کے وہ سارے کام بے سُود اور رائیگاں ہیں۔

۲۔ اگر اِنسان اَنگنت تپسیا اور سادھن کرے مگر اُن پر غرور کرے، وہ ہر بار نرک میں جیتا اور مرتا رہے گا؎ در تکبر زہد ہائے بیشمار۔ گہ بہشت و گہ جہنم بار بار (عفیف)

۳۔ اِنسان خود بے شمار جتن کرے اور خود سنگدل ہو۔ تم ہی بتاؤ کہ وہ بارگاہِ الٰہی میں کیسے جاسکے گا؎ لاکھ جتن بھی کرتا ہو۔ وہ دل نہ اگر نرمائے گا۔ بولو پھر درگاہ میں رب کی۔ کیونکر

۴۔ جو اِنسان اپنے آپ کو نیک بتاتا ہے، سچ مانو کہ نیکی اُس کے پاس نہیں پھٹکتی ہے۔

۵۔ جس اِنسان کا مَن خود کو مخلوقات کے چرنوں کی دھول خیال کرتا ہے۔ اے نانک! اس شخص کی عزت اور شہرت سچی شوبھا ہے۔ پروفیسر صاحب سنگھ جی کا پنجابی ترجمہ ملاحظہ کیجئے

ਜਿਸ ਮਨੁਖ ਦਾ ਮਨ ਸਭਨਾਂ ਦੇ ਚਰਨਾਂ ਦੀ ਧੂੜ ਹੋ ਜਾਂਦਾ ਹੈ, ਆਖ, ਹੇ ਨਾਨਕ! ਉਸ ਮਨੁਖ ਦੀ ਸੋਹਣੀ ਸੋਭਾ ਖਿਲਰਦੀ ਹੈ।

ਜਬ ਲਗੁ ਜਾਨੈ ਮੁਝ ਤੇ ਕਛੁ ਹੋਇ ॥
ਤਬ ਇਸ ਕਉ ਸੁਖੁ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥
ਜਬ ਇਹ ਜਾਨੈ ਮੈ ਕਿਛੁ ਕਰਤਾ ॥
ਤਬ ਲਗੁ ਗਰਭ ਜੋਨਿ ਮਹਿ ਫਿਰਤਾ ॥
ਜਬ ਧਾਰੈ ਕੋਊ ਬੈਰੀ ਮੀਤੁ ॥
ਤਬ ਲਗੁ ਨਿਹਚਲੁ ਨਾਹੀ ਚੀਤੁ ॥
ਜਬ ਲਗੁ ਮੋਹ ਮਗਨ ਸੰਗਿ ਮਾਇ ॥
ਤਬ ਲਗੁ ਧਰਮਰਾਇ ਦੇਇ ਸਜਾਇ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਬੰਧਨ ਤੂਟੈ ॥
ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਹਉ ਛੂਟੈ ॥੪॥

۱۔ جب لگ جانے مجھ تے کچھ ہوئے تب اِس کو سُکھ ناہیں کوئے ۱۲/۴ کئ
۲۔ جب ایہہ جانے میں کچھ کرتا تب لگ گربھ جون مہہ پھرتا
۳۔ جب دھارے کوؤ بیری میت تب لگ نہچل ناہیں چیت کئ
۴۔ جب لگ موہ مگن سنگ مائے تب لگ دھرم رائے دیئے سزائے مائے سجائے
۵۔ پربھ کرپا تے بندھن توٹے
گور پرساد نانک ہو چھوٹے ہئے
۔۴۔

۱۔ ਜਬ ਲਗੁ (جب لگ) = جب تک۔ ۲۔ ਧਾਰੈ (دھارے) = خیال کرتا ہے۔
۳۔ ਨਿਹਚਲੁ (نہچل) = دل برقرار نہیں رہتا۔ ۴۔ ਮਾਇ (مائے) = مایا کے لالچ میں ڈوبا ہوا۔ ۵۔ ਦੇਇ (دیئے) = دیتا ہے۔ ۶۔ ਛੂਟੈ (چھوٹے) = دور ہو جاتا ہے۔

۱۔ یوتہٕ تام بنٛدٕس ظون ہو آسانٛ — میانی سپنی ہو کارٕ سپدانٛ
روزِس پننہٕ دِلٕ ہو گریشانٛ — کارٕ کرٕ کریٖ چھُس منٛ جارٕنٛ

۲۔ یوتہٕ تام بنٛدٕس منٛ ہم زادانٛ — میٖنی تھوٗو جارٕی لوٗہ لنگر
لسٕنُس مرٕنُس — اتھی پھیرٕس منٛز! — بدٕ آسے تٔس زٕنمٕک ورٕ

۳۔ یوتہٕ تام زوٗنٛ ہم چھم دشمنٛ — یوتہٕ تام زوٗنٛ ہم چھم یارٕ
اندرٕی روزٕی تٔس بے چینی — ژینٛس دِلٕ وسواسُک نارٕ

۴۔ یوتہٕ تام انسانٛ مارٕو ستینٛ — بد مستی منٛز گوٗ یژھ خارٕ
تٔس پیٹھ نِکی ہندٕی یزری ملکنٛ — لسنٕک مرنٕک تھوٗو آزارٕ

۵۔ مرٕبٕ یا منٛہٕ ہو رحمت سوٗزی — ساری باندٕو وسی ہو پینٛ
میٖہرِس پیٹھ لوٗد گوٗرہ ہو واقی
نانکٕ! کبرٕس سپدی ژھینٛ

۱۔ انسان جب تک یہ سمجھتا ہے کہ مجھ سے کچھ ہو سکتا ہے، تب تک اسے کوئی بھی سکھ حاصل نہیں ہوتا ہے۔ وہ سکھ کی نعمت سے محروم رہتا ہے۔

"As long as thinks he himself can do aught,
So long wanting in peace must be his lot."

۲۔ جبتک وہ اس خیال میں رہتا ہے کہ وہ اپنی طاقت سے کچھ کر سکتا ہے۔ تب تک وہ آواگون کے چکر میں گھومتا ہے۔

۳۔ جب تک انسان کسی کو اپنا دوست اور کسی کو اپنا دشمن خیال کرتا ہے۔ تب تک اس کا من قرار نہیں پاتا ہے۔

"So long as he thinks one is his friend another foe
His mind, yea, stays not in peace"

۴۔ جب تک انسان مایا کی طمع میں غرق ہوتا ہے، تب تک اس کو دھرم راج سے سزا ملتی ہے۔ "بشنو تا آں ہنگام کہ مست مال و ثروت است از نیکوئی در عذاب و محنت است"

۵۔ پربھو کی مہر سے مایا کے بندھن ٹوٹ جاتے ہیں۔ اے نانک! انسان کی نخوت پربھو کی عنایت سے ختم ہو جاتی ہے۔

ਸਹਸ ਖਟੇ ਲਖ ਕਉ ਉਠਿ ਧਾਵੈ ॥
ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨ ਆਵੈ ਮਾਇਆ ਪਾਛੈ ਪਾਵੈ ॥
ਅਨਿਕ ਭੋਗ ਬਿਖਿਆ ਕੇ ਕਰੈ ॥
ਨਹ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵੈ ਖਪਿ ਖਪਿ ਮਰੈ ॥
ਬਿਨਾ ਸੰਤੋਖ ਨਹੀ ਕੋਊ ਰਾਜੈ ॥
ਸੁਪਨ ਮਨੋਰਥ ਬ੍ਰਿਥੇ ਸਭ ਕਾਜੈ ॥
ਨਾਮ ਰੰਗਿ ਸਰਬ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥
ਬਡਭਾਗੀ ਕਿਸੈ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥
ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਆਪੇ ਆਪਿ ॥
ਸਦਾ ਸਦਾ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਾਪਿ ॥੫॥

۱۔ سہس کھٹے لکھ کو اُٹھ دھاوے   ترپت نہ آوے مائیا پاچھے پاوے   ۱۲/۵
۲۔ انک بھوگ بکھیا کے کرے   نہہ ترپتاوے کھپ کھپ مرے
۳۔ بناں سنتوکھ نہیں کوُ راجے   سُپن منورتھ برتھے سبھ کاجے
۴۔ نام رنگ سرب سُکھ ہوئے   بڈبھاگی کسے پراپت ہوئے
۵۔ کرن کراون آپے آپ
سدا سدا نانک ہر جاپ

-۵-

—·—

۱۔ ਸਹਸ (سہس) = ہزارہا۔ ۲۔ ਖਟੇ (کھٹے) = کمائے۔ ۳۔ ਧਾਵੈ (دھاوے) = دوڑتا ہے۔ ۴۔ ਤ੍ਰਿਪਤਿ (ترپت) = تسلّی۔ سیری۔ ۵۔ ਪਾਛੈ ਪਾਵੈ (پاچھے پاوے) = دولت جمع کرتا ہے۔ ۶۔ ਖਪਿ ਖਪਿ (کھپ کھپ) = دُکھی ہو ہو کر۔ ۷۔ ਬ੍ਰਿਥੇ (برتھے) = بےسود۔

۱۔ یامہ اکھ اِنسان ساس ہو زیان لچھ چھُس پانے زو برہمان ۱۲/۵
حاصِل دُنیا یوتاہ کور تمی مَن چھُس تیوتاہ ژور گاران

۲۔ یوڑ وَنے نفسانی شہوانی تیر یچھو دیٹ لذّت تس؛
سیر نو سپدان، دو کھ چھس واتان آخرہ واتان نِش موتس!

۳۔ تسکین صبرک یس نِش دورے سیری سپدِیس حاصِل کرہ؟
کامہ کارہ تمی سند خاب ہوی آسن بےسود کارن ژراو نو ترہ

۴۔ تہندے ناوے زِ لو تھو آوز سو کھ تے راحت لوگ واتی
تہندی ناوُک لول تے اُلفت کاتہہ خوش قسمت پراوان چھُے

۵۔ مولا پانے سورُے پانے پانے سورُے ہے! اگراوان
نانک! پھِری پھِری ناو پھِر تمی سُند
تسو تامہ سورُے ، پُرنہ کتھ زان

۱۔ اِنسان ہزاروں روپے کمانے کے باوجود لاکھوں روپے اور کمانے کی طرف دوڑتا ہے۔ وہ اسی دوڑ دھوپ میں لگا رہتا ہے۔ لیکن اُس کا جی نہیں بھر جاتا ہے۔

۲۔ اِنسان مایا کی لذّات (جو زہر کے برابر ہیں) سے حظ اُٹھاتا ہے، لیکن اُس کو تسلّی نہیں ہوتی ہے۔ جس سے وہ دُکھ کا شکار ہو جاتا ہے۔

۳۔ جس اِنسان کا دِل صبر کی نعمت سے محرُوم ہو، وہ کبھی سیر نہیں ہوتا ہے۔ مَن کی تمام خواہشات خواب کی مانند بے ثبات ہیں۔

۴۔ پربھوُ کے نام کے پیار میں ہی سارا سُکھ ہے۔ یہ سُکھ کسی کسی اقبالمند کو نصیب ہوتا ہے۔ ؎ راحتے را اُلفت یزداں بہے۔ گر بصد طالع شود حاصل گہے (ماخوذ از گوہر راحت)

۵۔ پربھوُ سب کچھ خود کرتا ہے اور اپنے بندوں سے کراتا ہے۔ اے نانک! اُس پربھو کے نام کو ہمیشہ سمرتا جا۔

ਜੋ ਪ੍ਰਭੂ ਆਪ ਹੀ ਸਭ ਕਝ ਕਰਨ ਦੇ ਤੇ ਜੀਵਾਂ ਪਾਸੋਂ ਕਰਾਉਣ ਦੇ ਸਮਰੱਥ ਹੈ! ਉਸ ਪ੍ਰਭੂ ਨੂੰ ਸਦਾ ਸਿਮਰ

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਕਰਨੈਹਾਰੁ ॥
ਇਸ ਕੈ ਹਾਥਿ ਕਹਾ ਬੀਚਾਰੁ ॥
ਜੈਸੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਕਰੇ ਤੈਸਾ ਹੋਇ ॥
ਆਪੇ ਆਪਿ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥
ਜੋ ਕਿਛੁ ਕੀਨੋ ਸੁ ਅਪਨੈ ਰੰਗਿ ॥
ਸਭ ਤੇ ਦੂਰਿ ਸਭਹੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥
ਬੂਝੈ ਦੇਖੈ ਕਰੈ ਬਿਬੇਕ ॥
ਆਪਹਿ ਏਕ ਆਪਹਿ ਅਨੇਕ ॥
ਮਰੈ ਨ ਬਿਨਸੈ ਆਵੈ ਨ ਜਾਇ ॥
ਨਾਨਕ ਸਦ ਹੀ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੬॥

۱۲/۶

۱- کرن کراون کرنے ہار اس کے ہاتھ کہاں بیچار
۲- جیسی درسٹ کرے تیسا ہوئے آپے آپ آپ پربھ سوئے (ہوئے - سوئے)
۳ جو کچھ کینوں سو اپنے رنگ سبھ تے دور سبھہوں کے سنگ
۴- بوجھے دیکھے کرے بِبیک آپہہ ایک آپہہ انیک
۵- مرے نہ بنسے آوے نہ جائے
نانک سد ہی رہیا سمائے (رہیہ آ)

-۶-

۱- ਦ੍ਰਿਸਟਿ (درسٹ) = نظر - نگاہ - ۲- ਅਪਨੈ ਰੰਗਿ (اپنے رنگ) = اپنی موج و ترنگ سے -
۳ ਬੂਝੈ (بوجھے) = سمجھتا ہے - جانتا ہے - ۴- ਬਿਬੇਕ (ببیک) = پہچان - تمیز -
۵- ਸਦ ਹੀ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ (سد ہی رہیا سمائے) = ہمیشہ اپنے جلال میں قائم ہے -

۱۲/۶

۱۔ پرتھ کارس چھے کارن ہوسے — کرنہار ہوسے کرتار سے

کیاہ چھے بندس تامتھ کیا چھے — مجبور چھے سے ناچار سے

۲۔ یس ییتھ ییژاہ نظرہ تراوان — تیوتاہ تیوتاہ سپدان سے

پانے سوئے، لاثانی سے — مطلق قادر بھگوان سے

۳۔ پننہ نی آیے۔ پننی ترایے — پی کری کری گو، تی سپدیوو

عملو یا یچھہ کاہوستی — دور یا نزدیک ہو باسیوو

۴۔ سوئے زانان۔ سوئے ڈیشان — سانین حالن پرکھاوان

سے ہو وحدت سے ہو کثرت — سوئے پانس منز شوپران

۵۔ آمت نا چھے۔ زامت نا چھے — مرنے ناتس، گژھنے نا

ذاتس منز پانی پانس ہو چھے

سارنی منز پانی پانے ہو

۱۔ پربھو خود سب کچھ کرنے اور اپنے بندوں سے کرانے کی قدرت رکھتا ہے۔ غور کیجئے کہ انسان کے بس میں کیا کچھ ہے — وہ بے اختیار ہے۔

۲۔ پربھو انسان پر جیسی نظر کرتا ہے وہ ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ پربھو آپ ہی آپ سب کچھ ہے۔

"ਪ੍ਰਭੂ ਜਿਹੋ ਜਿਹੀ ਨਜ਼ਰ ਕਰਦਾ ਹੈ। ਬੰਦਾ ਉਹੋ ਜਿਹਾ ਬਣ ਜਾਂਦਾ ਹੈ,
ਉਹ ਪ੍ਰਭੂ ਆਪ ਹੀ ਆਪ ਹੈ"।

۳۔ پربھو نے جو کچھ کیا ہے۔ اپنی مرضی سے کیا ہے۔ وہ سب جانداروں کے نزدیک بھی ہے اور سب سے الگ بھی۔

"What'er He acts is His joy-feet
Though far, yet near us Him we meet."

۴۔ پربھو خود ہی "ایک" اور "انیک" ہے۔ سب کچھ سمجھتا ہے، دیکھتا ہے اور پہچانتا ہے۔

۵۔ وہ نہ تو کبھی مرتا ہے اور نہ ناس ہوتا ہے۔ نہ مرتا ہے اور نہ پیدا ہوتا ہے۔ اے نانک! پربھو سدا ہی اپنی ذات میں قائم رہتا ہے۔

او نہ بدنیا آید و نہ بمیرد و اے نانک خداوند ہمیشہ در ہمہ جا ہست (ماخوذ از گنج آسایش ایران)

ਆਪਿ ਉਪਦੇਸੈ ਸਮਝੈ ਆਪਿ ॥
ਆਪੇ ਰਚਿਆ ਸਭ ਕੈ ਸਾਥਿ ॥
ਆਪਿ ਕੀਨੋ ਆਪਨ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥
ਸਭ ਕਛੁ ਉਸ ਕਾ ਓਹੁ ਕਰਨੈਹਾਰੁ ॥
ਉਸ ਤੇ ਭਿੰਨ ਕਹਹੁ ਕਿਛੁ ਹੋਇ ॥
ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਏਕੈ ਸੋਇ ॥
ਅਪੁਨੇ ਚਲਿਤ ਆਪਿ ਕਰਨੈਹਾਰ ॥
ਕਉਤਕ ਕਰੈ ਰੰਗ ਆਪਾਰ ॥
ਮਨ ਮਹਿ ਆਪਿ ਮਨ ਅਪੁਨੇ ਮਾਹਿ ॥
ਨਾਨਕ ਕੀਮਤਿ ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਇ ॥੭॥

۱۔ آپ اُپدیسے سمجھے آپ — آپے رچیا سبھ کے ساتھ ۱۲/۷ رچِ آ
۲۔ آپ کینوں آپن بسھتارُ — سبھ کچھ اُس کا اوہ کرنے ہارُ
۳۔ اُس تے بھِن کہو کچھ ہوئے — تھان تھننتر ایکے سوئے
۴۔ اپنے چلت آپ کرنے ہار — کوتک کرے رنگ آپار کَءُتک
۵۔ من مہہ آپ من اپنے ماہہ
نانک قیمت کہن نہ جائے

۔۷۔

—-—

۱۔ ਬਿਸਥਾਰੁ (بستھارُ) = پھیلاو۔ وُسعت۔ ۲۔ ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ (تھان تھننتر) = ہر طرف۔ ہر جگہ۔ ذرّے ذرّے میں۔ ۳۔ ਚਲਿਤ (چلت) = تماشے۔ ۴۔ ਆਪਾਰ (آپار) = بے حد۔ جس کا پار نہیں۔ ۵۔ ਕਉਤਕ (کَءُتک) = کھیل۔ تماشے۔ کرتب۔

۱۲/۱

۱۔ پأنٛ پانے چھے کَلٕ گنٛزراوانٛ   پأنٛ پانے تٔمی تٕھنے ووٚنٛ
سارٕنٛی اَنٛدرٕ پانے میٛلِتھ   سارٕنٛی مَنٛزٕ سٕے پانے نوٚنٛ

۲۔ پأنٛ پانے تٔمی لٔدی لٔدی شٲرٕ   سوٗرٕنے زٕگ وِہرٲوِتھ رٕھنٛ
پَرٕتھ چیٖزٕک کرتار سُے پانے   تھوٗوُنٛ سوٗرٕنے پانَس کٕنٛ

۳۔ وٕنٛزتَو! تَس رٕوٚس چھا کانٛہہ آخرٕ   کانٛہہ کٕتھ غٲرَس عٕ ستی سپٕزٕا؟
ذٕرَس ذٕرٲتٕس سٕے میٛلِتھ   یَس تَس ذٲتَس رٕوٚس کیٛنٛہہ چھا؟

۴۔ کھیٖل تٕے وٕنٛزناہ پانے کٕروٚن   تٔمٕ نٕو سٕنٛجانٛ کانٛہہ اِنٛسانٛ
تٔمی سٕنٛدی رٕنٛگ چھی بیٚحد اَنٛت   تٔمی سٕنٛدی وِہی وِچھی گٕے حٲرانٛ

۵۔ سارٕنٛی ہٕنٛدی مَنٛ پانَس اَنٛدرٕ   سارٕنٛی اَنٛدرٕ تھوٗوُنٛ پانٛ
نانکؔ! تٔسی نو موٗل یا قیمتٕ
رازٕنٛ تٕھنٛدٕنٛ کُس وٲتانٛ

۱۔ پربھو سب جانداروں کے ساتھ خود ملا ہُوا ہے۔ وہ خود سمجھتا ہے اور سمجھائے ہوئے کو خود ہی سمجھتا ہے۔
"He alone Instructs; and He alone understands,
O, He alone Pervadeth all-in all."

۲۔ پربھو نے اپنا پھیلاو خود ہی کیا ہے۔ دُنیا کی ہر ایک چیز اُسی کی بنائی ہوئی ہے۔ ص

۳۔ کہو! کہ اس کے بغیر کیا کچھ ہو سکتا ہے۔ وہ ہر سمت موجود ہے۔ وہ محیط کُل ہے۔

۴۔ پربھو! اپنے کھیل خود کرتا ہے اور خود ہی طرح طرح کے کرتبوں کا مُظاہرہ کرتا ہے

۵۔ وہ جانداروں کے مَن میں بستا ہے۔ اُس نے جانداروں کو اپنے اندر بسا کے رکھا ہے۔

اے نانک! اُس کی قیمت کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ بسمل دہلوی کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

قلبِ عالم میں ہے اس کا ہی مکان — قلبِ عالم میں وہی اک ہے نہاں
نانک اس کی عظمت و حکمت کہاں — اور کہاں انسان کی عاجز زباں

ص ۲
ਆਪਣਾ ਖਿਲਾਰਾ ਉਸ ਨੇ ਆਪ ਹੀ ਕੀਤਾ ਹੈ, ਉਹ ਸਰਬ ਵਿਆਪਕ ਹੈ।
(ਪ੍ਰੋਫੈਸਰ ਸਾਹਿਬ ਸਿੰਘ)

ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੁਆਮੀ ॥
ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਕਿਨੈ ਵਖਿਆਨੀ ॥
ਸਚੁ ਸਚੁ ਸਚੁ ਸਭੁ ਕੀਨਾ ॥
ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਕਿਨੈ ਬਿਰਲੈ ਚੀਨਾ ॥
ਭਲਾ ਭਲਾ ਭਲਾ ਤੇਰਾ ਰੂਪ ॥
ਅਤਿ ਸੁੰਦਰ ਅਪਾਰ ਅਨੂਪ ॥
ਨਿਰਮਲ ਨਿਰਮਲ ਨਿਰਮਲ ਤੇਰੀ ਬਾਣੀ।
ਘਟਿ ਘਟਿ ਸੁਨੀ ਸ੍ਰਵਨ ਬਖਾਣੀ ॥
ਪਵਿਤ੍ਰ ਪਵਿਤ੍ਰ ਪਵਿਤ੍ਰ ਪੁਨੀਤ ॥
ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥੮॥੧੨॥

۱۲/۸ سوآمی / وکھیآنی

۱۔ سَتِ سَتِ سَت پَربھُ سوامی گُورپَرسادِ کِنے وَکھیانی
۲۔ سَچُ سَچُ سَچُ سَبھ کینا کوٹِ مَدھے کِنے بِرلے چِینا
۳۔ بَھلا بَھلا بَھلا تیرا رُوپ اَتِ سُندر اَپار اَنُوپ
۴۔ نِرمَل نِرمَل نِرمَل تیری بانی گَھٹ گَھٹ سُنی شَروَن بکھانی
۵۔ پَوِتر پَوِتر پَوِتر پُنیت
نامُ جَپے نانَک مَن پَریت

۔۸۔

— - —

۱۔ ਕਿਨੈ (کِنے) = کِسے وِرلے کو ۔ کسی بِرلے آدمی نے ۔ خال ہی کسی نے ۔ شاذ ہی کسی نے۔
۲۔ ਸਚੁ (سَچُ) = ہمیشہ قایم و دائم ۔ ۳۔ ਚੀਨਾ (چِینا) = پہچانا ہے ۔ سمجھا ہے ۔
۴۔ ਘਟਿ ਘਟਿ (گھَٹ گھَٹ) = ہر دِل میں ۔ ਪੁਨੀਤ (پُنیت) = پوِتّر ۔ پاک ۔ شُدّھ ۔ پاکیزہ ۔

۱۲/۸

۱۔ پزٕرٕکٕ آگُرٕ چھُکھ پوٗنٕ مالِکٕ — ترٛیشِہ وٕنی سمیٖن قایِم چھُکٕ
مہرٕکٕ موٗرشِدٕ یَس ملیچھ دِیے گو — تسٕی بَس اِظہار کوٗرٕ پزٕرٕکٕ

۲۔ سوٗرے تکمیلس واتہٕ نووُتھ — حیّ القیوم تسٕے چھُکھ نوٗن
خالے اکھ۔ یوٗد لِچھ گُنزراوٕ — ییٚراَن یَس چوٚن آسان دوٗن

۳۔ ترٛیشِہ وٕنی سمیٖن منٛز تسٕے سوٗندرٕ — تشبیہا نوٗ نِش یِژ دوٗر
لافانی تسٕے ۔ لافانی تسٕے — پی چھُکھ۔ تی چھُکھ۔ پوٗر چھُکھ پوٗر

۴۔ شوٗدی تے سیٚدی چھِم اقوال چانی — ژٕیٚتان روٗحس منٛز اِنسان
زٕلو چھس چانی۔ کَن چھس چانی — تسٕے بوزان تے تسٕے باوان

۵۔ پاک پوٚتٕرٕ۔ پاک پوٚتٕرٕ — سٕپدان پاک پوٚتٕرٕ سُے
نانکٕ! یمی زوٗپ ناو لولس منٛز
سٕپدان پاک پوٚتٕرٕ سُے

———

۱۔ مالِک پربھو کی ذات ہر زمانے میں قایِم رہنے والی حقیقت ہے۔ ان باتوں کا اِظہار شاذ ہی کسی انسان نے کیا ہے۔ اور وہ بھی گورو کی بخشش، کرم اور مہر سے کیا ہے۔

۲۔ پربھو نے جو کچھ بنایا ہے وہ سب اپنی نوعیت میں مکمّل ہے۔ اس حقیقت کو شاذ ہی کسی نے ذہنشین کیا ہے۔

۳۔ اے مجسّمہ جمال، بے انت اور بے مثال پربھو۔ تیرا روپ کس قدر پیارا اور دلنشین ہے! ۳

۴۔ تیرا کلام میٹھا، پاکیزہ اور شفاف ہے۔ یہ کانوں کے راستے ہر شریر میں اُترتا ہے اور سنائی دیتا ہے۔ یہ کلام زبان سے پڑھا جاتا ہے۔ پربھو ہر شریر میں خود بولتا بھی ہے اور سنتا بھی ہے۔

۵۔ اے نانک! جو اِنسان اپنے من میں پربھو کا نام خلوص اور پیار سے جپتا ہے، وہ سراپا پاکیزگی کا نمونہ ہے ــ پاک پاک و پاک پاکیزہ تریں۔ صادقاں در یادِ آں رب مہیں (عفیف دہلوی)

۳:— ہے انت سوہنے بے انت تے بیمثال پربھو! تیرا روپ کیا پیارا پیارا ہے (پروفیسر صاحب سنگھ)

ਹੇ ਅੰਤ ਸੋਹਣੇ ਬੇਅੰਤ ਤੇ ਬੇ-ਮਿਸਾਲ ਪ੍ਰਭੂ!
ਤੇਰਾ ਰੂਪ ਕਿਆ ਪਿਆਰਾ ਪਿਆਰਾ ਹੈ

ਸਲੋਕੁ ॥
ਸੰਤ ਸਰਨਿ ਜੋ ਜਨੁ ਪਰੈ
ਸੋ ਜਨੁ ਉਧਰਨ ਹਾਰ ॥
ਸੰਤ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਨਾਨਕਾ
ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਅਵਤਾਰ ॥ ੧ ॥

سلوکُ

سنت سرن جو جن پرے سو جنُ اُدھرن ہار
سنت کی نندا نانکا بہُر بہُر اوتار

-۱-

—·—

1- ਜਨੁ (جن) = بشر، انسان   2- ਪਰੈ (پرے) = پاتا ہے

3- ਉਧਰਨਹਾਰੁ (اُدھرنہار) = نجات حاصل کرنے کے لائق

4- ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ (بہُربہُر) = بار بار۔ پھر پھر کر، مُڑ مُڑ کر

5- ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਅਵਤਾਰ (بہُر بہُر اوتار) = آواگون کے چکر میں جیا مرنا

13

سلوکُ

یُس اَکھاہ مُکرِیوو سَنتَن خوٗ بیَنٛ ۔ وَنٛزگہِ پھیرُ رٕوِیش اَنٛدر آسِہس ذُلیل
سَاپہ یُس ژھارَن چھُ سنٛتَن نَل کھوٗن
نانکا ! تَمۍ لٔب خلاصی ہیٚنٛز دٔلیل

سلوکُ

جو اِنسان سَنتوں کی پناہ میں آتاہَے، وہ مایا کے بَندھنوں سے بَچ جاتاہَے۔
لیکن، اے نانک! سنتوں کی غیبت اور عیب چینی کرنے والا پھِر پھِر کے
جیِنے اور مَرنے کے چکّر میں پڑ جاتا ہَے۔

Dr. Gopal Singh expresses as:-

He, who seeks the Refuge of the Saints is saved
and he, who slanders the Saints, goeth the Round again
and over again.

ہر کہ آید دَر پناہِ عارِفاں ۔ مُخلصی یابَد ز جنجالِ جہاں
غیبتِ عارِف کسے کَر می کند ۔ در تناسخ میرود گردِش کُناں (عفیفؔ)

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਆਰਜਾ ਘਟੈ ॥
ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਜਮ ਤੇ ਨਹੀ ਛੁਟੈ ॥
ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਸੁਖੁ ਸਭੁ ਜਾਇ ॥
ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਨਰਕ ਮਹਿ ਪਾਇ ॥
ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਮਤਿ ਹੋਇ ਮਲੀਨ ॥
ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਸੋਭਾ ਤੇ ਹੀਨ ॥
ਸੰਤ ਕੇ ਹਤੇ ਕਉ ਰਖੈ ਨ ਕੋਇ ॥
ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਥਾਨ ਭ੍ਰਸਟੁ ਹੋਇ ॥
ਸੰਤ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਜੇ ਕਰੈ ॥
ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਸੰਗਿ ਨਿੰਦਕੁ ਭੀ ਤਰੈ ॥੧॥

۱۔ سنت کے دوکھن آرجا گھٹے   سنت کے دوکھن جم تے نہیں چھٹے ۱۳/۱
۲۔ سنت کے دوکھن سکھ سبھ جائے   سنت کے دوکھن نرک مہہ پائے   جاۓ / پاۓ
۳۔ سنت کے دوکھن مت ہوئے ملین   سنت کے دوکھن سوبھا تے ہین
۴۔ سنت کے ہتے کو رکھے نہ کوئے   سنت کے دوکھن تھان بھرشٹ ہوئے   کوئے
۵۔ سنت کرپال کرپا جے کرے
نانک سنت سنگ نندک بھی ترے

۔۱۔

۱- ਦੂਖਨਿ (دوکھن) = بہتان تراشی کرنے سے۔ ۲- ਆਰਜਾ (آرجا) = عمر
۳- ਮਲੀਨ (ملین) = میلی - ناپاک - ۴- ਮਤਿ (مت) = عقل - ۵- ਹੀਨ (ہین) = محروم - ۶- ਥਾਨ (تھان) = مقام ، ۷- ਭ੍ਰਸਟੁ (بھرسٹ) = گندا -

۱۳/۱

۱۔ مُکَرِ ہو ! مَردِ دَرویشَس ... عُمر رَاوِی خَسارَس پیٹھ
مُکَرِ ہو ! مَردِ دَرویشَس ! ... وَتھ تھی نو موتہٕ نِش نَہٕ نِشِھ

۲۔ مُکَرِ ہو ! مَردِ دَرویشَس ! ... مُنک سو کھ رَاوِ رَاوُکھ ہو
مُکَرِ ہو ! مَردِ دَرویشَس ! ... تُلکھ ہو دوزخٕ سختی

۳۔ مُکَرِ ہو ! مَردِ دَرویشَس ! ... لَگی ہو کھے ژرے فہمس پیٹھ
مُکَرِ ہو ! مَردِ دَرویشَس ! ... ژلی عزّت پیٖی ذِلّت

۴۔ یمس سَنت تَراوِ ہو لعنت ! ... ہیکی نو تَس بچاوِتھ کانہہ!
مُکَرِ ہو مَردِ دَرویشَس ! ... تَچھس لَر جاے ہو سیٖدی

۵۔ سَنتے رحمت چھُ اے نانک ! ... رَحَم تَم یام فرماوَن
یمَن مُکرِ یمتین آخر !
پیمے سَنت ین تہٕ بچراوَن

۱۔ سَنت کی بَدگوئی کرنے سے انسان کی عمر یوں ہی گزر جاتی ہے کیونکہ اس سے وہ ملک الموت سے
بچ نہیں سکتا ہے۔
ضائع ہو جاتا ہے۔ سمجھو کہ یہ وقت عمر سے گھٹ گیا۔ موت قریب آتی ہے۔

۲۔ سَنت کی بَدگوئی کرنے سے ہی سُکھوں کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ اس سے انسان
نرک (دوزخ)، دُکھ اور اذیّت کا شکار ہو جاتا ہے۔
By slandering one loseth Peace
By slandering one is thrown into hell

۳۔ سَنت کی بَدگوئی کرنے سے انسان کی عقل پلید ہو جاتی ہے اور جگت میں انسان عزت،
اور شہرت سے محروم ہو جاتا ہے۔
"ਸੰਤ ਦੀ ਨਿੰਦਿਆ ਕਰਨ ਨਾਲ (ਮਨੁਖ) ਦੀ ਮਤ ਮੈਲੀ ਹੋ
ਜਾਂਦੀ ਹੈ, ਤੇ ਮਨੁਖ ਸੋਭਾ ਤੋਂ ਸੱਖਣਾ ਰਹਿ ਜਾਂਦਾ ਹੈ।"

۴۔ سَنت کے بیٹھے ہوئے انسان کی کوئی مدد نہیں کرتا ہے۔ کیونکہ بَدگوئی کرنے والے کا دل میلا ہو جاتا ہے۔

۵۔ لیکن اگر سَنت اُس پر مہر کرے تو اے نانک ! سنت کی سنگت میں بَدگو (نندک) بھی
خلاصی پا سکتا ہے ۔ ... سَنت ہیں رحمت والے نانک ۔ رحم جب وہ فرمائیں گے
دل محمد کا ترجمہ ملاحظہ ہو :- ... نندا کرنے والے بھی ۔ پھر ساتھ اُن کے بچ جائیں گے

ਸੰਤ ਕੇ ਦੂਖਨ ਤੇ ਮੁਖੁ ਭਵੈ ॥
ਸੰਤਨ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਕਾਗ ਜਿਉ ਲਵੈ ॥
ਸੰਤਨ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਸਰਪ ਜੋਨਿ ਪਾਇ ॥
ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਤ੍ਰਿਗਦ ਜੋਨਿ ਕਿਰਮਾਇ॥
ਸੰਤਨ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਹਿ ਜਲੈ ॥
ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਸਭੁ ਕੋ ਛਲੈ ॥
ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਤੇਜੁ ਸਭੁ ਜਾਇ ॥
ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਨੀਚੁ ਨੀਚਾਇ ॥
ਸੰਤ ਦੋਖੀ ਕਾ ਥਾਉ ਕੋ ਨਾਹਿ ॥
ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਭਾਵੈ ਤਾ ਓਇ ਭੀ ਗਤਿ ਪਾਹਿ ॥੨॥

١٣/٢

١۔ سَنت کے دُوکھن تے مُکھ بھوَے   سَنتن کے دُوکھن کاگ جیوں لوَے
٢۔ سَنتَن کے دُوکھن سَرپ جون پاءِ   سَنت کے دُوکھن ترِگد جون کِرمائے
٣۔ سَنتَن کے دُوکھن ترِشنا مَہہ جلے   سَنت کے دُوکھن سَبھ کو چھلے
٤۔ سَنت کے دُوکھن تیج سَبھ جاءِ   سَنت کے دُوکھن نیچ نیچاءِ
٥۔ سَنت دُوکھی کا تھاؤں کو ناہِہ
نانک سَنت بھاوے تا اوئے بھی گت پاہِہ

۔٢۔

١۔ ਕਾਗ ਜਿਉ (کاگ جِئو) کوّے کی طرح۔ ٢۔ ਲਵੈ (لوَے) کرتا ہے۔ کائیں کائیں کرتا ہے۔
٣۔ ਤ੍ਰਿਗਦ ਜੋਨਿ (ترِگد جون) = ٹیڑھی میڑھی جونیں مثلاً سانپ چھپکلی وغیرہ (جو سیدھے نہیں چل سکتے)
٤۔ ਕਿਰਮਾਇ (کِرمائے) = کیڑے مکوڑے۔ ٥۔ ਥਾਉ ਕੋ ਨਾਹਿ (تھاؤ کو ناہ) = پناہ نہیں ملتی۔

۱۳/۲

۱۔ کرَان نِندا چھ یُس سنتَس ۔ ہلَان چھُس چونٹ ۔ ڈلان پوی تس ؎ غابت
ثمِس زَلو نو ڈیچی رٔوزان ۔ گرٔزھان زَن مٲو مٲو کاوَس

۲۔ کرَان نِندا چھ یُس سنتَس ۔ سُہ کیوم کریل ہوٗ یوان زٔمس ؎ عیب چینی
شکل ۔ صوٗرت ۔ بناوٹ تس ۔ سَرف یا کینکہ لُٹ ہش چھس

۳۔ کرَان نِندا چھ یُس سنتَس ۔ دزان ہو حسدٕ کے نارے ؎ بدگوئی
امان منز اونکھرش جونکھر ۔ کرَان آسان اپز پارٕ

۴۔ کرَان نِندا چھ یُس سنتَس ۔ تمِس پیتی تہٕ رسوا پی ؎ غیبت
کرَان نِندا چھ یُس سنتَس ۔ سُہ نیچن منز تہٕ پیش آسی

۵۔ کرَان نِندا چھ یُس سنتَس ۔ رگان اند لوزٕ تس شخصَس ؎ مکران
اگر یوزِھ نانکا ! سنتن
خلاصی بخشہ پانٕ تس

۱۔ سنت کی غیبت کرنے سے غیبت کرنے والے (نندک) انسان کا چہرہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے ۔ وہ کوے کی طرح کائیں کائیں (بدگوئی کی آوازیں) کہتا پھرتا ہے ۔

۲۔ سنت کی غیبت کرنے سے انسان سانپ اور سانت جیسے حشرات الارض جانداروں کی قسم کے جنم مرن (جون) کے چکر میں بھٹکتا پھرتا ہے ۔

۳۔ سنت کی غیبت کرنے والا طمع کی آگ میں جلتا رہتا ہے ۔ وہ ہر ایک انسان کو اپنی بہتان تراشی (غیبت) سے دھوکا دیتا پھرتا ہے ۔

۴۔ سنت کی غیبت کرنے سے انسان کی شان و شوکت خاک میں ملتی ہے ، اور وہ ذلیل اور رسوا ہوتا ہے ۔

From him all light and grandeur fade
In degradation deep he's laid (Peace & Teja Singh)

۵۔ سنت کی غیبت کرنے سے کوئی آسرا نہیں رہتا ہے ۔ نانک فرماتے ہیں کہ ہاں! اگر سنت چاہے تو نندک بھی نجات کے دائرہ میں آکر مکتی حاصل کر سکتا ہے ۔

ਸੰਤ ਕਾ ਨਿੰਦਕੁ ਮਹਾ ਅਤਤਾਈ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਨਿੰਦਕੁ ਖਿਨੁ ਟਿਕਨੁ ਨ ਪਾਈ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਨਿੰਦਕੁ ਮਹਾ ਹਤਿਆਰਾ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਨਿੰਦਕੁ ਪਰਮੇਸੁਰਿ ਮਾਰਾ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਨਿੰਦਕੁ ਰਾਜ ਤੇ ਹੀਨੁ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਨਿੰਦਕੁ ਦੁਖੀਆ ਅਰੁ ਦੀਨੁ ॥
ਸੰਤ ਕੇ ਨਿੰਦਕ ਕਉ ਸਰਬ ਰੋਗ ॥
ਸੰਤ ਕੇ ਨਿੰਦਕੁ ਕਉ ਸਦਾ ਬਿਜੋਗ ॥
ਸੰਤ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਦੋਖ ਮਹਿ ਦੋਖੁ ॥
ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਭਾਵੈ ਤਾ ਉਸ ਕਾ ਭੀ ਹੋਇ ਮੋਖੁ ॥੩॥

۱۔ سَنت کا نِندَکُ مہاں اَتتائی سَنت کا نِندَک کھِنُ ٹِکنُ نہ پائی 13/3
۲۔ سَنت کا نِندَک مہاں ہتیارا سَنت کا نِندَکُ پرمیشر مارا ہتیارا
۳۔ سَنت کا نِندَکُ راج تے ہین سَنت کا نِندَکُ دُکھیا اَرُ دِین دُکھیا
۴۔ سَنت کے نِندَک کو سَرَب روگ سَنت کے نِندَک کو سَدا بِجوگ کَءُ
۵۔ سَنت کی نِندا دوکھ مَہہ دوکھُ
نانک سَنت بھاوے تا اُس کا بھی ہوئے موکھُ ہوءِ
۔۳۔

—— - ——

۱۔ ور ਹਤਿਆਰਾ (ہتیآرا) = ظالم۔ ۲۔ ور ਮਾਰਾ (مارا) = ہیٹا ہُوا۔ پھٹکارا ہُوا۔
۳۔ ور ਸਰਬ ਰੋਗ (سَرَب روگ) = ہر قسم کی بیماری۔ عام طور پر مَن کی بیماری، جسم کی بیماری
شک کی بیماری۔ ۴۔ ور ਦੀਨ (دین) = کنگال۔ ۵۔ ਦੋਖ ਮਹਿ ਦੋਖ (دوکھ مَہہ دوکھ) = عظیم دُکھ۔

13/3

۱۔ کرانٛ نِنٛدا چھ یُسٛ سَنتَسٛ ، حَدَسٛ اَنٛدرٕسہٕ نا رٛوزانٛ
سۄٹھاہ بچھ تے سۄٹھاہ ظالِم ___ ژۄہِسٛ ساتَسٛ نہٕ سوکھ پراوانٛ

۲۔ کرانٛ نِنٛدا چھ یُسٛ سَنتَسٛ ، سُہ اَنٛدٕرے بَدٕ تہٕ رٕدٕ ناپاک
سُہ بے دِہن ہیو سُہ بھی پھیر ہیو ___ ہتھیہ کرِوٗنٛ تہٕ بوٗڈٕ سفاک

۳۔ کرانٛ نِنٛدا چھ یُسٛ سَنتَسٛ ، سُہ نا رٛوزانٛ چھ زٕنٛہٕ خوشحال
دقہٕ رٛوزانٛ سۄٹھاہ محتاج ___ تُمِسٛ دوٗکھ ہو کرانٛ پامالٛ

۴۔ کرانٛ نِنٛدا چھ یُسٛ سَنتَسٛ ، بیمارٕ سارِے زٕنٛ روٚٹ
خدا یُسٛ راحتُک آگرُ !! ___ تُمِسٛ نِشٛ دوٗرٕرنٛ زٕنٛ ترٕٹ

۵۔ کرانٛ نِنٛدا چھ یُسٛ سَنتَسٛ ، دوکھسٛ مَنٛز دوکھ تُمِسٛ لارنٛ
یِیَسٛ بوٗڈ بَرٕ کرَم ہو سَنٛت
تُمِسٛ حاصِلٛ گژھِ کلیانٛ

ص مکتی نجات

۱۔ سَنت کی ندمّت کرنے والا بے اعتدال اور ظالم ہوتا ہے۔ وہ بدگوئی میں حد سے بڑھ جاتا ہے۔ اس کی بد فطرت اسے ایک لمحہ بھی چین سے بیٹھنے نہیں دیتی۔

۲۔ سَنت کی ندمّت کرنے والا بڑا سفاک بن جاتا ہے۔ اور مردود ہوجاتا ہے۔

۳۔ سَنت کی ندمت کرنے والا دُنیاوی سکھوں سے محروم ہوجاتا ہے۔ اُسے خوشحالی نصیب نہیں ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ محتاج رہتا ہے۔

۴۔ سَنت کی ندمّت کرنے والا ہمیشہ جسمانی اور ذہنی کمزوریوں کا شکار ہوجاتا ہے۔ وہ ہمیشہ راحت و آرام سے محروم رہتا ہے۔

۵۔ سَنت کی ندمّت کرنا ایک بہت بڑا قبیح کام ہے۔ اے نانک! اگر سَنت چاہے تو بدگو کا بھی چھٹکارا ہوجائے گا۔ بدگوئی مردانِ خدا بزرگترین گناہان است۔ نانک گوید:۔
اگر مردانِ خدا نخواہند بدگویاں را نیز نجات میدہند (ماخوذ از کتابچہ گنج آسائش مطبوعہ در ایران)

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਸਦਾ ਅਪਵਿਤੁ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਕਿਸੈ ਕਾ ਨਹੀ ਮਿਤੁ ॥
ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕਉ ਡਾਨੁ ਲਾਗੈ ॥
ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕਉ ਸਭ ਤਿਆਗੈ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਮਹਾ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਸਦਾ ਬਿਕਾਰੀ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਜਨਮੈ ਮਰੈ ॥
ਸੰਤ ਕੀ ਦੂਖਨਾ ਸੁਖ ਤੇ ਟਰੈ ॥
ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕਉ ਨਾਹੀ ਠਾਉ ॥
ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਭਾਵੈ ਤਾ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥੪॥

۱۳/۴

اَپِوِتُ ۔۱ سَنت کا دوکھی سَدا اَپوِتُ سَنت کا دوکھی کِسے کا نہیں مِتُ
کئے تِیاگے ۔۲ سَنت کے دوکھی کو ڈان لاگے سَنت کے دوکھی کو سَبھ تیاگے
۔۳ سَنت کا دوکھی مہان اہنکاری سَنت کا دوکھی سَدا بِکاری
۔۴ سَنت کا دوکھی جنمے مرے سَنت کی دوکھنا سُکھ تے ٹرے
کئُ ۔۵ سَنت کے دوکھی کو ناہیں ٹھاؤں
ہِلائِ نانک سنت بھاوے تا لئے مِلائے

۱- ਅਪਵਿਤੁ (اَپوِتُ) = میلے، ناپاک۔ کھوٹے۔ ۲- ਡਾਨੁ (ڈان) = سزا۔
۳- ਸਭ ਤਿਆਗੈ (سَبھ تیاگے) = سب چھوڑ جاتے ہیں۔ ۴- ਬਿਕਾਰੀ (بِکاری) =
بد اعمال کرنے والا۔ ۵- ਠਾਉ (ٹھاؤُ) = جگہ، جائے پناہ۔ سہارا۔

۱۳/۴

۱۔ کَرَان نِنْدا چھ یُس سَنْتَس چھ سُہ ناپاک چھُس نہٕ کُنہ کانہہ

سُپْدَنا کانْسہِ شَخْصَس دوست سُپْدَنا کانْسہِ شَخْصَس یار

۲۔ کَرَان نِنْدا چھ یُس سَنْتَس تَمِس نِش لَکھ چھ لوب تْراوان

سُہ نوزان لور یچھ کارن چھ وانْسَن مَنْز سَزا پراوان

۳۔ کَرَان نِنْدا چھ یُس سَنْتَس تَمِس نَخْوَت ۔ تَمِس پِنْدار

عَیاشی مَنْز چھ زُوٕ مارَان اُوَنہ شَیطانہ سِنْدی پاٹھی خار مے خوار

۴۔ کَرَان نِنْدا چھ یُس سَنْتَس زَنَم پھیری پھیری کَرَان چھُس چھوپ کھ

تَمِس راحَت نہ دِل ژیَنان تَمِس حاصِل نہ سَپَدان سوکھ

۵۔ کَرَان نِنْدا چھ یُس سَنْتَس تَمِس آخر نہ کانْہہ مازان

مگر نانک ! اگر سَنْتَس

دِلَس گو ۔ تَمِس قوہ رب بَخْشان

۱۔ سَنت کی نُکتہ چینی کرنے والا مَن کا میلا ہوتا ہے ۔ وہ کسی کا دوست نہیں بن جاتا ہے ۔

۲۔ سَنت کی نُکتہ چینی کرنے والا آخر سزا پاتا ہے ۔ اس کا ساتھ کوئی نہیں دیتا ہے ۔

سَب لوگ اُسے چھوڑ کر مُنہ موڑ لیتے ہیں ۔

۳۔ سَنت کی نُکتہ چینی کرنے والے کو غرُور ہوتا ہے ۔ وہ ہمیشہ بُرائی کی طرف مائل رہتا ہے ۔

۴۔ سَنت کی نُکتہ چینی کرنے والا جنم مَرن کے چکر میں پڑا رہتا ہے ۔ ۔ ۔ بے دِل کا

"ਸੰਤ ਦਾ ਨਿੰਦਕ ਜੰਮਦਾ ਮਰਦਾ ਰਹਿੰਦਾ ਹੈ ਤੇ

قرار کھو بیٹھتا ہے ۔

ਸੰਤ ਦੀ ਨਿੰਦਿਆ ਦੇ ਕਾਰਨ ਦੁਖੀ ਤੇ ਦਰਿੰਦਿਆ ਜਾਂਦਾ ਹੈ।"

۵۔ سَنت کی نُکتہ چینی کرنے والے کا کوئی ٹھکانا نہیں ہے ۔ ہاں ! اے نانک ! اگر

سَنت کی مرضی ہو تو اُسے اپنے ساتھ مِلاتا ہے ۔

کرتا ہے جو سنت کی نِندا ۔ کب وہ کٹھور ٹھکانا پائے

سَنت جو چاہے نانک اُس کو ۔ پھر بھی اپنے ساتھ مِلائے (دِل محمد)

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਅਧ ਬੀਚ ਤੇ ਟੂਟੈ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਕਿਤੈ ਕਾਜਿ ਨ ਪਹੂਚੈ ॥
ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕਉ ਉਦਿਆਨ ਭ੍ਰਮਾਈਐ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਉਜੜਿ ਪਾਈਐ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਅੰਤਰ ਤੇ ਥੋਥਾ ॥
ਜਿਉ ਸ੍ਵਾਸ ਬਿਨਾ ਮਿਰਤਕ ਕੀ ਲੋਥਾ ॥
ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕੀ ਜੜ ਕਿਛੁ ਨਾਹਿ ॥
ਆਪਨ ਬੀਜਿ ਆਪੇ ਹੀ ਖਾਹਿ ॥
ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕਉ ਅਵਰੁ ਨ ਰਾਖਨਹਾਰੁ ॥
ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਭਾਵੈ ਤਾ ਲਏ ਉਬਾਰਿ॥੫॥

۱- سَنْت کا دوکھی اَدھ بِیچ تے ٹُوٹے سَنْت کا دوکھی کِتے کاج نہ پہُوچے ۱۳/۵
۲- سَنْت کے دوکھی کو اُدِیان بھرمایئے سَنْت کا دوکھی اُجھڑ پا یئے کَءُ
۳- سَنْت کا دوکھی اَنْتَر تے تھوتھا جیوں ساس بِنا مِرتک کی لوتھا جِئہ
۴- سَنْت کے دوکھی کی جڑ کچھ ناہہ آپن بِیج آپے ہی کھاہہ
۵- سَنْت کے دوکھی کو اَور نہ راکھنہار کَءُ
نانک سَنْت بھاوے تا لئے اُبار
-۵-

۱- ਕਿਤੈ (کِتَے) = کسی کام کاج میں - ۲- ਉਦਿਆਨ (اُدِآن) = جنگل - بیابان -
۳- ਉਜੜਿ (اُجھڑِ) = اُجاڑ میں - ۴- ਥੋਥਾ (تھوتھا) = خالی - کمظرف -
۵- ਲੋਥਾ (لوتھا) = لاش - ۶- ਜੜ (جَڑ) = مُول - بُنیاد -

۱۳/۵ ۱۔ کرٛان نِنٛدا چھہ یُس سنٛتس   سہ لو کانٛہہ مقصدے پراوان
پھٹان چھس اڈٕ وتِی ہو کوٹھ   سہ لو پیٚچھہ منزلس وتان
۲۔ کرٛان نِنٛدا چھہ یُس سنٛتس   سہ گمراہی انٛدر حاران
صراط المستقیمس پیٹھ   نہ دا چھس۔ نہ قدم روزان
۳۔ کرٛان نِنٛدا چھہ یُس سنٛتس   کھوکھر آسان چھہ تس باطن
سہ زِنٛدٕ اکھ مورٕد لاشہ ہیو   نہ شہ وٲلِن نہ شہ کھالِن
۴۔ زہپنس نا لگان تس موٗل   کرٛان نِنٛدا چھہ یُس سنٛتس
دوان ییٚتھ گو۔ کھیوان ییٚتھ گو   کرٛان ییٚتھ گو سوٗرِن ہیوٚتس
۵۔ کرٛان نِنٛدا چھہ یُس سنٛتس   تمس کمہٕ ہِنٛز تہ بچراون
یژھان یوٚد سنٛت تہٕ اے نانک
تمس سے ناد چھُ بوٚتھ لاگان

۱۔ سنت کی بہتان تراشی کرنے والے کا کوئی کام انجام نہیں پاتا ہے۔ وہ راستے میں ہی لوٹتا ہے۔

۲۔ سنت کی بہتان تراشی کرنے والا گویا ویرانوں میں بھٹکتا پھرتا ہے۔ اُس کی قسمت میں راہِ راست (صراط المستقیم) پر چلنا نہیں ہوتا ہے۔

۳۔ سنت کی بہتان تراشی کرنے والے کے دِل میں کوئی وصف نہیں ہوتا ہے۔ گویا وہ سانس کے بغیر ایک زندہ لاش ہے ؎ مفتریٔ زاہداں را دل تہی۔ لاش مردہ بے نفس چوں بے بہی (عقیدت)

۴۔ سنت کی بہتان تراشی کرنے والے کی نیک کمائی اور سمرن کرنے والا کوئی پختہ وصف نہیں ہوتا ہے۔ وہ غیبت کرکے کماتا ہے اور اس کا ثمرۂ بد کھاتا ہے۔

۵۔ سنت کی بہتان تراشی کرنے والے کو کوئی انسان اس بد عادت سے بچا نہیں سکتا ہے۔ لیکن اے نانک! اگر سنت چاہے تو اس کو اس بُرائی سے نجات دِلا سکتا ہے۔

And no one can Save the traducer of a Saint :
But if the Saint so willeth, he can save him too . (Gopal Singh)

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਇਉ ਬਿਲਲਾਇ ॥
ਜਿਉ ਜਲ ਬਿਹੂਨ ਮਛੁਲੀ ਤੜਫੜਾਇ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਭੂਖਾ ਨਹੀ ਰਾਜੈ ॥
ਜਿਉ ਪਾਵਕੁ ਈਧਨਿ ਨਹੀ ਧ੍ਰਾਪੈ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਛੁਟੈ ਇਕੇਲਾ ॥
ਜਿਉ ਬੂਆੜੁ ਤਿਲੁ ਖੇਤ ਮਾਹਿ ਦੁਹੇਲਾ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਧਰਮ ਤੇ ਰਹਤ ॥
ਸੰਤ ਦਾ ਦੋਖੀ ਸਦ ਮਿਥਿਆ ਕਹਤੁ ॥
ਕਿਰਤੁ ਨਿੰਦਕ ਕਾ ਧੁਰਿ ਹੀ ਪਇਆ ॥
ਨਾਨਕ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਥਿਆ ॥੬॥

۱۳/۶

۱۔ سَنت کا دوکھی ایُو بِلّاَئے جُوں جل بِہُوں مچھلی تڑپھڑائے
۲۔ سَنت کا دوکھی بھُوکھا نہیں راجے جِیُوں پاوکُ ایندھن نہیں دھراپے
۳۔ سَنت کا دوکھی چھُٹے اکیلا جِیوں بُوآڑ تِل کھیت ماہِہ دُہیلا
۴۔ سَنت کا دوکھی دھرم تے رہت سَنت کا دوکھی سد مِتھیا کہتُ
۵۔ کِرتُ نِندک کا دُھرِ ہی پئیا
نانک جو تِسُ بھاوے سوئی تِھیا

بِلّاءِ ، جِیہ ، جِیئہ ، مِتھیا ، پِیئہ آ ، تِھا

-۶-

———-———

۱- ਬਿਲਲਾਈ (بِل لائی، بِلّائی) = بلکتا ہے۔ ۲- ਬੂਆੜੁ (بُو آڑُ) = سڑا ہوا پودا۔
۳- ਦੁਹੇਲਾ (دُہیلا) = دُکھی۔ ۴- ਕਿਰਤੁ (کِرتُ) = کئے ہوئے اعمال کا ثمرہ۔
۵- ਧੁਰਿ ਹੀ ਪਇਆ (دُھرِ ہی پئیہ آ) = روزِ ازل ہی سے مِلا ہے۔ ۶- ਥਿਆ (تِھآ) = ہُوا۔

۱۔ کرٲنۍ نِنٛدا چھُ یُس سنٛتَس سُہ نالان اضطرابَس منٛز
سُہ تڑپان گاڈ بنِہ بیٚنِہ ۔ بنہٕ آسان پان آبَس منٛز

۲۔ کرٲنۍ نِنٛدا چھُ یُس سنٛتَس تمِس کیٚنٛہہ یدٕ چھِنہٕ بوٚزان
تمِس زوٚنگ اَندرِ لوٚگمُت یُن تہٕ زٲنۍ ڈیرَس نہٕ کیٚنٛہہ نیران

۳۔ کرٲنۍ نِنٛدا چھُ یُس سنٛتَس کُنۍ پیومُت ، دُکھی گومُت
سُہ زَن چھُ ہرٕدٕ کال سوٚرنٛٹھ پھوٚلہٕ کھیتَن اَندرٕ پیومُت

۴۔ کرٲنۍ نِنٛدا چھُ یُس سنٛتَس دوٚہے باطِل سوخَن تمی سُنٛد
نہٕ دھرمے چھُس ۔ نہٕ دینے چھُس ہموٚنِش ژھوٚرٕ چھُ مَن تمی سُنٛد

۵۔ کرٲنۍ نِنٛدا چھُ یُس سنٛتَس چھُ اَنٛدیٚے سُے یُتھٕے آمُت
تمِس کرمے امی قسمکۍ
سُہ نِنٛدَک فِطرتَن زامُت

—•—

۱۔ سَنت کی نِندا کرنے ولا اس طرح بلکتا ہے ، جسطرح پانی کے بغیر ایک مچھلی تڑپتی ہے۔
۲۔ سَنت کی نِندا کرنے والا مایا کا بھوکا پیاسا ہوتا ہے ، وہ کبھی سیر نہیں ہو جاتا ہے ۔ جس طرح ایک بڑی آگ ، ایندھن سے ۔ "
"ਸੰਤ ਦਾ ਨਿੰਦਕ ਦਾ ਸੜਿਆ ਤੇਇਆ ਈਂਧਣ ਦੇ ਬਾਲਣ
ਜਿਵਿਆਂ ਰਰਦਾ ਹੈ ਤੇ ਇਹ ਈਂਧਣ ਅਮੁਣਦੀ ਨਹੀਂ "
۳۔ سَنت کی نِندا کرنے والا سب لوگوں کا ہیٹا ہے ۔ وہ اس بھرے سنسار میں اپنے آپ کو اس طرح تنہا محسوس کرتا ہے ، جیسے تِل کے کھیت میں ایک گلا سڑا پودا (لوآڑ)
۴۔ سَنت کی نِندا کرنے والا بے دین ہوتا ہے ، کیونکہ وہ جو کچھ کہتا ہے ، جھوٹ ہوتا ہے ۔
۵۔ سَنت کی نِندا کرنے والے کے مکروہ کام روزِ ازل ہی سے اُس کے مقسوم میں ہیں ۔
اے نانک ! پربھو کو جو کچھ منظور ہوتا ہے ، وہی ہوتا ہے ۔

"ایں سرنوشت بدگوی مردان خدا است ای نانک ہرچہ خداوند بخواہد ہمان خواہد شد ۔"

ਹੇ ਨਾਨਕ ! ਇਹ ਮਾਲਕ ਦੀ ਮਰਜ਼ੀ ਹੈ ਜੋ ਉਸਨੂੰ ਚੰਗਾ ਲਗਦਾ ਹੈ ਉਹੀ ਹੁੰਦਾ ਹੈ ।(s.singh)

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਬਿਗੜਰੂਪੁ ਹੋਇ ਜਾਇ ॥
ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕਉ ਦਰਗਹ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਸਦਾ ਸਹਕਾਈਐ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਨ ਮਰੈ ਨ ਜੀਵਾਈਐ ॥
ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕੀ ਪੁਜੈ ਨ ਆਸਾ ॥
ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਉਠਿ ਚਲੈ ਨਿਰਾਸਾ ॥
ਸੰਤ ਕੈ ਦੋਖਿ ਨ ਤ੍ਰਿਸਟੈ ਕੋਇ ॥
ਜੈਸਾ ਭਾਵੈ ਤੈਸਾ ਕੋਈ ਹੋਇ ॥
ਪਇਆ ਕਿਰਤੁ ਨ ਮੇਟੈ ਕੋਇ ॥
ਨਾਨਕ ਜਾਨੈ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥੭॥

۱۳/۷

۱۔ سَنت کا دوکھی بِگڑ رُوپُ ہوءِ جائے ۔۔۔ سَنت کے دوکھی کو درگہ مِلے سزائے   کَءُ

۲۔ سَنت کا دوکھی سَدا سہکائیے ۔۔۔ سَنت کا دوکھی نہ مَرے نہ جِیوائیے   جیوائیے

۳۔ سَنت کے دوکھی کی پُجّے نہ آسا ۔۔۔ سَنت کا دوکھی اُٹھ چلے نِراسا

۴۔ سَنت کے دوکھِ نہ تِرسٹے کوئے ۔۔۔ جیسا بھاوے تَیسا کوئی ہوئے

۵۔ پَئیا کِرتُ نہ میٹے کوئے   پَیِءآ
نانک جانے سچا سوئے

۔ ۷ ۔

۱۔ ਸਹਕਾਈਐ (سہکائیے) = ترستا رہتا ہے۔ ۲۔ ਆਸਾ ਨ ਪੁਜੈ (پُجّے نہ آسا) = اُس کی اُمید بر نہیں آتی۔ ۳۔ ਨ ਤ੍ਰਿਸਟੈ (نہ ترِسٹے) = سیر نہیں ہوتا ہے۔ رَج نہیں جاتا۔
۴۔ ਪਇਆ ਕਿਰਤੁ (پَیِءآ کِرتُ) = پچھلے اعمال کا جمع ہوا پھل۔

۱۴/۷

۱۔ کرَان نِندا چھُہ یُس سَنتَس — دوٗبے تَس روٗپ چھُے بگرَان
گرٛٹھان تَس مَسخہٕ صوٗرتھ یتھ — سزا تَس پانہٕ رَب دِیاوان

۲۔ کرَان نِندا چھُہ یُس سَنتَس — سُہ مرُی مرِی زِندِ ہوٗ روٗان
ہوٗش۔ وۄمید۔ ازمان ییتھ — کھسان چھِس ہِکی۔ انٛدرٕ ٹرٛیان

۳۔ کرَان نِندا چھُہ یُس سَنتَس — مُرادَن منٛز دوٗبے ناکام
تَمِس اُتھی نامُرادی منٛز — چھُہ سوٗران زِندگی ہُنٛد شام

۴۔ کرَان نِندا چھُہ یُس سَنتَس — سُہ پرٛاوان پرٛتھ نیٛت ہوٗی چھِس
سُہ بیٛنی تَرٛیہٕ ڈیشان ہو — یہ انٛدرٕ چھِس مَن اَیِنس

۵۔ یہ کیٛنہہ کرُہو ترٛیے لیٛکھمُت چھُے — ہیٚکیا دِتھ پھیٚش تتھ کانٛہہ
سُہ رَب ہو زانِہ وَن نانک
سِرَس تیٚہنٛدِس نہٕ منٛزی گو کیٛنہہ

———

۱۔ سنت کے عیب چین کی شکل و صورت مسخ ہوجاتی ہے۔ اسے پربھو کی بارگاہ میں سزا ملتی ہے ۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا ۔ بگڑے اُس کا روپ سدا ۔ رب کے دوالے پائے سزا (دلی)

۲۔ سنت کا عیب چین ہمیشہ سسکتا رہتا ہے ۔ وہ نہ تو زندوں میں شامل ہے اور نہ مُردوں میں شامل ۔ ایڑیوں کے بل سرکتا ہے مدام ۔ اور سسکتا ہے بلکتا ہے مدام (بسمل)

۳۔ سنت کے عیب چین کی کوئی اُمید بر نہیں آتی ہے۔ وہ اس دُنیا سے نامراد اُٹھ جاتا ہے۔

۴۔ سنت کا عیب چین بیقرار اور مضطرب رہتا ہے ۔ ظاہر ہے کہ جس کی جیسی نیت ہوتی ہے ۔ وہ ویسا ہی پھل پاتا ہے ۔ (جیسی کرنی ویسی بھرنی)

۵۔ پچھلے اعمال کو کوئی بھی مٹا نہیں سکتا ہے ۔ اے نانک! اس راز کو صرف باری تعالے ہی جانتا ہے۔

The fruit of one's deeds who can ever disown?
This truth is known to God — and God alone.
(H.L. Peace & Teja Singh)

ਸਭ ਘਟ ਤਿਸ ਕੇ ਓਹੁ ਕਰਨੈਹਾਰੁ ॥
ਸਦਾ ਸਦਾ ਤਿਸ ਕਉ ਨਮਸਕਾਰੁ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਉਸਤਤਿ ਕਰਹੁ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥
ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਵਹੁ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ॥
ਸਭੁ ਕਛੁ ਵਰਤੈ ਤਿਸ ਕਾ ਕੀਆ ॥
ਜੈਸਾ ਕਰੇ ਤੈਸਾ ਕੋ ਥੀਆ ॥
ਅਪਨਾ ਖੇਲੁ ਆਪਿ ਕਰਨੈਹਾਰੁ ॥
ਦੂਸਰ ਕਉਨੁ ਕਹੈ ਬੀਚਾਰੁ ॥
ਜਿਸਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੈ ਤਿਸੁ ਆਪਨ ਨਾਮੁ ਦੇਇ ॥
ਬਡਭਾਗੀ ਨਾਨਕ ਜਨ ਸੇਇ ॥੮॥੧੩॥

۱۔ سَبھ گھَٹ تِس کے اوہُ کَرنے ہار   سَدا سدا تِس کو نمسکارُ   ۱۳/۸
۲۔ پربھ کی اُستَت کَرہو دِنُ رات   تِسَہِہ دھیاوَہو ساس گِراس
۳۔ سَبھُ کچھُ وَرتے تِس کا کِیا   جَیسا کَرے تَیسا کو تھِیا   کی آ / تھی آ
۴ اپنا کھیل آپ کَرنے ہارُ   دُوسر کونُ کہے بیچارُ
۵۔ جِس نوں کِرپا کَرے تِسُ آپن نامُ دِئے   دے ئے
بَڈ بھاگی نانک جَن سوئے   سے ئے

۱۔ ਘਟ (گھَٹ) = شریر۔ ۲۔ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ (سَاسِ گِراسِ) = سانس اندر باہر لیتے وقت، ہر لمحہ۔ ۳۔ ਥੀਆ (تھِی آ) = ہو جاتا ہے۔
۴۔ ਜਨ ਸੇਇ (جَن سیئے) = وہ شخص۔ وہ لوگ۔ وہ منُکھ (صیغۂ جمع)

۱۱/۸

۱۔ دِلَن سارِنٕی چھُ مالِک سُے   چھُ سُے خالِق تہٕ پالَن ہار
تَمام مَن۔ تَن۔ تَمام رٹی بچھ   تِہنز خلقت چھُ سُے کرتار

۲۔ ژٕ شہ وانکھ۔ ژٕ شہ کھالکھ   دوہس راتس۔ دوہس راتس
ژٕ کھیکھ یا چیکھ۔ بیا مژکھ   حمد کر۔ تھکھ نہ کڈ ساتس

۳۔ یہ کینژھہ دُنیہس منز گو   تہٕ سورُے تمی سُندُے آسان
سہ یس یتھ چھُے کرُن زانان   تمس تی ہیُو ہیُو سپدان

۴۔ پنُن دانھر چھُ وہرا وان   عجیبے دانھراہ ہوٗدن
ہیکیاہ کانہہ لوکنہٕ ژٕ اژنس   بندس تام کیاہ سنا تھوٗن

۵ یمس بخشان پننی رحمت   لبان ناوچ سہ نعمت چھے
یمس حاصل سپد نانک
بلند اقبال وولہ سے

۱۔ پربھو سب جانداروں کا خالق ہے۔ صرف اُسی کی طرف متوجہ ہو جا، اور اسے نمسکار کر۔

۲۔ پربھو کے وصف دن رات بیان کر۔ یہاں تک کہ ہر سانس کی جنبش اور دل کی ہر ایک دھڑکن میں اس کا نام سمر! "شب و روز توصیف خدا کنید و دم بہ دم بیاد او باشید" (گنج آسائش)

۳۔ اس سنسار میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ سب پربھو کے منشا سے ہو رہا ہے۔ وہ جیسا بھی کسی کو بنائے وہ ویسا ہی بن جاتا ہے۔

۴۔ پربھو اپنا کھیل خود ہی کھیلتا ہے۔ اسے اس سلسلہ میں کوئی بھی مشورہ نہیں دے سکتا ہے۔ کیونکہ کوئی بھی اس کے کھیل کو نہیں سمجھ سکتا ہے۔

۵۔ پربھو جس پر اپنی مہر کرتا ہے اسے اپنا نام بخشتا ہے۔ اے نانک! وہ انسان خوش قسمت ہے، جسے اس کے نام کی شناسائی ہوئی ہے۔

He, on whom is His Grace, Him He Blesseth with His Name
And he, Nanak, is the Blessed of the Lord (Gopal Singh)

ਸਲੋਕੁ ॥
ਤਜਹੁ ਸਿਆਨਪ ਸੁਰਿਜਨਹੁ
ਸਿਮਰਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥
ਏਕ ਆਸ ਹਰਿ ਮਨਿ ਰਖਹੁ
ਨਾਨਕ ਦੂਖੁ ਭਰਮੁ ਭਉ ਜਾਇ॥੧॥

سلوک

تجہو سیانپ سُرجنہو
سمرہو ہر ہر رائے
ایک آس ہر منِ رکھہو
نانک دوکھ بھرم بھو جائے

—•—

1. ਸਿਆਣਪ (سیانپ) = اپنی عقل کا مان - چترائی
2. ਸੁਰਿ ਜਨਹੁ (سُرجنہو) = اے بھلے مانسو 3. ਮਨਿ (منِ) من میں
4. ਭਰਮੁ (بھرمُ) = شک و شبہ 5. ਭਉ (بھوءُ) = ڈر
6. ਜਾਇ (جاءِ) دور ہو جاتا ہے - بھرم - ڈر اور خوف ہٹ جاتے ہیں

14

سلوک

نیک مردو! عقلہ ہندی فریز سارئی زایگان
تسی کرن والس ژ سمرن
کرتہ من سندی خوشال
سے کرئی دوکھ دور ساری پاپ نشاوی ژسے سے
تمی سنزِ ووہ سید نانک
تھو سہ مولا ذو الجلال

سلوک

اے اچھے انسانو! اپنی چترالی چھوڑ دو اور اکال پرکھ کے اسم اعظم کا سمرن کرو (جپو) اسی کی امید اپنے من میں قایم رکھو۔ اے نانک! اس سے دکھ، بھرم اور خوف دور ہوجائیں گے۔

Give up thy cleverness, O good man, and Dwell upon the Lord's Name.
Nanak; have trust only in God, that thy fear, pain and Doubt depart.

(Dr. Gopal Singh M.A., Ph.D.)

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਮਾਨੁਖ ਕੀ ਟੇਕ ਬ੍ਰਿਥੀ ਸਭ ਜਾਨੁ ॥
ਦੇਵਨ ਕਉ ਏਕੈ ਭਗਵਾਨੁ ॥
ਜਿਸ ਕੈ ਦੀਐ ਰਹੈ ਅਘਾਇ ॥
ਬਹੁਰਿ ਨ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਲਾਗੈ ਆਇ ॥
ਮਾਰੈ ਰਾਖੈ ਏਕੋ ਆਪਿ ॥
ਮਾਨੁਖ ਕੈ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਹਾਥਿ ॥
ਤਿਸ ਕਾ ਹੁਕਮੁ ਬੂਝਿ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥
ਤਿਸ ਕਾ ਨਾਮੁ ਰਖੁ ਕੰਠਿ ਪਰੋਇ ॥
ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥
ਨਾਨਕ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ਕੋਇ ॥੧॥

۱۔ مانکھ کی ٹیک برتھی سبھ جان۔ دیون کو ایکے بھگوان ۔ ۱۴ ای ئ
۲۔ جس کے دیئے رہے اگھاے بوہر نہ ترشنا لاگے آئے ۔ اگھاے۔آے
۳۔ مارے راکھے ایکو آپ مانکھ کے کچھ ناہیں ہاتھ
۴۔ تس کا حکم بوجھ سکھ ہوئے تس کا نام رکھ کنٹھ پروئے
۵۔ سمر سمر سمر پربھ سوئے
نانک بگھن نہ لاگے کوئے

۔۱۔

۱۔ ਟੇਕ (ٹیک) = آسرا۔ ۲۔ ਬ੍ਰਿਥੀ (برتھی) = بے فائدہ۔ ۳۔ ਜਾਨੁ (جانُ) = جان لے۔
۴۔ ਦੇਵਨ ਕਉ (دیون کئُ) = دینے کو ۵۔ ਰਹੈ ਅਘਾਇ (رہے اگھاے) = سیر ہو جاتا ہے۔
۶۔ ਹਾਥਿ (ہاتھِ) = ہاتھ میں۔ ۷۔ ਕੰਠਿ (کنٹھِ) = گلے میں۔ ۸۔ ਬਿਘਨੁ (بگھنُ) = رکاوٹ۔

۱۲/۱

۱۔ بَندَن پیٹھ تکیہٕ تھاوُن چھےٚ عبث لتھ   ہیکان بے تکیہٕ نو دِتھ ڈوٗکھ چھُ اَز تام
پناسہٕ تکیہٕ ژھارٕ کُھ غارٕ سُند زٕنہٕ   دِوان گو ڈوٗکھ ژٕےٚ بَس بھگوانہٕ سُند نام

۲۔ دِوان رَب پیٹھٕ دِوان اِیتو نہٕ دِوان زوٗنٕ   کَران خرمَن چھُ اِنسان نےٚ کَران ڈیر
ژھنان پھری پھری نہٕ پھری پھری اَنتھ رودٕ   طمع روزان نہٕ بندَس ہو! گژھان سیر

۳۔ تھوِی سے زِندٕ پانے زِندٕ تھاوِی   اگر مارِی تہٕ پانے سے ژٕےٚ مارِی
بندَس نام کینہہ نہٕ آسان کینہہ نہٕ آسان   اَتھس منز تسی چھ بَس کم کارساری

۴۔ اَمِر تمی سُند تری یوٗد فکرِ پانس   گژھی مُبترا پیٹھ حاصِل ژٕےٚ آنند
اگر زانان ژٕ چھکھ اَتھ منز حقیقت   کُرن شہرگ ژٕ تمِندے ناو پابند

۵۔ ژٕ کرتو یاد تمی سُند۔ ناو تمی سُند   ژبتَس یا منتھ پیٹھی پانس سُہ بھگوان
ژٕےٚ سیٖز وتھ نو ٹکی کانژھہ تہٕ ڈالتھ
زٕٹتھ وتھ نانکا! وَن کُس چھُ روکان؟

۱۔ اے میرے مَن! کسی غیر کے آسرے کی اُمید رکھنا بے کار ہے۔ صرف ایک اکال پُرکھ ہی سب انسانوں کو دینے والا ہے۔

۲۔ پربھو کی بخشش سے اِنسان مُطمئن ہوجاتا ہے۔ پھر طمع اُس کے پاس سے نہیں پھٹکتی ہے۔

۳۔ پربھو انسانوں کو مارتا بھی ہے اور زندہ بھی رکھتا ہے۔ یہ سب اُسی کے ہاتھ میں ہے انسان کے بس میں کچھ بھی نہیں۔

'Tis He alone with power to save or kill,
Lo, nothing hangs upon the human will
(T. Singh)

۴۔ پربھو کا حکم سمجھ کے ہی سُکھ ملتا ہے۔ اے مَن! تو اس کا نام اپنے گلے کا ہار بنا اور اُسے یاد کر۔

مُنسلک کر رشتہ دل میں اُسے۔ نام لے تو اس کا اٹھتے بیٹھتے (بسمل)

۵۔ اُس پربھو کا نام ہر وقت سمر۔ اے نانک! سمرن کی برکت سے زندگی کے سفر میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔

Meditate on Him and Him alone
That thou may'st be taken out of the harms way.
(Dr. Gopal Singh)

ਉਸਤਤਿ ਮਨ ਮਹਿ ਕਰਿ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥
ਕਰਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਤਿ ਬਿਉਹਾਰ ॥
ਨਿਰਮਲ ਰਸਨਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਉ ॥
ਸਦਾ ਸੁਹੇਲਾ ਕਰਿ ਲੇਹਿ ਜੀਉ ॥
ਨੈਨਹੁ ਪੇਖੁ ਠਾਕੁਰ ਕਾ ਰੰਗੁ ॥
ਸਾਧਸੰਗਿ ਬਿਨਸੈ ਸਭ ਸੰਗੁ ॥
ਚਰਨ ਚਲਉ ਮਾਰਗਿ ਗੋਬਿੰਦ ॥
ਮਿਟਹਿ ਪਾਪ ਜਪੀਐ ਹਰਿ ਬਿੰਦ ॥
ਕਰ ਹਰਿ ਕਰਮ ਸ੍ਰਵਨਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ॥
ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਨਾਨਕ ਊਜਲ ਮਥਾ ॥੨॥

۱۔ اُستت مَن مَہہ کرِ نرنکار   کرِ مَن میرے سَت بیوہار   12/2 بیوہار
۲۔ نرمَل رسنا امرت پیوُ   سَدا سُہیلا کرِ لیہہ جیوُ   لے ہِ
۳۔ نینوں پیکھ ٹھاکُر کا رنگ   سادھ سَنگ بِنسَے سبھ سَنگ   نینہُ
۴۔ چرن چلوُ مارگ گوبند   مِٹَہہ پاپ جَپیئے ہَر بِند   چلئُ
۵۔ کر ہَر کرم سروَن ہَر کَتھا
ہَر درگہہ نانک اُوجل مَتھا
-۲-

۱۔ ਸਤਿ (سَت) = سچّا ۔ ۲۔ ਨਿਰਮਲ (نِرمَل) = پاک، پوِتّر ۔ ۳۔ ਰੰਗੁ (رنگ) = کھیل ۔
۴۔ ਸਾਧ ਸੰਗਿ (سادھ سَنگ) = سادھوؤں کی سَنگت میں ۔ ۵۔ ਚਲਉ (چلئُ) = چلو ۔
۶۔ ਮਾਰਗਿ (مارگ) = راستہ ۔ ۷۔ ਬਿੰਦ (بِند) = رتی بھر ۸۔ ਕਰਮ (کرم) = کام، عمل ۔

۱۴/۲

۱۔ چھ خوش قسمت تمے یتھ دنیہس منز   سنزر لانیگ چھ تمنے باگہ آمت
کرن یم ذاتہ سنز تاریف ہر دم   ورد تہندے موٗد رتے میٹھو درامت

۲۔ کرن یم یادِ حق۔ ہین ناو تمی سند   دلس منز ظون تہ آسکھ چاو تمی سند
یمے گے باگہ وان یتھ عالمس منز   یمے دھنوان۔ لوبہے لیہلاد تمی سند

۳۔ بستھ آسی منس منز یادِ اللہ   بدن آسی محو تس ستی ہر دم
ترے آسی زِ لو پھران اد کاتمی سند   دفع ہے روزکھ تہ خوش۔ یوزِ نماٗ کنہہ غم

۴۔ سہ ناوِ اکھ۔ فقط اکھ۔ یس ونان رب   سہ زانی تسی۔ سہ پہچانی تمس بس
یمس تس ذاتہ سنز ہوزان آسے   خیالس اتھ اندر نو کانہہ وبیان تس

۵۔ یسے واتان پنن دل ستی ذاتس   شبہ تے شکھ دلکی ساری ہٹاوان
سہ روزان مراد ناوس ستی نانک!
تمس ہندس چھ حاصل ذاتہ سنز زان

—.—

۱۔ اے انسان تو اپنے من میں اُس عظیم پربھو کی حمد و ثنا، کر۔ پھر اپنا کھرا کھرا کام انجام دے۔

۲۔ پربھو کے نام کا میٹھا امرت رس پی کر تو اپنی زبان کو پاک رکھ اقبالؔ نے اسی مفہوم کو لے کر کہا ہے ؎ "پاک رکھ اپنی زبان تلمیذ رحمانی ہے تو" تاکہ تمہاری زندگی سدا سکھی رہے۔

۳۔ تو اپنی آنکھ سے اکال پُرکھ کے جگت کے تماشے دیکھ۔ اُس میں سادھ کی سنگت ہی تمہیں مادی چیزوں کے لگاو پیار سے دُور رکھے گی۔

۴۔ تو اپنے پیروں سے راہِ حق پر چل۔ اس میں پربھو کے نام کو لمحہ بھر سمرنے سے تمہارے سارے پاپ اور گناہ دُھل جائیں گے۔

۵۔ تو اپنے ہاتھوں سے اچھے کام کر اور اپنے کانوں سے پربھو کی بات سُن۔ اے نانکؔ! پربھو کی درگاہ میں اِنہی باتوں سے سرخروئی حاصل ہوگی۔ گیانی تہال سنگھ صاحب عفیف اس کا ترجمہ فارسی زبان میں یوں کرتے ہیں ؎ دست و گوش تو بہ کار و ذکر او۔ باشد، باشی بہ درگہ سرخرو

ਬਡਭਾਗੀ ਤੇ ਜਨ ਜਗ ਮਾਹਿ ॥
ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਹਿ ॥
ਰਾਮ ਨਾਮ ਜੋ ਕਰਹਿ ਬੀਚਾਰ ॥
ਸੇ ਧਨਵੰਤ ਗਨੀ ਸੰਸਾਰ ॥
ਮਨਿ ਤਨਿ ਮੁਖਿ ਬੋਲਹਿ ਹਰਿ ਮੁਖੀ ॥
ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਾਨਹੁ ਤੇ ਸੁਖੀ ॥
ਏਕੋ ਏਕੁ ਏਕੁ ਪਛਾਨੈ ॥
ਇਤ ਉਤ ਕੀ ਓਹੁ ਸੋਝੀ ਜਾਨੈ ॥
ਨਾਮ ਸੰਗਿ ਜਿਸ ਕਾ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥
ਨਾਨਕ ਤਿਨਹਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਜਾਨਿਆ ॥੩॥

۱۴/۳

۱۔ بڈبھاگی تے جن جگ ماہہ سدا سدا ہر کے گن گاہہ ماہ، گاہ
۲۔ رام نام جو کرہہ بیچار سے دھنونت غنی سنسار گنی
۳۔ من تن مکھ بولہہ ہر مکھی سدا سدا جانہہ تے سکھی
۴۔ ایکو ایک ایک پچھانے ات ات کی اوہ سوجھی جانے
۵۔ نام سنگ جس کا من مانیا مانِ آ
ناںک تنہہ نرنجن جانیا جانِ آ

۔۳۔

۱۔ ਤੇ ਜਨ (تے جن) = وہ انسان ۲۔ ਗਾਹਿ (گاہ) = گاتے ہیں۔ ۳۔ ਸੇ (سے) = وہ۔
۴۔ ਇਤ ਉਤ ਕੀ (ات ات کی) = دنیا و عاقبت (عقبیٰ) کی۔ ۵۔ ਬੋਲਹਿ (بولہہ) = بولتے ہیں۔
۶۔ ਤਿਨਹਿ (تنہہ) = اسی نے۔ ۷۔ ਜਾਨਿਆ (جانِ آ) = جانا۔ پہچان لیا۔ سمجھ لیا۔

۱۔ خدایس ہمہ پرزتو ، پانہٕ ہیانیو! نرنکار ربٕ ژٕ وہند تو پانہٕ ہیانیو! ۲۴/۱۴
منس منز یاد بس تمو سند بسادن ___ ہتو پوٚنز کار کرتو ، پانہٕ ہیانیو!

۲۔ پنٕنہٕ زیو کرہٕ شوز پاک تہٕ صاف   پھوان گژھہٕ تہند ناوک آبِ حیوان
گژھی حاصل منس منز سوکھ تہٕ راحت ___ مرِس اندر ژٕ پانے گزرہٕ ہران

۳۔ خدا صاینہٕ چھہٕ کم کم رنگ وچھان گژھ   بناوِی ہو ژٕ نہٕ بھتو بے خطر ہو
گژھی آسنی ژٕ سنگت ساد سنزٕ ہو ___ اوے روزی ژٕ نے من قبضس اندر ہو

۴۔ ہیٚن گژھہ ناو تمی سند ناو تمی سند   گوبہٕ ساری ژٕ نہٕ تہناوِی سہ اکبر
پکان گژھتو! رٹان گژھتو پیچھ دو ___ تلان گژھتو قدم ۔ پرونہہ کُنہٕ برابر

۵۔ انتھو سیتی کرتہٕ بیٚتھ منز نمار آسے   کنو سیتی بوزتو تس ذاتہٕ سنز کتھ
یہ کتھ نانکؔ! کنی کتھ عان یزٕ کتھ
سوسرخ رو نیٚدرِنہٕ چھے بس یہے کتھ

—·—

۱۔ جو انسان پربھو کا نام ہمیشہ گاتے ہیں ، وہی جگت میں اقبالمند اور بھاگوں والے ہیں۔

۲۔ وہ لوگ جگت میں دھنی اور بھاگوں والے ہیں جو اکال پرکھ کے نامؔ کا دھیان رکھتے ہیں
گوربانی کے مصداق ؎ " کون وڈا؟ مایا وڈیائی ۔ سو وڈا جن رام بولائی "

۳۔ جو لوگ تن من اور زبان سے پربھو کا نام سمرتے ہیں ۔ جانو کہ وہ ہمیشہ سکھی ہیں۔
ਜਿਹੜੇ ਤਨੋ ਮਨੋ ਮਨ ਤਨ ਤੇ ਮੂੰਹ ਤੋਂ ਪ੍ਰਭੂ ਦਾ ਨਾਮ ਉਚਾਰਦੇ ਹਨ, ਉਹਨਾਂ ਨੂੰ ਸਦਾ ਸੁਖੀ ਜਾਣੋ । (پروفیسر صاحب سنگھ)

۴۔ جو لوگ صرف ایک پربھو کو پہچانتے ہیں ۔ وہ زندگی کے سارے سفر سے واقف ہو جاتے ہیں ؎
ایک خدا کو مانے گا ۔ بس ایک ہی پہچانے گا ۔ اِس دنیا کی جانے گا ۔ وہ اُس دنیا کی جانے گا (خواجہ دل محمد)

۵۔ جب تمام شک اور شبہات چھوڑ کر انسان کا من پربھو کے نامؔ کے ساتھ موافقت تسلیم کرتا ہے ۔ اے نانکؔ! اُسی وقت من اپنے پربھو کو پہچان لیتا ہے ۔

They, whose mind hath accepted the Company of the NAME
They have Known the Lord, the Immaculate God. (Gopal Singh)

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਆਪਨ ਆਪੁ ਸੁਝੈ॥
ਤਿਸ ਕੀ ਜਾਨਹੁ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੁਝੈ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਕਹਤ॥
ਸਰਬ ਰੋਗ ਤੇ ਓਹੁ ਹਰਿ ਜਨੁ ਰਹਤ॥
ਅਨਦਿਨੁ ਕੀਰਤਨੁ ਕੇਵਲ ਬਖ੍ਯ੍ਯਾਨੁ॥
ਗ੍ਰਿਹਸਤ ਮਹਿ ਸੋਈ ਨਿਰਬਾਨੁ॥
ਏਕ ਊਪਰਿ ਜਿਸੁ ਜਨ ਕੀ ਆਸਾ॥
ਤਿਸ ਕੀ ਕਟੀਐ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸਾ॥
ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਭੂਖ॥
ਨਾਨਕ ਤਿਸਹਿ ਨ ਲਾਗੈ ਦੂਖ ॥੪॥

۱۔ گُورپرسادِ آپن آپُ سُجھے   تِس کی جانہُ ترِسنا بُجھے ۱۴/۴
۲۔ سادھ سنگ ہرِ ہرِ جسُ کہت   سرب روگ تے اوہُ ہرِ جنُ رہت
۳۔ اَن دِنُ کیرتنُ کیول بکھیانُ   گرِہست مہہ سوئی نِربانُ بکھرانُ
۴۔ ایک اُوپرِ جِسُ جن کی آسا   تِس کی کٹیئے جم کی پھاسا
۵۔ پاربرہم کی جِسُ مَن بھوکھ
نانک تِسَہہ نہ لاگے دُوکھ
۔۴۔

۱۔ ਸੁਝੈ (سُجھے) = سمجھے۔ ۲۔ ਜਸ (جَس) = عظمت۔ ۳۔ ਜਨੁ ਹਰਿ (ہرِجنُ) =
رب کا سیوک۔ ۴۔ ਸਰਬ ਰੋਗ ਤੇ ਰਹਤ (سرب روگ تے رہت) = تمام بیماریوں سے دُور۔
۵۔ ਅਨਦਿਨੁ (اَن دِنُ) = ہر روز ۶۔ ਨਿਰਬਾਣੁ (نِربانُ) = نرلیپ۔ جس پر مایا کا پرچھاواں نہ ہو۔

۱۴

۱۔ یَس فِکرِ توِر آسُن یُنُن — رَحمَت بَخشنَس بُڈی گوُرَن
تَس واتنہِ کالِچ تریش تُرچ — روُچ چھُ سُے سیٖرِ سو رانْ

۲۔ یُس سادھ سنٛز سَنگت لَبانْ — تُمی پھیری پھیری گورھو اَللّٰہ
سُے رۄزِ روگو نِش بدوُنْ — تَنْ مَنْ لَبِس اَبدی شِفا

۳۔ یُس بَندِ دوہ رات تَس گُنَس — حَمد و ثَنا آسی پَرانْ
رۄزِتھ گرَس بارَس اَندر — آسی نجات حاصِل کرانْ

۴۔ سُے بَندِ یُس گُنہِ سے رَبَس۔ — پیچھ تِکیہ تھاوانْ زِہن برانْ
زُکُھرُچھ تُمی ہوتِچ کمَند — سُے زنمہِ زِگمت سو کھُلانْ

۵۔ تَس ذاتہِ سِنٛز یَس کَل گَنَن — پَرتھ چیٖز نِش سُے سو کھ لَبَن
تَس چھی ہِٹانْ دو کھ نانکا
تَس نِش مُصیبَت چھے تُرلَن

—·—

۱۔ گُورو کی مہر سے جس انسان کو اپنے آپ کی پہچان ہو جاتی ہے۔ جان لو کہ اسے طمع کی پیاس بُجھ گئی۔ "آگاہ باشید آنکہ از لطف پیغمبر (گورو) خود را شناخت شعلہ ہوی و ہوس او فرو نشستہ است" (گنج آسایش ایران)

۲۔ جو انسان پربھ کا پیارا سادھ سنگت میں اکال پُرکھ کی عظمت کی وصف گاتا ہے۔ وہ سارے روگوں سے (خاص کر طمع کے روگ سے) بچ جاتا ہے۔

۳۔ جو بشر ہر روز پربھُو کے نام کا کیرتن کرتا رہتا ہے۔ اُس پہ گھر گرہستی میں رہنے کے باوجود مایا کی ترشنا کا اثر نہیں ہوتا ہے۔

۴۔ جس بشر نے صرف اکال پُرکھ سے اپنی ساری اُمیدیں وابستہ کی ہیں۔ اس کی موت کی پھانسی کی رسّی خود بخود کٹ جاتی ہے۔

۵۔ جس بشر کے مَن میں پربھُو سے مِلنے کی تمنّا ہے۔ اے نانک! اسے کوئی دُکھ نہیں پہنچا سکتا ہے۔

Who hungers for the Lord Most High,
Away from him all pangs shall fly

ਜਿਸ ਕਉ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਆਵੈ ॥
ਸੋ ਸੰਤੁ ਸੁਹੇਲਾ ਨਹੀ ਡੁਲਾਵੈ ॥
ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਕਿਰਪਾ ਕਰੈ ॥
ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਕਹੁ ਕਿਸ ਤੇ ਡਰੈ ॥
ਜੈਸਾ ਸਾ ਤੈਸਾ ਦ੍ਰਿਸਟਾਇਆ ॥
ਅਪੁਨੇ ਕਾਰਜ ਮਹਿ ਆਪਿ ਸਮਾਇਆ ॥
ਸੋਧਤ ਸੋਧਤ ਸੋਧਤ ਸੀਝਿਆ ॥
ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤਤੁ ਸਭੁ ਬੂਝਿਆ ॥
ਜਬ ਦੇਖਉ ਤਬ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੂਲੁ ॥
ਨਾਨਕ ਸੋ ਸੂਖਮੁ ਸੋਈ ਅਸਥੂਲੁ ॥੫॥

۱۴/۵ کؠ

۱۔ جس کو ہر پربھ من چت آوے　سو سنت سہیلا نہیں ڈلاوے
۲۔ جس پربھ اپنا کرپا کرے　سو سیوک کہو کس تے ڈرے
۳۔ جیسا سا تیسا درسٹائیا　اپنے کارج مہہ آپ سمائیا
۴۔ سودھت سودھت سودھت سیجھیا　گور پرساد تت سبھ بوجھیا
۵۔ جب دیکھو تب سبھ کچھ مول
نانک سو سوکھم سوئی استھول

درسٹاءِ آ
سماءِ آ
سیجھ آ
بوجھ آ
دیکھءُ

۔۵۔

—·—

۱۔ ਚਿਤਿ ਆਵੈ (چت آوے) : یاد آئے ۔ ۲۔ ਦ੍ਰਿਸਟਾਇਆ (درسٹاءِ آ)= نظر آیا ۔
۳۔ ਸੋਧਤ (سودھت) = پے در پے سوچا ۔ ۴۔ ਸੀਝਿਆ (سیجھ آ) = کامیابی ہوگئی ۔
۵۔ ਤਤੁ (تتُ) = اصلیت ۔ ۶۔ ਸੂਖਮੁ (سوکھم) All-pervading Spirit ۔

۱۴۲/۵

۱۔ منس منز یاد کور ییمی ذات بأری ‖ چھ سُہ سنت۔ کور تمی اکی دھیان حأصل
چُھ سُہ سنت دَرحقیقت خوش تہٕ خوشون ‖ یوہے سنت لغزشن روزان نہٕ مأیل

۲۔ مہربان ییس چھ روزان ذات بأری ‖ تمس ییٚھ رب ییٚنی بخشش چھ سوزان
ہیکان چھا کانہہ تمس رنہہ ہیم نأوِتھ ‖ سُہ بندٕ کرٕ چھ کھوژان کأنسہ آسان

۳۔ کران ییس بندٕ آسان یاد مولا ‖ سُہ موجود آسہٕ منزی ڈیشان حقیقت
تمس حأصل گژھان روشنفری ‖ وُچھان رب سأری سے منز از بصیرت

۴۔ طلب تمی سُند یمن دأیم تہٕ قأیم ‖ کران حأصل حقیقت پانہٕ وأتتھ
تمس مورشد چھ دِیے گومت تمی کنہ ‖ تمس نش اصل سرٕ ہأوِتھ نہٕ بأوتھ

۵۔ چھ صاحب پرتھ کُنیک شمول ییس سے ‖ یہ موجودات چھ تمی سُند جلوٕ سُوری

بظاہر جلوٕ مارن سُے چھ نانک!
بہ باطن تمی سُندے بس تمی سُندے چھے

—·—

۱۔ جس بشر کے من میں پربھو ہمیشہ یاد رہتا ہے۔ وہ سنت ہے۔ وہ کبھی بھی
"Within whose heart and mind the Lord doth dwell
اپنا توازن کھو نہیں بیٹھتا ہے۔
Happy is he and with him all goes well"

۲۔ پربھو جس بشر پر مہر کرتا ہے۔ کہو! کہ اُس سیوک کو پھر کس کا اندیشہ رہتا ہے؟

۳۔ ایک بشر کو اپنے من کی شُدھی، صفائی اور پاکیزگی کی وجہ سے پربھو ویسا ہی دکھائی دیتا ہے، جیسا کہ وہ حقیقت میں ہے ؎ یوں کہ حق آتا ہے اس کو حق نظر
خود وہ اپنے فعل میں ہے مستتر (بسمل)

۴۔ ایک بندۂ خدا مسلسل سوچ وچار کرکے عالم مرکوزیت میں پڑ جاتا ہے۔ پھر گورو کی مہر سے اُسے اصلیت سمجھ آتی ہے ؎ سلسلۂ فکر گردد کامیاب۔ اندم مرشد نماید آب و تاب (عفیف)

۵۔ اے نانک! مجھ پر بھی پربھو کی مہر ہوئی ہے۔ اب میں جدھر دیکھتا ہوں۔ ہر ایک چیز میں مجھے رب ہی رب نظر آتا ہے۔ عالم موجودات بھی وہی خود ہے، اور سب کے اندر سمائی ہوئی جوت بھی وہی ہے ؎ "خالق خلق مہ خلق مہ خالق پور رہیو سرب ٹھائی
نہ کو میرا دشمن رہیا نہ ہم کس کے برائی"

ਨਹ ਕਿਛੁ ਜਨਮੈ ਨਹ ਕਿਛੁ ਮਰੈ ॥
ਆਪਨ ਚਲਿਤੁ ਆਪ ਹੀ ਕਰੈ ॥
ਆਵਨੁ ਜਾਵਨੁ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਅਨਦ੍ਰਿਸਟਿ ॥
ਆਗਿਆਕਾਰੀ ਧਾਰੀ ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ॥
ਆਪੇ ਆਪਿ ਸਗਲ ਮਹਿ ਆਪਿ ॥
ਅਨਿਕ ਜੁਗਤਿ ਰਚਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਿ ॥
ਅਬਿਨਾਸੀ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਖੰਡ ॥
ਧਾਰਣ ਧਾਰਿ ਰਹਿਓ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ॥
ਅਲਖ ਅਭੇਵ ਪੁਰਖ ਪਰਤਾਪ ॥
ਆਪਿ ਜਪਾਇ ਤ ਨਾਨਕ ਜਾਪ ॥੬॥

۱۔ نہہ کچھ جنمے نہہ کچھ مرے   آپن چلت آپ ہی کرے   ۱۴/۶
۲۔ آون جاون درسٹ انِ درسٹ   آگیاکاری دھاری سبھ سرشٹ   آگیاکاری
۳۔ آپے آپ سگل مہہ آپ   انک جگت رچ تھاپ اُتھاپ
۴۔ ابناسی ناہیں کچھ کھنڈ   دھارن دھار رہیو برہمنڈ   رہیو
۵۔ الکھ ابھیو پرکھ پرتاپ   ابھیو
آپ جپائے ت نانک جاپ   ت
۔۶۔

—.—

۱۔ ਦ੍ਰਿਸਟਿ (درسٹ) = نظر آنے والی۔ (visible)۔ ۲۔ ਧਾਰੀ (دھاری) = قائم کی ہے۔
۳۔ جگت (ਜੁਗਤਿ) = طریقے ۴۔ ਉਥਾਪਿ (اُتھاپ) = برباد کرتا ہے۔ فنا کرتا ہے۔
۵۔ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਖੰਡ (ناہی کچھ کھنڈ) = وہ اکھنڈ ہے۔ وہ ٹکڑے ٹکڑے نہیں ہوتا ہے۔

۱- زیوان کینہہ نو چھ پانے   مَران کینہہ نو چھ پانے ۱۴/۶
فَنا ثُمی سُند تماشہٕ   بَقاء ثُمی سُند فسانے

۲- یہ یُن۔ نیرُن۔ مرُن۔ زیوّن ـــ یہ دُنیا تہٕ سُہ دُنیا
یہ سوری ماتحت تَس   اَتھَس منز تَسی۔ سُہ مَولا

۳- خدا قایم چھ بالذّات ـــ سُہ میلتھ شش جہاتس
بَناوان پانہٕ سورُے ـــ سُہ نِہناوان جہانس

۴- چھُ لافانی سُہ مَولا   تَمس نو فان سپدان
نِظام کاینا تَس ـــ سُہ پانے ہو چلاوان
وہپا نو عقلہٕ منز یُہ ـــ چھ قاصر ونِنہٕ نِش زیو
ہتُر یوّد بخشہٕ نانک
حمد تَمی سندی ثناء گیو

۱- نہ کچھ پیدا ہوتا ہے اور نہ کچھ مرتا ہے۔ وہ پربھو یہ جنم مرن کے کھیل خود کھیلتا ہے۔
ਨਾ ਕੁਝ ਜੰਮਦਾ ਹੈ ਨਾ ਕੁਝ ਮਰਦਾ ਹੈ; (ਇਹ ਜਨਮ ਮਰਨ ਦਾ ਤਾਂ) ਪ੍ਰਭੂ ਆਪ
ਹੀ ਖੇਲ ਕਰ ਰਿਹਾ ਹੈ। (ਸਾਹਿਬ ਸਿੰਘ)

۲- پیدا ہونا اور مرنا نظر آنے والی دُنیا اور عالم عاقبت۔ پربھو نے اپنے ماتحت رکھے ہیں۔ یہ قدرت کے سارے کھیل وہی قایم رکھے ہوئے ہیں۔

۳- پربھو قایم بذّات ہے۔ اور عالم موجودات میں آپ ہی آپ ہے۔ وہ کئی طریقوں سے موجودات کو بناتا ہے اور خود ہی اسے فنا بھی کرتا ہے۔

۴- پربھو کی ذات اَبدی طور لافانی ہے۔ اس کا کچھ بھی فنا یا برباد نہیں ہوتا ہے۔ وہ نظام کائینات کو قایم رکھے ہوئے ہے۔

۵- بیان سے بالاتر پربھو کی شان کے بھید کا سُراغ نہیں ملتا ہے۔ اے نانک! اگر وہ اپنا نام خود جپائے تو انساں اُسے جپ سکتا ہے۔

ਜਿਨ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਤਾ ਸੁ ਸੋਭਾਵੰਤ ॥
ਸਗਲ ਸੰਸਾਰੁ ਉਧਰੈ ਤਿਨ ਮੰਤ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸੇਵਕ ਸਗਲ ਉਧਾਰਨ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸੇਵਕ ਦੂਖ ਬਿਸਾਰਨ ॥
ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਲਏ ਕਿਰਪਾਲ ॥
ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਜਪਿ ਭਏ ਨਿਹਾਲ ॥
ਉਨ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸੋਈ ਲਾਗੈ ॥
ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹਿ ਬਡਭਾਗੈ ॥
ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਪਾਵਹਿ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥
ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਪੁਰਖ ਕਉ ਊਤਮ ਕਰਿ ਮਾਨੁ ॥੭॥

۱۴/۷ ۱۔ جن پربھ جاتا سو سوبھاونت   سگل سنسار اودھرے تن منت
۲۔ پربھ کے سیوک سگل اودھارن   پربھ کے سیوک دوکھ بسارن
۳۔ آپے میل لئے کرپال   گور کا سبد جپ بھئے نہال
۴۔ ان کی سیوا سوئی لاگے   جس نو کرپا کریہہ بڈبھاگے
۵۔ نام جپت پاویہہ بسرام
کء نانک تن پرکھ کو اوتم کر مان
۔۷۔

——-——

۱۔ ਤਿਨ ਮੰਤ (تن منت) = اُن کے وعظ سے ۔۲۔ ਦੂਖ ਬਿਸਾਰਨ (دوکھ بسارن) = دکھوں کو فنا کرنے والا۔ ۳۔ ਕਰਹਿ (کریہہ) = کرتا ہے۔ ۴۔ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ (بسرام) = دکھوں سے نجات۔ عافیت۔ ۵۔ ਬਡਭਾਗੀ (بڈ بھاگی) = بڑی قسمت والے کو۔ خوش قسمت کو۔

۱۴/۷

۱۔ یَس اُکِس وِیوٗد گوٗ سُہ رَبُ الْعٰلَمِیْن ۔ چھےتِمِس آنِے بَدَل شانِے عجیب
تِمی سِندِی دٲیٔ یہِ دُنیا فٲضیاب ۔ سُے مَنُش سَمیَس چھُ بدلاوان نصیٖب

۲۔ بَندِ آسان ذاتہِ سِندی چھی تِتھی تہِ کیٚنہہ ۔ مَنزلِس پیٚٹھ ہیٚم چھُ تراوان دُنیہَس
تِمی سِندِی بَندٕ ے ۔ تِمے مَخلوٗق گٔے ۔ روٗگ نِہناوان ہیٚم بیٚیتھہ عالمَس

۳۔ رَحمَتُک مالِک ہیمَن سارِنی بنٛدٕ ن ۔ نالہِ رٔٹی رٔٹی پانہٕ سےٚ سیٚتی کُن کرِتھ
موٗرشِدُن بوزَن تہِ ہیٚن نامہِ خُدا ۔ دُنیہَس اَندر مُکمَل سوکھ بَرِتھ

۴۔ تَس رَچھن وٲلِس خُدایَس بَندہِ ہیٚم ۔ چھے تِہنٛز سیٚوا تہِ خدمَت کار تَس
مَرحَبا ! رَحمَت چھُ رَب سوزان تِمَن ۔ قِسمَتھ بڈٕ یاوٕری چھے یار تَس

۵۔ موٗرشِدنی پارَو تہِ ہوتَسکِیس لبان ۔ ناو تِمی سُند تِہنٛزِ خِدمَژ مَنز رَٹان
تِم تہِ اے نانکؔ چھہ سَپدان خوش نصیٖب
تِم تہِ اعلیٰ ۔ تِم تہِ ہو عالی نشان

۱۔ جن بندوں نے پربھوُ کو پہچان لیا ۔ وہی عظمت والے ہوگئے ۔ سارا سنسار ان کے اُپدیشوں کے طُفیل بُرائیوں سے بچتا ہے ۔
۲۔ پربھوُ کے سیوک لوگوں کی رکھشا کرتے ہیں ، اور ان کے دُکھ درد دُور کرتے ہیں ۔
۳۔ وہ مہربان خدا اپنے بندگان کو خود اپنے ساتھ مِلاتا ہے ۔ پھر وہی بندگان خُدا ستگوُرو کا شبد جپ کر نہال ہو جاتے ہیں ۔
۴۔ وہی بندگان خدا اُن کے سیوکوں کی سیوا میں لگے ہیں ، جن کو خدا کی مہر سے اقبالمندی نصیب ہوئی ہے ۔ ؎ خدمت ساں می کند کس ارجمند ۔ رحمتِ حق برچناں بختِ بلند (عفیف)
۵۔ وہ سیوک نامؔ جپ کر دل کا قرار حاصل کرتے ہیں ۔ اے نانکؔ ! اُن عابدوں کو عظمت والے بندے سمجھ لے

He findeth peace by meditation on the NAME. Nanak, know that such a one is the Highest of the high (Dr. Gopal Singh)

ਸੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਸੋ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥
ਸਦਾ ਸਦਾ ਬਸੈ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ॥
ਸਹਜ ਸੁਭਾਇ ਹੋਵੈ ਸੋ ਹੋਇ ॥
ਕਰਣੈਹਾਰੁ ਪਛਾਣੈ ਸੋਇ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਕੀਆ ਜਨ ਮੀਠ ਲਗਾਨਾ ॥
ਜੈਸਾ ਸਾ ਤੈਸਾ ਦ੍ਰਿਸਟਾਨਾ ॥
ਜਿਸ ਤੇ ਉਪਜੇ ਤਿਸੁ ਮਾਹਿ ਸਮਾਏ ॥
ਓਇ ਸੁਖ ਨਿਧਾਨ ਉਨਹੂ ਬਨਿ ਆਏ ॥
ਆਪਸ ਕਉ ਆਪਿ ਦੀਨੋ ਮਾਨੁ ॥
ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਜਨੁ ਏਕੋ ਜਾਨੁ ॥੮॥੧੪॥

۱۴/۸

۱۔ جو کچھ کرے سو پربھ کے رنگ سدا سدا بسے ہر سنگ

۲۔ سہج سبھائے ہووے سو ہوئے کرنے ہار پچھانے سوئے

۳۔ پربھ کا کیا جن میٹھ لگانا جیسا سا تیسا درسٹانا

۴۔ جس تے اپجے تس ماہہ سمائے اوئے سکھ ندھان انہو بن آئے

۵۔ آپس کو آپ دینوں مان

نانک پربھ جن ایکو جان

سبھاء
ہوء
سوء
اوء
کرء

-۸-

—·—

۱- ਰੰਗਿ (رنگ) = موج میں - رضا میں - ۲- ਸਹਜ ਸੁਭਾਇ ਹੋਵੈ ਸੋ ਹੋਇ
(سہج سبھاء ہووے سو ہوء) = جو کچھ قدرتی طور ہوتا ہے - اسے بخوشی ہونے دیتا ہے -
۳- ਬਨਿ ਆਏ (بن آئے) = زیب دیتا ہے - ۴- ਸੁਖ ਨਿਧਾਨ (سکھ ندھان) = راحت کا خزانہ -

۱۴/۸

۱۔ خُدا عارِفَن چھے مَنَس منز	کَران چھکھ۔ وَنان چھکھ پننی رنگ
رنگس تمی سندِس منز رنگت تم	یہ رنگ ذاتہ سند چھکھ تھوان تنگ

۲۔ یہ کینہہ گو تہ گو تہنْدِ حکمے	اَدے مَن تمو کوڑ نہ بے کل
تمو ژیون آخر تہ بوزکھ	سَدی تہندِ ہے حکمسے تل

۳۔ یہ کینژھہ کران پاک دَے چھے	تہ گژھنس میوٹھ زانان رآفی زَوزان
ہلے پژھ حقیقت سے دَے چھے	تتژھے ہوہو چھکھ سہ بابان

۴۔ تمِس ذاتہ سند نیک عارِف	چھ سو کنہ۔ آگرس لور زوزان
تمِس نش چھ روشن حقیقت	روش پژھ تمِس ہو چھ شوبان

۵۔ ہمس منز بیمس منز فرق نو!	چھ عارِف تہ اللہ کُنی کنھ
چھ دو شوے سمتھ اکھ اکس منز
کُنی کنھ یہ نانکؔ حقیقتھ

۱۔ پربھوُ کا سیوک ہمیشہ اُس کی حضوری میں رہتا ہے۔ وہ جو کُچھ کرتا ہے۔ پربھوُ کی
رضا میں رہ کے کرتا ہے۔

"Whatever (a God's Devotee) doeth, he doeth in the Love of God: And the Lord for ever Abideth with him."

۲۔ جو کُچھ وقوع میں آتا ہے پربھوُ کے سیوک وہ خوشی سے واقع ہونے دیتے ہیں۔
کیونکہ وہ پربھوُ کو ہی حقیقی کراوَن ہار ہونے پر ایمان رکھتے ہیں۔

۳۔ پربھوُ کے سیوک کو اُس کا کیا ہوا مَدھر اور میٹھا لگتا ہے۔ کیونکہ پربھوُ ہر جگہ
موجود ہے۔ اور وہ انہیں ویسا ہی لگتا ہے جیسا کہ وہ ہے۔

۴۔ جس پربھوُ سے وہ سیوک پیدا ہوتے ہیں وہ اُسی کی طرف راغب ہوتے ہیں۔
وہ تسکین و سکون کا خزانہ ہوتے ہیں۔ ایسا رتبہ انہیں زیب دیتا ہے۔

۵۔ اے نانکؔ! پربھوُ اور اس کے سیوکوں کو ایک رُوپ خیال کر۔ سیوک کو مان دیکر
پربھوُ اپنے آپ کو مان دیتا ہے۔ کیونکہ سیوک کا مان پربھوُ کا ہی مان ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥
ਸਰਬ ਕਲਾ ਭਰਪੂਰ ਪ੍ਰਭ
ਬਿਰਥਾ ਜਾਨਨ ਹਾਰ ॥
ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਉਧਰੀਐ
ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਬਲਿਹਾਰ ॥ ੧ ॥

سلوک

سَرَب کَلَا بھَرپُور پَربھ بِرتھا جَانَن ہار
جاں کے سِمرَن اُدھرِیٔے نانک تِس بَلہار

—·—

1- ਕਲਾ (کَلا) = طاقت   2- ਬਿਰਥਾ (بِرتھا) = دُکھ درد
3- ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਉਧਰੀਐ (جا کے سمِرن اُدھرَے) = جس کا نام سِمرنے سے نجات مِلتی ہے۔
4- ਤਿਸੁ (تُس) = اس پر
5- ਤਿਸੁ ਬਲਿਹਾਰ (تِس بلہار) = مَیں اُس پر قُربان ہو جاؤں
مَیں اس پر صدقے جاؤں۔

15

سلوکھ

سُہ مَولا قادِرِ مُطلَق ۔ تَمِس قُدرتھ چھہ مالامال
سُہ پرَچھ کَنہہ دود ہَو زانان
تَمِس روشن دِلکۍ احوال
تَہنٛدۍ اَذکار لوٗکن چھِ ۔ سَیاتیٖچ ناو بوٗٹھ لاگان
ییٚتھَس پرَا تَمِس نانکؔ
دَندن گوٗرٛدھ زۄ گَرٛٹھس قُربان

—·—

سلوک

پربھو اپنی تمام قُدرتِ کاملہ کے ساتھ مُکمّل ہے، وہ مُشکلات کو جانتا ہے۔ اے نانکؔ! جس پربھو کے نام کے سمرن سے سب لوگ بُرائیوں سے بچ سکتے ہیں۔ اُس پر ہمیشہ قُربان ہو جائیں۔

God is the fount of every power
He knows the ills that us befall,
In Simran our salavation lies
To Him let's sacrifice our all.
(M.L. Peace and Teja Singh)

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਟੂਟੀ ਗਾਢਨਹਾਰ ਗੋਪਾਲ ॥
ਸਰਬ ਜੀਆ ਆਪੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥
ਸਗਲ ਕੀ ਚਿੰਤਾ ਜਿਸੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥
ਤਿਸ ਤੇ ਬਿਰਥਾ ਕੋਈ ਨਾਹਿ ॥
ਰੇ ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਦਾ ਹਰਿ ਜਾਪਿ ॥
ਅਬਿਨਾਸੀ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ॥
ਆਪਨ ਕੀਆ ਕਛੂ ਨ ਹੋਇ ॥
ਜੇ ਸਉ ਪ੍ਰਾਨੀ ਲੋਚੈ ਕੋਇ ॥
ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਨਾਹੀ ਤੇਰੈ ਕਿਛੁ ਕਾਮ ॥
ਗਤਿ ਨਾਨਕ ਜਪਿ ਏਕ ਹਰਿ ਨਾਮ॥੧॥

۱۵

۱۔ ٹُوٹی گانڈھنہار گوپال   سرب جیاں آپے پرتپال
۲۔ سگل کی چِنتا جِس مَن ماہہ   تِس تے برتھا کوئی ناہہ
۳۔ رے مَن میرے سدا ہر جاپ   ابناسی پربھ آپے آپ
۴۔ آپن کیا کچھوُ نہ ہوئے   جے سو پرانی لوچے کوئے
۵۔ تِس بِن ناہیں تیرے کِچھ کام
گت نانک جَپ ایک ہر نام

۔۱۔

۱۔ ਗਾਢਨਹਾਰ (گاڈھن ہار) = ٹُوٹی ہوئی چیزوں کو جوڑنے والا۔ ۲۔ ਚਿੰਤਾ (چِنتا) فکر۔
۳۔ ਬਿਰਥਾ (بِرتھا) = نااُمید۔ ۴۔ ਜੇ ਸਉ ਪ੍ਰਾਨੀ (جے سَتھ پرانی) = اگر کوئی شخص
بار بار خواہش کرے۔ ۵۔ ਗਤਿ (گت) = مُکتی۔ نجات۔ رُوحانی حالت۔

۱۔ پھٹِھتی جِہُون پانَے واٹانْ   دَاٹِنْ دوٗل کرنارٕ ہو سےٗ ۱۵/۱
وأنِتھ پانَسْ مَنٛز شوٛبراوانْ   سےٗ ہو پالنہار ہو سےٗ
۲۔ ظوانْ تِسی رزٛزانْ مخلوٗقاتس   ویٚدی چھُس ہاجَت والیٚ آسانْ
تَہنٛدِس دَرٛوازس تَل سأیِل   ییٚتھ نا گو کانْہہ خأیِلی نیرانْ
۳۔ پانو! قایمِ بالذات پانَے   موٗلا لافانی ہا! چھُے
پأنٕ پانَے چھِے نۄن سُزٛرأمتْ   یاد کرٕ لاثانی ہا! سےٗ
۴۔ کأتۍ کأتۍ کوٚشِش کرتو   کرٕی کرٕی کینٛہہ نوسپدی زانْہہ
یوٚزٕ نے تِمی سٕنٛز مرضی آسی   کینْہہ کأم اَنٛد نو واتی زانْہہ
۵۔ ڈوٗکھ ہو نأرٕس ییٚتھ تھوٚہ گرٕ   بے بسْ تسْ نِشْ چھُے اِنسانْ
نانَکؔ! تَس کُنی سُنٛد ناو ہیوٚرٕ ہُرٕ
سِمرَنْ تِمی سٕنٛز مکتی زانْ

۱۔ سارے جانداروں کو پالنے والا پربھو (رب) وہ خود ہی ہے۔ وہ اُن کی شکست و ریخت کو جوڑ کر پھر سے سالم بنانے والا ہے۔ وہی بذاتِ خود خالق ہے۔
۲۔ جس پربھو کو اپنے من میں ساری مخلوق کو روزی پہنچانے کی فکر ہے۔ اُس کے دروازے سے کوئی جاندار نا امید نہیں جاتا ہے۔
۳۔ اے میرے مَن! تو پربھو کو ہمیشہ جپ۔ وہ لافانی بھی ہے اور قایم بذات بھی۔ مَن میرے کر یاد اسی کو تیرا رب لافانی ہے۔ آپ سے آپ ہوا وہ ظاہر۔ ذات اُس کی لاثانی ہے۔
۴۔ جو جاندار سو بار جتن کرے کہ اُس کی کوشش پروان چڑھے، تو بھی اس کا کام ٹھکانے نہیں لگتا ہے۔
۵۔ اے نانک! تو صرف ایک پربھو کا نام جپ تمہیں اس سے مکتی ملے گی۔ اس پربھو کے سوا اور کوئی دوسرا تیرے کام نہیں آئے گا۔
ਹੇ ਨਾਨਕ! ਇਕ ਪ੍ਰਭੂ ਦਾ ਨਾਮ ਜਪ ਤਾਂ ਗਤ ਹੋਵੇਗੀ, ਉਸ ਪ੍ਰਭੂ ਤੋਂ ਬਿਨਾ ਹੋਰ ਕੋਈ ਚੀਜ਼ ਤੇਰੇ (ਅਸਲੀ) ਕੰਮ ਦੀ ਨਹੀਂ ਹੈ

ਰੂਪਵੰਤੁ ਹੋਇ ਨਾਹੀ ਮੋਹੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਜੋਤਿ ਸਗਲ ਘਟ ਸੋਹੈ ॥
ਧਨਵੰਤਾ ਹੋਇ ਕਿਆ ਕੋ ਗਰਬੈ ॥
ਜਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਿਸੁ ਕਾ ਦੀਆ ਦਰਬੈ ॥
ਅਤਿ ਸੂਰਾ ਜੇ ਕੋਊ ਕਹਾਵੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਕਲਾ ਬਿਨਾ ਕਹ ਧਾਵੈ ॥
ਜੇ ਕੋ ਹੋਇ ਬਹੈ ਦਾਤਾਰੁ ॥
ਤਿਸੁ ਦੇਨਹਾਰੁ ਜਾਨੈ ਗਾਵਾਰੁ ॥
ਜਿਸੁ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੂਟੈ ਹਉ ਰੋਗੁ ॥
ਨਾਨਕ ਸੋ ਜਨੁ ਸਦਾ ਅਰੋਗੁ ॥੨॥

15/2

۱۔ رُوپ وَنتُ ہوءِ ناہیں موہے پُربھ کی جوت سگل گھٹ سوہے
۲۔ دھنونتا ہوءِ کیا کو گربے جاسبھ کچھ تس کا دیا دربے — ہوءِ / کِیا آ - دِی آ
۳۔ اَت سُورا جے کوءُ کہاوے پربھ کی کلا بنان کہ دھاوے — کوءُ
۴۔ جیکو ہوءِ بہے داتار تس دینہار جانے گاوار — ہوءِ
۵۔ جس گور پرساد تُوٹے ہوں روگ
نانک سو جن سدا اروگ

۔۲۔

۱۔ ਰੂਪਵੰਤੁ (رُوپ ونت) = حسین وجمیل۔ ۲۔ ਨਾਹੀ ਮੋਹੈ (ناہی موہے) = ناز نہ کرے۔
۳۔ ਸਗਲ ਘਟ (سگل گھٹ) = تمام شریروں میں۔ ۴۔ ਗਰਬੈ (گربے) = غرور کرے۔
۵۔ ਸੂਰਾ (سُورا) = بہادر۔ ۶۔ ਕਹਾਵੈ (کہاوے) = کہلوائے۔ ۷۔ ਗਾਵਾਰ (گوار) = گنوار

۱۵/۲

۱۔ اگر ٲری موٗنز چھکھ مہ کر منٛزہی نازٕ ٲہہ ترے چھے روٗپ سوندر تکبر مہ با کر

حُسین ییتھ ژٕ زنانن سہ چھے جلوٕ تمی سُند شرٟرک یہ قالب۔ یہ چھے تمی سُندے مَر

۲۔ یہ دَھن یا یہ دولت۔ چھہ مالکٕ نیاتٕ سٟے تکبر مہ کر زنہہ ترے یوٗد مال وزر چھے

یہ باسان ییٚنٛ چھے۔ نتہٕ ما اوٚرکٕ چھے یہ سوٗنے وو پرچھے۔ یہ سوٗنے وو پرچھے

۳۔ بوٚہودر نہ چھکھ۔ ویر چھکھ۔ سوٗرما چھکھ گرہٕ چھی ونان لکھ ژٕ بوڈ پہلوان چھکھ

اگر ذاتہٕ سُند زور آسی نہٕ حاصِل ژٕ دنیم ژٕ کنٛہ بیہٕ ڈوان چھکھ نژان چھکھ

۴۔ اگر دِل ییٚنٛ بلی گمانس انٛدر پیوٚرے دوٚییہ ذاتہٕ بٕ چھس۔ دِوان چھس بہ لوکن

ترے دولتھ دِژٕ یہی سہ ما گرٕیوٚس زانی بہ آسیتھ تہٕ محتاج چھکھ اتھ ذرا سَن

۵۔ ہیٚنٛ سَن ہمی یَس چھہ نالوٕ سَپدان یہنٛ گور چھُہ رحمت تمِس ما گرادان

ژلان تس دِلکی روٗگ ساری چھہ نانک!

سلامت چھُہ سُے عمرِ منٛز یانہٕ روٗزان

۱۔ ایک حسین انسان کو اپنے حُسن و جمال پر ناز نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ تمام شریروں میں پربھُو کی جوت شوبھا دے رہی ہے۔

۲۔ دَھن والا اپنے دَھن پر کیا غرور کرے جب کہ سارا دَھن پربھُو کی بخشش سے ہی ملتا ہے۔ "اہلِ دولت ہو کے کیوں کرتا ہے ناز۔ دینے والا ہے وہی بندہ نواز"

۳۔ جو انسان اپنے آپ کو بڑا بہادر کہلواتا ہے۔ وہ ذرا سوچے کہ پربھُو کی دی ہوئی طاقت کے بناء وہ کیسے دوڑ بھاگ سکتا ہے۔

۴۔ جو کوئی بندہ دَھنوان ہو کر داتا بن بیٹھے تو وہ احمق اپنے پربھُو کو پہچانے جو ساری مخلوقات کو دینے کے قابل ہے۔

۵۔ اے نانک! گُورو کی مہر سے جس شخص کے غرور کی بیماری دُور ہو جاتی ہے، وہ شخص پھر کبھی اس مرض کا شکار نہیں ہو جاتا ہے۔ "فیضِ مرشد سے ہٹی جس کی خودی۔ ہے وہی نانک خردور اور غنی"

ਜਿਉ ਮੰਦਰ ਕਉ ਥਾਮੈ ਥੰਮਨੁ ॥
ਤਿਉ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਮਨਹਿ ਅਸਥੰਮਨੁ॥
ਜਿਉ ਪਾਖਾਣੁ ਨਾਵ ਚੜਿ ਤਰੈ ॥
ਪ੍ਰਾਣੀ ਗੁਰ ਚਰਣ ਲਗਤੁ ਨਿਸਤਰੈ ॥
ਜਿਉ ਅੰਧਕਾਰ ਦੀਪਕ ਪਰਗਾਸੁ ॥
ਗੁਰ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਮਨਿ ਹੋਇ ਬਿਗਾਸੁ ॥
ਜਿਉ ਮਹਾ ਉਦਿਆਨ ਮਹਿ ਮਾਰਗੁ ਪਾਵੈ॥
ਤਿਉ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਜੋਤਿ ਪ੍ਰਗਟਾਵੈ॥
ਤਿਨ ਸੰਤਨ ਕੀ ਬਾਛਉ ਧੂਰਿ ॥
ਨਾਨਕ ਕੀ ਹਰਿ ਲੋਚਾ ਪੂਰਿ ॥੩॥

۱۔ جیوں مندر کو تھامے تھمن   تیوں گور کا سبد منہہ استھمن   ۱۵/۳ کئ۔ تئ
۲۔ جیوں پاکھان ناو چڑھ ترے   پرانی گور چرن لگت نسترے   جئہ
۳۔ جیوں اندھکار دیپک پرگاس   گور درسن دیکھ من ہوئے بگاس   ہوئ۔ جئہ
۴۔ جیوں مہاں اودان مہہ مارگ پاوے   تیوں سادھو سنگ مل جوت پرگٹاوے
جئہ
اودآن
تئہ
۵۔ تن سنتن کی باچھوں دھور   باچھئہ
نانک کی ہر لوچا پور
۳۔

۱۔ ਮੰਦਰ (مندر) = یہاں مراد ہے گھر۔ مکان۔ عمارت۔ ۲۔ ਥੰਮ੍ਹਦਾ ਹੈ (تھمندا ہے)
سہارا رکھتا ہے۔ ۳۔ ਪਾਖਾਣ (پاکھان) = پتھر ۴۔ ਅੰਧਕਾਰ (اندھکار) = اندھیرا۔
۵۔ ਬਾਛਉ (باچھئہ) = میں تمنا کرتا ہوں۔ ۶۔ ਲੋਚਾ (لوچا) = خواہش۔

۱۵/۳

۱۔ پَشِنک بارٕ ژٕلان کٔلس پیٹھٕ چھُ اَکھ تھم

یِتھےٚ پاٹھۍ مَنَس گوٗرٕ دِوان ڈوٗکھ چھُ مُحکَم

۲۔ کُھسِتھ ناوِ پیٹھ کَنۍ ترٛاوان تارِ دریاو

کھوٗرَن تَل گوٗرَس پیٹھ بُجھِتھ گَژھن لَگان ناو

۳۔ دٕزان ژونٛگ یامَتھ گَژھن تۄر ناپان

چھُ دیدار موٗرشِد تہٕ مَن گاشرٛاوان

۴۔ وَنَس مَنٛز یِکَن وَوَل رَٹان مَنٛزِ پیٚچ وَتھ

لَبان نۄر یامہٕ سادھ سِنٛز پرٛاوِ سَنگتھ

۵۔ یِہ سَنٛتَن کھوٗرَن مَنٛز گوٚژھُس خاک بَنِدوٗن

خُدایا! یہ شَرٕ کَڈتہٕ! وُچھ نانکَس کُن

۱۔ جس طرح گھر کی چھت کو ایک ستون سہارا دیتا ہے۔ اسی طرح گورو کا شبد من کو سہارا دیتا ہے ؎ "سقفِ خانہ راچناں تکیہ ستون۔ ذاتِ مُرشِد تکیۂ دِل ہم چنوں"

۲۔ جس طرح ایک پتھر ایک ناو (کشتی) پر چڑھ کر ندی کے پار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح گورو کے چرنوں میں لگ کر انسان سنسار کے سمندر کے پار ہو جاتا ہے۔

۳۔ جس طرح ایک چراغ اندھیرا دُور کرتا ہے۔ اسی طرح گورو کا دیدار (یعنی گورو کا شبد) ایک تاریک من کو روشن اور منور کر دیتا ہے۔

۴۔ جس طرح بڑے جنگل میں کسی کھوئے ہوئے راہگیر کو اچانک پگڈنڈی مِل جاتی ہے۔ اسی طرح سادھ کی سنگت میں پربھ کی جوت انسان کو منزل کی نشاندہی کرتی ہے۔

۵۔ نانک گورو جی فرماتے ہیں کہ میں اُن سنتوں کے پاؤں کی دھول بننے کا متمنی ہوں۔ اے پربھو! تو ہی میری یہ تمنا پوری کر ؎

داتا ایسے سنتوں کی۔ کچھ بخشش مجھ کو دھول کرو
نانک کی اِس آشا کو۔ منظور کرو مقبول کرو (دل محمد)

ਮਨ ਮੂਰਖ ਕਾਹੇ ਬਿਲਲਾਈਐ ॥
ਪੁਰਬ ਲਿਖੇ ਕਾ ਲਿਖਿਆ ਪਾਈਐ ॥
ਦੂਖ ਸੂਖ ਪ੍ਰਭ ਦੇਵਨਹਾਰੁ ॥
ਅਵਰ ਤਿਆਗਿ ਤੂ ਤਿਸਹਿ ਚਿਤਾਰੁ ॥
ਜੋ ਕਛੁ ਕਰੈ ਸੋਈ ਸੁਖੁ ਮਾਨੁ ॥
ਭੂਲਾ ਕਾਹੇ ਫਿਰਹਿ ਅਜਾਨ ॥
ਕਉਨ ਬਸਤੁ ਆਈ ਤੇਰੈ ਸੰਗ ॥
ਲਪਟਿ ਰਹਿਓ ਰਸਿ ਲੋਭੀ ਪਤੰਗ ॥
ਰਾਮ ਨਾਮ ਜਪਿ ਹਿਰਦੇ ਮਾਹਿ ॥
ਨਾਨਕ ਪਤਿ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਜਾਹਿ ॥੪॥

۱۔ مَن مُورکھ کاہے بِل لایئے پُورَب لِکھے کا لِکھیا پایئے 15/4 لِکھِ آ - پایئے
۲۔ دُوکھ سُوکھ پربھ دیونہارُ اور تیاگِ تُو تِسہہ چِتارُ تِیاگ
۳۔ جو کچھُ کرے سوئی سُکھُ مانُ بُھولا کاہے پھِرہِہ اَجان
۴۔ کَون بَستُ آئی تیرے سَنگ لَپٹ رہیو رَس لوبھی پَتنگ کئُن رہو
۵۔ رام نام جَپ ہِردے ماہِہ
نانک پَت سیتی گھر جاہِہ

- ۴۰ -

۱۔ ਕਾਹੇ (کاہے) = کیوں۔ ۲۔ ਪੁਰਬ (پُرب) = پہلے کئے ہوئے اعمال کا۔
۳۔ ਹੁਣ ਤੇ (ہُن تے) = پہلے بوئے ہوئے بیج کا۔ ۴ ਬਸਤੁ (بَستُ) = چیز۔
۵۔ ਰਸਿ (رَسِ) = مزہ۔ لطف میں ۶۔ ਪਤਿ ਸੇਤੀ (پَتِ سیتی) = عزت کے ساتھ۔

۱۵/۴

۱۔ ہَتا بے زانہٕ تھوٹھو !۔ کتھو پیٚٹھ چھکھ تہٕ لالان
کرِتھ بیٚتھی کارٕ پھلکن ۔ تِمے چھی باگہِ واتان

۲۔ دوہ کھاکھ باعث چھ سُے رَب ۔ سو کھاکھ سُے کُن چھ آگُر
ژٕ پھیٖرِتھ تمی سُندے ناو ۔ مہ دارٕ غارَس پَنُن مرٕ

۳۔ یہ تہٕندی طرفہٕ واتی ۔ تہٕ سوٗرے ہو اُچھن منٛتھ
ژٕ چھکھ اَنٛ زان شرہیو ۔ پھران چھکھ تھرٕ زٕ بیٚٹھ کٔنٛتھ

۴۔ ژٕ چھکھ زامت تہٕ آمت ۔ ژٕ ون کیاہ سیتی ادٕ سے
رسَس پروانہٕ لاگیتھ ۔ گومت چھکھ کیٚنٛتھ طمع چھے

۵ مَنَس منٛز رامہٕ ناو رَٹِتھ ۔ لبکھ نانک ژٕ عزت
ژٕ واتکھ نتھ مقامس
تتے آسی شان و شوکت

۱۔ اے نادان مَن ! جب تجھے دُکھ پہنچتا ہے۔ تو کیوں بلکتا ہے ۔ آخر پچھلے کرموں کا پھل کھانا ہی پڑتا ہے۔

"ਹੇ ਮੂਰਖ ਮਨ ਕਿਉਂ ਵਿਲਕਦਾ ਹੈ ? ਪਿਛਲੇ ਕੀਤੇ ਦਾ ਫਲ ਹੀ ਖਾਣਾ ਪੈਂਦਾ ਹੈ। "

۲۔ دُکھ اور سُکھ اللہ کی طرف سے آتے ہیں ۔ اس لئے تو غیروں کے آسرے سے مُنہ موڑ کر اُسی کو یاد کر ۔ خَیرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تعالیٰ ترجمہ: خیر اور شر خدا کی طرف سے ہی آتا ہے۔

۳۔ اے نادان انسان ! تو کیوں اِدھر اُدھر بھولا بھٹکا پھرتا ہے ۔ تو اسی کو اچھا خیال کر جو پربھو کرتا ہے ۔ ؎ شکر کن بر آں کہ آید از خدا ۔ بے خبر گردی تو اے ناداں چرا (عفیف)

۴۔ اے خواہش کے بندے ! تو مایا کے ساتھ چمٹ (اسطرح) کر رہتا ہے ، جیسے ایک پتنگا پھولوں کے رَس کے ساتھ ۔ جب تو پیدا ہُوا ، اسوقت تیرے ساتھ کونسا دھن تھا ۔

۵۔ اے نانک ! تو اپنے مَن میں پربھو کا نام جپ ! اس سے تو عاقبت میں عزت کے ساتھ جائے گا ۔

Repeat within thy heart the NAME divine,
Back to thy home with honour thou shalt shine." -

ਜਿਸੁ ਵਖਰ ਕਉ ਲੈਨਿ ਤੂ ਆਇਆ ॥
ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸੰਤਨ ਘਰਿ ਪਾਇਆ ॥
ਤਜਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ਲੇਹੁ ਮਨ ਮੋਲਿ ॥
ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹਿਰਦੇ ਮਹਿ ਤੋਲਿ ॥
ਲਾਦਿ ਖੇਪ ਸੰਤਹ ਸੰਗਿ ਚਾਲੁ ॥
ਅਵਰ ਤਿਆਗਿ ਬਿਖਿਆ ਜੰਜਾਲ ॥
ਧੰਨਿ ਧੰਨਿ ਕਹੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥
ਮੁਖ ਊਜਲ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਸੋਇ ॥
ਇਹੁ ਵਾਪਾਰੁ ਵਿਰਲਾ ਵਾਪਾਰੈ ॥
ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੈ ਸ�د ਬਲਿਹਾਰੈ ॥੫॥

۱۔ جِسُ وَکھَر کو لَینِ تُو آیا رَام نَامُ سَنتَن گھرِ پایا — ۱۵/۵ کَۓ۔ آۓ آ۔ پاۓ آ
۲۔ تَجِ ابھِمانُ لیہُ مَن مولِ رَام نَامُ ہِردے مَہہ تولِ
۳۔ لادِ کھیپ سَنتَہہ سَنگِ چالُ اَوَر تیاگِ بِکھِیا جَنجال — تِآگ۔ بِکھِآ
۴۔ دَھنّ دَھنِّ کَہے سَبھُ کوۓ مُکھ اُوجَل ہَرِ دَرگَہہ سوۓ — کوۓ۔ سوۓ
۵۔ اِیہہ واپارُ وِرلا واپارَے
نانک تا کَے سَد بلِہارَے

- ۵ -

—-—

۱۔ ਵਖਰ (وَکھَر) = سودا۔ ۲۔ ਮਨ ਮੋਲ (مَن مول) = مَن دے کے۔ ۳۔ ਜੰਜਾਲ (جنجال) = دَھندا۔ ۴۔ ਧੰਨਿ (دَھنِ) = مُبارک۔ ۵۔ ਖੇਪ (کھیپ) جِنسِ سوداگری۔ ۶۔ ਤੋਲ (تول) = جانچ لے۔ ۷۔ ਬਿਖਿਆ (بِکھِآ) = مایا۔ دھن دولت۔

۱۵/۵

۱۔ چھ سودا رام ناوک یس ۔ ژ ہا مل کرنہ چھکھ دیمت
پہ پراوکھ بس گرہ سنتن ۔ پہ تمو سے باگہ ہو! آمت

۲۔ چھلتھ ژھن نخوتک مل ول ۔ تہ من دشھ مل ژ سودا کر
ژ رام ناو تول تول پرکھاو ۔ ژ پرپھر پھر۔ ژ پھر پھر پہ

۳۔ ژ تل تو بون رام ناوک ۔ ژ پتھ مو رشدس ہمرہ
جنجالو پا پہ کہو نیر تھہ غلاصی لب تہ خاطرجہ

۴۔ ژ یود رفے تونشہ رام ناوک ۔ تلکھ ہمرہ ۔ پکھ پانس
کرن لکھ آفرین وانگ ۔ سو رخرو ذاتہ دربارس

۵۔ کران سودا چھ ہم تس سیتی ۔ کہے آسان چھ یتھ باپاری
یتھین تھندین بیوپارین
پہ نانک، ہو! لگان پاری

—·—

۱۔ اے بھائی ! تو جو اس سنسار میں رام نام کا سودا کرنے آیا ہے ۔ وہ سودا سنتوں کے گھر ملتا ہے ۔

"His Name's the wares you came buy:
There at the stalls of saints they lie".

۲۔ اے بھائی ! تو اپنا اہنکار چھوڑ کر پربھو کے نام کا سودا کرلے ۔ ساتھ ہی پربھو کا نام اپنے من میں جانچ لے ۔ تول لے اور پرکھ لے ۔

۳۔ اے بھائی ! تو مایا کے سب جنجال چھوڑ ۔ پھر رام نام کا سودا کر ۔ اسے اپنے ساتھ اٹھا کر سنتوں کی سنگت میں بیٹھ !

۴۔ اے بھائی! اگر تم رام نام جپنے میں لگ جاؤ گے تو سب لوگ تمہیں شاباش اور آفرین کریں گے ۔ پھر پربھو کی بارگاہ میں تیرا چہرہ نورانی ہو جائے گا۔

۵۔ مگر یاد رہے کہ شاذ ہی کوئی انسان ایسا سودا کرنے کی طرف راغب ہوتا ہے ۔ اے نانک ! میں ایسے بیوپاریوں کے صدقے جاؤں ۔

ਚਰਨ ਸਾਧ ਕੇ ਧੋਇ ਧੋਇ ਪੀਉ ॥
ਅਰਪਿ ਸਾਧ ਕਉ ਅਪਨਾ ਜੀਉ ॥
ਸਾਧ ਕੀ ਧੂਰਿ ਕਰਹੁ ਇਸਨਾਨੁ ॥
ਸਾਧ ਊਪਰਿ ਜਾਈਐ ਕੁਰਬਾਨੁ ॥
ਸਾਧ ਸੇਵਾ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਈਐ ॥
ਅਨਿਕ ਬਿਘਨ ਤੇ ਸਾਧੂ ਰਾਖੈ ॥
ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਚਾਖੈ ॥
ਓਟ ਗਹੀ ਸੰਤਹ ਦਰਿ ਆਇਆ ॥
ਸਰਬ ਸੂਖ ਨਾਨਕ ਤਿਹ ਪਾਇਆ ॥੬॥

۱۵/۶ دھوئے - پیئے - جیئے ۱- چرن سادھ کے دھوئے دھوئے پیئو ارپ سادھ کو اپنا جیئو
جائی ئے ۲- سادھ کی دھور کرو اِسنانُ سادھ اوپر جائیئے قربانَ
پائی ئے - گائی ئے ۳- سادھ سیوا بڈبھاگی پائیئے سادھ سنگ ہر کیرتن گائیئے
گائے ۴- انک بگھن تے سادھو راکھے ہر گن گائے امرت رس چاکھے
آئے آ ۵- اوٹ گہی سنتہہ در آئیا
پائے آ سرب سوکھ نانک تہہ پائیا
-۶-

—-—

۱- ਅਰਪਿ (ارپ) = حوالہ کردے بھینٹ چڑھادے - ۲- ਗਾਈਐ (گائی ئے) = گایا جاسکتا ہے - ۳- ਰਾਖੈ (راکھے) = بچا لیتا ہے - ۴ ਰਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ (امرت رس) = امرت (آب حیات) کا ذائقہ - ۴- ਓਟ (اوٹ) = آسرا - ۵- ਤਿਹ (تہہ) = اس نے -

۱۵/۶

۱۔ چھلان کھوز گرٹھنہ سنتس   چوان گرٹھنو۔چوان گرٹھ!
زوک ویشہ وندتہ سادھس   لسان گرٹھنو! لسان گرٹھ!

۲۔ کھورن ہنز لٹھ ژ سادھس   تلیتھ منتھ! کرتہ اشنان
پنن دِل جان تمس وند   تمس زو کرتہ قوربان

۳۔ کران سادھس چھ سیوا   تمے ییم بھاگوان چھی
یکان سنتن چھ سنگ ییم   حمد تمی سندی گوان چھی

۴۔ شکو نش۔آفتو نش   پھے سنت ہو بچاوان
گوان ییم ذاتہ سندی گون   تمے رس امرتک چیون

۵۔ سنتن سایس اندر ییم   لوان آسن تمن نش
تمے سوکھ چین۔راحت
کران حاصل تمن نش

۱۔ اے بھائی ! سادھوؤں کے پیر دھو دھو کر پی لے ، اور اپنا من بھی سادھوؤں کے بھینٹ چڑھا دے ۔ "برہم گیانی کے چرن دھو دھو کے پی ۔ اور بھگتوں پر نچھاور ہو کے جی "

۲۔ اے بھائی ! تو سادھوؤں کے پیروں کی خاک میں اشنان کر ، اور ان پر قربان ہو جا !

۳۔ سادھوؤں کی سیوا کرنے کا موقع تو خوش قسمتی سے ہی ملتا ہے ۔ اُن کی سنگت میں ہی خدا کی حمد و ثنا کی جا سکتی ہے ۔

۴۔ سادھو ہی انسان کو بیشمار روحانی اور دنیاوی مشکلات سے بچا لیتا ہے ۔ وہ پربھو کے گن گا کے "نام" کے آبِ حیات (امرت) کا مزہ چکھوتا ہے ۔

۵۔ جو انسان سادھ کا آسرا لے کر اُس کی پناہ میں آتا ہے ۔ اے نانک ! وہی طرح طرح کے سکھ پاتا ہے ۔ " اے نانک ! آنکس را آسایشِ جاوداں نصیب شود کہ در پناہِ مردانِ خدا جائے گرفتہ و بخدمتِ آناں پذیرفتہ شود (ماخوذ از "گنجِ آسایش" مطبوعہ در ایران)

ਮਿਰਤਕ ਕਉ ਜੀਵਾਲਨਹਾਰ ॥
ਭੂਖੇ ਕਉ ਦੇਵਤ ਅਧਾਰ ॥
ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਜਾ ਕੀ ਦ੍ਰਿਸਟੀ ਮਾਹਿ ॥
ਪੁਰਬ ਲਿਖੇ ਕਾ ਲਹਣਾ ਪਾਹਿ ॥
ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਿਸ ਕਾ ਓਹੁ ਕਰਨੈ ਜੋਗੁ ॥
ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਦੂਸਰ ਹੋਆ ਨ ਹੋਗੁ ॥
ਜਪਿ ਜਨ ਸਦਾ ਸਦਾ ਦਿਨੁ ਰੈਣੀ ॥
ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਨਿਰਮਲ ਇਹ ਕਰਣੀ ॥
ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸ ਕਉ ਨਾਮੁ ਦੀਆ ॥
ਨਾਨਕ ਸੋ ਜਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਥੀਆ ॥੭॥

۱۵/۸

۱۔ مِرتک کو جیوالنہار   بھُوکھے دیوَت ادھار   کو

۲۔ سرب ندھاں جاں کی درِسٹی ماہِہ   پُرب لِکھے کا لہنا پاہِہ   ماہِ

۳۔ سبھ کچھ تس کا اوہ کرنے جوگ   تس بن دوسر ہوآ نہ ہوگ   پاہِ

۴۔ جپ جن سدا سدا دن رَینی   سبھ تے اوچ نِرمل ایہہ کرنی   او

۵۔ کر کرپا جس کو نام دیا   دیا ۔ کر
نانک سو جن نرمل تھیا   کرکو تھیا

۔۸۔

———

۱۔ ਮਿਰਤਕ (مِرتک) = مرا ہوا یعنی روحانی تسکین سے محروم ۔ ۲۔ ਅਧਾਰ (ادھار) = آسرا ۔
۳۔ ਪੁਰਬ ਲਿਖੇ ਕਾ (پُرب لکھے دا) = پچھلے کئے ہوئے اعمال کا ۔ ਲਹਣਾ (لہنا) = ثمرہ ۔ بدلہ پھل
۵۔ ਪਾਹਿ (پاہِ) = پاتے ہیں ۔ ۶۔ ਹੋਗ (ہوگ) = ہوگا ۷۔ ਰੈਣੀ (رَینی) = رات ۔

۱۔ یَسْ مَنْزْ نو زوٗ باقی آسانْ — تَسْ مَنْزْ ہولا زوٗ تراوانْ 15/7
سُے چھُے فاقَسْ ڈوکھ تے سہرِ — کنگالَسْ ہوسُے پالانْ

۲۔ اُکِسے نظرے مَنْزْ تَسْ ساری — زنِگنج مایا۔ دھَن دولَتْ
پرَتھ اِنْسانَن لوٗبْ تمی سے نِشْ — یِی آسانْ چھُے تَسْ قِسْمَتْ

۳۔ پرَتھ کانْہہ چیز ہو ماا چھے تمی سُنْد — سُے پرَتھ چیزک چھُے مالِک
تَسْ ہیوٗ کانْہہ نو۔ اوسْ یا آسے — یکتا سُے ہو! لاثانی

۴۔ ہَرْ دَمْ دوہ رات گزراوْ بندٗ — وِرْدَسْ مَنْزْ یَسْ تمی سُنْد ناو
ناو زیٖٹھ تمی سُنْد۔ ناو زیٖٹھ تمی سُنْد — کامہن مَنْز یِی بالا تھاو

۵۔ رحمَتْ سیتی یُسْ کانْہہ تمی ذاتَنْ — ہیچھِ نوٗد پاذِ پانے تمی ناو
پاکْ چھُے تمی سُنْد جیوَن نانک

اَعلیٰ روحَنِہ زِنْدگی آد

—·—

۱۔ پربھو ایک مُردہ اِنسان کو زندہ کرنے کی قُدرت رکھتا ہے۔ وہی ایک بھوکے اِنسان کو خُوراک کا آسرا بھی دیتا ہے ؎ زندگی دیتا ہے مُردے کو خدا / اور صبح و شام بھوکے کو غذا (بسمل)

۲۔ اس پربھو کی نظر میں سب خزانے ہیں۔ لیکن اِنسان اپنے پچھلے اعمال کے مُطابق پھل پاتا ہے ؎ "صد خزینہ می دہد اندیک نظر۔ بندہ از مقسوم خود باید نگر"

۳۔ سب کچھ اس پربھو کا ہے۔ وہ سب ہی پر قُدرت رکھتا ہے۔ اُس کے سوا کوئی دوسرا نہیں۔ نہ ہوگا۔

"The Doer, He holds all in fee,
He is the one, none else can be."

۴۔ اے اِنسان! تو ہمیشہ دن رات پربھو کو یاد کر۔ کیونکہ تیرے سب کاموں سے یہ کام اعلیٰ بھی ہے اور مُقدّس بھی ؎ "او بندے دن رات ہمیشہ۔ وِرد کیے جا نام یہی۔ کام ہے اونچا کام یہی"

۵۔ وہ پربھو اپنے کرم سے جس شخص کو اپنے "نام" کی برکت سے نوازتا ہے، وہ پاک اور پوتّر ہو جاتا ہے۔

"ਮਿਹਰ ਕਰ ਕੇ ਜਿਸੁ ਮਨੁਖ ਨੂੰ ਨਾਮ ਬਖਸ਼ਦਾ ਹੈ,
ਹੇ ਨਾਨਕ! ਉਹ ਮਨੁਖ ਪਵਿੱਤਰ ਹੋ ਜਾਂਦਾ ਹੈ"।

ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਗੁਰ ਕੀ ਪਰਤੀਤਿ ॥
ਤਿਸੁ ਜਨ ਆਵੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਚੀਤਿ ॥
ਭਗਤੁ ਭਗਤੁ ਸੁਨੀਐ ਤਿਹੁ ਲੋਇ ॥
ਜਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਏਕੋ ਹੋਇ ॥
ਸਚੁ ਕਰਣੀ ਸਚੁ ਤਾ ਕੀ ਰਹਤ ॥
ਸਚੁ ਹਿਰਦੈ ਸਤਿ ਮੁਖਿ ਕਹਤ ॥
ਸਾਚੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸਾਚਾ ਆਕਾਰੁ ॥
ਸਚੁ ਵਰਤੈ ਸਾਚਾ ਪਾਸਾਰੁ ॥
ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜਿਨਿ ਸਚੁ ਕਰਿ ਜਾਤਾ ॥
ਨਾਨਕ ਸੋ ਜਨੁ ਸਚਿ ਸਮਾਤਾ ॥੮॥੧੫॥

۱۵/۸

۱۔ جاکے مَن گوِر کی پرتیت   تِسُ جَن آوے ہر پربھ چیت
۲۔ بھگت بھگت سُنئیے تہہ لوءِ   جاکے ہِردے ایکو ہوءِ   سُنیٔے لوءِ-ہوءِ
۳۔ سَچ کرنی سَچ تا کی رہت   سَچ ہِردے سَت مُکھ کہت
۴۔ ساچی دِرِسٹ ساچا آکار   سَچ ورتے ساچا پاسار
۵۔ پاربرہم جِن سَچ کر جاتا
نانک سو جَن سَچ سماتا

- ۸ -

۱۔ ਪਰਤੀਤ (پرتیت) = یقین ۔ ۲۔ ਤਿਹੁ ਲੋਇ (تِہُہ لوءِ) = ترلوکی یں یعنی دھرتی، آکاش اور پاتال میں۔ ۳۔ ਕਰਣੀ (کرنی) = عملی زندگی۔ کردار۔ چال چلن ۔ ۴۔ ਰਹਤ (رہت) = زندگی کے اصُول۔ ۵۔ ਆਕਾਰੁ (آکار) = سروپ ۵ ਵਰਤੈ (ورتے) = موجود ہے۔

۱۔ گُرِتھ پوز دِل تہٕ پوز زانِتھ گوڈٕ رُش بیچھ آسہ ایمان تس ۱۵/۸
کران سُے یادِ حق تِمہِ سُند بساوان رب چھُ منز پانس

۲۔ بُستھ یس آسہ کُن سِپنس جماوِتھ آسہ تس بیٹھ دھیان
تمس زنگس اندر ترلیشو ونی حصن منز چھی بھگت مانان

۳۔ پزر پزِتھ کامہ اندر تس سُہ پزرس منز لسان آسان
دِلس منز تس صداقت چھے زبانی سیتی پوز چھُ وَرتاوان

۴۔ تمس پز کنتھ چھ دیدن منز وجود تِمہِ سُند پوزُے پزاوان
سُہ پوز ورتاوِ سارنی سیتی پوزُے پوز آسہ ورتاوان

۵۔ یُسے پزرس اندر موُلے لبان: پوز دِل گرِتھ آسان
چھُ سُے پزی زِلوِر سُے نانک!
پزرس منز پان چھُ ویزاوان

۱۔ جس انسان کا مَن سَتگُورو کے ایمان سے مالا مال ہو جاتا ہے، اس کے مَن میں خُود پربھو بستا ہے۔ "اپنے مرشد پہ ہے جس کو اعتبار۔ ہے وہی عابد وہی طاعت گزار"

۲۔ جس انسان کے مَن میں پربھو بستا ہے وہ ہر انسان کی نظر میں بھگت تسلیم ہوتا ہے۔

۳۔ اُس بھگت کی عملی زندگی اور اپنی زندگی کے اصُول یکساں اور سچّے بن جاتے ہیں، اُس کے مَن میں پربھو قیام کرتا ہے۔ بھگت کی زبان پربھو کے نام میں محو ہو جاتی ہے۔

۴۔ اُس انسان کی نگاہ سچے پربھو کے رنگ میں رنگی ہوتی ہے۔ اسلئے یہ نظر آنے والی دنیا اس کو پربھو کا روپ دکھائی دیتی ہے کیونکہ پربھو ہی ہر جگہ موجود نظر آتا ہے اور سارے سنسار کا پسارا نظر آتا ہے۔

۵۔ جس انسان نے اکال پُرکھ کو ہمیشہ ایک ابدی سچ کی حقیقت جانا۔ اے نانک! وہ ہمیشہ اس سچ روپ پرماتما میں سما جاتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ।

ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖ ਨ ਰੰਗੁ ਕਿਛੁ
ਤ੍ਰਿਹੁ ਗੁਣ ਤੇ ਪ੍ਰਭ ਭਿੰਨ ॥
ਤਿਸਹਿ ਬੁਝਾਏ ਨਾਨਕਾ
ਜਿਸੁ ਹੋਵੈ ਸੁ ਪ੍ਰਸੰਨੁ ॥ ੧ ॥

سلوک

رُوپ نہ ریکھ نہ رَنگ کچھ ترُہ گُن تے پَربھ بھِّن
تِسہہ بُجھائے نانکا جِس ہووے سُپرسن

—·—

1- ਰੇਖ (ریکھ) = لکیر   2- ਭਿੰਨ (بھن) = بے داغ
3- ਤਿਸਹਿ (تِسہہ) = اُس کو ہی   4- ਬੁਝਾਏ (بجھائے) = سمجھائے
5- ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ (سُپرسن) = خوش   6 ਤ੍ਰਿਹੁ ਗੁਣ (ترہ گُن) = مایا کے تین گُن :- ۱- ستوگُن ۲- رجوگُن ۳- تموگُن -

16

سلوک

نہ رنگے چھُس نہ روُپے چھُس ۔ نہ قالب چھُس ۔ نہ چھُس آثار
نہ شکلے چھُس نہ صورت چھُس
ہمو بالا سہ نار نکار
گہ نو نش تھوٗ نہ بالا تر ۔ ویپان نو عقلہٕ انسانس
پنُن گیان تسی دِوان نانک
ییمِس پیٹھ پانہ رضی چھُس

سلوک

پرمھو شکل و صورت اور روپ رنگ سے منزّہ اور پاک ہے۔ وہ مایا کے تینوں گنوں سے بالاتر اور بے داغ ہے۔ اے نانک! وہ اُس انسان کو اپنے اسرار سے آگاہ کرتا ہے جس پر وہ خوش ہوتا ہے۔

۱۰ ۔ گن تین قسم کے ہیں: تمگن، رجگن اور ستگن۔ یہ گن انسانی ضمیر کی تین کیفیتیں ہیں۔ پہلے گن سے منسوب انسان ٹھوس اور فولادی روش کے قایل ہیں، دوسری قسم کے رُوپہلی، اور تیسری قسم کے سنہری۔

"He has no form, no hue, no mark – And the Gunas three He is above;
Himself the Lord reveals to him, On whomso He bestows His love."

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਅਬਿਨਾਸੀ ਪ੍ਰਭੁ ਮਨ ਮਹਿ ਰਾਖੁ ॥
ਮਾਨੁਖ ਕੀ ਤੂ ਪ੍ਰੀਤਿ ਤਿਆਗੁ ॥
ਤਿਸ ਤੇ ਪਰੈ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਕੋਇ ॥
ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਏਕੋ ਸੋਇ ॥
ਆਪੇ ਬੀਨਾ ਆਪੇ ਦਾਨਾ ॥
ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੁ ਗਹੀਰੁ ਸੁਜਾਨਾ ॥
ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸੁਰ ਗੋਬਿੰਦ ॥
ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨ ਦਇਆਲ ਬਖਸੰਦ ॥
ਸਾਧ ਤੇਰੇ ਕੀ ਚਰਨੀ ਪਾਉ ॥
ਨਾਨਕ ਕੈ ਮਨਿ ਇਹੁ ਅਨਰਾਉ ॥੧॥

16/1

۱- ابناسی پربھ من مہہ راکھُ مانُکھ کی تو پریت تیاگ — تیاگ
۲- تس تے پرے ناہیں کچھ کوئے سرب نرنتر ایکو سوئے — کوءِ سوءِ
۳- آپے بینا آپے دانا گہر گنبھیر گہیر سجانا
۴- پاربرہم پرمیسر گوبند کرپا ندھان دیال بخشند — دیاآل بکھسند
۵- سادھ تیرے کی چرنی پاو
نانک کے من ایہہ انراو
-۱-

—•—

۱- ਅਬਿਨਾਸੀ (ابناسی) = کال رہت - حیّ لایموت - لافانی - ۲ ਤਿਆਗੁ (تیاگ) = چھوڑ دے -
۳ - ਬੀਨਾ (بینا) = دیکھنے والا - جاننے والا - ۴ - ਦਾਨਾ (دانا) = سمجھنے والا - ۵ - ਗਹੀਰੁ
(گہیر) = گہرے سے بھی گہرا - ۶ - ਸੁਜਾਨਾ (سُجانا) = سیانا - ۷ - ਅਨਰਾਉ (انراؤ) = کھینچ -

١٦/١

۱۔ سُہ لافانی خُدا تھو یاد پانو — تمِس رَوِش یِم۔ گژھکھ ہو ناش پانو
وۄہ میدان واتھ تھو تسی سیتی ہرِدم — مہ تھو زانہہ ماسوااللہ آش پانو

۲۔ نمودِ کُل۔ محیطِ بیکراں سُے — نہ کُنہہ شے ہو۔ نہ کانہہ انسان اَلگ تس
تسہ ترٲوان جلوٕ سارِنٕے منز مُسلسل — تمِس رَوش روزِوُن عالَمس نٕہ ساتس

۳۔ چھُہ سُے دانا۔ چھُہ سُے بینا سیٹھا سۄن — تمِس نِش عرش فرشکی مَر سبھاو پیش
سُہ لاحد۔ عِلمہٕ آگُر لانہایت — سوچھا کانہہ شے یمُک نا آسِہ پتہ تس

۴۔ رحیما! گوبندا! پرمیشرا ژٕے — سُوامی ژٕے۔ مہربان بے گُما نہٕ!
عرض چھُم۔ اکہہ صدا چھُم التجا چھُم — ژٕ چھُکھ مولا۔ ژٕ چھُکھ رحمک خزانہٕ

۵۔ ژٕے چھِی یِم ساٹھی سادھو سَنت تہٕ مُرشِد — مے تہندین پوشہ پادن تل پناہ دِم
منس منز نانکس پی آرزو چھَم
چھِہ تِم بیدار بخ بیدار بخ یِم

۱۔ اے انسان! اپنے من میں حیّ القیوم (اکال پُرکھ) کا پیار رکھ۔ اُس کے علاوہ جتنے بھی غیر ہیں، اُن سے منہ موڑ۔

۲۔ سب جانداروں کے اندر ایک اکال پُرکھ ہی سمایا ہُوا ہے۔ اس کے سوا اور کوئی نہیں ہے، وہی محیطِ کُل ہے۔ یہ اُسی کا حسن سب میں جلوہ بار ہے۔ وہی بے پردہ سب میں پردہ دار ہے

۳۔ پربھو ہر چیز کو دیکھتا ہے۔ وہی ہر چیز کو سمجھتا ہے۔ وہ اتنا سنجیدہ اور سمجھدار ہے کہ اُسے کوئی نہ سمجھ سکتا ہے اور نہ اس کے علم کا اندازہ لگا سکتا ہے۔

۴۔ اے لامحدود پربھو! اے سب کو پالنے والے پربھو! اے سب کو دینے والے پربھو! تو ہی مالکِ ارض و سما ہے، اور تو ہی تمام بخششوں کا مخزن ہے۔

۵۔ اے پربھو! گورو جی کہتے ہیں کہ میرے من میں تمنا ہے کہ میں تیرے سادھوؤں کے چرنوں پر پڑوں۔

ਮਨਸਾ ਪੂਰਨ ਸਰਨਾ ਜੋਗ ॥
ਜੋ ਕਰਿ ਪਾਇਆ ਸੋਈ ਹੋਗੁ ॥
ਹਰਨ ਭਰਨ ਜਾ ਕਾ ਨੇਤ੍ਰ ਫੋਰ ॥
ਤਿਸ ਕਾ ਮੰਤ੍ਰੁ ਨ ਜਾਨੈ ਹੋਰੁ ॥
ਅਨਦ ਰੂਪ ਮੰਗਲ ਸਦ ਜਾ ਕੈ ॥
ਸਰਬ ਥੋਕ ਸੁਨੀਅਹਿ ਘਰਿ ਤਾ ਕੈ ॥
ਰਾਜ ਮਹਿ ਰਾਜੁ ਜੋਗ ਮਹਿ ਜੋਗੀ ॥
ਤਪ ਮਹਿ ਤਪੀਸਰੁ ਗ੍ਰਿਹਸਤ ਮਹਿ ਭੋਗੀ ॥
ਧਿਆਇ ਧਿਆਇ ਭਗਤਹ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥
ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਪੁਰਖ ਕਾ ਕਿਨੈ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥੨॥

١۔ مَنسَا پُورَن سَرنَا جوگ جو کَرِ پَایا سوئی ہوگ ١٦/٢ پاءِ آ
٢۔ ہَرَن بھَرَن جاں کا نیترٖ پھوٗر تِس کا مَنترُ نَہ جانَے ہورُ
٣۔ اَنَند رُوٗپ مَنگَل سَد جا کَے سَرَب تھوک سُنی اَہِہ گھَرِ تا کَے
٤۔ رَاج مَہِہ رَاجُ جوگ مَہِہ جوگی تَپ مَہِہ تپیسَرُ گرِہَست مَہِہ بھوگی
٥۔ دِھیائے دِھیائے بھگتَہِہ سُکھ پایا دِھآءِ
نانک تِسُ پُرَکھ کا کِنَے اَنتُ نَہ پایا پاءِ آ
۔٢۔

———-———

١۔ ਮਨਸਾ (منسا) = خواہش ٢۔ ਜੋ ਕਰਿ ਪਾਇਆ (جو کرِ پاءِ آ) = جو ہاتھ پر ڈال دیا۔ جو مقسوم ہوگیا۔ ٣۔ ਹੋਗ (ہوگ) = ہوگا۔ ٤۔ ਹਰਨ (ہَرن) = ختم کرنا۔ ٥۔ ਭਰਨ (بھَرن) = بھرنا۔ پیدا کرنا۔ ٥ ਮੰਤ੍ਰ (مَنترٖ) = گہرا بھید۔ رازِ نہاں۔ ٦۔ ਤਪੀਸਰੁ (تپیسَرُ) تپی

١٦/٢

۱۔ پوٗرٕ چھےٚ اَرمانَن کرانٛ سُہ پاک رَب — حُکمہٕ سیتی سوٗرے بناوانٛ پاک رَب
یِی اتھس لیوٚکھنے ۔ یہ قسمت تھوونے — تی کرانٛ ۔ تی واتہٕ ناوانٛ پاک رَب

۲۔ اَکھ پشارہٕ ذاتِ پاکُن ۔ یاد گےٚ — اَکھ پشارہٕ ذاتِ پاکُن فانٛ گےٚ
تُمۍ سندِ رازَن بِرانٛ ۔ اَسی گےٚ نہٕ مُنتَظِر — تُمۍ سندِس کَرنَس نِشے اَنٛ زانٛ گےٚ

۳۔ لوٗز! ساریٛ یِم پَیدٕ رٕنٛتھی چھی تھوٗتھ — تُمۍ سندِ عالی مقامن مَنز قیام
یِم پَیدٕ رٕنتھی کُل چھِنا تِسی کُنٛ تھوٗتھ — ذاتِ باریٛ سِنٛز خوشی تِمنۍ چھُ عام

۴۔ راجہٕ بوڈٕ راجَن اَندرٕ سے راجہ چھےٚ — جوٗگی بوڈٕ جوگیَن اَندرٕ سُہ جوٗگ چھےٚ
تَپ کرانٛ والین سَرَس سُہ پاک ذات — بھوٗگی گھرٕ والین اَندرٕ سُہ بھوٗگ چھےٚ

۵ دھِیانٛ یِمی بھگتَن تِمَس دِیتُت یاد کوٚر
تَس چھُ راحت سوکھ تہٕ آرام پوٗرٕ پوٗر
تُمۍ سندِس اعلیٰ وجوٗدس زھینٛ نہٕ کُنہہ ۔ نانکا! تَس حد نہٕ ڈیُٹھمُم دوٗرٕ دوٗر

۱۔ پربھو انسانوں کے من کی مرادیں پوری کرنے والا ہے اور انہیں سہارا دینے والا ہے
اُس نے جو کچھ ہمارے مقسوم میں لکھا ہے، وہی ہو کر رہے گا۔

۲۔ پربھو انسان کو چشم زدن میں بچا بھی سکتا ہے اور تباہ بھی کر سکتا ہے۔ اس
کے ربانی راز کوئی نہیں جانتا ہے ۔ طرفۃ العینے بسازد وانہدام ۔ از خدا داند نہ کس راز و مرام

۳۔ پربھو کے یہاں ابدی سکھ ہے، اور خوشیاں ہیں سنسار کی سب نعمتیں اس کے
پاس موجود ہیں ۔ روپ آنند اسی کا ہے۔ کچھ اسکو رنج و ملال نہیں -- چیز کسی کا کال نہیں (دل)

۴۔ پربھو ہی راجوں کا راجہ ہے ۔ جوگیوں میں جوگی ہے ۔ تپ کرنے والوں میں تپی ہے
اور گرہستیوں میں آپ ہی گرہستی ہے ۔

۵۔ بھگت لوگوں نے اس پربھو کا نام سمر سمر کر سکھ کمایا ہے ۔ اے نانک! کسی
انسان نے اس بحر بیکراں اکال پُرکھ کی تھاہ یا حد نہیں پائی ہے ۔

ਜਾ ਕੀ ਲੀਲਾ ਕੀ ਮਿਤਿ ਨਾਹਿ ॥
ਸਗਲ ਦੇਵ ਹਾਰੇ ਅਵਗਾਹਿ ॥
ਪਿਤਾ ਕਾ ਜਨਮੁ ਕਿ ਜਾਨੈ ਪੂਤੁ ॥
ਸਗਲ ਪਰੋਈ ਅਪੁਨੈ ਸੂਤਿ ॥
ਸੁਮਤਿ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਜਿਨ ਦੇਇ ॥
ਜਨ ਦਾਸ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹਿ ਸੇਇ ॥
ਤਿਹੁ ਗੁਣ ਮਹਿ ਜਾ ਕਉ ਭਰਮਾਏ ॥
ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਏ ॥
ਊਚ ਨੀਚ ਤਿਸ ਕੇ ਅਸਥਾਨ ॥
ਜੈਸਾ ਜਨਾਵੈ ਤੈਸਾ ਨਾਨਕ ਜਾਨ ॥੩॥

16/3

۱- جاں کی لیلا کی مِت ناہِہ   سَگل دیو ہارے اَوگاہِہ
۲- پِتا کا جنم کِے جانے پُوت   سَگل پَروئی اپنے سُوت
۳- سُمت گیانُ دھیانُ جِن دیئے   جَن داس نامُ دھیاوَہِ سیئے
گیآن - دھیآن - دھیآوہ / دےءِ - سےءِ / جاکءُ
تِہو گُن مَہِہ جاں کو بھرمائے   جنم مَرے پھِر آوے جائے
۵- اُوچ نیچ تِس کے اَستھان
جیسا جناوے تیسا نانک جان
۳۔

—-—

۱- لیلا (ਲੀਲਾ) = جگت رُوپ - کھیل ۲- ਮਿਤਿ (مِت) = اَندازہ - ۳- ਅਵਗਾਹਿ (اَوگاہ) =
کھوج کھوج کے - ۴- ਸੂਤਿ (سوتِ) = دھاگا - ۵- ਗਿਆਨੁ (گیآنُ) = اونچی سمجھ -
۶- ਜਿਨ ਦੇਇ (جِن دےءِ) = جِن کو دیتا ہے - ۷- ਜਾਨ (جان) = جانتا ہے -

١۶/٣

١۔ زَگ رُوٗپی لیلا تٔمی سِنٛز بٔڈ ہِش — بٔتھنو ہرگِز آ نِہ چھے آو
دِوتا سارِی پے کَڈنٛس مَنٛز — تھٔسکی ، لیکِن نو سِر نوٗن دراو
٢۔ مالِی سُنٛد زیوٗن نا یِچھوس معلوٗم — کانٛہہ نو زانان پَرَبھ سُنٛد حال
عالَم ہَند ہَری پَنٛنِس یو نٔبس — ذاتِن سَمٛسارس کُرٕ نال
٣۔ یِس تٔمی ذاتِن ہیس تے ہوش یِتھ — سُے چھُے تٔمی سُنٛد گیان پراوان
تٔمی سُنٛد پوز ذاتس سے چھُے آسان — یُس ہو تٔس سٕتی دِھیان لاگان
۴۔ سٕتگُن ، رَجگُن ، تٔمگُن یٔمِنے — مَنٛز یُس مَن چھُے بٔرماوان
گَہ زَنٛماوان ، گَہ مَراوان — گَہ یِتھ واپس سٔکھراوان
۵۔ بُڈی بُڈی آسِن ، یا لوٗکی آسِن — سارِی تٔمی سٕنٛدی چھِہ اَستھان
نانک ! لوکَن یِتھ سَمجھا کھ
تٔتھی ہیو مولا تٔمی زانان

— • —

١۔ جس پربھ کے جگ رُوپی کھیل کا کوئی اندازہ نہیں کرسکتا ہے ، اُس کی کھوج کرتے کرتے سب دیو اور دیوتا تھک کر رہ گئے۔

٢۔ باپ کا جنم کس طرح بیٹا جان سکتا ہے۔ پربھو موجُودات کے دانے اپنی تنظیم کے دھاگے میں پرو کر رکھے ہوئے ہے۔

٣۔ جن سیوکوں کو پربھو اچھی دانش اور اونچی سمجھ دیتا ہے۔ وہی اُس کا نام جپتے ہیں۔
"Deep musing, wisdom and the inner light
who have are blest, they 'lone His Name recite."

۴۔ پربھو جن کو مایا اور مایا کے تین[۳] گنوں میں بھٹکا دیتا ہے وہ جنم مرن کے چکر میں آتے جاتے رہتے ہیں۔

۵۔ اونچے اور نیچے سب پربھو کے مقام (استھان) ہیں۔ اے نانک ! وہ جس کو جتنی عقل و دانش بخشتا ہے ، وہ ویسا ہی بن جاتا ہے۔

ਨਾਨਾ ਰੂਪ ਨਾਨਾ ਜਾ ਕੇ ਰੰਗ ॥
ਨਾਨਾ ਭੇਖ ਕਰਹਿ ਇਕ ਰੰਗ ॥
ਨਾਨਾ ਬਿਧਿ ਕੀਨੋ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥
ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਏਕੰਕਾਰੁ ॥
ਨਾਨਾ ਚਲਿਤ ਕਰੇ ਖਿਨ ਮਾਹਿ ॥
ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਪੂਰਨੁ ਸਭ ਠਾਇ ॥
ਨਾਨਾ ਬਿਧਿ ਕਰਿ ਬਨਤ ਬਨਾਈ ॥
ਅਪਨੀ ਕੀਮਤਿ ਆਪੇ ਪਾਈ ॥
ਸਭ ਘਟ ਤਿਸ ਕੇ ਸਭ ਤਿਸ ਕੇ ਠਾਉ ॥
ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵੈ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥੪॥

۱۔ ناناں رُوپ نانا جاکے رَنگ   ناناں بھیکھ کرہِ اِک رَنگ   ۱۶/۲
۲۔ ناناں بِدھ کی نو بِستھار   پربھ اَبناسی ایکنکار
۳۔ ناناں چلِت کرے کھِن ماںہہ   پُور رہیو پُورن سبھ ٹھاںہہ   رَہ او
۴۔ ناناں بِدھ کر بنت بنائی   اَپنی قیمت آپے پائی
۵۔ سبھ گھٹ تِس کے سبھ تِس کے ٹھاؤں
جپ جپ جیوے نانک ہر ناؤں
-۴-

—-—

۱۔ ਨਾਨਾ (نانا) = کئی قسم کے ۔ ۲۔ ਕਰਹਿ (کرہِ) = کرتا ہے ۔ ۳۔ ਚਲਿਤ (چلِت) = کرتب۔
۴۔ ਬਿਧਿ ਨਾਨਾ (نانا بِدھ) = کئی قسم کے طریقوں سے ۔ ۵۔ ਏਕੰਕਾਰੁ (ایکنکار) =
وہ واحد لطیف ذات ۔ ۶۔ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ (پُور رہ او) = بھرپور کر رہا ہے ۔ بھر رہا ہے۔

۱۶/۴

۱۔ نوٚ وٕنۍ رَنگا نوٚوۍ روٗپ نووٕنۍ بیٚرنگ نوٚوٕنۍ ڈھنگ
چھ یک رنگی تھمس بَس —— سہ بہروٗپی کُنۍ رَنگ

۲۔ دوان گوجلو نوٚی نوٚی چھُہ وٕہراوان یہ دُنیا
چھُ تمی سُند ذات لافانی —— سہ ہو! اونکار تے یکتا

۳۔ نوٚوے چالاہ۔ نوٚوے کھیلَن کران کرتب سہ کم کم!
چھُ کاہل ذات تمی سُند —— کران ہو ترلہ ہر دمؠ

۴۔ کران سَنسار پادا تہ ناوان دوستہ کارِی
پُرن موٚل پانہ زودنن —— وٕٹن موٚل پانہ ساری

۵۔ دلن منز جلو تمی سُند مَرن منز تس چھہ بستی
زیٚچھ ناد زندگی پراو
یہ نانک سیانی ہستی

——

۱۔ اے پربھوُ! تیرے رنگ روُپ طرح طرح کے ہیں۔ تو اپنی یک رنگی میں بےشمار صورتیں اُبھارتا ہے۔

۲۔ اے پربھو! توُ لافانی ہے۔ تو ذاتِ واحد ہے مگر توُنے مختلف طریقوں سے اپنا پھیلاؤ کیا ہے۔

۳۔ اے پربھوُ! توُ آنکھ کی ایک جھپک میں کئی طرح کے کھیل تماشے کرتا ہے۔ توُ مکمّل طور پر سب جگہوں میں سمایا ہوُا ہے۔

۴۔ اے پربھوُ! توُ نے جگت کی رچنا کئی طریقوں سے رچی ہے۔ تو اپنی عظمت کی حقیقت خود جانتا ہے۔

۵۔ اے پربھوُ! سارے شریر تیرے ہی ہیں۔ ساری جگہیں (استھان) تمہاری ہیں۔ اے نانک! توُ اُس رام کا نام بار بار جپ کر جیتا جا!

ਨਾਮ ਕੇ ਧਾਰੇ ਸਗਲੇ ਜੰਤ ॥
ਨਾਮ ਕੇ ਧਾਰੇ ਖੰਡ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ॥
ਨਾਮ ਕੇ ਧਾਰੇ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ॥
ਨਾਮ ਕੇ ਧਾਰੇ ਸੁਨਨ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ॥
ਨਾਮ ਕੇ ਧਾਰੇ ਆਗਾਸ ਪਾਤਾਲ ॥
ਨਾਮ ਕੇ ਧਾਰੇ ਸਗਲ ਆਕਾਰ ॥
ਨਾਮ ਕੇ ਧਾਰੇ ਪੁਰੀਆ ਸਭ ਭਵਨ ॥
ਨਾਮ ਕੈ ਸੰਗਿ ਉਧਰੇ ਸੁਨਿ ਸ੍ਰਵਨ ॥
ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਆਪਨੈ ਨਾਮਿ ਲਾਇ ॥
ਨਾਨਕ ਚਉਥੇ ਪਦ ਮਹਿ ਸੋ ਜਨੁ ਗਤਿ ਪਾਇ ॥੫॥

۱۔ نَام کے دَھارے سَگلے جَنْت نَام کے دَھارے کھَنڈ بَرہمَنڈ ۱۶/۵
۲۔ نَام کے دَھارے سِمرت بید پُران نَام کے دَھارے سُنَن گیان دِھیان گِیان ۔ دِھیان
۳۔ نَام کے دَھارے آگَاس پاتَال نَام کے دَھارے سَگل آکار
۴۔ نَام کے دَھارے پُریاں سَبھ بھَوَن نَام کے سَنگ اُدھرے سُن شَرون
۵۔ کَر کِرپَا جِس اَپنے نَام لاَئے
نانک چَوتھے پَد مَہہ سو جَن گَت پائے
چَوتھے
۔۵۔

—-—

۱۔ ਨਾਮ (نام) = ذاتِ باری تعالےٰ ۔ ۲۔ ਖੰਡ (کھَنڈ) = حِصّے ۔ ٹکڑے خطّے۔
۳۔ ਬ੍ਰਹਮੰਡ (بَرہمنڈ) = کائنات ۴۔ ਸਗਲ ਆਕਾਰ (سَگل آکار) = ساری موجودات
۵۔ ਪੁਰੀਆ (پُری آ) = شہر ۶۔ ਚਉਥੇ ਪਦ (چَوتھے پَد) = مایا کے تین گنوں سے اونچا مقام (روحانیت کا مقام)

۱۶/۵

۱۔ ناوَس تُہندِس پیٹھ ہو قایم جاندار خلقت تے مخلوق
ناوَس تُہندِس پیٹھ ہو قایم ساری سَنسارکی طبقات

۲۔ تُہندِ نٲوِ سیتی ہو بندَن حاصِل وید تے سمرت۔ پُران
گوشو سیتی چھی گیان ہو لوزان تُہندِ نٲوِ دھیان پرُاوان

۳۔ تُہندِ نٲوِ سیتی ہو روزِتھ قایم آکاش تے پاتال
تُہندِ نٲوِ سیتی ہو حاصِل موجوُداتس اِستقلال

۴۔ آکاش۔ پاتال۔ دھرتی ٹھہرِتھ تُہندی سیتی ہو آبادی
بوزِتھ تمی سُند ناو ہو حاصِل بندس سپدان آزادی

۵۔ مولا ییٚنی رحمژ سیتی ییٚس ناوَس پیٚنس سیتی واٹان
ترٛوٚریمِس درجس منز سے نانک
واتِتھ مکتی ہو پرٛاوان

۱۔ اے پربھو! تمام جاندار تیرا ہی آسرا لیے ہوئے ہیں۔ رُوئے زمین کے سب برِاعظم بلکہ ساری کائینات تمہارے ہی سہارے قایم ہے۔

۲۔ وید۔ پران۔ سمرتیاں تمہارے ہی آدھار پر ہیں۔ اِنسان کانوں سے عرفان کی باتیں سُنتا ہے اور پھر مرکوزیت حاصل کرتا ہے۔ یہ سب پربھو کے آسرے سے ہے۔

۳۔ سارے آکاش، پاتال پربھو کے آسرے پر انحصار رکھتے ہیں۔ سارے شریر بھی اسی کے آسرے پر قایم ہیں۔

"All forms of life the Name alone sustains,
As also skies and underearth domains."

۴۔ ساری موجُودات جس میں تین[۳] بھون (دھرتی۔ پاتال اور آکاش) اور چودہ[۱۴] جگت شامل ہیں اُسی ایک اکال پُرکھ نے قائم کیے ہیں۔ اس سے واصِل ہو کے اور اُس کا نام سُننے سے برائیوں سے نجات ملتی ہے۔

۵۔ پربھو جس انسان پر مہر کرکے اسے اپنے نام کے ساتھ واصِل کرتا ہے اے نانک! وہ مایا کے تین[۳] ارکان (دھرتی، پاتال اور آکاش) سے بالا تر ہو کر چوتھے درجہ (مقام اُلوہیت) میں پہنچ کر مکتی حاصِل کرتا ہے۔

ਰੂਪੁ ਸਤਿ ਜਾ ਕਾ ਸਤਿ ਅਸਥਾਨੁ ॥
ਪੁਰਖੁ ਸਤਿ ਕੇਵਲ ਪਰਧਾਨੁ ॥
ਕਰਤੂਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਜਾ ਕੀ ਬਾਣੀ ॥
ਸਤਿ ਪੁਰਖ ਸਭ ਮਾਹਿ ਸਮਾਣੀ ॥
ਸਤਿ ਕਰਮੁ ਜਾ ਕੀ ਰਚਨਾ ਸਤਿ ॥
ਮੂਲੁ ਸਤਿ ਸਤਿ ਉਤਪਤਿ ॥
ਸਤਿ ਕਰਣੀ ਨਿਰਮਲ ਨਿਰਮਲੀ ॥
ਜਿਸਹਿ ਬੁਝਾਏ ਤਿਸਹਿ ਸਭ ਭਲੀ ॥
ਸਤਿਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਸੁਖਦਾਈ ॥
ਬਿਸ੍ਵਾਸੁ ਸਤਿ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈ ॥੬॥

١٦/٦

١- رُوپ سَتِ جاں کا سَتِ اَستھان
پُرکھ سَتِ کیوَل پَردھان
٢- کرتُوتِ سَتِ سَتِ جاں کی بانی
سَتِ پُرکھ سَبھ ماہہ سمانی
٣- سَتِ کَرَم جاں کی رَچنا سَتِ
مُول سَتِ سَتِ اُتپَتِ
٤- سَتِ کَرَنی نِرمَل نِرمَلی
جِسہہ بُجھائے تِسہہ سَبھ بھَلی
٥- سَتِ نام پْربھ کا سُکھدائی
بِسُواس سَتِ نانک گُور تے پائی

- ٦ -

١- ਸਤਿ (سَتِ) = ہمیشہ قایم رہنے والا - ٢- ਪਰਧਾਨੁ (پردھان) = صدر -
٣- ਕਰਤੂਤ (کَرتُوت) = عمل - ٤ ਉਤਪਤਿ (اتپتِ) = پیدائش -
٥- ਭਲੀ (بھلی) = سُکھ دائی - ٦- ਬਿਸ੍ਵਾਸੁ (بِسواس) = شَردھا - یقین -

16/6

۱۔ ذاتس رنہ ے تے رنگ چھے یکسان — پوز چھے تمی سند لوز استھان
خالق برحق تمی سنز ہستی — سارِنی منز سے لوڈ پردھان

۲۔ پزی چھی تمی سندی کار تے کرتوت — برحق تمی سنز کتھ تے بات
سارِنی ہنز کتھ ۔ بانی تمی سنز — تمی سے منز وِیژ موجوات

۳۔ بخشش تمی سنز حق تے برحق — تمی سند دنیا حق بالکل
ہول تے شنہول برحق تمی سند — پوز چھے سوئے ۔ پوز چھے کل

۴۔ تمی سنز مرضی ساپے پزہو — بے خد شودی ہو تمی سندی کار
پانے ذات گو پارہ زان یس دِتھ — رضہس تمی کور رت اظہار

۵۔ پوز تے برحق مولا سند ناو — یس سمسارس سوکھ دیاوان

ییتھ پوز ایمان ہر دم ہر دم
نانک ! گوہ ہے نِش پراوان

—·—

۱۔ پربھو کا رُوپ یکساں ہے ۔ اُس کا مقام یکساں ہے ۔ وہ تغیّر سے مُبرّا ہے ۔ وہ سب کے سروں پر قایم ہے ۔ وہی سب کا مالک ہے ۔

۲۔ جس سدا اٹل اکال پُرکھ کی سچی بانی سب جانداروں میں کلیم (کلام کرنے والی) ہے اسی کے کام بھی اٹل ہیں ۔ یعنی جانداروں میں کلیم رب کے احکام و افعال اٹل ہیں ۔

۳۔ پربھو کی سچنا مکمّل ہے وہی سب کی بُنیاد ہے اسکی خلقت مکمّل ہے اور اس کی بخشش سدا قایم ہے

۴۔ پربھو کی رضا پاک تر ہے ۔ جس انسان کو یہ بھلی لگتی ہے اور بلا شک معلوم ہوتی ہے ۔ اس کو ان تاثرات سے پورا سُکھ ملتا ہے ۔

۵۔ اُس سچے پربھو کا سچا نام سُکھ دینے والا ہے ۔ اے نانک ! تمام جانداروں کو یہ اٹل صدق صرف گورو کی حضوری میں حاصل ہوتا ہے ۔

ਪ੍ਰਭੂ ਦਾ ਸਦਾ ਥਿਰ ਰਹਿਣ ਵਾਲਾ ਨਾਮ ਸੁਖਦਾਤਾ ਹੈ । ਹੇ ਨਾਨਕ ! ਜੀਵ ਨੂੰ ਇਹ ਅਟਲ ਸਿਦਕ ਸਤਿਗੁਰੂ ਤੋਂ ਮਿਲਦਾ ਹੈ । (ਸਾਹਿਬ ਸਿੰਘ)

ਸਤਿ ਬਚਨ ਸਾਧੂ ਉਪਦੇਸ ॥
ਸਤਿ ਤੇ ਜਨ ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਪ੍ਰਵੇਸ ॥
ਸਤਿ ਨਿਰਤਿ ਬੂਝੈ ਜੇ ਕੋਇ ॥
ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਤਾ ਕੀ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥
ਆਪਿ ਸਤਿ ਕੀਆ ਸਭੁ ਸਤਿ ॥
ਆਪੇ ਜਾਨੈ ਅਪਨੀ ਮਿਤਿ ਗਤਿ ॥
ਜਿਸ ਕੀ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸੁ ਕਰਣੈਹਾਰੁ ॥
ਅਵਰ ਨ ਬੂਝਿ ਕਰਤ ਬੀਚਾਰੁ ॥
ਕਰਤੇ ਕੀ ਮਿਤਿ ਨ ਜਾਨੈ ਕੀਆ ॥
ਨਾਨਕ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਵਰਤੀਆ ॥੭॥

۱۔ سَتِ بچن ساد‌ھو اُپدیش   سَتِ تے جن جا کے رِدے پَرویش   ۱۶/۷
۲۔ سَتِ نِرتِ بُوجھے جے کوءِ   نامُ جپت تا کی گتِ ہوءِ   کوءِ۔ہوءِ
۳۔ آپ سَتِ کیا سَبھ سَتِ   آپے جانے اپنی مِتِ گتِ
۴۔ جِس کی سِرشٹِ سو کرنے ہارُ   اَوَر نہ بُوجھ کرتَ بیچارُ   سُہ
۵۔ کرتے کی مِتِ نہ جانے کیا   کی آ
نانک جو تِسُ بھاوے سو ورتیا   ورتی آ

—— - ——

۱۔ ਨਿਰਤਿ (نِرتِ) = پیار   ۲۔ ਮਿਤਿ (مِتِ) = اندازہ۔ ۳۔ ਗਤਿ (گتِ) = پہنچ۔ ۴۔ ਕੀਆ (کی آ) = پیدا کی ہوئی خلقت و پیدائش۔ ۵۔ ਵਰਤੀਆ (ورتی آ) = ہوتا ہے۔ ਵਾਰੁ ਅਵਰ ਨ ਬੂਝਿ ਕਰਤ ਬੀਚਾਰੁ (اَور نہ بُوجھ کرت بیچارُ) = کوئی غور کرنے کے بعد بھی نہیں جان سکتا ہے۔

16/7

۱۔ سادھن ہُند قول پوز تہ برحق پوز دوہ پدیش تم فوَرماوان
پزرک ترو تنگ ہیتھ پرتھ انسانس دِل۔ جان۔ تن۔ مَن پرزلاوان

۲۔ ینہ تس ذاتس سیتی گو اُلفت اَتھی سیتی نوُرے گوس روشن
ناو مولا سُند ریچھ کری کری ہو مکتی کورتس شوود تن۔ مَن

۳۔ پوز تہ برحق ناو مولا سُند تمی پوز تامیر کری کری تھوو
پننہِ ذاتک حال۔ حد تہ اَند پانہِ پانس تمی پانے پرزو

۴۔ ییمی بجھ زِرگتس کُن دیت پانے سے اتھ ہو چھے پکناوان
کانہہ کری تن کوتاہ کوتاہ تمی سِنز لوُب نو کُن واتان

۵۔ مخلوُق آخر مخلوقے گو خالق سِندی یہ ویدی نو تس
نانک! یتِ تس منظوُر آسان ॥
سپدان بےشکھ تی چھے بس ॥

گُورو کا اُپدیش (فرمان) ایک اٹل شبد ہے جس کے دل میں یہ جاگزین ہوجاتا ہے، وہ آواگون کے چکر سے آزاد ہو جاتا ہے۔ وہ شخص بھی سچائی کو جان جاتا ہے۔
۲۔ جب انسان کو لافانی پربھو کا پیار جزوِ ذہن بن جاتا ہے، وہ نام جپ کر اُونچا روحانی مقام حاصل کرلیتا ہے۔ نہ کہ مستی میں آکر ناچنے یا جھومنے لگتا ہے۔
۳۔ پربھو ہمیشہ قایم رہنے والی ذات ہے۔ اُس کا پیدا کیا ہوا جگت ایک حقیقت ہے۔ پربھو اپنی عظمت کی حد سے خود ہی واقف ہے۔ وہ خود اس کا خالق ہے۔
۴۔ جس پربھو کا یہ جگت ہے، وہ خود اس کا خالق ہے۔ کسی اور کو اس جگت کا رکھوالا خیال کرنا عبث ہے۔
۵۔ اُس کرنے والے کرتار (پربھو) کی کیفیت کا اندازہ اُس کی مخلوق کیسے کرسکتی ہے؟ اے نانک! وہ مختارِ کُل ہے۔ وہ وہی کرتا ہے جو اسے خود کو بھاتا ہے۔

ਬਿਸਮਨ ਬਿਸਮ ਭਏ ਬਿਸਮਾਦ ॥
ਜਿਨਿ ਬੂਝਿਆ ਤਿਸੁ ਆਇਆ ਸ੍ਵਾਦ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਰੰਗਿ ਰਾਚਿ ਜਨ ਰਹੇ ॥
ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਪਦਾਰਥ ਲਹੇ ॥
ਓਇ ਦਾਤੇ ਦੁਖ ਕਾਟਨਹਾਰ ॥
ਜਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤਰੈ ਸੰਸਾਰ ॥
ਜਨ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਸੋ ਵਡਭਾਗੀ ॥
ਜਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥
ਗੁਨ ਗੋਬਿੰਦ ਕੀਰਤਨੁ ਜਨੁ ਗਾਵੈ ॥
ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਫਲੁ ਪਾਵੈ ॥੮॥੧੯॥

۱۔ بِسمَن بِسم بھئے بِسماد   جِن بُوجھیا تِس آیا سُواد   ۱۹/۸ آ۔ا
۲۔ پربھ کے رنگ راچ جن رہے   گور کے بچن پدارتھ لہے
۳۔ اوے داتے دُکھ کاٹن ہار   جا کے سنگ ترے سنسار   اوء
۴۔ جن کا سیوک سو وڈبھاگی   جن کے سنگ ایک لِو لاگی
۵۔ گن گوبند کیرتن جن گاوے
گور پرساد نانک پھل پاوے

-۸-

—.—

۱۔ ਬਿਸਮਨ (بِسمن) = حیران ۲۔ ਬਿਸਮਾਦ (بِسماد) = حیرانی ۳۔ ਸ੍ਵਾਦ (سُواد) = آنند۔چین۔ ۴۔ ਰਾਚਿ ਰਹੇ (راچ رہے) = مست ہو جاتے ہیں۔ ۵۔ ਓਇ (اُو) = وہ لوگ جن کو نام سمرن کی نعمت نصیب ہوتی ہے۔ ۶۔ ਗੋਬਿੰਦ (گوبند) = دھرتی کا مالک خدا

۱۔ حارَتھ پانَنے دَر حارَتھ پیوو — تِمی سِنٛز قودرَت حاراَنی
یِمیٚ اکی واوڈ کوٗنٛز ذاتھ مولاسُنٛد — لذَتھ تِمی تُل لاثانی

۲۔ مولا سُنٛد رَنٛگ : رَنٛگا مییٚی — اَتھ مَنٛز یُس ہو رَنٛگنے آو
پَنٛنِس گورہ سٕنٛدِ فوٗرمان بوزِتھ — تَس ہو اَعلیٰ مقصَد دراو

۳۔ پِھتھرِ وِنے سنتو سیتی سمسارس — دوکھ آزارکھ دوٗر سپدان
تِم چھی پَنٛنے ہمرَاہی سیتی — ناو سمسارچ لوٗتھ لاگان

۴۔ اقبالمُنٛدی تِمنے حاصِل — یِم چھی سِنٛز خِدمتگار
یامتھ تِم چھکھ ہمرہ سپدان — کُنہ ہے مرب سُند چھکھ لیقرار

۵۔ مولا سٕنٛدی یِم گوٗن گیوان — حمدچ شکرچ کتھ باوان
نانک ! تِم نِے گورہ سِنٛز رحمت
سمسارس منٛز پھل پراوان !

۱۔ دُنیاوی لوگ پربھو کی قدرت کے کارناموں کو دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں۔ مگر جس جس انسان نے انہیں سمجھا ہے، اُسے تسکینِ قلب نصیب ہوئی اور آنند آیا۔

۲۔ پربھو کے داس اس کے پیار میں مست رہتے ہیں اور ستگورو کے اُپدیش کی برکت سے (نام) عظمت حاصل کر لیتے ہیں۔

۳۔ پربھو کے سیوک خود نام کی بخشش لوگوں میں بانٹ دیتے ہیں اور اُن کے دُکھ درد دُور کرتے ہیں۔ اُن کی صحبت میں دُنیاوی لوگ سنسار سمندر کے پار ہو جاتے ہیں۔

۴۔ وہ شخص اقبالمند ہوتا ہے جو پربھو کا سیوک بنتا ہے اور اُس کی کل اکال پرکھ سے پڑتی ہے۔

۵۔ پربھو کا سیوک اُس کے گُن گا نا کیرتن کرتا ہے اور حمد و ثنا بجا لاتا ہے۔
اے نانک ! ستگورو کی مہر سے وہ پربھو کے نام روپی اصلاحِ حیات کا پھل پاتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥
ਆਦਿ ਸਚੁ ਜੁਗਾਦਿ ਸਚੁ ॥
ਹੈ ਭਿ ਸਚੁ ਨਾਨਕ ਹੋਸੀ ਭਿ
ਸਚੁ ॥ ੧ ॥

سلوک

آدِ سَچ جُگادِ سَچ ॥
ہَے بھِی سَچ نانک ہوسِی بھی سَچ
॥۱॥

—·—

1- ਆਦਿ (آد) = ابتدا سے - شروع سے - ہمیشہ سے
2- ਸਚੁ (سَچ) = ہمیشہ یکساں رہنے والا - ہمیشہ سے ایک ہی
3- ਜੁਗਾਦਿ (جُگاد) = یگوں سے - یعنی ست یُگ، تریتا، دواپر اور کلجگ کے آغاز سے -
4- ਹੋਸੀ (ہوسی) = ہوگا - رہے گا - لازوال - لافانی - قیوم

17

سلوکُ

سُے اَزلہ برونٛہہ اوس حَق تہٕ پوٚز
سُے اَزلہ وُقتَن اوس پوٚز
سُے از تہٕ پوٚز۔ برونٛہہ کُن تہٕ پوٚز
اَوّل تہٕ پوٚز۔ آخرٕ تہٕ پوٚز

کُل کائنات وجُود میں آنے سے پہلے بھی پربھو موجُود تھا۔ جس وقت یگوں کا آغاز ہُوا، وہ اُس وقت بھی موجُود تھا۔ وہ اِس وقت بھی موجُود ہے اور آنے والے زمانہ میں بھی موجُود ہوگا یعنی تینوں زمانوں (ماضی، حال اور مستقبل) میں ذاتِ باری سچ ہے۔ وہ جاودانی ذات حَیّ القیُوم ہے۔ ہر دو پاپک اور محیطِ کُل ہے

نانک گوید خداوند از روزِ ازل تا اَبد حقیقت بودہ و خواہد بُود
(ماخوذ از گنجِ آسائش۔ ایران)

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਚਰਨ ਸਤਿ ਸਤਿ ਪਰਸਨਹਾਰ ॥
ਪੂਜਾ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸੇਵਦਾਰ ॥
ਦਰਸਨੁ ਸਤਿ ਸਤਿ ਪੇਖਨਹਾਰ ॥
ਨਾਮੁ ਸਤਿ ਸਤਿ ਧਿਆਵਨਹਾਰ ॥
ਆਪਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਭ ਧਾਰੀ ॥
ਆਪੇ ਗੁਣ ਆਪੇ ਗੁਣਕਾਰੀ ॥
ਸਬਦੁ ਸਤਿ ਸਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਬਕਤਾ ॥
ਸੁਰਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਜਸੁ ਸੁਨਤਾ ॥
ਬੁਝਨਹਾਰ ਕਉ ਸਤਿ ਸਭ ਹੋਇ ॥
ਨਾਨਕ ਸਤਿ ਸਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥੧॥

17/1 ۱۔ چَرَن سَت سَت پَرَسَنہار پُوجا سَت سَت سیوادار
۲۔ دَرَسَنُ سَت سَت پیکھَنہار نامُ سَت سَت دِھیاونہار دھِیا
۳۔ آپ سَت سَت سَبھ دَھارِی آپے گُن آپے گُن کارِی
۴۔ سَبَدُ سَت سَت پْرَبھُ بَکتا سُرَت سَت سَت جَسُ سُنَتا
کَءُ ۵۔ بُجھَنہار کو سَت سَبھ ہوءِ
ہوءِ نانک سَت سَت پْرَبھُ سوءِ
سوءِ
۔۱۔

— - —

۱۔ ਪਰਸਨਹਾਰ (پرسنہار) = پاؤں، کو چھونے والا - ۲۔ ਸੇਵਾਦਾਰ (سیوادار) = خدمتگار۔
۳۔ ਪੇਖਨਹਾਰ (پیکھن ہار) = دیکھنے والا - بصیر۔ ۴۔ ਸਭ (سبھ) = ساری موجودات۔
۵۔ ਧਾਰੀ (دھاری) = قایم کی ہوئی - ۶۔ ਗੁਣਕਾਰੀ (گُن کاری) = گُن پیدا کرنے والا۔

۱۷/۱

۱۔ تُہندِ پادن پزرُک میچھر — یُس تم چھاوان سُے پزی زیور
پوزا تمی سِنزِ حق تے پزر ہو ! — یُس تس پوزان سُے پزی زیور

۲۔ درشُن تمی سُند حق تے پوز سُے — درشن ییمی کوز گو پزی زیور
تمی سُند ناو تام حق تے پوز ہو ! — تتھ سمرن کر چھکھ پزی زیور

۳۔ پزرُک آگُر سُے چھُے پانے — پزرُک عالم تمی سُنبول
وصفن ہُند سرچشمہ پانے — پانے پانس ہو ویِن وول

۴۔ حمدِ کرشنہکو باتھ ساری پزر — قائم دائم روزن وآل
تاریف کردِنہ زِنہ تو مرِنہ — سورن تو زِنہ لوزن وآل

۵۔ پوز تے حق ہو ! تمی سُند آسُن — زانی کار انسان پزی انسان
پزر کنہ یِس سُنی : روحس پانس
پوز گو پزی سے منزِ کیان

—

۱۔ پربھو کے چرن (مظاہرات) سچ اور موجود ہیں ۔ اُن کے چھونے والے (سیوک) سچ اور موجود ہیں۔ اس کی پوجا سچ اور موجود ہے۔ اور اسکے نام کی پرستش کرنے والے ہمیشہ کیلئے اٹل ہو جاتے ہیں ۔

۲۔ پربھو کا دیدار سچ ہے ۔ اسکا دیدار کرنے والا مکت ہے ۔ اس پربھو کا نام اٹل ہے۔ اس کا سمرن کرنے والا انسان بھی قائم ہوتا ہے ۔

۳۔ پربھو خود ہمیشہ سچا ہے ۔ اس کی قائم کردہ موجودات سچی ہے ۔ وہ خود مجسمہ اوصاف ہے ۔ وہ خود ہی اوصافِ حمیدہ پیدا کرنے والا ہے ۔

۴۔ پربھو کی حمد و ثنا کے کلمات جاودانی ہیں ۔ ان کلمات کو بیان کرنے والا جاودانی ہے۔ انہیں دھیان سے اُستتی کرنے اور سُننے والا بھی جاودانی ہے ۔

۵۔ پربھو کو صحیح طور پر سمجھنے والا سچ ہے اور پربھو کا جگت بھی وجود رکھتا ہے ۔ اے نانک ! پربھو بذاتِ خود ایک ابدی حقیقت ہے ۔

ਸਤਿ ਸਰੂਪੁ ਰਿਦੈ ਜਿਨਿ ਮਾਨਿਆ ॥
ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਤਿਨਿ ਮੂਲੁ ਪਛਾਨਿਆ ॥
ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਬਿਸ੍ਵਾਸੁ ਪ੍ਰਭ ਆਇਆ ॥
ਤਤੁ ਗਿਆਨੁ ਤਿਸੁ ਮਨਿ ਪ੍ਰਗਟਾਇਆ॥
ਭੈ ਤੇ ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ਬਸਾਨਾ ॥
ਜਿਸ ਤੇ ਉਪਜਿਆ ਤਿਸੁ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨਾ ॥
ਬਸਤੁ ਮਾਹਿ ਲੇ ਬਸਤੁ ਗਡਾਈ॥
ਤਾ ਕਉ ਭਿੰਨ ਨ ਕਹਨਾ ਜਾਈ ॥
ਬੂਝੈ ਬੂਝਨਹਾਰੁ ਬਿਬੇਕ ॥
ਨਾਰਾਇਨ ਮਿਲੇ ਨਾਨਕ ਏਕ ॥੨॥

14/2

۱۔ سَت سرُوپ رِدَے جِن مانِیا کرن کراوِن تِن مُول پچھانیا ماں آ
۲۔ جاکَے رِدَے بِسواس پربھ آیا تَت گیان تِس مَن پرگٹایا گرآن
۳۔ بھَے تے نربھؤ ہوئے بَسانا جس تے اُپجیا ماہِ سَمانا اچ آ
۴۔ بَست ماہِ لے بَست گڈائی تا کو بھِنّ نہ کہنا جائی ماہ
۵۔ بُوجھے بُوجھنہار بِبیک
نارایَن مِلے نانک ایک

۱۔ ਸਤਿ ਸਰੂਪੁ (ستِ سرُوپ) = رب کی ہمیشہ قایم رہنے والی ذات ۔ ۲۔ ਜਿਨਿ (جِنِ) = جس انسان نے۔ ۳۔ ਮੂਲੁ (مُولُ) = جڑ۔ کارَن ۔ ۴۔ ਗਡਾਈ (گڈائی) = آمیزش کردی۔
۵۔ ਭਿੰਨ (بھِنّ) = دوسری ۶۔ ਨਾਰਾਇਨ (نارایَن) = اکال پُرکھ۔

۱۔ پرٛزُرکٕ روٗپ یُس وِلوٚد گوپانَس   اُتھی بیٚہنوٗوُن پانَس نار
تمی زوٗن زِگُتک سوٗرُے کرٛوُن   یُس سۓ اَکھ چھُے پرٛبھ کرتار

۲۔ یُس گو ذاتَس پیٹھ ظون مُحکم   تمی اوٚن ذاتَس پیٹھ ایمان
پانَس مَن گوس پانَس اَندر   پرٛوٗن اصلُک تھوٚد عرفان

۳۔ خوفو نِش بے خوف ہو سپدِ   تَس نو وِلوٚد چھُے خوف آسُن
یُس ذاتَس نِش زامُت آسے   آخر تسی منز اَکھ سپدُن

۴۔ یُتھ جنسا جنسَس ملان   یمہِ دوٚشوٚنے زال سپدان
دوٚگی نیار چھ نو کانہہ کنھ ڈیشکھ   دوٚگی نیار چھ پرٛزٕنھ حل سپدان

۵۔ یُس بندُس بوٚد مَن پرٛزلاوان   تَس چھُے آخر پی سپدان
تمی سنز نزدیکی یُس گاران
تَس نِش وانتھ اَکھ سپدان

۱۔ جس اِنسان نے ایک اٹل پربھو کی صورت اپنے مَن میں قایم کی۔ وہ پہچان گیا کہ دُنیا کا کرتا دھرتا اصل میں خود ایک پربھو ہے۔

۲۔ جس اِنسان کے مَن میں پربھو کا یقین پُختہ ہو گیا۔ جانو کہ اس کے مَن میں حقیقی گیان آ گیا۔
ਜਿਸ ਮਨੁੱਖ ਦੇ ਹਿਰਦੇ ਵਿਚ ਸੱਚੇ ਪ੍ਰਭੂ ਦਾ ਯਕੀਨ ਬੱਝ ਗਿਆ ਹੈ, ਉਸਦੇ ਮਨ ਵਿਚ ਸੱਚਾ ਗਿਆਨ ਪਰਗਟ ਹੋ ਗਿਆ ਹੈ। (ਪ੍ਰੋਫੈਸਰ ਸਾਹਿਬ ਸਿੰਘ)

۳۔ جس اِنسان نے اپنے دل میں پربھو کا یقین بٹھا دیا۔ وہ ہر قسم کے خوف و خدشات سے بیباک ہو گیا۔ کیونکہ وہ جس بے خوف ذات سے پیدا ہُوا، اُسی میں جذب ہو جائے گا۔

۴۔ جس طرح ایک جنس دُوسری جنس سے گھُل مِل کے ہم جنس بن جاتی ہیں اور دونوں میں فرق نہیں رہتا ہے۔ اسی طرح اِنسان پربھو کے ساتھ مِل کر وہی ہو جاتا ہے۔

۵۔ اے نانکؒ! جو انسان پربھو سے مِل جاتا ہے، عین پربھو ہو جاتا ہے۔ یعنی وہ اِنسان پربھو رُوپ ہو جاتا ہے ؎ "یہ حقیقت جانتے ہیں مردِ نیک۔ نانکؒ اُس میں مِل کے ہو جاتا ہے ایک"

ਠਾਕੁਰ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਆਗਿਆਕਾਰੀ ॥
ਠਾਕੁਰ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਸਦਾ ਪੂਜਾਰੀ ॥
ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਸੇਵਕ ਕੈ ਮਨਿ ਪਰਤੀਤਿ ॥
ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਸੇਵਕ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ॥
ਠਾਕੁਰ ਕਉ ਸੇਵਕੁ ਜਾਨੈ ਸੰਗਿ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਨਾਮ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥
ਸੇਵਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਪਾਲਨਹਾਰਾ ॥
ਸੇਵਕ ਕੀ ਰਾਖੈ ਨਿਰੰਕਾਰਾ ॥
ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਜਿਸੁ ਦਇਆ ਪ੍ਰਭੁ ਧਾਰੈ ॥
ਨਾਨਕ ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਮਾਰੈ ॥੩॥

17/3
۱۔ ٹھاکُر کا سیوک آگیاکاری ٹھاکُر کا سیوک سدا پُجاری
۲۔ ٹھاکُر کے سیوک کے من پرتیت ٹھاکُر کے سیوک کی نرمل ریت
۳۔ ٹھاکُر کو سیوک جانے سنگ پربھ کا سیوک نام کے رنگ
۴۔ سیوک کو پربھ پالنہارا سیوک کی راکھے نرنکارا
۵۔ سو سیوک جس دیا پربھ دھارے
نانک سو سیوک ساس ساس سمارے

-۳-

۱۔ ਠਾਕਰ (ٹھاکر) = مالک ۲۔ ਪਰਤੀਤ (پرتیت) = صدق۔ شردھا۔ وشواس۔
۳۔ ਰੀਤਿ (ریت) = قاعدہ۔ رسم۔ زندگی گزارنے کا طریقہ۔ ۴۔ ਸੰਗਿ (سنگ) = اپنے ساتھ۔
۵۔ ਰੰਗਿ (رنگ) = پیار میں ۶۔ ਰਾਖੈ (راکھے) = عزت رکھتا ہے۔

۱۔ آگہ سُندسیوکھ چھ یُس حُکمس پیٹھ ہوِ یکانْ ۱۷/۳
آگہ سُندسیوکھ چھ یُس مالِکس پوزا کرانْ

۲۔ آگہ سُندسیوکھ چھ یُس سُہ مَنَس بَڑھ پَڑھ بَرانْ
آگہ سُندسیوکھ چھ یُس ساری دوستور رتی کرانْ

۳۔ آگہ سُندسیوکھ چھ یُس آگس نشہ وانْ چھ زانگ
آگہ سُندسیوکھ چھ یُس آگہ سُند تس پیٹھ چھ رنگ

۴۔ آگہ سُندسیوکھ چھ یُس رَب چھ تس رونی دِوانْ
آگہ سُندسیوکھ چھ یُس تس چھ رَب عزت تھوانْ

۵۔ آگہ سُندسیوکھ چھ یُس آگہ تس پیٹھ مہربانْ
آگہ سُندسیوکھ چھ یُس
سُہ تو ہوند سمرن کرانْ

۱۔ پربھو کا سیوک پربھو کے حکم پر چلتا ہے اور ہمیشہ اُس کی پوجا کرتا ہے۔

۲۔ پربھو کے سیوک کے من میں اُس کی ذات کا یقین رہتا ہے اسی لئے اُس کی زندگی کا دستور پاکیزہ ہو جاتا ہے ؎ "مالک کا جو سیوک ہے ، ایمان سے من بھرپور کرے ... وہ سب اچھے دستور کرے"

۳۔ سیوک اپنے مالک پربھو کو ہر دم اپنے قریب سمجھتا ہے اور اس کے نام کے کیف میں مست رہتا ہے۔
"They feel God always by their side
And with NAMES glory they are dyed"

۴۔ پربھو اپنے سیوک کی پالن پوشن کرتا ہے۔ اور ہمیشہ اُس کی لاج رکھتا ہے۔

۵۔ سیوک وہی انسان بن سکتا ہے ، جس پر پربھو خود اپنی مہر کرتا ہے۔ اے نانک! ایسا سیوک ہر دم سمرن کرتا رہتا ہے ؎
خدمت گزار خدا کیست ؟ آنکس کہ خداوند مہر رحمت کند۔ ای نانک آنکہ فضیلت رحمت حق یافتہ باشد ... خدارا یاد کند (ماخوذ از گنج آسایش مطبوعہ سازمان خبر ایران)

ਅਪੁਨੇ ਜਨ ਕਾ ਪਰਦਾ ਢਾਕੈ ॥
ਅਪਨੇ ਸੇਵਕ ਕੀ ਸਰਪਰ ਰਾਖੈ ॥
ਅਪਨੇ ਦਾਸ ਕਉ ਦੇਇ ਵਡਾਈ ॥
ਅਪਨੇ ਸੇਵਕ ਕਉ ਨਾਮੁ ਜਪਾਈ ॥
ਅਪਨੇ ਸੇਵਕ ਕੀ ਆਪਿ ਪਤਿ ਰਾਖੈ ॥
ਤਾ ਕੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਕੋਇ ਨ ਲਾਖੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸੇਵਕ ਕਉ ਕੋ ਨ ਪਹੂਚੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸੇਵਕ ਊਚ ਤੇ ਊਚੇ ॥
ਜੋ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਨੀ ਸੇਵਾ ਲਾਇਆ ॥
ਨਾਨਕ ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਦਹਦਿਸਿ ਪ੍ਰਗਟਾਇਆ॥੪॥

۱۔ اَپُنے جَن کا پَردہ ڈھاکے اَپنے سیوک کی سَرپَر راکھے ۱۷/۴
۲۔ اَپنے داس کو دےء وَڈائی اَپنے سیوک کو نام جپائی کَءُ
۳۔ اَپنے سیوک کی آپ پَت راکھے تاں کی گَت مِت کوءِ نہ لاکھے کوءِ
۴۔ پَربھ کے سیوک کو نہ پہوچے پَربھ کے سیوک اوچ تے اوچے ਕੋ ਕਉ = کَءُ کو
۵۔ جو پَربھِ اپنی سیوا لائیا لاءِآ
نانک سو سیوک دَہدِس پرگٹایا گٹاءِآ
۔۴۔

۱۔ ਪਰਦਾ ਢਾਕੈ (پردہ ڈھاکے) = لاج رکھتا ہے۔ ۲۔ ਵਡਾਈ (وڈائی) = بڑائی عزت۔ ۳۔ ਗਤਿ (گت) = حالت۔ ۴۔ ਮਿਤਿ (مت) = اندازہ۔ ۵۔ ਨ ਲਾਖੈ (نہ لاکھے) = نہیں سمجھ سکتا ہے۔ ۶۔ ਕੋ ਨ (کو نہ) = کوئی شخص نہیں۔ کوئی فرد نہیں۔

۱/۴

۱۔ ما ٹھِس بٙنٛدٙس سُے مولا — عابٙن چھُہ پٙزٕ تراوان

سُے شانِ قودرتُک دٙست — پیٹھ سیٛوکٙس چھُہ تھاوان

۲۔ لوٚڈٕ رٙحمہٕ دوٚل موٚلے — بھٙگتٙس قدرٕ بٙڑاوان

اٙورٛاد پٙرنہٕ با پٙتھ — تٙس موقع دِیاوِ نا وان

۳۔ یُس تٙس پٙنُن چھُہ سیٛوک — تھاوان تٙمِس چھُہ عزّت

تٙس حٙدٕ نٕہ کٛنہٕ چھُہ روٚتبٙس — بالا تٙمِس چھُہ عظمت

۴۔ یُس لوٚٹھٕ تٙس چھُہ سیٛوک — سُے سارِنے چھُہ بالا

تٙس ہٙمسٙری کٙرِنا کانٛہہ — سُے سارِنے چھُہ اعلیٰ

۵۔ یُس سیٛوکٙس روٚہبٙن کٙرٕ — سیٛوا کٙرِنٕ عنایت

نانکؔ! سُہ ژٕہ جٙہانٙس

مٙنٛز ناموٚرٕ بٙہ شوٚہرت

۱۔ پربھُو اپنے سیوک کی عزّت ہمیشہ بچاتا ہے۔ اور اُس کی لاج رکھتا ہے۔

۲۔ پربھُو اپنے سیوک کو عزّت بخشتا ہے اور اُس سے اپنا نام جپواتا ہے۔

۳۔ پربھُو اپنے سیوک کی عزّت خود قایم رکھتا ہے۔ اس کی حدِ عظمت اور حدِ فضیلت کا اندازہ کوئی نہیں کر سکتا ہے۔ ۴

۴۔ پربھُو کے سیوک کی برابری کوئی نہیں کر سکتا ہے، کیونکہ اُس کا رتبہ بلند سے بلند تر ہوتا ہے۔

ਕੋਈ ਪਰਤੱਖ ਪ੍ਰਭੂ ਦੇ ਸੇਵਕ ਦੀ ਬਰਾਬਰੀ ਨ ਹੀ ਕਰ ਸਕਦਾ
ਪ੍ਰਭੂ ਦੇ ਸੇਵਕ ਉੱਚਿਆਂ ਤੋਂ ਉੱਚੇ ਹੁੰਦੇ ਹਨ । (ਸਾਹਿਬ ਸਿੰਘ)

۵۔ اے نانکؔ! ایسا سیوک جس کو پربھُو نے ایسی سیوا کی عظمت بخشی ہے وہ دُنیا میں مشہور و معروف ہو جاتا ہے۔

Whom God takes on His servants' role—
His name resounds from pole to pole.
(M.L. Peace & S.B. Teja Singh)

۲۴:- بسمل کا ترجمہ ملاحظہ کیجئے ۔ اپنے نوکر کا وہی ہے پاسباں۔ اس کی عظمت ہے یقیناً بے کراں۔

ਨੀਕੀ ਕੀਰੀ ਮਹਿ ਕਲ ਰਾਖੈ ॥
ਭਸਮ ਕਰੈ ਲਸਕਰ ਕੋਟਿ ਲਾਖੈ ॥
ਜਿਸ ਕਾ ਸਾਸੁ ਨ ਕਾਢਤ ਆਪਿ ॥
ਤਾ ਕਉ ਰਾਖਤ ਦੇ ਕਰਿ ਹਾਥ ॥
ਮਾਨਸ ਜਤਨ ਕਰਤ ਬਹੁ ਭਾਤਿ ॥
ਤਿਸ ਕੇ ਕਰਤਬ ਬਿਰਥੇ ਜਾਤਿ ॥
ਮਾਰੈ ਨ ਰਾਖੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥
ਸਰਬ ਜੀਆ ਕਾ ਰਾਖਾ ਸੋਇ ॥
ਕਾਹੇ ਸੋਚ ਕਰਹਿ ਰੇ ਪ੍ਰਾਣੀ ॥
ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਅਲਖ ਵਿਡਾਣੀ ॥੫॥

۱۔ نِیکی کیری مَہہ کَل رَاکھے بھَسم کَرَے لَشکَر کوٹ لاکھے ۱/۵
۲۔ جِس کا سَاسُ نَہ کاڈھت آپ تاں کو رَاکھت دے کَر ہاتھ ناکے
۳۔ مَانَس جتن کَرت بہُہ بھات تِس کے کَرتَب بِرتھے جات
۴۔ مَارے نہ رَاکھے اَوَر نہ کوءِ سَرب جیاں کا رَاکھا سوءِ آ
کوءِ۔سوءِ
۵۔ کَاہے سوچ کَرہِہ رے پَرانی
جَپ نانک پَربھ اَلکھ وِڈانی
۔۵۔

———

۱۔ ਨੀਕੀ (نیکی) = چھوٹی۔ ۲۔ ਕੀਰੀ (کیری) = چیونٹی ۳۔ ਭਸਮੁ (بھسم) = راکھ۔
۴۔ ਕਾਢਤ (کاڈھت) = نکالنا چاہتا ہے۔ ۵۔ ਬਹੁ ਭਾਤਿ (بہہ بھات) = بہت قسم کے۔
۶۔ اَوَرُ (ਅਵਰੁ) = اور ۷۔ ਕਾਹੇ (کاہے) = کیوں۔ ۸۔ ਅਲਖ (اَلکھ) = جس کا بیان نہیں ہو سکتا۔

17/5

۱۔ یامہ کانسہ انزیئے ہو! زورزدار بناوِ ربّ پاک
یود اوبہ آسہ لشکر — لحظس اندر کریس خاک

۲۔ یس زِندہ تھاوِ مولا یس ہو! نہ مارِ پانے
دست تھاوِ حمیہ کرِمک — تس پیچھ۔ تہ تارِ پانے

۳۔ اِنسان نہ مرنہ باپت کاتیاہ جتن تہ کرِی تن
کرتب ہندی اکالت — کنہ شوبت تس نہ حیلن

۴۔ سارِی ملے چھ بےکس مارن۔ رچھن نہ طاقت
تسی اوت چھے اتھس منز! — تسی حافظس چھ قودرت

۵۔ فکرو تہ مارِ کوہنکھ شوکھو! تہ کتھ سنیومت
نانک تہ زیچھ تومند ناو
یس نو بیان سپدمت

۱۔ جب پربھو ایک ننھی سی چیونٹی میں طاقت بھر دیتا ہے، وہ لاکھوں اور کروڑوں لشکروں کو خاکستر کر دینے کے قابل بن جاتی ہے۔

۲۔ جس انسان کو پربھو مارنا نہیں چاہتا ہے، اسے اپنے دست قدرت سے محفوظ رکھ لیتا ہے۔
"Whose life the Lord God would not end
To him protection He does lend"

۳۔ انسان طرح طرح کے جتن کرتا ہے۔ پربھو اگر اسے حمایت نہ کرے، تو اس کے سب کام بے کار ہو جاتے ہیں۔ جد و جہد صد نمط دارد بشر۔ کل تدابیرش شود مرفنظر

۴۔ پربھو کے سوا نہ کوئی مار سکتا ہے اور نہ رکھ سکتا ہے۔ پربھو جیسا اور کوئی نہیں ہے۔ وہی تمام جانداروں کو بچانے والا ہے۔

۵۔ اے انسان تو کیوں فکر کرتا ہے۔ اے نانک! تو اس پربھو کو سمر جس کی عظمت بیان کرنا ناممکن ہے۔ کس لیے غمگین ہے کیوں ہے نامراد۔ نانک اسکا نام ہے، کر اسکو یاد

ਬਾਰੰ - ਬਾਰ ਬਾਰ ਪ੍ਰਭੁ ਜਪੀਐ ॥
ਪੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਇਹੁ ਮਨੁ ਤਨੁ ਧ੍ਰਪੀਐ ॥
ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਜਿਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ॥
ਤਿਸੁ ਕਿਛੁ ਅਵਰੁ ਨਾਹੀ ਦ੍ਰਿਸਟਾਇਆ ॥
ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਨਾਮੋ ਰੂਪੁ ਰੰਗੁ ॥
ਨਾਮੋ ਸੁਖੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕਾ ਸੰਗੁ ॥
ਨਾਮ ਰਸਿ ਜੋ ਜਨ ਤ੍ਰਿਪਤਾਨੇ ॥
ਮਨ ਤਨ ਨਾਮਹਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਨੇ ॥
ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਸੋਵਤ ਨਾਮ ॥
ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਨ ਕੈ ਸਦ ਕਾਮ ॥੬॥

۱۔ بارَنگبار بار پُربھ جپیئَے پی اَمرِتُ اِیہ مَنُ تَنُ دَھرپیئے ۶ جپیئے - دَھرپیئے ۱
۲۔ نام رَتنُ جِن گورمُکھ پائیا تِسُ کِچھُ اَوَرُ ناہیں دِرِسٹائیا پاءِآ - درسٹاءِآ
۳۔ نام دَھنُ نامو رُوپُ رَنگُ نامو سُکھُ ہرِ نام کا سَنگُ
۴۔ نام رَس جو جَن ترِپتانے مَن تَن ناموہہ نامِ سَمانے
۵۔ اُوٹھت بیٹھت سووَت نام
کَہو نانک جَن کے سَدکام
۔۶۔

۱۔ ਪੀ (پی) = پی کے۔ ۲۔ ਧ੍ਰਪੀਐ (دَرپیئے) = مَن اور تَن کے اعضاء کو شانت کیجئے۔
۳۔ ਦ੍ਰਿਸਟਾਇਆ (دِرِسٹاءِآ) = دیکھا ۔ ۴۔ ਨਾਮੋ (نامو) = نام ہی۔
۵۔ ਤ੍ਰਿਪਤਾਨੇ (ترِپتانے) = رَج گئے ہیں، سیر ہو گئے ہیں۔ ۶۔ ਸਮਾਨੇ (سمانے) = جُڑے رہتے ہیں۔

17/4

۱۔ ہَر دَم تُمی سُند یاد کَری تو   ہَر دَم کَری تو یادِ مولا سُند
تی گو اَمرِت۔ اَمرِت پی گو   تَن۔ مَن چِھنی چِھنی شانت کَری تو

۲۔ گورٕ سُند فورٕمان بوزتھ یمی اَکی   تِہندے ناوُک جوہر پراوو
تَس یِتھ سٲری ستمسارَس منز   بیاکھ نو کُنہہ تَس چِھیشمو ہوو

۳۔ تُمی سُند ناو ہو! بڈٕ اَکھ دولَت   تُمی سُند ناوے رُوپ تے رَنگ
تُمی سُند ناوے سوکھ تے آنَند   تُمی سُند حَق ناو تُسی ہو سَنگ

۴۔ تِہندے ناوُک رَس یِمی بَندَن   پرَیمکو وُسٹھ لاگِت ہو چھوو
تَن مَن تُمی سُند ناوے سَپدِ لیو   ناوَس تِہندِس سیتی حَل گوو

۵۔ یا ہتھ ووتھ یا بیوٹھ یا شونگتے   ناو موکلے سُند یاد پاوان
پرَتھ حالَس منز ناو یاد تھاوان
نانک! تُمی سُند ناو باوان

۱۔ اے بھائی! تو دم بہ دم اپنے پربھوُ کا نام سمِرن اور نام کا اَمرِت پی کے
اپنے تَن اور مَن کو سیر کر ؎   ہر دم نام اسی کا لو، ہر بار اسی کی یاد کرو!
اَمرِت ہے یہ پی پی کر، تَن سیر کرو من شاد کرو (خواجہ دل محمد)

۲۔ جس بَندۂ خدا نے نام کا رتن (منکا) پالیا۔ اس کو پربھوُ کے سوا کسی اور چیز
کی طرف توجہ مبذول نہیں ہوتی ہے ؎ "مِل گیا جس کو یہ لاثانی گہر۔ اور کچھ آتا نہیں اُس کو نظر"

۳۔ خدا پرست سیوک کے لئے پربھوُ کا نام ہی ایک لازوال نعمت ہے۔ مُجسمۂ حُسن و جمال
ہے اور دولت لازوال کا خزانہ ہے۔ وہی نامُ اس کا سُکھ اور سنگی ساتھی ہے۔

۴۔ جو شخص نامُ کے مزے سے لطف اندوز ہوتا ہے اس کے تَن اور مَن میں پربھو کا
نام ہی سمایا ہوا رہتا ہے۔ "Who with the drink of Name are satisfied,
With Him in heart and soul that are allied."

۵۔ اے نانک! اٹھتے، بیٹھتے اور سوتے وقت... الغرض ہر حال میں پربھوُ کا نام
سِمرنا ہی سیوکوں کا شغل ہوتا ہے ؎ "خفتن استادن نشستن در ہماں
خادمش مصروفِ خدمت دایماں"

ਬੋਲਹੁ ਜਸੁ ਜਿਹਬਾ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥
ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਨੈ ਜਨ ਕੀਨੀ ਦਾਤਿ ॥
ਕਰਹਿ ਭਗਤਿ ਆਤਮ ਕੈ ਚਾਇ ॥
ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੇ ਸਿਉ ਰਹਹਿ ਸਮਾਇ ॥
ਜੋ ਹੋਆ ਹੋਵਤ ਸੋ ਜਾਨੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੇ ਕਾ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਨੈ ॥
ਤਿਸ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਕਉਨ ਬਖਾਨਉ ॥
ਤਿਸ ਕਾ ਗੁਨੁ ਕਹਿ ਏਕ ਨ ਜਾਨਉ ॥
ਆਠ ਪਹਰ ਪ੍ਰਭ ਬਸਹਿ ਹਜੂਰੇ ॥
ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੇਈ ਜਨ ਪੂਰੇ ॥੭॥

۱۷/۷

۱۔ بولہُ جسُ جِہبا دِنُ راتِ   پربھِ اپنے جن کینی داتِ
۲۔ کرہِہ بھگتِ آتم کے چاءِ   پربھ اپنے سیُو رہہِہ سماءِ   (چاءِ سماءِ / تنوع)
۳۔ جو ہوآ ہووت سو جانے   پربھ اپنے کا حکمُ پچھانے
۴۔ تِس کی مہماں کون بکھانوں   تِس کا گُنُ کہہ ایک نہ جانوں   (بکھانۓ / جانۓ)
۵۔ آٹھ پہر پربھ بسہہ حضورے
کہُ نانک سیئی جن پورے

۔۷۔

—•—

۱۔ ਜਿਹਬਾ (جِہبا) = زبان سے۔ ۲۔ ਜਸੁ (جَسُ) = عظمت۔ ۳۔ ਕੀਨੀ (کینی) = کی ہے۔
۴۔ ਚਾਇ (چاءِ) = خلوصِ دل سے۔ چاو سے۔ ۵۔ ਸਿਉ (سیُو) = اپنے پربھ کے ساتھ۔
۶۔ ਮਹਿਮਾ (مہما) = بڑائی۔ تعریف۔ ۷۔ ਬਸਹਿ (بسہہ) = بستا ہے۔

۱۷/۷

۱۔ دوہ رات تس مولا سندی ییم لکھ — تس ذاتس چھی اورادخوان
خاص خاص نعمژ ذاتن بخشکھ — استیمالس چھی لاگان

۲۔ بھگتی کرنک شوق ییم تھاوان — حمدک لولہ یا گراوان
ویپیرتھ پانے ذاتس اندر — تسی منز تتہ سن ویپراوان

۳۔ حال گذر لوسٹ ۔ یالیس گذران — تتھ کن نو چھکھ ظون آسان
تہندس رضہس سر نومراوتھ — تمی سنز مرضی ہو پراوان

۴۔ کمی ہیکی تمی سندی تاریف باوتھ — تعریفو نش تھزتس شان
اکھ صفتھ تام مولوم ناچھم — وصفن تہندن گزند موزان

۵۔ تہندس خاص دربارس منز ییم — اٹھن پہرن سن تھاوان
نانک! بندن منز تم کامل
تہنزے کتھ نو گنڈ آسان

۱۔ اے بھائی! اپنی زبان سے دن رات پربھو کے گن گا۔ حمد و ثنا کرنے کی یہ بخشش پربھو نے اپنے سیوکوں کو ودیعت کی ہے۔

۲۔ بندگانِ خدا دلی خلوص کے ساتھ بھگتی کرتے ہیں اور اپنے پربھو کے ساتھ وابستہ رہتے ہیں۔ "....Blended deep with Him they always feel"

۳۔ سیوک اپنے پربھو کا حکم پہچان لیتا ہے اور اسے بجا لاتا ہے۔ وہ پربھو کی رضا کے آگے اپنا سرِ تسلیم خم کرتا ہے۔

۴۔ میں اس پربھو کی تعریف کس طرح کرسکوں! اس کی اوصاف کی تعریف کرنا محال ہے۔
No one His grandeur can survey,
His glory is beyond our lay (M.L. Peace)

۵۔ اے نانک! وہ سیوک انسانِ کامل ہیں، جو آٹھ پہر پربھو کی حضوری میں بستے ہیں ؎
"آنکہ باشند در حضورش ہر زماں ۔ میشوند محسوب دائم کاملاں"

ਮਨ ਮੇਰੇ ਤਿਨ ਕੀ ਓਟ ਲੇਹਿ ॥
ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਪਨਾ ਤਿਨ ਜਨ ਦੇਹਿ ॥
ਜਿਨਿ ਜਨਿ ਅਪਨਾ ਪ੍ਰਭੂ ਪਛਾਤਾ ॥
ਸੋ ਜਨੁ ਸਰਬ ਥੋਕ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥
ਤਿਸ ਕੀ ਸਰਨਿ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਵਹਿ ॥
ਤਿਸ ਕੈ ਦਰਸਿ ਸਭ ਪਾਪ ਮਿਟਾਵਹਿ ॥
ਅਵਰ ਸਿਆਨਪ ਸਗਲੀ ਛਾਡੁ ॥
ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੀ ਤੂ ਸੇਵਾ ਲਾਗੁ ॥
ਆਵਨੁ ਜਾਨੁ ਨ ਹੋਵੀ ਤੇਰਾ ॥
ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੇ ਪੂਜਹੁ ਸਦ ਪੈਰਾ ॥੮॥੧੭॥

۱۷/۸

۱۔ مَن میرے تِن کی اوٹ لیہہ   مَن تَن اپنا تِن جَن دیہہ
۲۔ جِن جَن اپنا پربھو پچھاتا   سو جَن سَرب تھوک کا داتا
۳۔ تِس کی سَرن سَرب سُکھ پاوہہ   تِس کے دَرس سَبھ پاپ مِٹاوہہ
۴۔ اَوَر سِیانپ سَگلی چھاڈ   تِس جَن کی تُو سیوا لاگ   سیانپ
۵۔ آوَن جان نہ ہووی تیرا
نانک تِس جَن کے پوجہو سَد پیرا

- ۸ -

۱۔ ਤਿਨ ਕੀ (تِن کی) = اُن لوگوں کی۔ ۲۔ ਓਟ (اوٹ) = آسرا۔ ۳۔ ਜਿਨਿ (جِن) = جس نے۔ ۴۔ ਥੋਕ (تھوک) = نعمت ۵۔ ਪਾਵਹਿ (پاوَہ) = تم پاؤ گے حاصل کرو گے۔ ۶۔ ਦਰਸਿ (دَرَس) = دیدار کرنے سے۔ ۷۔ ਆਵਨੁ ਜਾਨੁ (آوَن جان) = جینا مرنا۔

17/8

۱۔ ہا مَن شنو ٹھو! تھر-ڈوکھ ٹھوتو تِمہنے کامِل بنّدن ہُنْد
دِل دِتھ آخِر سودا کرِتو یِتھنے عامِل بنّدن ہُنْد

۲۔ ییمی بنّدن پاک مولا زونُے پَنُن پَچھانِتھ گو تمی ہنز شان
دِل دولہ سے۔ قودرت وولہ شکتی وول نعمتہٕ بخشان

۳۔ حاصِل سپدی تمی ہنز صُحبت سوکھ۔ چین۔ راحت ہو پراوکھ
دیدو ڈیشِکھ تمی سُند درشن ساری پاپ ہو نِنہناوکھ

۴۔ ترٲوِتھ ژِھنتو کارِستانی تَگیٚژ چترائی کرٕ دور
کامِل بنّدن ہنز سیوا کرٕ تِہنْدے شیدائی بَنْ پوٚرٕ

۵۔ ترِیوان۔ گذرُن نو ہرگز آسی اَتہٕ گَتہٕ نَژیچ معہ کلاوی
نانکَ! جُمتو کامِل بنّدن
حاصِل ہو سپدی مُکتی

۱۔ اے میرے مَن! جو سیوک پربھو کی حضوری میں ہر وقت رہتے ہیں۔ اُن کی پناہیں آ۔ اور اپنا تن مَن اُن پر قربان کر۔

۲۔ جس انسان نے اپنے پربھو کو پہچان لیا ہے، وہ ساری نعمتیں دینے کی شکتی رکھتا ہے۔ "جس نے رب کو جانا ہے۔ اور شان اُسکی پہچانی ہے۔۔ سب چیزوں کا دانی ہے"

۳۔ عارفِ باللہ سیوک کی پناہ میں آکر تو (اے میرے مَن) ہر قسم کا سُکھ پائے گا۔ اُس کے درشن سے تمہارے سب پاپ دُور ہو جائیں گے۔

۴۔ اے میرے مَن! تو ہر ایک چترائی کو ترک کر دے اور اُس سیوک کی سیوا میں اپنے آپ کو منسلک کر۔

۵۔ اے نانک! ہمیشہ اُس سنت کے پیر پُوج۔ اس طرح اُس کے سہارے سے تیرا آنا جانا اور جنم مرن کا چکر ختم ہو گا۔

ਸਲੋਕੁ ॥
ਸਤਿ ਪੁਰਖੁ ਜਿਨਿ ਜਾਨਿਆ
ਸਤਿਗੁਰੁ ਤਿਸਕਾ ਨਾਉ ॥
ਤਿਸਕੈ ਸੰਗਿ ਸਿਖੁ ਉਧਰੈ
ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥

سلوکُ

سَتِ پُرکھُ جِنِ جانیاں سَتگُورو تِس کا ناؤں
تِس کَے سَنگِ سِکھُ اُدھرَے نانک ہَر گُن گاؤں

—·—

1- ਸਤਿ ਪੁਰਖੁ (ستِ پُرکھُ) سچی ذات - ذاتِ حق -
2- ਤਿਸਕੈ ਸੰਗਿ (تِس کے سَنگ) اس ستگورو کی سنگت میں۔
3- ਉਧਰੈ (اُدھرَے) بدیوں اور گناہوں سے بچ جاتا ہے۔
4- ਹਰਿ ਗੁਨ (ہَر گُن) پربھو کی ثناء۔ خدا کی حمد۔

18

سلوکُ

ییمِس وِلوٗد گو سُہ ہوٚلا ۔ تِمِس ییٚہ وَناو سَتگور

تِہ تَنٛزِہ رَہُبرِکۍ نٛز

پَزٕ رُنٛیکٕ جوہر سَدا سوٚر

تِہ یِتھی سے سَتگورَن نِش ۔ لَبان گَژھہ رہُنُمٲیی

مُرِیدا ! ناو زَھتو!

تِمی سِتی تارِ تارِیا

سلوکُ

جس شخص نے سَدا قایم اور حاضر و ناظر رَب کو پہچانا ۔ اُس کا نام ہادیٔ برحق ہے ۔ مُرِید (سیوک) اُس کی سَنگت میں رہ کر برائیوں سے بچ جاتا ہے ۔ اے نانکؔ ! گُورو کی صحبت میں رہ کر اَکال پُرکھ کی صِفت بیان کر ! ؎

ذاتِ مُطلق کا جسے عِرفان ہے ۔ ہادیٔ برحق وہی اِنسان ہے

محوِ یادِ یار ہے جو ذی حیات

نانکؔ ! اس طالب کو مِلتی ہے نجات (بسمِل دہلوی)

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਖ ਕੀ ਕਰੈ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥
ਸੇਵਕ ਕਉ ਗੁਰੁ ਸਦਾ ਦਇਆਲ ॥
ਸਿਖ ਕੀ ਗੁਰੁ ਦੁਰਮਤਿ ਮਲੁ ਹਿਰੈ ॥
ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਉਚਰੈ ॥
ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਿਖ ਕੇ ਬੰਧਨ ਕਾਟੈ ॥
ਗੁਰ ਕਾ ਸਿਖੁ ਬਿਕਾਰ ਤੇ ਹਾਟੈ ॥
ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਿਖਿ ਕਉ ਨਾਮ ਧਨੁ ਦੇਇ ॥
ਗੁਰ ਕਾ ਸਿਖੁ ਵਡਭਾਗੀ ਹੇ ॥
ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਿਖ ਕਾ ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਸਵਾਰੈ॥
ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਿਖਕਉ ਜੀਅ ਨਾਲਿ ਸਮਾਰੈ॥੧॥

١۔ سَتگوِر سِکھ کی کرَے پرِتپال　سیوَک کو گوِر سَدا دَیال　١٨ کَ ءُ ۔ دیال
٢　سِکھ کی گوِر دُرمت مَل ہرَے　گوِر بچنی ہَر نامُ اُچرَے
٣۔ سَتگوُر سِکھ کے بندھن کاٹے　گوِر کا سِکھ بکار تے ہاٹے
٤۔ سَتگوُر سِکھ کو نام دھن دے　گوِر کا سِکھ بڈبھاگی ہے　کَ ءُ ۔ دے ءِ
٥۔ سَتگوِر سِکھ کا ہلت پلت سوارے
نانک سَتگوِر سِکھ کو جیئہ نال سمائے　کَ ءُ
۔١٠

—·—

١۔ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ (پرِتپال) = محافظ ۔ ٢۔ ਗੁਰ ਬਚਨੀ (گوِر بچنی) = گوِرو کے فرمان کے مطابق
٣۔ ਉਚਰੈ (اُچرے) = بولتا ہے ۔ ٤۔ ਬਿਕਾਰ ਤੇ (بکار تے) = بدی سے ۔ بُرائی سے ۔
٥۔ ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ (ہلتُ پلتُ) = لوک پرلوک ، دنیا و آخرت ، دُنیا و عُقبیٰ ۔ یہاں اور وہاں ۔

۱۸/۱

۱۔ سَتْ گوٗرِ پَنٕنٮ۪ن سِکھن پانٕے رٲچھدَر لاگان بچراوانٕ
سَتْ گوٗرِ پَنٕنٮ۪ن سِکھن پانٕے ہَر دَمہٕ لوٗلِے لواں بٲگرانٕ

۲۔ سَتْ گوٗرِ پنٕنٮ۪ن سِکھن پانٕے دٕنٛبِہٕنی مَلٕ وَلٕ ویگلاوانٕ
گوٗرِ فوٗرباوانٕ - پیرٕہٕ لوٗزانٕ بوٗزِتھ تَتھ ہو ووج دِیاوانٕ

۳۔ سَتْ گوٗرِ پانٕے پنٕنٮ۪ن سِکھن یَچھ بَنٛدھن ہو چھٕٹراوانٕ
سَتْ گوٗرِ پانٕے پنٕنٮ۪ن سِکھن یَچھ لَذّت ہو مُشراوانٕ

۴۔ سَتْ گوٗرِ پانٕے پنٕنٮ۪ن سِکھن ناوچ دوٗلتھ بٲگراوانٕ
سَتْ گوٗرِ پانٕے پنٕنٮ۪ن سِکھن اِقبالمنٛدی ہو بخشانٕ

۵۔ سَتْ گوٗرِ دوٗ شوٗنٛی زِگتن اَنٛدر سِکھ بنی راوانٕ نیٖکوکار
نانکؔ! سَتْ گوٗرِ پنٕنٮ۪ن سِکھن
کاراں پَنٕنی زُوٗ شوٗمار

۱۔ ستگوٗرو اپنے مُرید (سیوک) کی نگہبانی کرتا ہے۔ وہ اُس پر ہمیشہ مہر کرتا ہے۔

۲۔ ستگوٗرو اپنے سِکھ (معتقد) کی غلط کاریوں کو دُور کرتا ہے، اس لئے کہ وہ
اُس کے فرمان کے مطابق پربھو کا اسمِ اعظم "نام" سمرتا ہے۔

۳۔ ستگوٗرو اپنے سِکھ (معتقد) کی بُرائی کی زنجیروں کو کاٹ کر دُور کر دیتا ہے اور گورو کا سِکھ
بُرائیوں سے ہٹ جاتا ہے۔

"His followers the Guru tends,
To Sikh his help he always lends."

۴۔ ستگوٗرو اپنے سِکھ کو پربھو کی نامُ روپی دولت بخشتا ہے۔ جس سے
اُس کا سِکھ اقبالمند بن جاتا ہے۔

"Unto his Sikh the Guru gives
The treasures of the NAME divine".

۵۔ ستگوٗرو اپنے سِکھ کی دُنیا و عاقبت سنوار دیتا ہے۔ اے نانکؔ! ستگورو
اپنے سِکھ کو کبھی بھی بھولتا نہیں ہے۔ صاحب سنگھ کا ترجمہ: ستگورو آپنے سِکھ دا لوک پرلوک
سوار دیندا ہے۔ ہے نانکؔ! ستگورو آپنے سِکھ نوں آپنی جند دے نال یاد رکھدا ہے (ماخوذ سکھمنی صاحب ٹیکا)

ਗੁਰ ਕੈ ਗ੍ਰਿਹਿ ਸੇਵਕੁ ਜੋ ਰਹੈ ॥
ਗੁਰ ਕੀ ਆਗਿਆ ਮਨ ਮਹਿ ਸਹੈ ॥
ਆਪਸ ਕਉ ਕਰਿ ਕਛੁ ਨ ਜਨਾਵੈ ॥
ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸਦ ਧਿਆਵੈ ॥
ਮਨੁ ਬੇਚੈ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਪਾਸਿ ॥
ਤਿਸੁ ਸੇਵਕ ਕੇ ਕਾਰਜ ਰਾਸਿ ॥
ਸੇਵਾ ਕਰਤ ਹੋਇ ਨਿਹਕਾਮੀ ॥
ਤਿਸ ਕਉ ਹੋਤ ਪਰਾਪਤਿ ਸੁਆਮੀ ॥
ਅਪਨੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਕਰੇਇ ॥
ਨਾਨਕ ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਗੁਰ ਕੀ ਮਤਿ ਲੇਇ ॥੨॥

۱۔ گُورکَے گِرِہہ سیوکُ جو رَہے گُورکی آگِیا مَن مَہہ سَہے 18/2
۲۔ آپَس کَو کَرِ کُچھ نہ جَناوَے ہَرہَرِ نامُ رِدَے سَد دھیاوَے
۳۔ مَنُ بیچَے سَتِگُورِ کَے پاسِ تِسُ سیوک کے کارَج راسِ
۴۔ سیوَا کَرَت ہوۓ نِہہ کامی تِس کَو ہوت پَراپَتِ سُوامِی
۵۔ اَپنی کِرپا جِسُ آپِ کَرے
نانکَ سو سیوَکُ گُورکی مَتِ لے
-۲-

—— - ——

۱۔ ਗ੍ਰਿਹਿ (گِرِہِ) = گھر میں۔ ۲۔ ਸਹੈ (سَہَا) = سَہارتا ہے۔ ۳۔ ਆਪਸ ਕਉ (آپَس کَئُو) = اپنے آپ کو۔ ۴۔ ਜਨਾਵੈ (جَناوَے) = ظاہر کرتا ہے۔ ۵۔ ਰਾਸਿ (راسِ) = پَروان چڑھتے ہیں۔ سَپھل۔ ۶۔ ਨਿਹਕਾਮੀ (نِہہ کامی) = بے غرض۔ مُخلِص۔

18/2

۱۔ تھندِس اَستھانَس منز یَیت سیوک گورُس ہو روزان
تس چھُ لازِم سوئے کَراوُن یی تس ستگورِ فرماوان

—۔—

۲۔ یُس سیوک کانہہ سیوا کرِ کرِ پانَس بوڈ نو پانٕ زانان
اُتھی سیتی ناوس سیتی دل تھاوان اُتھی سیتی تھاوان کاتے دھیان

—۔—

۳۔ ستگورس ہو چھُ! مَن پیش راوِس مَن شوُٹھُک سول گژھ پراوان
جانٕ اعمال یتھ پھل ہو نیر لکھ یتھی نے کارن پھل نیران

—۔—

۴۔ عملن ہُند پھل ہو تھو مقصد یِخلاص کامہن منز ژھاران
آخر سُے اوت رب ہو پراوی تمی سنز پرتھ کام یُس کراوان

—۔—

۵۔ یَس بندس پیٹھ ڈُے گو مولاَ تس پیٹھ رحمت چھے سوزان
نانک! سیوک سادھس نِش ہو!
راشگاری ہنز وتھ پراوان

—۔—

۱۔ جو سیوک گُورو کے دَر پر شِکھشا حاصل کرنے کی خاطر حاضر رہتا ہے اور گُورو کے احکام کو مَن ہیں مانتا ہے۔

۲۔ جو سیوک بڑے بڑے کام کرنے کے باوجود اپنے آپ کو بڑا ظاہر نہیں کرتا ہے۔ اور پربھُو کے نام کو سدا دل میں سمرتا ہے۔

۳۔ جو سیوک ستگُورو کے آگے اپنا مَن بیچ دیتا ہے۔ اُس کے سارے کام پروان چڑھتے ہیں۔

۴۔ جو سیوک گُورو کی سیوا کرتے ہوئے کسی بدلہ یا پھل کی خواہش نہیں کرتا ہے اُسے پربھُو مل جاتا ہے۔

۵۔ اے نانک! وہ سیوک ستگُورو کی شِکھشا (تعلیم) حاصل کرتا ہے جس پر اس کی مہر ہو۔ جس پہ نانک ہو خُدا کی اک نظر۔ پائے مُرشد پر وہ رکھ دیتا ہے سَر۔

ਬੀਸ ਬਿਸਵੇ ਗੁਰ ਕਾ ਮਨੁ ਮਾਨੈ ॥
ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਪਰਮੇਸੁਰ ਕੀ ਗਤਿ ਜਾਨੈ ॥
ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿਸੁ ਰਿਦੈ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥
ਅਨਿਕ ਬਾਰ ਗੁਰ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥
ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਜੀਅ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥
ਆਠ ਪਹਰ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥
ਬ੍ਰਹਮ ਮਹਿ ਜਨੁ ਜਨ ਮਹਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ॥
ਏਕਹਿ ਆਪਿ ਨਹੀ ਕਛੁ ਭਰਮੁ ॥
ਸਹਸ ਸਿਆਨਪ ਲਇਆ ਨ ਜਾਈਐ ॥
ਨਾਨਕ ਐਸਾ ਗੁਰ ਬਡ ਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ॥੩॥

۱۔ بیس بسوے گور کا من مانے سو سیوک پرمیشر کی گت جانے ۱۸/۳
۲۔ سو ستگور جس ردے ہر ناؤ انک بار گور کو بل جاؤ کئی
۳۔ سرب ندھان جیہ کا داتا آٹھ پہر پاربرہم رنگ راتا
۴۔ برہم مہہ جن جن مہہ پاربرہم ایکہہ آپ نہیں کچھ بھرم
۵۔ سہس سیانپ لیا نہ جائیے سن آنپ
نانک ایسا گور بڈ بھاگی پائیے لیا آ
۔۳۔

—·—

۱۔ ਬੀਸ ਬਿਸਵੇ (بیس بسوے) = پورے طور سے ۔ ۲۔ ਮਾਨੈ (مانے) یقین سے مانے ۔
۳۔ ਅਨਿਕ ਬਾਰ (انک بار) = کئی بار ۴۔ ਜੀਅ (جیءَ) = روحانی زندگی۔حیات۔
۵۔ ਰਾਤਾ (راتا) = رنگا ہوا ۔ ۶۔ ਸਹਸ (سہس) = ہزار ۔ ہزاروں ۔

۱۸/۳

۱۔ یَس اِنسانَس سَتگُور ہو چھُے ! تابعدارَہ اَکھ مانانؔ
تُسی وِیوُدؔ سپدان پرمیشر ہو ! سُے تُمی سُند حال چھُے زانانؔ

۲۔ پوزؔ سُے ستگُور آسانؔ یَس ہو ! ہَر دَم ناوُک دھیانؔ روزانؔ
ہیُتھ گور ! ہیتھو ہے پارِ اُگی توَ تُسی ہیُتھ کرِی توَ جانؔ قوربانؔ

۳۔ ناوُک سون روپُھ یاوِچ ترُوت سَت گور گنجاہ باسانؔ چھُے
اَٹھَن پہَرَن سیوَک تَس نِش مالا مالؔ ہو ! باسانؔ چھُے

۴۔ سَت گورِ تَس منز سُے ہو تَس منز ذاتَس نِش چھا گورِیوُن ذاتؔ
دوشو ہیلِتھ دوشوَے اَکھ ذاتؔ اَتھ منز شکھ نو یا شُبہاتؔ

۵۔ حیلَن سوچَن ترَ نو نیرانؔ ترَلوَ سِتی نو کینہہ سپدانؔ
قِسمت یَس ہو بیدار آسانؔ
نانک ! تُسی ہو گور سمکھانؔ

۱۔ جِس سیوَک کے بارے میں ستگورو پورا یقین کرے کہ وہ آگیہ کاری ہے۔ اُسے پربھو کا پورن گیان مِل جاتا ہے۔

When Guru's confidence the Sikh obtains,
To the true conception of God he attains.

۲ ستگور وہ ہے جس کے دل میں ہری (پربھو) کا نامؔ بستا ہے۔ مَیں ایسے ستگورو پر کئی بار (بار بار) صدقے جاتا ہوں۔

۳۔ ستگورِ رو تمام نعمتوں کے خزانوں اور آتمک زندگیوں کا مالِک ہے۔ کیونکہ وہ آٹھوں پہر اکال پُرکھ کے پیار میں رنگا رہتا ہے۔

۴۔ ایشور اپنے بھگتوں میں بسا ہُوا ہے اور بھگت بھی اُس پرمبھو کا رُوپ بَن جاتے ہیں۔ وہ ایک ہی سب میں سمایا ہُوا ہے۔ اس میں شک کی گنجائش نہیں۔

۵۔ اے نانک! ہزاروں حیلے بہانے اور چترائیاں کرنے سے گورو حاصِل نہیں ہوتا ہے۔ وہ بڑی خوش قسمتی سے مِلتا ہے۔

نے بدست آید بصد عقل و ذکا
مرشدِ کامل بہ بختِ رہنما (عفیفؔ دہلوی)

ਸਫਲ ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਤ ਪੁਨੀਤ ॥
ਪਰਸਤ ਚਰਨ ਗਤਿ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ॥
ਭੇਟਤ ਸੰਗਿ ਰਾਮ ਗੁਨ ਰਵੇ ॥
ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਦਰਗਹ ਗਵੇ ॥
ਸੁਨ ਕਰਿ ਬਚਨ ਕਰਨ ਆਘਾਨੇ ॥
ਮਨਿ ਸੰਤੋਖੁ ਆਤਮ ਪਤੀਆਨੇ ॥
ਪੂਰਾ ਗੁਰੁ ਅਖੵਉ ਜਾ ਕਾ ਮੰਤ੍ਰ ॥
ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਪੇਖੈ ਹੋਇ ਸੰਤ ॥
ਗੁਣ ਬਿਅੰਤ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀਂ ਪਾਇ ॥
ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥੪॥

۱۸/۴

١ سَپھَل دَرسَن پیکھَت پُنیت   پَرسَت چَرَن گَت نِرمَل رِیت
٢- بھیٹَت سَنگ رام گُن رَوے   پارَبرہم کی دَرگہ گَوَے
٣- سُن کَر بَچَن کَرَن آگھانے   مَن سَنتوکھ آتَم پتیانے
٤- پُورا گُور اَکھیو جا کا مَنتر   اَمرت دِرشٹ پیکھے ہوئے سَنت   اکھئو - ہوعز
٥- گُن بےاَنت قیمَت نہیں پاعے   بے انت
نانک جِس بھاوے تِس لئے مِلاعے   پاعے، مِلاعے

-٤-

— - —

ਸਫਲ (سفل) = پھل دینے والا ۔ ٢- ਪੁਨੀਤ (پنیت) = پاک۔ مقدس۔ پوتر۔
٣- ਪਰਸਤ (پَرسَت) = چھوتے ہی ۔ ਗਤਿ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ (گَت نِرمل ریت۔)
نِرمَل گت والا اور نِرمل اطوار والا ۔ من کی عظمت اور بلند کردار والا بن جاتا ہے ۔

۱۸/۴

۱۔ گورسند درشن پھل ہو دیاوی — من چھلناوی۔ سیوک پاک
شود ہو سپدکھ۔ یودوے لاری — تہندن دوان پادن ہنز خاک

۲۔ ست گور صابن درشن برکت — زلو مولا سندی گون باوان
مولا سندس پاک دربارس — منز زن سیوک ہو واتان

۳۔ یامتھ تمی سنز کتھ باتھ بوزان — بوزتھ سپدان دل مسرور
کن۔ من پراوان سوکھتے لذت — روحس واتان راحت پور

۴۔ کامل ست گور ییمی سنز منتر — ابدی لافانی بے انت
تہنزان دیپان ہند پوز امرت — جنتھ موکھ تام سپدو سنت

۵۔ نانک اتمی سندی گون ہوبے انت — مول نو تمنے تم انمول
ییم ییم ہو تس خوش کری پانس
تمنے لاگان ہنوان دول

۱۔ گورو کا دیدار تمام پھل دینے والا ہے۔ دیدار کرنے والے سیوک پاک اور پوتر ہوجاتے ہیں۔
گورو کے چرن چھونے سے من کی اوستھا اور رو ریت شدھ ہوجاتی ہے۔

۲۔ گورو کی سنگت میں رہ کر پربھو کے گن گائے جاسکتے ہیں اور اس سے پربھو کی درگاہ میں
In his sangat sing praises of the Lord
رسائی ہوجاتی ہے۔
/Entry into His court He will award. (PEACE)

۳۔ گورو سے پربھو نام کے گیت سن کر کان سیر اور خوشحال ہوجاتے ہیں۔ اور من میں شانتی آجاتی ہے۔

۴۔ ستگورو ایک انسان کامل ہے۔ اس کی نصیحت ہمیشہ کے لئے اٹل ہے۔ اس کی امرت
بھری نگاہ جس بشر پر پڑتی ہے وہ سنت بن جاتا ہے

۵۔ پربھو کے گن بے انت ہیں۔ وہ بے بہا اور انمول ہیں۔ ان کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔
نانک! جو انسان پربھو کو اچھا لگتا ہے، اس کو گورو کے ساتھ ملاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਦੇ ਗੁਣ ਬੇਅੰਤ ਹਨ, ਮੁੱਲ ਨਹੀਂ ਪੈ ਸਕਦਾ ਹੈ। ਹੇ ਨਾਨਕ! ਜੋ ਜੀਵ ਪ੍ਰਭੂ ਨੂੰ ਚੰਗਾ ਲੱਗਦਾ ਹੈ, ਉਸ ਨੂੰ ਗੁਰੂ ਨਾਲ ਮਿਲਾਉਂਦਾ ਹੈ। (صاحب سنگھ)

ਜਿਹਬਾ ਏਕ ਉਸਤਤਿ ਅਨੇਕ ॥
ਸਤਿ ਪੁਰਖ ਪੂਰਨ ਬਿਬੇਕ ॥
ਕਾਹੂ ਬੋਲ ਨ ਪਹੁਚਤ ਪ੍ਰਾਨੀ ॥
ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਪ੍ਰਭ ਨਿਰਬਾਨੀ ॥
ਨਿਰਾਹਾਰ ਨਿਰਵੈਰ ਸੁਖਦਾਈ ॥
ਤਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈ ॥
ਅਨਿਕ ਭਗਤ ਬੰਦਨ ਨਿਤ ਕਰਹਿ ॥
ਚਰਨ ਕਮਲ ਹਿਰਦੈ ਸਿਮਰਹਿ ॥
ਸਦਿ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਅਪਨੇ ॥
ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਐਸਾ ਪ੍ਰਭੁ ਜਪਨੇ ॥੫॥

۱۸/۵
۱۔ جِہبَا ایک اُستَتِ اَنیک سَتِ پُرکھ پُورَن بِبیک
۲۔ کاہُوں بوٗل نہ پُہچَت پْرانی اَگم اَگوچَر پْربھ نِربانی
۳۔ نِرَاہار نِروَیر سُکھدَائی تاکی قیمَت کِنے نہ پائی
۴۔ اَنِک بھگَت بَندَن نِت کَرہِہ چَرَن کَمَل ہِردے سِمَرہِہ
۵۔ سَدِ بَلِہاری سَتگُور اَپنے
نانک جِس پْرسَادِ ایسَا پْربھ جَپنے
۔۵۔

—-—

۱۔ ਉਸਤਤਿ (اَستَتِ) = تعریف ۔ ۲۔ ਕਾਹੂ ਬੋਲ (کاہوبول) = کسی کلام کے ذریعہ۔
۳۔ ਅਗੋਚਰ (اگوچر) = جس ذات تک انسان کا جسم نہیں پہنچ سکتا ہے ۔ انسان کے
حواس کی دسترس سے بالاتر ۔ ۴۔ ਨਿਰਬਾਨੀ (نِربانی) = مایا سے بلند و بالا تر۔

۱۸/۵

۱۔ زَبان چھَم صِفَت ژھمی ہنٛدی چھِ وارٕہ — مُکمَل ذات ژھمی ہنٛز یُتھ مُکمل
سہٕ آگُر ۔ وَصفہِ آگُر ۔ وَصفہِ آگُر — حَمد کری کری تہٕ زوزان زلو چھَ بے کل

۲۔ کلامو سیتی نو ہیوک تس لبتھ پے — حواسن ہنٛد ہتژ کمہ تے عقل خام
ژھمن وصفن ۔ صفاتن نو حدے کنہہ — وبیان نو چھم تصور چھم مے ناکام

۳۔ ہو لُل داتاہ! حدو نش دور یژ دور — ژھمس کھیون چون نہ حاجتھ یا ضرورت
منزہ ۔ پاک ہو کیتھ اُوری نش — چھ سارنی واتہ ناوان سوکھ تہ راحت

۴۔ ژھمن بھگتن شمار یا گرند نہ آسان — دوہے ہرساتہ چھس بھگتی کران ہم
منک شرہیہ چھس ملان ہمیشہ یادن — ژھمس نش ہتھ نمسکار چھی کران ژھم

۵۔ فدا گورژھ ستگورس سیدن فدا گور — ژھمس گورژھ نانکا! قوربان سیدن
ژھمی دیتُت رامہ ناو آخرہ زرین کیتھ
تو ہنٛد سمرن نصیبس گورژھ مے آسن!

—•—

۱۔ انسان کی زبان ایک ہے اور وہ بھی ناکمل ہے۔ مگر پربھو کی صفات بیشمار ہیں ۔ زبان اس کی حمد کرنے سے قاصر ہے سہ "لاکھ حمد اور اک زبانِ ناسپاس ۔ وہ محیطِ کُل ہے بالائے قیاس"

۲۔ انسان کسی کلام یا اپنی چرب زبانی سے پربھو کی صفاتِ کاملہ تک نہیں پہنچ سکتا ہے ، پربھو ہماری رسائی سے پرے ہے اور دنیائی لذتوں سے بالاتر ہے۔ انسانی اعضائے جسمانی اُس تک نہیں پہنچتے۔

۳۔ اکال پُرکھ کی ذات کسی خوراک کی محتاج نہیں ۔ وہ ذات نردیرہ ہے ۔ وہ ذات سُکھ دائی ہے۔ کوئی شخص اس کی صفات کا مول نہیں پاسکتا ہے۔

۴۔ بیشمار بھگت اُس پربھو کو ہمیشہ نمسکار کرتے ہیں اور اُس کے چرن کملوں کو اپنے من میں سمرتے ہیں۔

۵۔ اے نانک! جس گورو کی مہر سے ایسے پربھو کو اپنے دل میں جپ سکتا ہوں ، میں اس گورو پر ہمیشہ قربان جاؤں۔

ایسے مرشد پر نچھاور قلب وجاں!
جس کی شفقت سے ہے نانک مدح خواں
(بسمل دہلوی)

ਇਹੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਵੈ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥
ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵੈ ਅਮਰੁ ਸੋ ਹੋਇ ॥
ਉਸੁ ਪੁਰਖ ਕਾ ਨਾਹੀ ਕਦੇ ਬਿਨਾਸ ॥
ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਪ੍ਰਗਟੇ ਗੁਨਤਾਸ ॥
ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਲੇਇ ॥
ਸਚੁ ਉਪਦੇਸੁ ਸੇਵਕ ਕਉ ਦੇਇ ॥
ਮੋਹ ਮਾਇਆ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨ ਲੇਪੁ ॥
ਮਨ ਮਹਿ ਰਾਖੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਏਕੁ ॥
ਅੰਧਕਾਰ ਦੀਪਕ ਪਰਗਾਸੇ ॥
ਨਾਨਕ ਭਰਮ ਮੋਹ ਦੁਖ ਤਹ ਤੇ ਨਾਸੇ ॥੬॥

۱۸/۶

۱۔ ایہہ ہر رس پاوے جن کوئے — انمرت پی وے امر سو ہوئے
۲۔ اس پُرکھ کا ناہی کدے بناس — جا کے من پرگٹے گُن تاس
۳۔ آٹھ پہر ہر کا نام لیئے — سچ اپدیس سیوک کو دیئے
۴۔ موہ مایا کے سنگ نہ لیپ — من مہہ راکھے ہر ہر ایک
اندھکار دیپک پرگاسے
نانک بھرم موہ دکھ تہہ تے ناسے

٦٠

۱۔ ਜਨੁ ਕੋਇ (جن کوئے) = شاذ ہی کوئی۔ کوئی ورلا ہی۔ ۲۔ ਗੁਨਤਾਸ (گُن تاس) = صفتوں اور خوبیوں کا مخزن۔ ۳۔ ਲੇਪੁ (لیپ) = لگاو۔ جوڑ۔ ۴۔ ਅੰਧਕਾਰ (اندھکار) = اندھیرا۔ تاریکی۔ ۵۔ ਤਹ ਤੇ (تہہ تے) = اس دیپک (انسان) کی روشنی سے۔

۱۸/۶

۱۔ کانہہ کانہہ بندہ آسان یتھ　　امرت رس ہو ییمی کور نوش
ییمی اکی امرت رس کور نوش　　لافانی سے گو باہوش

۲۔ تمی سند نورانی پرتو　　یس سینس منزگاہ تراوان
باقی روزان فانی　　دنیا نش نو نیہ گزران

۳۔ اٹھن پہرن یادہ کری کری　　ییمی اکی سوز مولا سند یاد
تمی دیت خدمتگارس ہو!　　شوز اپدیش تے پزرک ناد

۴۔ تس نو مایا ستین پاز　　تس نو دھن چھے من برمان
اکی سے مولا سنز تس کل　　بنہ چھس تسی ستی لوگمت دھیان

۵۔ تاریکی منز ناوک ژونگ　　زالتھ من ہو پرزلاوان
نانک! لالچ شکھ تے دوکھ
انسانس نش دور سیدان

۱۔ شاذ ہی کوئی ایسا انسان ملتا ہے جو پربھو کے نام کے کیف سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ اور وہی نام کا امرت پی کر امر ہوجاتا ہے۔

۲۔ وہ اوصاف کا سرچشمہ پربھو جس انسان کے من کو روشن کرتا ہے۔ اس کا کبھی بھی ستیاناس نہیں ہوتا ہے۔

۳۔ ستگورو آٹھ پہر پربھو کا نام سمرتا ہے۔ وہ اپنے مرید سیوک کو بھی سچا اپدیش دیتا ہے۔ پنجابی سنگھ کا ترجمہ:-
The Name divine he sings all hours,
And words of truth on men he showers.

۴۔ ایک سادھ حرص کے جال میں پھنسا ہوا نہیں رہتا ہے۔ وہ تو اپنے من میں ایک پربھو کو ہی بسائے رکھتا ہے۔

۵۔ اے نانک! نام روپ چراغ سے لاعلمی کا اندھیرا ہٹ کر جس انسان کا باطن روشن ہوجاتا ہے۔ اس کے بلبلے (ناسمجھی) اور حرص کے باعث پیدا شدہ دکھ درد دور ہوجاتے ہیں۔

ਤਪਤਿ ਮਾਹਿ ਠਾਢਿ ਵਰਤਾਈ ॥
ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਦੁਖ ਨਾਠੇ ਭਾਈ ॥
ਜਨਮ ਮਰਨ ਕੇ ਮਿਟੇ ਅੰਦੇਸੇ ॥
ਸਾਧੂ ਕੇ ਪੂਰਨ ਉਪਦੇਸੇ ॥
ਭਉ ਚੂਕਾ ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ਬਸੇ ॥
ਸਗਲ ਬਿਆਧਿ ਮਨ ਤੇ ਖੈ ਨਸੇ ॥
ਜਿਸ ਕਾ ਸਾ ਤਿਨਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥
ਥਿਤਿ ਪਾਈ ਚੂਕੇ ਭ੍ਰਮ ਗਵਨ ॥
ਸੁਨਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਸ੍ਰਵਨ ॥੭॥

۱۔ تپت ناہہ ٹھاڈھ ورتائی انند بھیا دُکھ ناٹھے بھائی ۱۸/۸ بھئِ آ
۲۔ جنم مرن کے مٹے اندیسے سادُھو کے پُورن اُپدیسے
۳۔ بھو چُوکا نربھو ہوئے بسے سگل بیادھ من تے کھے نسے بھئہ - نربھئہ بے آدھ
۴۔ جس کا سا تن کرپا دھاری سادھ سنگ جپ نام مُراری
۵۔ تھت پائی چُوکے بھرم گون
سُن نانک ہر ہر جس شرون

۔۸۔

۱۔ ਤਪਤਿ (تپت) = غلط کاریوں کا جوش ۔ ۲۔ ਠਾਢਿ (ٹھاڈھ) = ٹھنڈا۔
۳۔ ਭਇਆ (بھئیا) = ہوگیا ۔ ۴۔ ਸਾਧੂ (سادھو) = جس نے اپنے من کو سادھ
لیا ہو - گورو ۔ ۵ ۔ ਖੈ (کھے) = فنا ہوکے ۔ ۶۔ ਚੂਕੇ (چوکے) = ختم ہوگئے ۔

18/8

۱۔ گُنْ نو۔ رَنگ۔ رُوپ نو تھووُنْ لیکِن مخلوقَنْ مَنْز کاق

شکتی قائِم۔ سمسارِکی لُکھ تھاوِنْ پانَس کُنْ مُشتاق

۲۔ پانَے تھاوِنْ کھیل تے کرتَب وُہرِتھ تھووُنْ بجرگ زال

پانَس مول تے قیمت کھورُنْ پانَے مول تَے پانَے نال

۳۔ سُے ہو موجود سارِنی اندر تَس روس نو کانْہہ سُے یکتا

سارِنی زَو ذاتَن ہُنْد زُو سُے تَس روس نو کانْہہ رَب مولا

۴۔ تہنزِ صورَت۔ تہنزِ رَنگَتْ سارے سے بِینْی ووُنْ ہو سُے

سادھَس بینْس سِتی ستی رُوزِتھ نور تِمی سُند باسیوُمُت چھُے

۵۔ سَنسارَس مَنز ہنگ رنگ وُہرِتھ شکتی وِیپراوان اتھ مَنز

نانک! تَس ذاتَس ییتھ پھِری پھِری

قُربان گژھنک چھُم ہوتْنَر

۱۔ جس پربھُو نے اپنی قدرتِ کاملہ سے سارے جگ کو موہ لیا ہے۔ وہ خود مایا کے تین گُنوں سے مُنزّہ ہے۔ وہ بذاتِ خود اس تین گُنی سَنسار کا رُوپ بھی خود ہی ہے۔

۲۔ پربھُو نے جگت رچنا کے کھیل تماشے خود ہی بنائے ہیں۔ وہ اپنی بزرگی کا مول بھی خود ہی تعین کر سکتا ہے۔

۳۔ پربھو سارے عالمِ امکان میں موجود ہے۔ اُس کے سِوا یہاں کوئی اور نہیں ہے۔

۴۔ وہ تانے بانے کی طرح ہر رُوپ رنگ میں سرایت کیے ہوئے ہے۔ اُس کی سمجھ اور شناسائی سَتگرو کی سنگت میں ہی ظاہر ہوتی ہے۔ دلّ محمد نے یوں ترجمہ کیا ہے [1]

۵۔ ساری کائنات بنا کر اُس نے اپنی شکتی اس میں مدغم کر دی ہے۔ اے نانک! میں اُس پربھو پہ کئی بار صدقے جاؤں۔

[1] "شکلیں اُسکی رنگ اسی کے۔ اُس کا تانا بانا ہے۔ سادھوُں کی سنگت میں رہ کر، نور اُس کا پہچانا ہے"

ਨਿਰਗੁਨੁ ਆਪਿ ਸਰਗੁਨੁ ਭੀ ਓਹੀ ॥
ਕਲਾ ਧਾਰਿ ਜਿਨਿ ਸਗਲੀ ਮੋਹੀ ॥
ਅਪਨੇ ਚਰਿਤ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਬਨਾਏ ॥
ਅਪੁਨੀ ਕੀਮਤਿ ਆਪੇ ਪਾਏ ॥
ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥
ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਏਕੋ ਸੋਇ ॥
ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਰਵਿਆ ਰੂਪ ਰੰਗ ॥
ਭਏ ਪ੍ਰਗਾਸ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗ ॥
ਰਚਿ ਰਚਨਾ ਅਪਨੀ ਕਲ ਧਾਰੀ ॥
ਅਨਿਕ ਬਾਰ ਨਾਨਕ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੮॥੧੮॥

۱۸/۸
۱۔ نِرگُن آپ سَرگُن بھی اوہی کلا دھارِ جِن سگلی موہی
۲۔ اَپنے چرت پربھ آپ بنائے اپنی قیمت آپے پائے
۳۔ ہرِ بِن دُوجا ناہیں کوئے سَرَب نِرنتر ایکو سوئے
۴۔ اوت پوت رویا روپ رنگ بھئے پرگاس سادھ کے سنگ رَوِآ
۵۔ رچ رچنا اپنی کل دھاری
انک بار نانک بلہاری

۔۸۔

۱۔ ਨਿਰਗੁਨ (نِرگُن) = مایا کے تینوں گنوں (تمگن ۔ رجگن اور ستگن) سے بالاتر۔
۲۔ ਸਰਗੁਨ (سَرگُن) مایا کے تینوں گنوں سے پرے ۔ ۳۔ ਰੂਪ ਦ੍ਰਿਸ਼ਟਮਾਨ (درشٹ مان) = جگت روپ ۔ ۴۔ ਓਤਿ (اوت) = تانا . ਪੋਤਿ (پوت) = بانا = (تانا بانا)

۱۸/۷

۱۔ مَن شوٗٹھس مَنز توٗت تُچھ تپ ـــ سَت گور تھۄ ہوشیہلاوان
آنند تے سوکھ مَن ہو پراوان ـــ سوٗئنے دوہ کھ ہو دوٗر سَپدان

۲۔ سَت گور بہنِش سیوٗک چیلَس ـــ یامَت سوٗز اُپدیش باوان
تَس نو مرُنک یا زِلوٗنک کانہہ ـــ خَدشاہ یا خوفاہ روٗزان

۳۔ مَن گوٗس پَترزلِتھ۔ دِل گوٗس روشن ـــ بے خوف سَپدِتھ گو بے باک
جسمکی رُم ہِتھ ۔ جانکی رُم ہِتھ ـــ دوہ کھ تے علتہٕ نِش گو پاک

۴۔ یامتھ سَت گوٗر سُند دامَن روٹ ـــ تاو مولا سُند سِمرَن کوٗر
سادھ سنگت تھو شامِل پانس ـــ ذاتَن میہرُک دامَن لوٗر

۵۔ سَت گوٗر یامتھ کَن گاتراوان ـــ بھگتَن بخشان بادشاہی
سِمرَن کرِو کرِو سُے ہوناناکؔ
پانَس کاسان بے تایی

ـــ ـ ـــ

۱۔ اے بھائی! گورو کے پورے اُپدیش کی بدولت غلط کاریوں سے پیدا شدہ دِل کی تپش کو ٹھنڈ پڑتی ہے اور مَن شانت ہوجاتا ہے۔

۲۔ ستگورو کے پورے اُپدیش سے جنم مَرَن کی فکر دُور ہوجاتی ہے، کیونکہ ستگورو نے ابدی سکون کا راستہ بتا دیا ہے۔

۳۔ ہمارے مَن سے خوف وہراس کافور ہوگیا ہے۔ ہم نڈر ہوگئے ہیں۔ ہمارے رُوحانی، ذہنی اور جسمانی امراض ہم سے دُور بھاگ گئے ہیں۔

۴۔ ہم جس گورو کے ہوگئے تھے، اُس نے ہم پر مہربانی کی ہے۔ سَت سنگ میں پربھو کے نام کا جَپ کرو۔

۵۔ اے نانکؔ! پربھو کی حمد وثناء کے گیت کان سے سُن کر ہم نے صبر وسکون حاصِل کر لیا ہے اور ہماری تمام ناسمجھی، غلط فہمی اور گُمرہی کا خاتمہ ہوگیا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥
ਸਾਥਿ ਨ ਚਾਲੈ ਬਿਨੁ ਭਜਨ
ਬਿਖਿਆ ਸਗਲੀ ਛਾਰੁ ॥
ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕਮਾਵਨਾ
ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਧਨੁ ਸਾਰੁ ॥ ੧ ॥

سلوک

سَاتھ نَہ چالے بِن بھجن بِکھیا سگلی چھارُ
ہَرِ ہَرِ نام کماوناں نانک ایہو دھن سارُ

—·—

1- ਬਿਖਿਆ (بِکھیا) = زہر۔ مایا۔ 2- ਸਗਲੀ (سگلی) = ساری۔ تمام۔ 3- ਛਾਰੁ (چھار) = راکھ۔ 4- ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕਮਾਵਨਾ (ہَرِ ہَرِ نام کماونا) = پربھو کے نام کو توشۂ آخرت بناؤ
5- ਸਾਰੁ (سارُ) = اُتّم۔ اصل۔ اچھا۔ لُبِّ لُباب

19

سلوکھ

زَہر قائِل ناپہٕ دھنَ ۔ لوز اَنہٕ سےٗ یُس چھُ خام
یوٗد مَرکھ کیٚاہ سیتی چھُے
پَر تہٕ بأنِی صُبح وشام
بَندگی امرت کَلام ۔ سوٗر بأقی میٚژر تہٕ سوٗز
توٗشہٕ نانکؔ رام ناوٗ
زَبچھ تہٕ ہَر دَم پوٗز لوٗز

—·—

سلوکھ

پربھو بھجن کے سوا اور کوئی چیز انسان کے ساتھ نہیں جاتی ہے ۔
باقی مادی چیزیں جو انسان اپنی عمر میں کماتا ہے، دنیا سے رخصت ہوتے
وقت اس کے لئے راکھ کے برابر ہیں ۔ اے نانکؔ! اکال پرکھ کے نام کے
سمرن کی کمائی سب سے افضل دھن ہے ۔ تیجا سنگھ کا
ترجمہ :-

The pleasures of the flesh are ashes mere,
Nothing but Simran 'lone with thee shall go
Says Nanak, make the fortune of the Name—
A stream of wealth of everlasting flow.

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥
ਏਕੁ ਸਿਮਰਿ ਨਾਮ ਆਧਾਰੁ ॥
ਅਵਰਿ ਉਪਾਵ ਸਭਿ ਮੀਤ ਬਿਸਾਰਹੁ ॥
ਚਰਨ ਕਮਲ ਰਿਦ ਮਹਿ ਉਰਿਧਾਰਹੁ ॥
ਕਰਨ ਕਾਰਨ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਮਰਥੁ ॥
ਦ੍ਰਿੜੁ ਕਰਿ ਗਹਹੁ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਵਥੁ ॥
ਇਹੁ ਧਨੁ ਸੰਚਹੁ ਹੋਵਹੁ ਭਗਵੰਤ ॥
ਸੰਤ ਜਨਾ ਕਾ ਨਿਰਮਲ ਮੰਤ ॥
ਏਕ ਆਸ ਰਾਖਹੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥
ਸਰਬ ਰੋਗ ਨਾਨਕ ਮਿਟਿ ਜਾਹਿ ॥੧॥

19/1

۱۔ سَنْت جَناں مِل کَرہُو بیچارُ ایکُ سِمَر نامَ آدھارُ
۲۔ اَوَرِ اُپاوَ سَبھ میت بِسارہُو چَرَن کَمَل رِدَ مَہِ اُردھارہُو
۳۔ کَرَن کارَن سو پربھُ سَمَرتھ دِرڑھ کَرِ گَہَہُو نامُ ہَر وَتھ
۴۔ اِیہہ دھَنُ سَنچہو ہووَہُ بَھگوَنْت سَنْت جَناں کا نِرمَل مَنْت
۵۔ ایک آس راکھو مَن ماہِیہ
سَرب روگ نانک مِٹ جاہِیہ

-۱-

—·—

۱- ਆਧਾਰੁ (آدھار) = آسرا۔ ۲- ਮੀਤ (میت) = اے دوست۔ ۳- ਬਿਸਾਰਹੁ بِسارہُو = بھول جا۔ ۴- ਰਿਦ ਮਹਿ (رِدَ مَہِ) = دِل میں۔ ۵- ਉਰਿਧਾਰਹੁ (اُردھارہُو) = دِل میں بساو۔ ۶- ਦ੍ਰਿੜੁ (دِرڑھ) ਕਰਿ (کَرِ) = مضبوطی کے ساتھ۔ ਗਹਹੁ (گَہَہُو) = پکڑلو۔

19/1

۱۔ سَادھَش سِتی سِتیِ حاصِل کرِتو   رامہ ناوُک لافانی کار
تُتھی ناوَش بَس سِمرَن کرِتو   تُتھی پیٹھ تھَو تو ڈوکھِتے بار

۲۔ تراوَن یَنِنِن کُن تھَر کرِتو   ہیم باطِل ۔ چھُکھ سر نو پاے
یمپوشَن پادَن تَس رچھ کرِتو   یِمنے کرِ مَنز دیدَن جاے

۳۔ سُے سمسارُک کرتا درتا   خالِق ہو سُے کرتار سُے
ناوَس تُہندِس پیٹھ روز قایِم   بیہتر ۔ اَفضَل کار بی چھُے

۴۔ ناوُک دھن گورُتھ سانیِن آسَن   ییُتھ زَن قِسمت پھولراوِی
سَنتو نِنیرتھ پی ہو وَنُمت   ییُتھ ہیو شوِ دھن زھوہ دِیاوی

۵۔ یوِد وَے ناوَس آسی پانَس   مولا سِنز گرُتھ آسنی آس
نانک اِسارِی روگ نہناوی
روگَن سِپدی سُتی پاناس

—.—

۱۔ سَنتوں کے ساتھ مِل کر پربھُو کے اوصاف بیان کرو اور اُس پربھُو کو سمرا اس کو ہی اپنا آسرا بناؤ۔

ੲ [?] ۲۔ اے دوست! سارے حیلے بہانے چھوڑ دو ، اور پربھُو کے کنول رُوپ پیر اپنے مَن میں رکھو۔

۳۔ پربھُو جو کچھ کرتا ہے خود اپنی مرضی سے کرتا ہے۔ وہ انسانوں سے کرانے کی قدرت بھی رکھتا ہے ۔ اس کی نام رُوپی نعمت ہاتھ سے جانے نہ دو ، بلکہ مضبوطی سے پکڑو۔

* ۴۔ اے بھائی! نام رُوپی دھن سمیٹ لو اور قسمت والے بنو۔ یہ قول سَنتوں کا اُپدیش ہے۔

۵۔ اپنے مَن میں ایک پربھُو کی اُمید قائم رکھو ۔ اے نانک! اس سے جملہ امراض شفا پائیں گے ؎ در دل خویش بخدای یکتا امیدوار باش۔ نانک گوید آنگاہ ہمہ رنجہاے تو پایان پذیرد
(ماخوذ گنج آسایش - ایران)

ਨੋਟ:- ੲ/੨ [?] ਹੇ ਮਿੱਤਰ! ਤੇਰ ਸਾਰੇ ਹੀਲੇ [?] ਛੱਡ ਦਿਉ ਤੇ ਪ੍ਰਭੂ ਦੇ ਕਮਲ ਚਰਨ ਹਿਰਦੇ ਵਿਚ ਵਿਸਾਉ।

Note:- */۴ Collect this wealth and blessed live,
This sound advice the sages give.

ਜਿਸੁ ਧਨ ਕਉ ਚਾਰਿ ਕੁੰਟ ਉਠਿ ਧਾਵਹਿ ॥
ਸੋ ਧਨੁ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਤੇ ਪਾਵਹਿ ॥
ਜਿਸੁ ਸੁਖ ਕਉ ਨਿਤ ਬਾਛਹਿ ਮੀਤ ॥
ਸੋ ਸੁਖੁ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਪਰੀਤਿ ॥
ਜਿਸੁ ਸੋਭਾ ਕਉ ਕਰਹਿ ਭਲੀ ਕਰਨੀ ॥
ਸਾ ਸੋਭਾ ਭਜੁ ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਨੀ ॥
ਅਨਿਕ ਉਪਾਵੀ ਰੋਗੁ ਨ ਜਾਇ ॥
ਰੋਗੁ ਮਿਟੈ ਹਰਿ ਅਵਖਧੁ ਲਾਇ ॥
ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਮਹਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥
ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਦਰਗਹਿ ਪਰਵਾਨੁ ॥੨॥

19/2

۱۔ جِس دَھن کو چار کُنٹ اُٹھ دھاوِنہہ سو دَھن ہَر سیوا تے پاوِنہہ کَئے
۲۔ جِس سُکھ کو نِت باچھہہ مِیت سو سُکھ سادھو سَنگ پریت کَئے
۳۔ جِس سوبھا کو کَرہہ بھلی کَرنی سا سوبھا بَھج ہَر کی سَرنی کَئے
۴۔ اَنِک اُپاوی روگ نَہ جائے روگ مِٹے ہَر اَوکھد لائے جائے لائے
۵۔ سَرب نِدھان مہہ ہَر نام نِدھان
جَپ نانک دَرگہہ پَروان

—·—

۱۔ ਜਿਸ ਧਨ ਕਉ (جِس دَھن کَئو) = جس دولت کی خاطر۔ ۲۔ ਕੁੰਟ (کُنٹ) = طرف۔
۳۔ ਧਾਵਹਿ (داوہہ) = دوڑتا ہے۔ ۴۔ ਬਾਛਹਿ (باچھہہ) = ہمیشہ خواہش کرتا ہے۔
۵۔ ਭਜੁ (بھجُہ) = جا پہنچ۔ ۶۔ ਉਪਾਵੀ (اُپاوی) = حیلوں سے۔ ۷۔ ਅਵਖਧੁ (اَوکھد) دوائی۔

19/2

۱۔ یَتھ دولتہِ پتھ ژھوشونی طرفن ہول گنڈی گنڈی ہو چھکھ دوران
سو ہیو داتس سمرن کری کری شانتی سان حاصل پدان

۲۔ یارے میانے! متیرے میانے یُس راحت چھے من گاران
سادھن سنگت حاصل کرتھ تتھ منز سادھ چھی باگراوان

۳۔ یود وَے عزت مقصد تھاوتھ رژ رژ کامہ دِلکھ انجام
حاصل سیدی ہو تھز عظمت ٹُکھ نیو تس دربارس تام

۴ یود وَے منگ زلو تھکراوکھ دورکھ نو زنتہ روگو نِش
بیشک تہندے ناوک دارو تھیتھ ملناوی سوگو نِش

ناد زیتھ نانک! ہمسنگ پکھ
قودرتہ کِس دربارس سیتی!

۱۔ اے دوست! جس دھن کی خاطر تو چاروں طرف تگ و دو کرتا ہے۔ وہ دھن صرف پربھو کی سیوا کرنے سے حاصل ہو سکتا ہے۔ "تو کہ خواہی راحت باشد فزوں۔ در ولائے صحبت صالح سکوں"

۲۔ اے دوست! جس سکھ کا تو طلبگار ہے، وہ سکھ تمہیں سادھ سنگت سے پریم اور وابستگی رکھنے سے حاصل ہوگا۔

۳۔ جس عظمت کے لیے تو نیک کمائی کرتا ہے وہ اکال پُرکھ کے سایہ میں آکر ہی کر، اور ہر ایک کرم انجام دینے کے لیے پربھو کا سہارا طلب کر۔

۴۔ جو مرض بہت سے علاج کرنے کے باوجود تم سے دور نہیں ہوتا ہے وہ صرف پربھو کے نام کی دوائی سے شفا پاتا ہے۔ "جو مرض ہے لاعلاج و لا دوا۔ دور کرتی ہے اسے یادِ خدا"

۵۔ مادی دنیا کے سب خزانوں سے صرف پربھو کے نام کا خزانہ ایک بہت بڑا خزانہ ہے۔ اے نانک۔ وہی نام جپنے سے تم اس کی بارگاہ میں پروان چڑھوگے۔

ਮਨੁ ਪਰਬੋਧਹੁ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਇ ॥
ਦਹ ਦਿਸਿ ਧਾਵਤ ਆਵੈ ਠਾਇ ॥
ਤਾ ਕਉ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ਕੋਇ ॥
ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਬਸੈ ਹਰਿ ਸੋਇ ॥
ਕਲਿ ਤਾਤੀ ਠਾਂਢਾ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥
ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਦਾ ਸੁਖ ਪਾਉ ॥
ਭਉ ਬਿਨਸੈ ਪੂਰਨ ਹੋਇ ਆਸ ॥
ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਆਤਮ ਪਰਗਾਸ ॥
ਤਿਤੁ ਘਰਿ ਜਾਇ ਬਸੈ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥
ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਾਟੀ ਜਮ ਫਾਸੀ ॥੩॥

19/۳ ناۓ۔ٹھاۓ
۱۔ مَنُ پَربودھو ہَر کے ناۓ   دَہ دِس دھاوَت آوے ٹھاۓ
کوۓ۔کوۓ۔سوۓ
۲۔ تاں کو بِگھن نہ لاگے کوۓ   جاکے رِدے بَسے ہَر سوۓ
۳۔ کَل تاتی ٹھانڈھا ہَر ناؤں   سِمَر سِمَر سَدا سُکھ پاؤں
بھو / ہوۓ / بھاۓ
۴۔ بھو بِنسے پُورَن ہوۓ آس   بھگت بھاۓ آتم پرگاس
۵۔ تِت گھر جاۓ بسے ابناسی
کہُ نانک کاٹی جم پھاسی
-۳-

۱۔ ਪਰਬੋਧਹੁ (پَربودھہُو) = جگاؤ۔ ۲۔ ਦਹ ਦਿਸਿ (دَہ دِس) = دَس اطراف۔
۳۔ ਧਾਵਤ (دھاوَت) = دوڑتا۔ ۴۔ ਤਾ ਕਉ (تاکَؤ) = اُس کو۔ ۵۔ ਤਾਤੀ
(تاتی) = آگ۔ ۶۔ ਤਿਤੁ ਘਰਿ (تِتُ گھرِ) = اس گھر (دل) میں۔ ۷۔ ਫਾਸੀ (پھاسی) = پھانسی۔

19/3

۱۔ ناوِ سیتی مَن شانت کرِتھ　ژھوٹ یہ وَتھ چھے سوہ تَرِتھ
رٲوِ رٲوِتھ مَن دَہن طرف　فَن اَندر بے سود کتھ

۲۔ بروٗنہہ آسِس صاف سیٖز وَتھ　مُشکلو نِشِ دوٗر دوٗر
یَس مَنَس منز نادِ حق بوزِس　سوہ کھُمِس واتان چھُہ پوٗز

۳۔ کلیُگک عالَم چھُ وِہوٗن　بتھی پھرِن زالان وَش
نام ناو سمرن کران یُس　سوہ کھ رَحَت حاصل چھُہ تَس

۴۔ تَس چھِہ دوٗران خطرِ وحشت　آتمہ پھلیاہ پوٗز تَس
لوٗل تَس بھگتی تِہ تَس　آتما پُز نوٗر تَس

۵۔ تَتھ اَرِس اَیدی گرَس منز　بَسنہ ہوا اِنسان گرھان
گوش تھَو! نانک چھُہ باوان
پھاسی موتچ وَسی پیوان

۱۔ اے بھائی! تم اپنے من کو پربھو کے نام سے بیدار کرو تاکہ یہ دَس اطراف میں بھٹکنے پھرنے والا من ٹھکانے لگے۔

۲۔ اُس اِنسان کو کوئی رکاوٹ پیش نہیں آتی ہے جس کے من میں وہ پربھو بستا ہے۔

۳۔ کلجگ گرم آگ جیسا ہے۔ یہ پاپیوں (گنہگاروں) کو جلا دیتا ہے۔ پربھو کا نام ٹھنڈا ہے۔ اسے دائمی صورت میں سمرنے سے سُکھ ملتا ہے۔

۴۔ پربھو کا نام سمرنے سے خوف ختم ہو جاتا ہے۔ اور سکھ پانے کی اُمید بر آتی ہے۔ پھر پربھو کی بھگتی کی روشنی سے آتما چمک اُٹھتی ہے۔

۵۔ پربھو کے نام کی روحانی چمک سے وہ لازوال خود من میں آ بستا ہے۔ اے نانک! کہہ دے کہ نام سمرن سے جنم مرن کی پھانسی کٹ جاتی ہے۔

"The Home Eternal man attains
And is released from Yama's chains."

ਤਤੁ ਬਿਚਾਰੁ ਕਹੈ ਜਨੁ ਸਾਚਾ ॥
ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਸੋ ਕਾਚੋ ਕਾਚਾ ॥
ਆਵਾ ਗਵਨੁ ਮਿਟੈ ਪ੍ਰਭ ਸੇਵ ॥
ਆਪੁ ਤਿਆਗਿ ਸਰਨਿ ਗੁਰਦੇਵ ॥
ਇਉ ਰਤਨ ਜਨਮ ਕਾ ਹੋਇ ਉਧਾਰੁ ॥
ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਿਮਰਿ ਪ੍ਰਾਨ ਆਧਾਰੁ ॥
ਅਨਿਕ ਉਪਾਵ ਨ ਛੂਟਨਹਾਰੇ ॥
ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਬੇਦ ਬੀਚਾਰੇ ॥
ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਕਰਹੁ ਮਨੁ ਲਾਇ ॥
ਮਨਿ ਬੰਛਤ ਨਾਨਕ ਫਲ ਪਾਇ ॥੪॥

۱۔ تَتُ بچارُ کہے جنُ ساچا   جنم مرے سو کاچو کاچا ۱۹/۴
۲۔ آواگون مٹے پربھ سیو   آپ تیاگ سرن گور دیو   سےو۔ تیاگ
۳۔ ایوں رتن جنم کا ہوئے ادھارُ   ہر ہر سمر پران آدھار   ہوئے۔ اِدھارُ
۴۔ انک اُپاو نہ چھوٹن ہارے   سمرت ساست وید بیچارے
۵۔ ہر کی بھگت کرہو من لائے   لائے

-۴-

۱۔ ਤਤੁ (تتُ) = اصلیت = اکال پُرکھ ۔ ۲۔ ਕਾਚਾ (کاچا) = کچّا ہی کچّا ۔
۳۔ ਰਤਨ ਜਨਮ (رتن جنم) = قیمتی انسانی جنم ۔ ۳۔ ਉਪਾਵ (اُپاو) = تدبیر ۔
۴۔ ਛੂਟਨਹਾਰੇ (چھوٹن ہارے) = چھڑوانے والے ۔ مُکتی دلانے والے ۔

19/۴

۱۔ سوٗنچہٕ سُے اَصٕلی حقیقتَس آسہٕ یَس پَزٕرُک قوام
زِنٛتھ لَسان۔ لُسی لُسی مَرانٛ اَپزٕ لوٗر آسانٛ کوٚچ تہٕ خام

۲۔ ذاتہٕ سِنٛز بھکتی کَرِتھ یوٚد سو کلہٕ زٕنمُک یُنٛ گَژھن
سایہٕ یَس گوٗرٕ دیوٕ تھاوِ مَن ہمیٚ نَش شوٚد سپُن

۳۔ جوہرَہ ہیوٗ جان دِیتنَے جان بَچراوِتھ بَچِتھ
جانہٕ سِتٕنیٚن یادِ حق کَرٕ ڈوٗکھ لَگی روٗحَس دَرِتھ

۴۔ لَچھ اُپاو کَرِ کَرِ تہٕ پالو! زٕنٛہٕ سَپنِز بَرسائے نا ۵ ذری یہ
وید۔ سمرتی ۔شاستر پَرٕ وِچھتہٕ سو کلن پاپے نا

تہٕنز بھکتی مَنٛز تہٕ یوٚد وُنے مَن کَرِتھ تَس سِتی اَکھ
تِتھ بَدَل یِزِ یاٹھی نانکؔ!
پھل تہٕ آسَن ہُنٛد نانکھ

۱۔ جو شخص برہم (پربھو) کے بارے میں وچار کرتا ہے وہی ایک سچّا انسان ہے۔ ایک ایسا شخص جو اپنی عمر میں مرکوزیت حاصل کئے بغیر مر جائے وہ بالکل کچّا اور خام انسان ہے۔

۲۔ اہنکار چھوڑ کر ستگورو کی پناہ میں پربھو کا سمرن کرنے سے ہی جنم مرن کا چکّر ختم ہوتا ہے۔
ایم۔ ایل۔ پیبیس کا ترجمہ ملاحظہ ہو:۔ serve Him and go to come no more,
Forget thy self and Guru adore.

۳۔ ایسا کرنے سے یہ انمول جنم بار آور ہوگا۔ اسی لئے سمرن کر۔ یہی تمہارے عمل تنفّس کا سہارا ہے
پروفیسر صاحب سنگھ جی کا پنجابی ترجمہ یوں ہے:۔ ਇਸ ਤਰਾਂ ਕੀਮਤੀ ਮਨੁੱਖਾ ਜਨਮ ਸਫਲ ਹੋ ਜਾਂਦਾ ਹੈ,
ਪ੍ਰਭੂ ਨੂੰ ਸਿਮਰ, ਇਹੋ ਪ੍ਰਾਣਾਂ ਦਾ ਆਸਰਾ ਹੈ।

۴۔ سمرتیاں، شاستر اور ویدوں کو پڑھنے اور مطالعہ کرنے سے نیز انگنت تدابیر کرنے سے انسان آواگون سے بچ نہیں سکتا ہے۔

۵۔ پربھو کی بھگتی مَن لگا کر اور مرکوزیت کے ساتھ کر۔ اے نانکؔ! جو کوئی بھگتی کرتا ہے اُس کو مَن چاہا پھل ملتا ہے ؎ دِل کو تڑپائے گی گر مالک کی یاد۔ پوری ہو جائے گی نانکؔ ہر مُراد

ਸੰਗਿ ਨ ਚਾਲਸਿ ਤੇਰੈ ਧਨਾ ॥
ਤੂੰ ਕਿਆ ਲਪਟਾਵਹਿ ਮੂਰਖ ਮਨਾ ॥
ਸੁਤ ਮੀਤ ਕੁਟੰਬ ਅਰੁ ਬਨਿਤਾ ॥
ਇਨ ਤੇ ਕਹਹੁ ਤੁਮ ਕਵਨ ਸਨਾਥਾ ॥
ਰਾਜ ਰੰਗ ਮਾਇਆ ਬਿਸਥਾਰ ॥
ਇਨ ਤੇ ਕਹਹੁ ਕਵਨ ਛੁਟਕਾਰ ॥
ਅਸੁ ਹਸਤੀ ਰਥ ਅਸਵਾਰੀ ॥
ਝੂਠਾ ਡੰਫੁ ਝੂਠੁ ਪਾਸਾਰੀ ॥
ਜਿਨਿ ਦੀਏ ਤਿਸੁ ਬੁਝੈ ਨ ਬਿਗਾਨਾ ॥
ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਰਿ ਨਾਨਕ ਪਛੁਤਾਨਾ ॥੫॥

۱۔ سنگ نہ چالس تیرے دھناں — تُوں کیا لپٹاویہہ مورکھ مناں ۱۹/۵
۲۔ ست میت کٹنب اَر بنِتا — ان تے کہو تم کون سناتھا
۳۔ راج رنگ مایا بستھار — ان تے کہو کون چھٹکار
۴۔ اسو ہستی رتھ اسواری — جھوٹھا ڈنف جھوٹھ پاساری
۵۔ جن دیئے تس بجھے نہ بگانا
نام بسار نانک پچھتانا

-۵-

۱۔ ਸੁਤ (ست) = بیٹا ۲۔ ਕੁਟੰਬ (کٹنب) = پریوار ۳۔ ਬਨਿਤਾ (بنِتا) = عورت، بیوی۔
۴۔ ਸਨਾਥਾ (سناتھا) = اچھا ساتھی۔ ۵ ਬਿਸਥਾਰ (بستھار) = پھیلاو۔ پاسار۔
۶۔ ਡੰਫੁ (ڈنف) = دکھاوا، نمائش۔ ۸۔ ਬਿਗਾਨਾ (بگانا) = مورکھ۔ نادان۔

۱۹/۵

۱۔ مَرنہٕ وَقتَن نوٚ لَگی سَنگ اَحمقو! دوٚلت تہٕ زَر
نالہٕ موٚت کوٚر تھکھ اَنا پوٚز روزِ نَے نوٚ ہمسفر

۲۔ کُنبہٕ چھے آشِنی تہٕ ناچھَے چھی پوٚتھرٕ تے رِشتہٕ دار
یم تِمَے سارِی چھی اَنا پوٚز کُنہہ نسا چھے بٲجی یار

۳۔ راج آسی۔ رَنگ تہٕ آسی دھَن تہٕ مایِک ڈوکھ تہٕ گھر
آسِنَے بیٹھو عآش لیکِن چھے تِمَے ہو کُلِن پاپے کَر

۴۔ ہوٚس تہٕ آسی۔ گُرتہٕ آسی پانہٕ آسکھ رَتھ سوار
ڈوٚنگ۔ شوٚہوٚنے۔ ہاتِھے آسی گیس گھاہ ناپائیدار

۵۔ ہاے افسوس ییمی خُدایِن بخشُنے لیہلاوٚ ییتھ!
سُے کوٚدو مُشرو وِتھن ہاے!
وٚوہ نی ہیکِکھ نو دِتھ تُر بیتھ

۱۔ اے نادان من! دھن تمہارے ساتھ نہیں جائے گا۔ یہ جان کر بھی تم اس کے ساتھ کیوں لپٹ جاتے ہو؟ تے رود ہمراہ نو گہ مال وزر۔ یہیں چرا چھپاں شوی بان بجز

۲۔ بیٹا، دوست، اہل خانہ اور عورت ....۔ مانا کہ یہ سب تمہارے ہیں۔ مگر ان میں سے تمہارے ساتھ کون جائے گا؟

۳۔ اے نادان! راج کا پھیلاؤ بھی کرتے ہو اور رنگ رلیاں بھی مناتے ہو، مگر بتا کہ ان میں سے کونسی چیز تمہیں خلاصی دے سکتی ہے۔

۴۔ گھوڑے، ہاتھی اور رتھوں کی سواری کرنا سب جھوٹا دکھاوا ہے، اور جھوٹا دکھاوا کرنے والا بھی فانی ہے۔ سہ ہاتھی ہے یا گھوڑا ہے۔ رتھ گاڑی فیل سواری ہے ... یہ جھوٹا نمائش ساری ہے (دل)

۵۔ اے نادان! تم اس پربھو کو نہیں پہچانتے ہو جس نے یہ ساری نعمتیں بخش دی ہیں۔ تو نے اسکا نام بھلا دیا ہے۔ اے نانک! نام کو بھول کر تم آخر پچھتاتے ہو۔

ਗੁਰ ਕੀ ਮਤਿ ਤੂੰ ਲੇਹਿ ਇਆਨੇ ॥
ਭਗਤਿ ਬਿਨਾ ਬਹੁ ਡੂਬੇ ਸਿਆਨੇ ॥
ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਕਰਹੁ ਮਨ ਮੀਤ ॥
ਨਿਰਮਲ ਹੋਇ ਤੁਮ੍ਹਾਰੋ ਚੀਤ ॥
ਚਰਨ ਕਮਲ ਰਾਖਹੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥
ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਬਿਖ ਜਾਹਿ ॥
ਆਪਿ ਜਪਹੁ ਅਵਰਾ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵਹੁ ॥
ਸੁਨਤ ਕਹਤ ਰਹਤ ਗਤਿ ਪਾਵਹੁ ॥
ਸਾਰ ਭੂਤ ਸਤਿ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਉ ॥
ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ਨਾਨਕ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥੬॥

۱۔ گُوڑ کی مَت تُوں لیھہ اِیانے بھگت بِنا بوہ ڈوبے سیانے
۲۔ ہَر کی بھگت کرہو مَن میت نِرمَل ہوئے تُمہارو چیت
۳۔ چَرن کَمل رَاکھو مَن مانہہ جَنم جَنم کے کِلبکھ جانہہ
۴۔ آپ جَپہُو اَورا نامُ جپاوو سُنت کہت رہت گت پاوو
۵۔ سار بھُوت سَت ہَر کو ناوں
سہج سُبھائے نانک گُن گاؤں
-۶-

—·—·

۱۔ ਬਹੁ (بہُو) = کئی۔ ۲۔ ਕਿਲਬਿਖ (کِل بِکھ) = پاپ۔ گُناہ۔ بُرائی۔ ۳۔ ਰਹਤ (رہت) = رہتے ہیں۔ ۴۔ ਗਤਿ (گت) = اونچا درجہ ۵۔ ਸਾਰ (سار) = تتو، سب سے اچھا۔
۶۔ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ (سہج سُبھائے) = تسکین و اطمینان کے ساتھ۔ سیدھے سادے طریقہ سے۔

19/7

۱۔ وَصف پرٛ نے مُناگ مَن وَل ژٕرے ہو ویگلاوِ انتانو!
زہر یُس نحوتُک۔ کٕرُک ژٕرے چھُے ۔ ہومراوِ اثانو!

۲۔ ھرِ نٲو ہیکھ فکرِ ژٕراوکھ رَحَت۔ تَسکین تہٕ سوکھ پرٛاوکھ
تہٕ ژٕھچتو ناو پرِتھ وقتن تہٕ دوہ کھ تہٕ داد نہ ناوکھ

۳۔ ترِک کرٕ چَسال چالٲکیٚ! دِلو! اَنِھ نو ہنَز۔ دِش لَگَتھ
ژٕرے یوٚدوَے ساد روزِ ستۍ یِہَے ہو چھَے ژٕرے پرٛ دوٚلَتھ

۴۔ پُنٛن سرمایہ ہرب زانِنٛ! تمِس ستۍ کرتہٕ پوز بایار
ژٕرے واتی دنیہَس منز سوکھ ژٕرے تَس نِشہ آسہ جے جےکار

۵۔ توٚہوٚنٛد پرتَو وُچھکھ ہرسو لَبَکھ ہرب سارِنۍ اَنٛدرٕ
تھزر آسہ ڈیکس اَنٛدرٕ
دَپن سارِنی تہٕ طالع ورٕ

۱۔ اے بھائی! پربھو کے گن گانے سے تیرے وجود سے پاپوں اور گناہوں کی میل اتر جائے گی، اور تمہارے من سے غرور کا زہر دور ہو جائے گا۔

۲۔ اے بھائی! تو لمحہ بہ لمحہ: ہر سانس اور ہر لقمہ کے ساتھ پربھو کا نام یاد رکھ۔ اس سے تو بے فکر ہو کر اپنی عمر سکھ اور آرام سے بسر کرے گا۔

۳۔ اے بھائی! تو اپنی ساری چترائیاں، تدابیر اور بہانے ترک کر، سنتوں کے سنگ رہ۔ اُن کی صحبت میں تمہیں خالص سے خالص دھن حاصل ہوگا۔

۴۔ اے بھائی! تو نام کی پونجی اکٹھی کر کے پربھو کے ساتھ سودا کر۔ اس سے تمہیں زندگی میں آرام ملے گا، اور بارگاہِ الٰہی میں باریابی ہوگی۔

۵۔ اے بھائی! تو سب انسانوں میں اکال پُرکھ کو دیکھ۔ اے نانک! کہہ دے کہ ایسا صرف وہی انسان کر سکتا ہے جس کی قسمت بلند ہوگی۔

ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਤੇਰੀ ਉਤਰਸਿ ਮੈਲੁ ॥
ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਹਉਮੈ ਬਿਖੁ ਫੈਲੁ ॥
ਹੋਹਿ ਅਚਿੰਤੁ ਬਸੈ ਸੁਖ ਨਾਲਿ ॥
ਸਾਸਿ ਗ੍ਰਾਸਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥
ਛਾਡਿ ਸਿਆਨਪ ਸਗਲੀ ਮਨਾ ॥
ਸਾਧਸੰਗਿ ਪਾਵਹਿ ਸਚੁ ਧਨਾ ॥
ਹਰਿ ਪੂੰਜੀ ਸੰਚਿ ਕਰਹੁ ਬਿਉਹਾਰੁ ॥
ਈਹਾ ਸੁਖੁ ਦਰਗਹ ਜੈਕਾਰੁ ॥
ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਏਕੋ ਦੇਖੁ ॥
ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖੁ ॥੭॥

۱۔ گُن گاوَت تیری اُترَسِ مَیلُ بِنَسِ جائے ہَومے بِکھُ پھیلُ 19/7 ہَئمے
۲۔ ہوہِ اَچِنتُ بَسے سُکھ نالِ ساسِ گراسِ ہَرِ نامُ سمالِ سنبھال
۳۔ چھاڈِ سِیانَپ سگلی مَنا سادھ سَنگِ پاوہِ سَچُ دھنا سیانپ
۴۔ ہَرِ پُونجی سَنچِ کَرو بیوہارُ ایہاں سُکھُ دَرگہ جے کارُ بیوہار
۵۔ سَرَب نِرنتَرِ ایکو دیکھُ
کہُ نانک جاں کے مستکِ لیکھُ
۔۷۔

۱- ਉਤਰਸਿ (اُترَسِ) = اترے گا ۔ ۲ ۔ ਹਉਮੈ ਬਿਖੁ ਫੈਲੁ (ہَومے بِکھ پھیلُ) = غرور کا زہر دل و دماغ میں پھیلا ہُوا ہے ۔ ۳- ਸੰਚਿ (سَنچِ) = اکٹھے کر۔ جمع کر سمیٹ۔
۴- ਈਹਾ (ایہا) = اِس جنم میں ۔ ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ (سَرَب نِرنتَرِ) = سب کے اندر۔

19/6

۱۔ ہتا اَنہ زانہٕ ! ہیمراتھ کرٕ ژٕ سیمرانہ کرٕ ینہ کُنہ تھوکوتھ
یہٕ بھگتی روٗش : ہگر گاٹُل پھٹان آبہٕ - ڈلان چھِہ ہوش

۲۔ کرو یارا ! ھرٕہی بھگتی ژےٚ مَن سپدِی پوتہٕ پاک
کرٕ کھنے یوٗد پھرکھ پانس ژےٚ مَنہ سپدِی موکُرٕ ناپاک

۳۔ ہنس منز تھوٗ بساوِتھ ہوا تہندی پمپوشہٕ پاد بے مَل
ژےٚ زنمکی پاپ ییم آسن تمن سپدِی عغوٗ جل جل

۴۔ ژٕ گُزراو وانسہٕ ہندی دوہ دِن ھرٕیٚ ناو زپھ تہٕ لُکھ زپناو
یہٕ ناو بوزِتھ ونِتھ پراوکھ تھزرٕ پانس بَرکھ ہو چاو

۵۔ چھ تمی سُندناو اصلی شے یوٚہے ہَر دَم وِرد کرتو
دِلک تسکین تھوِتھ نانکؔ
وَنِہ تمی ہندی دوٚہے پرتو

۱۔ اے نادان! تُم گُورو کی شِکھشالو۔ کیونکہ اُس کے بغیر بہت سے نادان اور سیانے لوگ بُرائیوں میں ڈوب جاتے ہیں۔

۲۔ اے دوست! پربھُو کی بھگتی کر۔ اس سے تُمہارا مَن شُدھ اور پاک ہوجائے گا ۔
پس اے دوست! نفسِ خویش فرمانبر عبادتِ خدا کُن۔ تا پاک شوی (ماخوذ از گنجِ آسائش۔ ایران)

۳۔ اے دوست! تم پیارے پربھُو کے کنول نُما پیر اپنے من میں پیوست کر۔ اس سے تمہارے جنموں کے پاپ دُھل جائیں گے۔

۴۔ تم خود پربھُو کا نام جَپ اور دوسروں سے جَپاؤ۔ پربھ کا نام کہنے سُننے میں اپنی عُمر صرف کر۔ یہ کرنے سے تمہیں عظمت نصیب ہوگی۔

۵۔ پربھُو کا نام تمام نعمتوں میں سے ایک ہمہ گیر نعمت ہے۔ اے نانکؔ! پربھُو کے نام میں رنگے رہنے سے سُکھ مِلتا ہے۔ رُوحانی صبر و سکوں میں قائم رہ کے پیار سے پربھُو کے گُن گا۔

ਏਕੋ ਜਪਿ ਏਕੋ ਸਾਲਾਹਿ ॥
ਏਕੁ ਸਿਮਰਿ ਏਕੋ ਮਨ ਆਹਿ ॥
ਏਕਸ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਉ ਅਨੰਤ ॥
ਮਨਿ ਤਨਿ ਜਾਪਿ ਏਕ ਭਗਵੰਤ ॥
ਏਕੋ ਏਕੁ ਏਕੁ ਹਰਿ ਆਪਿ ॥
ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਪ੍ਰਭੁ ਬਿਆਪਿ ॥
ਅਨਿਕ ਬਿਸਥਾਰ ਏਕ ਤੇ ਭਏ ॥
ਏਕ ਅਰਾਧਿ ਪਰਾਛਤ ਗਏ ॥
ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਏਕੁ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਤਾ ॥
ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਇਕੁ ਜਾਤਾ ॥੮॥੧੯॥

19/۸
۱۔ ایکو جَپ ایکو صَالاَح ایکُ سِمَر ایکو مَن آہِ
۲۔ ایکَسْ کے گُن گاؤ اَننْت مَن تَن جاپ ایک بھگوَنت
۳۔ ایکو ایکُ ایک ہَر آپ پُورَن پُور رَہیو پربھ بیاپ نرہاو
۴ اَنِک بِسَتھار ایک تے بھئے ایک آرادھ پَراچھت گئے
۵۔ مَن تَن انتَر ایکُ پربھ رَاتا
گُور پَرسَاد نانک اِکُ جاتا
۔۸۔

—-—

۱۔ ਆਹਿ (آہِ) = خواہش رکھ۔ ۲۔ ਅਨੰਤ (اَننْت) = بے شمار۔ بے انت۔
۳۔ ਬਿਆਪਿ (بِیاپ) = سب میں بس رہا ہے۔ ۴۔ ਭਗਵੰਤ (بھگوَنت) = بھاگ داتا۔
قسّامِ ازل۔ ۵۔ ਅਨਿਕ ਬਿਸਥਾਰ (اَنِک بِستھار) = بیشمار وسعتیں۔ بیشمار پھیلاؤ۔

19/8

۱۔ اَکی ہے مولا سُند ناو زٕپتو! حَمدٕ پَرتو لایُس ناد
رۆحَس اَندَر سُے بیہناو تو! کَرتو ناو ہیتھ مَن آباد

۲۔ پھِری پھِری تٔمی سٕندی تاریف کَرتو سُے ہو گُن تہٕ سُے بے اَنت
تَن مَن لاگِتھ زٔچھ ناو تٔمی سُند سُے ہو بالک۔ سُے بھگونت

۳۔ کُنُے ہو سُے اوت۔ کُنُے ہو سُے اوت کُنُے ہو پانہٕ دٔرامُت نوُن
ہَر سو۔ ہَر سو تٔمی سُند پَرتو پَرتھ چیزَس مَنز تٔمی سُند وۄن

۴۔ وحدَت تِمٕس ہو کَثرَت دٔرامژ ساری اَکی ہے تِمٕس ہو فٔرے
تَس اَکی ہے ہو پوٗرا کٔری زٔ سِم دوٗرٕ پاپَن ہِندی گٔرتھِ نیٖرے

۵۔ یٔہندِس پَرٕمِس مَنز یِیہ اِنسان تَن مَن ہیتھ ہو رَنگنے آو
گورٕ سٕنز رَحمَت تَس سیتی نانک!
سُے ہو اَنِتھ کُنُے دِے آو

۱۔ اے مَن! پربھوُ کا نام جَپ۔ صرف اُسی ایک کی صفت بیان کر۔ اُسی ایک کو یاد کر۔ اور اُسی ایک کی چاہ اپنے میں پیوست کر۔

۲۔ اے مَن: ایک پربھوُ کا نام جَپ۔ اُسی ایک کی حمد و ثنا کر۔ اور دِل کی گہرائیوں سے اُس کے بیشمار گُنوں کا کیرتن کر۔

۳۔ ساری کائینات میں پربھوُ آپ ہی آپ ہے۔ وہ مکمّل طور سے ہر جگہ اور ہر دِل میں سمایا ہُوا ہے سہ ایک وہی ہے، ایک وہی ہے۔ ایک اکیلا آیا ہے ...ہر شے میں آپ سمایا ہے (دِلّی)

۴۔ اُسی پربھوُ نے اِس کائینات کے انگنت پھیلاو کیے ہیں۔ اُسے یاد کرنے سے گُناہ دُور ہوجائیں گے۔

"He's One, yet many forms creates,
Our sins His worship expiates."

۵۔ جِس انسان کے وجود (جسم و جان) میں اس پربھوُ کا رنگ چڑھا ہُوا ہے اے نانک! اُس نے گُورو کے کرم سے پربھوُ کو پہچان لیا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥
ਫਿਰਤ ਫਿਰਤ ਪ੍ਰਭ ਆਇਆ
ਪਰਿਆ ਤਉ ਸਰਨਾਇ ॥
ਨਾਨਕ ਕੀ ਪ੍ਰਭ ਬੇਨਤੀ
ਅਪਨੀ ਭਗਤੀ ਲਾਇ ॥ ੧ ॥

سلوکُ

پھرت پھرت پربھ آیا پریا تو سرنائے
نانکؔ کی پربھ بینتی اپنی بھگتی لائے

—·—

1- ਪ੍ਰਭ (پربھ) = پربھ = اے میرے پربھ 2- ਤਉ ਸਰਨਾਇ (تاؤ سرنائی) = تیری پناہ میں.

3- ਬੇਨਤੀ (بینتی) درخواست - التجا - عرض

4- ਲਾਇ (لائیے) = جوڑ

20

سلوکُ

مبہ چھم اَکھ آسں نانکؔ مبہ چھُم اَکھ اِلتجا بَس
ژ بہ بھَکتی کمہٕ پێتھ دِیَس تۆفیق یٚژھنس

سلوکُ

اے پربھو! مَیں ہزارہا سرگردانیوں کے بعد اب تیری پناہ میں آیا ہوں۔ تم سے نانکؔ کی یہی صدا ہے کہ تُو مُجھے اپنی بھَگتی کے دھاگے میں پرو دے !

"I roamed the earth, bewildered, Lord, But now in thee have shelter found,
'Tis Nanak's prayer that to Thy feet; By staunch devotion he be bound."

(T. Singh)

در بدر گشتم بتو پس آدم در پناہِ تو خدا پس آدم
بندہ را در خدمتِ خود برگزیں نزدِ تو مالک بدیں عرض آدم (عفیفؔ)

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਜਾਚਕ ਜਨੁ ਜਾਚੈ ਪ੍ਰਭ ਦਾਨੁ ॥
ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਦੇਵਹੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥
ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੀ ਮਾਗਉ ਧੂਰਿ ॥
ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਮੇਰੀ ਸਰਧਾ ਪੂਰਿ ॥
ਸਦਾ ਸਦਾ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਵਉ ॥
ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮਹਿ ਧਿਆਵਉ ॥
ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਲਾਗੈ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥
ਭਗਤਿ ਕਰਉ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਨਿਤ ਨੀਤਿ ॥
ਏਕ ਓਟ ਏਕੋ ਆਧਾਰੁ ॥
ਨਾਨਕੁ ਮਾਗੈ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭ ਸਾਰੁ ॥੧॥

۱۔ جاچک جن جاچے پربھ دانُ کر کرپا دیوہہ ہر نامُ ۲۰/۱
۲۔ سادھ جنا کی مانگو دھور پاربرہم میری سردھا پور مانگؤ
۳۔ سدا سدا پربھ کے گن گاوہو ساس ساس پربھ تمہہ دھیاوہو گاوؤ۔دھیاوؤ
۴۔ چرن کمل سیو لاگے پریت بھگت کرو پربھ کی نت نیت سیؤ۔کرؤ
۵۔ ایک اوٹ ایکو آدھارُ
نانک مانگے نام پربھ سارُ

۔۱۔

۱۔ ਜਨੁ ਜਾਚਕ (جاچک جنُ) = طلبگار بندہ۔ سائل۔ ۲۔ ਜਾਚੈ (جاچے) = بھیک مانگتا ہے۔ ۳۔ ਮਾਗਉ (مانگؤ) = میں مانگتا ہوں۔ ۴۔ ਸਰਧਾ ਪੂਰਿ (سردھا پور) = میری خواہش پوری کر۔ ۵۔ ਨਿਤ ਨੀਤਿ (نت نیت) = پے در پے۔ لگاتار۔ مسلسل۔

۲/۱

۱۔ داتا ! بہ چھس فقیراہ دأرتھ ہلم بہ پیارن
کینہہ دِیتہٕ نے پننہٕ ناوُک تتھ منز چھ چون احسان

۲۔ چھی ٹاٹھو سنت تہٕ سادھو تہندے مے خاک پا دم
داتا ! یہ خاک اکیپر مشکاہ امیک ذرا دم

۳۔ چانی وصف گیوان چھس چانی حمد پران چھس
ہر ساتہٕ تو شہرن منز چوانہ ناوٗ لبن ہوان چھس

۴۔ پمپوشہ پاد چانی لولہ پمن برے نا
بھگتی کرنے مسانن ناوکی شبد پرے نا

۵۔ ژھورم مے سایہ چونے تیٔہے اکھ چھم مے پشان
اے داتہٕ ! چانہٕ ناوُک
نانک چھ صدقہٕ گارن

۱۔ اے پربھو ! میں طلبگار ہوں تیری خیرات کا۔ تو اپنی بخشش سے اپنے نام کا صدقہ دے !

۲۔ اے پار برہم پربھو ! میری تمنا پوری کر۔ مجھے سادھوؤں، سنتوں اور درویشوں کے پیروں کی خاک سے نواز ! خاک پائے اہلِ عرفاں دے مجھے۔ اور ثناخوانی کا ارمان دے مجھے (بسمل)

۳۔ اے پربھو ! میں اپنی زندگی میں صرف تیرے ہی گن گاؤں۔ اور ہر سانس کے ساتھ تیرے نام کا سمرن کروں۔ دم بدم تیری ثناخوانی کروں۔ عارفوں کے سامنے پانی بھروں (بسمل)

۴۔ اے پربھو ! میری پریت تیرے کنول نما پیروں کے ساتھ لگی ہے۔ اور میں تیری بھگتی کرتا رہوں۔ پاک کنول سے چرنوں سے، اے داتا پریت لگاؤں میں۔ بھگت ترا بن جاؤں میں (دل محمد)

۵۔ اے پربھو ! تیرا نام ہی میرا مکمل سہارا ہے۔ نانک ! اسی نعمت کا طلبگار ہے۔ اُسے کسی اور نعمت کی خواہش نہیں ہے۔

Alone Thou art my pillar, prop and stay,
Grant me Thy true NAME, Lord, I, Nanak, pray.

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਮਹਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥
ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਵੈ ਬਿਰਲਾ ਕੋਇ ॥
ਜਿਨ ਚਾਖਿਆ ਸੇ ਜਨ ਤ੍ਰਿਪਤਾਨੇ ॥
ਪੂਰਨ ਪੁਰਖ ਨਹੀ ਡੋਲਾਨੇ ॥
ਸੁਭਰ ਭਰੇ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸ ਰੰਗਿ ॥
ਉਪਜੈ ਚਾਉ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥
ਪਰੇ ਸਰਨਿ ਆਨ ਸਭ ਤਿਆਗਿ ॥
ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰਗਾਸ ਅਨਦਿਨੁ ਲਿਵਲਾਗਿ ॥
ਬਡਭਾਗੀ ਜਪਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥
ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੨॥

۲۰/۲

۱۔ پربھ کی درسٹ مہا سکھ ہوئے   ہر رس پاوے برلا کوئے   ہوءِ۔کوءِ
۲۔ جن چاکھیا سے جن ترپتانے   پورن پرکھ نہیں ڈولانے   چاکھِآ
۳۔ سبھر بھرے پریم رس رنگ   اپجے چاؤ سادھ کے سنگ
۴۔ پرے سرن آن سبھ تیاگ   انتر پرگاس اندن لولاگ   تاگ
۵۔ بڈبھاگی جپیا پربھ سوئے   جپ آ۔سوءِ
نانک نام رتے سکھ ہوئے   ہوءِ
۔۲۔

———

۱- ਤ੍ਰਿਪਤਾਨੇ (ترپتانے) = رج ہوئے۔ مطمئن ہو جاتے ہیں۔ ۲- ਪੂਰਨ ਪੁਰਖ (پورن پرکھ) = انسانِ کامل۔ ۳- ਨਹੀ ਡੋਲਾਨੇ (نہیں ڈولانے) = ڈانواڈول نہیں ہوتے۔ ۴- ਸੁਭਰ ਭਰੇ (سبھر بھرے) = لبالب بھرے ہوئے۔ ۵ ਉਪਜੈ ਚਾਉ (اپجے چاو) = شوق بڑھتا

۲/۲

۱۔ نظرِ رحمت یٚس سٕہ ترٛاوان   امر ننگ سوکھ ہو! لبان
چھُے اماپوز خال کانٛہہ کانٛہہ ـــ یُس چھ امرت رس چوان

۲۔ یُس یہ رس اَمٕسٕ چھ ترٛاوان   سُے قرارس منز پوان
سُے پتو سپدان مکمل ـــ تس کھوروٹ نو نٛہہ گژھان

۳۔ چٕھنکہِ ھرناوِک بیمس ترٛاو   دِل تٔمِس مسرورٕ گو
سادھ سنگٕ ہیرٛ دوٗن تہ آخر   اتھی اَندر بَرپور گو

۴۔ غایہ سُندٕ ڈوکھ یام ترٛاوان   سایہ سُندِس نِش لبان
ناو چھکاھ مَنٛز گاش ترٛاوان   نور نوٗرس منز رلان

۵۔ ناو سولا سُند زیٚنٛ یم   تِم چھ طالع وٚر بنان
ناو سیتی یم رنگنہٕ آہتی
نانکا ! تِم سوکھ تلان

ـــ

۱۔ پربھو کی نظرِ کرم سے ہی سارا سکھ ملتا ہے۔ مگر شاذ ہی کوئی انسان اُس کے
ਪ੍ਰਭੂ ਦੀ ਨਜ਼ਰ ਨਾਲ ਬੜਾ ਸੁਖ ਹੁੰਦਾ ਹੈ, ਪਰ ਕੋਈ ਵਿਰਲਾ
نام کا مزا چکھتا ہے۔
ਮਨੁੱਖ ਪ੍ਰਭੂ ਦੇ ਨਾਮ ਦਾ ਸੁਆਦ ਚੱਖਦਾ ਹੈ (sahib Singh)

۲۔ جو انسان نام کا امرت روپی رس پیتا ہے، وہ پورا اطمینان پاتا ہے۔ دراصل وہی ایک کامل انسان ہے، اور وہی مایا کی لغزشوں سے پاک ہے، اور اپنے اصولوں سے نہیں گرتا ہے

۳۔ وہ انسان پربھو کے پیار کے مزے میں بھرپور ہو جاتا ہے جو سادھ سنگت میں رہتا ہے۔ وہ پربھو سے واصل ہوتے پر ناز کرتا ہے۔

۴۔ وہ ماسوا اللہ، سارے آسرے چھوڑ کر پربھو کی پناہ میں آجاتا ہے۔ اس کے اندر نام کا جلوہ پڑتا ہے۔ وہ دن رات اُس کے دھیان میں مگن رہتا ہے۔

۵۔ وہ انسان بہت خوش قسمت ہے جو پربھو کا سمرن کرتا ہے۔ اے نانک! وہ پربھو کے نام میں سمو جاتا ہے۔
"Simran who do are fortunate
Absorbed in Name their joy is great"

ਸੇਵਕ ਕੀ ਮਨਸਾ ਪੂਰੀ ਭਈ ॥
ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਨਿਰਮਲ ਮਤਿ ਲਈ ॥
ਜਨ ਕਉ ਪ੍ਰਭੁ ਹੋਇਓ ਦਇਆਲੁ ॥
ਸੇਵਕੁ ਕੀਨੋ ਸਦਾ ਨਿਹਾਲੁ ॥
ਬੰਧਨ ਕਾਟਿ ਮੁਕਤਿ ਜਨੁ ਭਇਆ ॥
ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੂਖੁ ਭ੍ਰਮੁ ਗਇਆ ॥
ਇਛ ਪੁੰਨੀ ਸਰਧਾ ਸਭ ਪੂਰੀ ॥
ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਦ ਸੰਗਿ ਹਜੂਰੀ ॥
ਜਿਸ ਕਾ ਸਾ ਤਿਨਿ ਲੀਆ ਮਿਲਾਇ ॥
ਨਾਨਕ ਭਗਤੀ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੩॥

١۔ سیوَک کی مَنسا پُوری بھئی   سَتگُور تے نِرمَل مَت لئی ٢٠/٣
٢۔ جَن کو پَربھ ہوئیو دَئیالُ   سیوَکُ کینو سَدا نِہالُ کئہٕ - دٔیآل - کِینو
٣۔ بَندھن کاٹ مُکت جَن بھیا   جَنَم مَرَن دُوکھ بھرم گیا بھئیآ - گئیآ
٤۔ اِچھ پُنّی سَردھا سَبھ پُوری   رَوِ رَہیا سَد سَنگ حضُوری
٥۔ جِس کا سا تِن لِیا مِلائے آ
نانک بھگتی نام سمائے
۔٣۔

— · —

١۔ ਜਨ ਕਉ (جن کئہٕ) = اپنے سیوک کو۔ ٢۔ ਇਛ ਪੁੰਨੀ (اِچھ پُنِی) = اُمید
پُوری ہوگئی۔ ٣۔ ਰਵਿ ਰਹਿਆ (رَوِ رَہِ آ) = ہرطرف موجود۔ ٤۔ ਸਾ (سا) =
تھا۔ ٥۔ ਜਿਸ ਕਾ ਸਾ ਤਿਨਿ ਲੀਆ ਮਿਲਾਇ (جس کا سا تِن لِیا مِلاءِ) = اُسی نے اسے اپنے ساتھ ملایا۔

۲۰/۴

۱۔ بھگت یام ہیندِ ناوِچ پاک علیم یِلان تس ستگُرَس نِش دِل بکاوتھ
پتھ سپدان پورٕ تمۍ ہندۍ سارۍ ارمان یہ اتھ ٹاٹھ تے ناوتھ تہ باوِتھ

۲ یہ اتھ نماہرہ رب بھگتَن مہربان زٕ تمۍ دِیت یرفت تَس نہ کونَس
پتہ پہانم کینہہ تمنا ہ تہٕ خوشالی یِنُن زونُن تہ میہرک لوان بوزنس

۳۔ طمع ترٲوِتھ بھگت گوشاد آزاد اہنکارس گوی نِشِ نِش گو تمس سوز
پتھ یم بندھن تمن کُن گو چہ پتھ تَھر پیاپے ڈٔنہ زیٚنک مرنک ترولس پور

۴۔ بھگت تھاوان پرتس پیام ایمان تمس ییرانہ چھ ازان ہمیش کھلان سِر
تمس سپدان چھ کاہے ییرھتہ حالت سُہ ڈیشان رب پننۍ حاضر تہ ناظر

۵۔ بھگت بھگتی کرتھ تَس نِش گرتھان اکھ بنتھ اکھ تَس گژھان قطرٕ سمندر
یہ مٔرِ گو تمس بنٔرِ کوران ناو
یہ یتھ سٕرانِ خدایس نِش چھ ساگر

—.—

۱۔ جب ایک سیوک اپنے گورو سے عرفان کا علم حاصل کرتا ہے۔ اُس کے مَن کی خواہش پُوری ہو جاتی ہے۔ "جو جو خواہش سیوک کی ہو۔ رب پُوری کر دیتا ہے"

۲۔ اس کا مطلب ہے کہ پربھو نے اپنے سیوک پر مہر کی۔ اور وہ ہمیشہ کے لئے نہال ہو گیا۔

۳۔ سیوک سے مادیات کے بندھن ٹوٹ جاتے ہیں اور اس کے جنم مرن کے چکروں کا دکھ اور شُبہات ختم ہو جاتے ہیں۔

۴۔ جب سیوک کا یقین کامل ہو جاتا ہے۔ اُس کی تمنائیں پوری ہو جاتی ہیں۔ وہ حاضر ناظر پربھو کا انگ سنگ ہو جاتا ہے۔

۵۔ اے نانک! وہ جب اپنے مالک کا ہو جاتا ہے تو وہ اُس کو اپنے ساتھ ملاتا ہے۔ پھر وہ سیوک بھگتی کر کے نام میں ہمیشہ قائم رہتا ہے۔

Back to the Source whence he arose,
Through bagti (بھگتی) into God he goes. (Peace & T. Singh)

ਸੋ ਕਿਉ ਬਿਸਰੈ ਜਿ ਘਾਲ ਨ ਭਾਨੈ ॥
ਸੋ ਕਿਉ ਬਿਸਰੈ ਜਿ ਕੀਆ ਜਾਨੈ ॥
ਸੋ ਕਿਉ ਬਿਸਰੈ ਜਿਨਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਦੀਆ॥
ਸੋ ਕਿਉ ਬਿਸਰੈ ਜਿ ਜੀਵਨ ਜੀਆ ॥
ਸੋ ਕਿਉ ਬਿਸਰੈ ਜਿ ਅਗਨਿ ਮਹਿ ਰਾਖੈ ॥
ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕੋ ਬਿਰਲਾ ਲਾਖੈ ॥
ਸੋ ਕਿਉ ਬਿਸਰੈ ਜਿ ਬਿਖੁ ਤੇ ਕਾਢੈ ॥
ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਟੂਟਾ ਗਾਢੈ ॥
ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਤਤੁ ਇਹੈ ਬੁਝਾਇਆ ॥
ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਨਾਨਕ ਜਨ ਧਿਆਇਆ ॥੪॥

۲۰/۴	
کیٖ ۔ تیٖ	۱۔ سو کیوٗں بِسَرے جے گھال نہ بھانے سو کیوٗں بِسَرے کیا جانے
کیٖ ۔ دیٖ جیٖ آ	۲۔ سو کیوٗں بِسَرے جِن سَبھ کِچھ دِیا سو کیوٗں بِسَرے جے جیوَن جیا
کیٖ	۳۔ سو کیوٗں بِسَرے جے اَگَن مَہہ راکھے گُر پَرساد کو بِرلا لاکھے
کیٖ	۴۔ سو کیوٗں بِسَرے جے بِکھ تے کاڈھے جَنَم جَنَم کا ٹوٗٹا گاڈھے
بُجھائیٖ آ	۵۔ گُر پوٗرے تَت اِہے بُجھایا
دھیائیٖ آ	پَربھ اپنا نانک جَن دھیایا

-۴-

— - —

۱۔ ਘਾਲ (گھال) = محنت ۔ ۲۔ ਜੀਵਨ ਦਾ ਜੀਆ (جیوَن دا جی آ) = جاندار کی زندگی کا آسرا۔
۳۔ ਅਗਨਿ (اَگَن) = آگ ۔ ۴۔ ਲਾਖੈ (لاکھے) = سمجھتا ہے ۔ محسوس کرتا ہے ۔
۵ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਟੂਟਾ ਗਾਢੈ (جنم جنم دا ٹوٹا گاڈھے) = جنم سے بچھڑے ہوئے کو اپنے ساتھ ملاتا ہے۔

۲۰/۴

۱۔ سے کوود مشراوِن نہ یس محنتس پھل ہو دِ وان
سے کوود مشراوِن نہ یس کمہ وآلہ ہر بران
۲۔ سے کوود مشراوِن نہ یس طالِبن سورے دِوان
سے کوود مشراوِن نہ یس زندگی زندے تھوان
۳۔ سے کوود مشراوِن نہ یس شریہ چانہ شکمس اندر
اتھ پتہ رِسے چھہ نہ یانہ گوہ کرانہ یس پیٹھ نظر
۴۔ سے کوود مشراوِن نہ یس تابہ زہرس ہو کڈان
زِنمہ کسند تو بچھیڑ بانہ وانتھ یاز پانس نہ تھوان
۵۔ یِیمو نہ پرہیشن آگنہ دِژ تمہ سندے احسان چھم
تسی چھہ نانکہ دانہ ہدارہ
تسی کنہ بنہ دِ حیانہ چھم

۱۔ آدمی کو وہ مالک کیوں بھول جانے جو اس کی انجام دی ہوئی محنت ضایع نہیں ہونے دیتا ہے ۔ جو کی ہوئی کمائی کو یاد رکھتا ہے، اور بچاتا ہے ۔

۲۔ وہ پربھو کیسے فراموش کیا جاتا ہے جس نے ہمیں سب کچھ دیا ہے ، اور جس پر ہماری زندگی کا انحصار ہے ۔
"Him why forget who granteth everything
Him why forget who is creation's spring"

۳۔ وہ اکال پرکھ کس طرح بھلایا جاسکے جس نے انسان کو شکم اندر کی گرمی سے بچا کر محفوظ رکھا ہے ۔ گرشن ہے، کوئی انسان گورو کی مہر سے یہ حقیقت سمجھ سکتا ہے ۔

۴۔ وہ اکال پرکھ کس طرح بھلایا جائے جو انسان کو زہر سے بچاتا ہے ۔ اور کبھی جنموں کے بچھڑے ہوئے جاندار اپنے ساتھ ملاتا ہے ۔

۵۔ جن سیوکوں کو پورے گورو نے یہ پتے کی بات ذہن نشین کرائی ہے ۔ اے نانک! انھوں نے اپنے پربھ کا نام سمرن کیا ہے ۔ مہ یاد دادہ ایں ہمہ مرشد مرا ۔ پس ازاں من می کنم وِردِ خدا (حفیف)

ਸਾਜਨ ਸੰਤ ਕਰਹੁ ਇਹੁ ਕਾਮੁ ॥
ਆਨ ਤਿਆਗਿ ਜਪਹੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥
ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਖ ਪਾਵਹੁ ॥
ਆਪਿ ਜਪਹੁ ਅਵਰਹ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵਹੁ ॥
ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਤਰੀਐ ਸੰਸਾਰੁ ॥
ਬਿਨੁ ਭਗਤੀ ਤਨੁ ਹੋਸੀ ਛਾਰੁ ॥
ਸਰਬ ਕਲਿਆਣ ਸੂਖ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ॥
ਬੂਡਤ ਜਾਤ ਪਾਏ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥
ਸਗਲ ਦੂਖ ਕਾ ਹੋਵਤ ਨਾਸੁ ॥
ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਗੁਨਤਾਸੁ ॥੫॥

۲۰/۵

۱۔ سَاجَن سَنت کَرہُ اِہو کامُ   آن تِیاگ جپہو ہَر نامُ

۲۔ سِمَر سِمَر سِمَر سُکھ پاوَہو   آپ جپہُ اَوَرَہ نامُ جپاوَہو

۳۔ بھگت بھائے تَرِیئے سَنسارُ   بِن بھگتی تَن ہوسی چھارُ

۴۔ سَرب کلیان سُوکھ نِدھ نامُ   بُوڑَت جات پائے بِسرامُ

۵۔ سَگل دُوکھ کا ہووَت ناسُ

نانک نامُ جپہو گُن تاسُ

-۵-

—·—

۱۔ ਆਨ ਤਿਆਗਿ (آن تِیاگ) = اور دُوسری باتیں چھوڑ کر۔ ۲۔ ਅਵਰਹ (اَوَرَہ) = اوروں کو۔ ۳۔ ਭਗਤਿ ਭਾਇ (بھگت بھاۓ) = رب کا بھروسہ رکھتے ہوئے۔ ۴۔ ਕਲਿਆਣ (کلیان) = مکتی۔ ۵۔ ਬੂਡਤ ਜਾਤ (بُوڑت جات) = ڈوبتا جاتا ہے۔

۲/۵

۱۔ سنتو یارو! کامہ کری تو — کامن کرِو تو ترٕٹ پآرو
سنتی آلژھ ترٲوِتھ تیمِنو — پھِرِو پھِرِو زپِو تو تمی سُند ناو

۲۔ سمرن کرِو تو سمرن کرِو تو — سمرن جیتی سوکھ پرٲوِو
مولا سُند ناو جپِو تو زپِو تو — ناو جپِو تو تٔے زپٲوِو

۳۔ ناو بغیر تُہ بھگتی تارِو — سودرس تارِو تِمہِ ہش پوٗر
یتھنا اتھہ ناو منٛزٲوِو — ناو موٗش یامتھ ترٔجِن سوٗر

۴۔ ناو مولے سُند گنٛجا وافر — راحت دِیاوان ییٚم کیو تس
یتھ ماران منٛز پھوٗمتٕ زاگن — ناو دِیاوان ہو! تارِنٛدس

۵۔ پھِرِو پھِرِو تمی سنٛز تسبیح پھِرِو تو — کرِو تو پانٕس نش دوکھ دوٗر
تمی سُند ناو ہو وصفن ہُند گنٛج
نانکا! تمی سُند ناو زِتھ پوٗر

—

۱۔ اے یارو! اے سنتو! تم سب باتیں چھوڑ کر پربھو کا نام جپو۔
ਹੇ ਸੱਜਨ ਜਨੋ! ਹੇ ਸੰਤ ਜਨੋ! ਇਹ ਕੰਮ ਕਰੋ, ਹੋਰ ਸਾਰੇ ਆਹਰ ਛੱਡ ਕੇ ਪ੍ਰਭੂ
ਦਾ ਨਾਮ ਜਪੋ। (ਸਾਹਿਬ ਸਿੰਘ ਡਾ ਲਿਟ)

۲۔ ہمیشہ نام سمرو! اور سمر کے اپنے من میں سکھ حاصل کرو۔ پربھو کا نام خود جپو! دوسروں کو بھی نام جپنے کی تلقین کرو۔

۳۔ اے سجنو! تم بھگتی کی کشتی کے ذریعہ اس سنسار کے قلزم کو پار کرو۔ بھگتی کے بغیر یہ شریر بے کار ہے نہ ورنہ ذاوش می رسی تو بر کنار۔ غرور دش خاک گردد خاکسار (یہ خاک ہو جائے گا)

۴۔ پربھو کا نام بلند اقبالی اور تمام راحت کا خزانہ ہے (نام جپنے سے برائیوں میں ڈوبے ہوئے انسان کو کنارا مل جاتا ہے۔)

۵۔ پربھو کے نام سے سارے دکھ کافور ہو جاتے ہیں۔ اے نانک! نام جپ! نام میں نعمتوں اور گنوں کا خزانہ پوشیدہ ہے۔

ਉਪਜੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸੁ ਚਾਉ ॥
ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਇਹੀ ਸੁਆਉ ॥
ਨੇਤ੍ਰਹੁ ਪੇਖਿ ਦਰਸੁ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥
ਮਨ ਬਿਗਸੈ ਸਾਧ ਚਰਨ ਧੋਇ ॥
ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਰੰਗੁ ॥
ਬਿਰਲਾ ਕੋਊ ਪਾਵੈ ਸੰਗੁ ॥

ਏਕ ਬਸਤੁ ਦੀਜੈ ਕਰਿ ਮਇਆ ॥
ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਲਇਆ ॥
ਤਾ ਕੀ ਉਪਮਾ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥
ਨਾਨਕ ਰਹਿਆ ਸਰਬ ਸਮਾਇ ॥੬॥

۲۰/۶

۱۔ اُپجی پریت پریم رس چاؤ — من تن انتر ایہی سواؤ
۲۔ نیترہُ پیکھ درس سُکھ ہوۓ — من بگسے سادھ چرن دھوۓ
۳۔ بھگت جناں کے من تن رنگ — برلا کوو پاوے سنگ
۴۔ ایک بست دیجے کر مئیا — گور پرساد نام جپ لئیا — مَیَا ۔ اَیَا
۵۔ تا کی اُپما کہی نہ جاۓ
نانک رہیا سرب سماۓ — ۵۰
۔۶۔

—-—

۱۔ ਉਪਜੀ (اُپجی) = پیدا ہوئی ۔ ۲۔ ਸੁਆਉ (سُواؤ) = چاہ ۔ اشتیاق ۔
۳۔ ਨੇਤ੍ਰਹੁ (نیترہُ) = آنکھ سے ۔ ۴۔ ਦਰਸੁ (درس) = دیدار ۔ درشن ۔
۵۔ ਮਇਆ (مئیآ) = کرم ۔ مہر ۔ کرپا ۶۔ ਉਪਮਾ (اُپمَ) = بڑائی ۔ مہا عظمت ۔

۲/۹

۱۔ کُسِتھ خُب ذاتہٕ سُند گوٚیُن — دِلَس مَنٛز اِشتیاقہ تَس
مَنَس خاہِش اتہ تھَنہٕ پوٗرہٕ — تَنَس مَنٛز گرکھ تِمَس شوقس

۲۔ وُچھان دیدہٕ کرِان دَرشُن — کرِتھ دَرشُن لَبان راحتھ
چھلان کھوٗر سوٗ سُند ساد عس — چھُ سو کھ تسکینہٕ آنند تھ

۳۔ پیمہٕ سادھ رنگنہٕ آتھ ہو! — چھُ تھنَرَس پاک پریمس مَنٛز
چھُ سُند بَت سادھ سنٛز خانہٕ — لوان آسان نصیبس مَنٛز

۴۔ مےٚ بخشتم لبَس تہ اکھ نعمت — اکھ نعمت بہٕ چھُس گاران
مےٚ گوٗر رحمت اندر شامِل — کرتھ کرتَم تِہٕ شیٖنہٕ خوان

۵۔ خیالس مَنٛز ہیکیا تَرا وِتھ — سُہ رَب فہمس اندر نو آو
چھُ بَس ہے سماظِر و ناظِر
سُہ نانک! سائہ سے مَنٛز رَاو

۱۔ جس انسان کے مَن میں پربھُو کا پیار اور اشتیاق موجزن ہوتا ہے۔ اُس کے انگ انگ میں یہی خواہش ہوتی ہے کہ پربھُو کے نام کی بخشش ملے۔

۲۔ آنکھوں سے ستگورو کا دیدار کرکے انسان کو سُکھ کی دولت ملتی ہے اور ستگورو کے پیر دھوکے اُس کا مَن شگفتہ ہوجاتا ہے۔

۳۔ بھگت کے مَن اور شریر میں پربھُو کا پیار قائم ہوجاتا ہے۔ لیکن شاذ ہی کسی اقبالمند کو سادھ کی سنگت نصیب ہوتی ہے جس میں وہ سرفراز ہوجاتا ہے۔

۴۔ اے پربھُو! تو مجھ پر مہر کرکے نام روپی سوغات عطا کرتا کہ گورو کے طفیل تمہارا نام جپ سکوں۔

۵۔ اے نانک! وہ پربھُو ہر جگہ موجود ہے۔ اس کی عظمت بیان کرنا ناممکن ہے۔

پٹیس اور تیجا سنگھ کی کتاب "Sukh Mani" میں اس کا انگریزی ترجمہ یوں درج ہے ؎

None Thy Names praise on earth Can Sing,
O Lord Almighty, Cosmic King.

ਪ੍ਰਭ ਬਖਸੰਦ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ॥
ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਸਦਾ ਕਿਰਪਾਲ ॥
ਅਨਾਥ ਨਾਥ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਪਾਲ ॥
ਸਰਬ ਘਟਾ ਕਰਤ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥
ਆਦਿ ਪੁਰਖ ਕਾਰਣ ਕਰਤਾਰ ॥
ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੇ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰ ॥
ਜੋ ਜੋ ਜਪੈ ਸੁ ਹੋਇ ਪੁਨੀਤ ॥
ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਲਾਵੈ ਮਨ ਹੀਤ ॥
ਹਮ ਨਿਰਗੁਨੀਆਰ ਨੀਚ ਅਜਾਨ ॥
ਨਾਨਕ ਤੁਮਰੀ ਸਰਣਿ ਪੁਰਖ ਭਗਵਾਨ ॥੭॥

۱۔ پَربھ بخشند دین دئیال بھگت وچھل سدا کرپال ۲۰/۷ دین دیال
۲۔ اناتھ ناتھ گوبند گوپال سرب گھٹا کرت پرتپال
۳۔ آد پرکھ کارن کرتار بھگت جنا کے پران آدھار
۴۔ جو جو جپے سو ہوئے پنیت بھگت بھائے لاوے من ہیت سو ہوئے
۵۔ ہم نرگنیار نیچ اجان نرگنیار
نانک تمری سرن پرکھ بھگوان
۔۷۔

—·—

۱۔ ਪ੍ਰਭ ਬਖਸੰਦ (پَربھ بخشند) = بخشش کرنے والا رب ۔ ۲۔ ਦੀਨ ਦਇਆਲ (دین دیال) = غریب نواز ۔ بھگتوں سے پیار کرنے والا ۔ ۳۔ ਭਗਤਿ ਵਛਲ (بھگت وچھل) = بھگتی سے پیار کرنے والے ! ۴۔ ਆਦਿ ਪੁਰਖ (آد پرکھ) = ذاتِ ازلی ۔ کردگار ۔

۲۰/۷

۱۔ بخشش کروݩ سارِنی بندن یا نے نازان لاچارن
بھگتن سیچھ ہوئمی ننز رحمت لُطفن تہندن نوکنہ تھہین

۲۔ بے کس لوکن سے ہوٚوالی گوبند ہو سے۔ سے گوپال
سارِنی ہرب تے پالنہار چھُے بخشان روزی بخشان مال

۳۔ سارِنی برونہہ ہو اتمی سند آسن خالق سے کرتار ہو سے
تہندی سیتی من قایم بھگتن روحن ہند آدھار ہو سے ۳ بُنیاد

۴۔ ییمی ییمی زیچھ کور تہندِس ناوس پالو نِش ہو ا پاک سپدان
عابد لوال یچھی تسی بگراوان دِل لاگِتھ سے لوٗٹھ تھاوان

۵ میانس پانس ننز نو کنہہ گون نیچ ہو چھس۔ انجان ہو چھس،
نانک! چانس سایس تل وونی
آمُت اے بھگوان ہو چھس!

۱۔ اے بخشن ہار پربھو! اے غریبوں پر ترس کھانے والے پربھو! اے بھگتی سے
پیار کرنے والے پربھو اور اے سرچشمۂ کرم پربھو!
۲۔ اے بے والیوں کے والے پربھو! اے پرتھوی کے مالک گوبند! اے سارے جیوں
کے پالنہار پربھو! ؎ "بیکساں را مالک و پروردگار۔ بندہ را می پرورد در ہر دیار"
۳۔ اے ذاتِ ازل پربھو! اے کردگارِ عالم پربھو۔ اے بھگتوں کی زندگی کے آسرا
پربھو! "از ازل قائم کفیل و کردگار۔ قدسیا را تکیۂ جاں پائیدار"
۴ تمہیں جو بھی انسان پوری بھگتی کے ساتھ اپنے من میں پیار رکھتا ہے اور
تیرے نام کو جپتا ہے۔ وہ پاک اور پوتر ہو جاتا ہے۔
۵۔ اے نانک! بنیتی (عرض) کر کہ اے اکال پرکھ! اے بھگوان ہم
نیچ اور انجان ہیں اور بے وصف ہیں۔۔۔ جو کچھ بھی ہیں، مگر تیرے ہی ہیں۔

ਸਰਬ ਬੈਕੁੰਠ ਮੁਕਤਿ ਮੋਖ ਪਾਏ ॥
ਏਕ ਨਿਮਖ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਏ ॥
ਅਨਿਕ ਰਾਜ ਭੋਗ ਬਡਿਆਈ ॥
ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੀ ਕਥਾ ਮਨਿ ਭਾਈ ॥
ਬਹੁ ਭੋਜਨ ਕਾਪਰ ਸੰਗੀਤ ॥
ਰਮਨਾ ਜਪਤੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨੀਤ ॥
ਭਲੀ ਸੁ ਕਰਨੀ ਸੋਭਾ ਧਨਵੰਤ ॥
ਹਿਰਦੈ ਬਸੇ ਪੂਰਨ ਗੁਰਮੰਤ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਪ੍ਰਭ ਦੇਹੁ ਨਿਵਾਸ ॥
ਸਰਬ ਸੂਖ ਨਾਨਕ ਪਰਗਾਸ ॥੮॥੨੦॥

۱- سَرَب بَیکُنٹھ مُکَت موکھ پائے   ایک نِمکھ ہَر کے گُن گائے   ۲۰/۸
۲- اَنِک راج بھوگ بڈیائی   ہَر کے نام کی کتھا مَن بھائی
۳- بَہو بھوجن کاپَر سنگیت   رَسنا جپتی ہَر ہَر نیت
۴- بھلی سُو کَرنی سوبھا دھنونت   ہِردے بسے پُورن گُورمنت
۵- سادھ سنگ پربھ دیہہ نواس
سَرَب سُوکھ نانک پرگاس

- ۸ -

۱- ਨਿਮਖ (نِمکھ) = چشم زدن۔ ۲- ਭਾਈ (بھائی) = بھلی لگی۔ اچھی لگی۔ پسند آئی۔
۳- ਗੁਰਮੰਤ (گُورمنت) = گورو کا اُپدیش۔ ۴- ਨਿਵਾਸ (نواس) = رہائش یعنی ٹھکانہ۔ ۴- ਪਰਗਾਸ (پرگاس) = روشنی، اُجالا، انکشاف۔

۲/۸

۱۔ ژھس تے پاڈ پانس سیتی — ہرِ بَن کانہہ گُن گیوان آسے
سوَرگ۔ مُکتی تہٕ آزادی — خلاصی سُے لبان آسے

۲۔ تِمے لولس منز کتھا تمی سنز — جگر یوّد آسہِ پھولراوان
تِمے آسی شان بالا تر — تِمے شاہی آسہِ منٛ پراوان

۳۔ زبانی پیٹھ آسہِ یوّد ہر دم — ہری سُند ناو روزان
یوّ ہے آسی تِمے کھین پوشاک — یوّ ہے سنگیت رُت تے جان

۴۔ چھ تمی سنز شان بالا تر — چھ کامِن منز تہٕ سُے بہتر
چھ آسن وول۔ دھنونت سُے — منس پرناوِ گورٕ منتر

۵ مے تھو سنت سادہ سنگیا — تسُن تمنے اندر۔ تھوتم
مے نانک! واتہٕ سوکھ پانس
ہیم پراکاش تہٕ غم ژلنم

۱۔ جس بشر نے ایک لمحہ کے لئے بھی پربھو کے گُن گائے ہیں۔ مانو کہ اُس نے سرگ (جنّت) اور مکتی حاصل کیئے۔ جو بھ "مالک کے گُن گائے گا۔ وہ چھٹکارا پائے گا"

۲۔ جس بشر کے مَن کو پربھو کے نام کا تذکرہ میٹھا لگتا ہے، سمجھو! کہ اس کو بیشمار راج، بھوگ ... نعمتیں اور عظمتیں حاصل ہوئیں۔

۳۔ جس بشر کی زبان پر پربھو کا نام ہمیشہ جپتی ہے، مانو! کہ اُس نے کئی قسم کے کھانے، کپڑے اور راگ رنگ پا لیئے۔

۴۔ جس بشر کے مَن میں کامل گورو کا اُپدیش بستا ہے۔ وہی نیک اعمال والا، وہی صاحبِ عزّت اور وہی صاحبِ دَوَل ہے۔

۵۔ اے پربھو! تو اپنے سنتوں میں جگہ دے۔ اے نانک! سادھ سنگت میں رہنے سے سارے سُکھوں کا پرکاش حاصل ہو جاتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥
ਸਰਗੁਨ ਨਿਰਗੁਨ ਨਿਰੰਕਾਰ
ਸੁੰਨ ਸਮਾਧੀ ਆਪਿ ॥
ਆਪਨ ਕੀਆ ਨਾਨਕਾ
ਆਪੇ ਹੀ ਫਿਰਿ ਜਾਪਿ ॥ ੧ ॥

سلوک

سَرگُن نِرگُن نِرنکار سُنّ سَمادھی آپ
آپَن کیا نانکا آپے ہی پھِر جاپ

— • —

۱- ਸਰਗੁਨ (سرگُن = ذات باری تعالیٰ حامل صفات ۔ مایا کے تین۳ گنوں یعنی سَتگُن رَجگُن اور تمگُن کے رُوپ کا اظہار ہے اسلئے ہم اسے "سَرگُن" بھی کہتے ہیں اور "ساکار" بھی ۔ اُس ذات کو نِرگُن اِسلئے کہتے ہیں کہ وہ مایا کے تین۳ گنوں سے بالاتر اور بے نیاز ہے ۔

21

سلوکُ

مولَا پانے سَرگُنْ ۔ نِرگُنْ ۔ رۄُپ نوتَش کانْہہ رَنگ نوتَسْ
پانے لوہ لَنگر وَہرِوُنْ
بوَجْ نوتَش کانْہہ سَنگ نوتَسْ

—•—

پانْ ہو سارِنی چھُے ژٕنِنْ ژٕوتھ ۔ پانْ سارِنی مَنز شوٗپرِٕاوِتھ
نانکؔ ! مولا پانَے پانَس سِتیٖ
دِہ تے وَژنَن مَنز نِھاوِتھ

—•—

سلوکُ

وہ بے جسم و صُورت وَحدَہٗ لاشَریک مایا کے تینوں صفات کے رُوپ والا خود ہی ہے ، اور مایا کی تینوں صفات سے بالاتر خود ہی ہے۔ وہ اپنی توجہ کی برقراری میں خود ہی قائم ہے اور اپنی مکمّل یکسوئی کے سوا اُس میں اور کوئی اُمنگ ترنگ نہیں ہے۔ اے نانکؔ ! اس سارے جگت کا کھیل اس نے خود ہی رچا ہے اور اُس کی مخلُوقات میں سمو کر اپنی مرکُوزیت میں محو رہ کر خود اپنی ذات کو جپ رہا ہے۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਜਬ ਅਕਾਰੁ ਇਹੁ ਕਛੁ ਨ ਦ੍ਰਿਸਟੇਤਾ ॥
ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਤਬ ਕਹ ਤੇ ਹੋਤਾ ॥
ਜਬ ਧਾਰੀ ਆਪਨ ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ॥
ਤਬ ਬੈਰ ਬਿਰੋਧ ਕਿਸੁ ਸੰਗਿ ਕਮਾਤਿ ॥
ਜਬ ਇਸ ਕਾ ਬਰਨੁ ਚਿਹਨੁ ਨ ਜਾਪਤ ॥
ਤਬ ਹਰਖ ਸੋਗ ਕਹੁ ਕਿਸਹਿ ਬਿਆਪਤ॥
ਜਬ ਆਪਨ ਆਪ ਆਪਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ॥
ਤਬ ਮੋਹ ਕਹਾ ਕਿਸੁ ਹੋਵਤ ਭਰਮ ॥
ਆਪਨ ਖੇਲੁ ਆਪਿ ਵਰਤੀਜਾ ॥
ਨਾਨਕ ਕਰਨੈਹਾਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ॥੧॥

۱۔ جَب اَکارُ اِہُ کچھُ نہ دِرسَٹیتا ۔ پاپ پُن تَب کہہ تے ہوتا 21/1
۲۔ جَب دھارِی آپَن سُنّ سَمادھِ ۔ تَب بَیر بِرودھ کِس سَنگ کَمات
۳۔ جَب اِس کا بَرَنُ چِہنُ نہ جاپَت ۔ تَب ہَرکھ سوگ کَہُ کِسہِ بِیاپَت
۴۔ جَب آپَن آپ آپ پارَبرہم ۔ تَب موہ کَہا کِس ہووَت بھَرَم
۵۔ آپَن کھیلُ آپ وَرتیجا
نانکؔ کَرنے ہار نہ دُوجا

۔۱۔

—·—

۱۔ ਰੂ ਅਕਾਰੁ (اکارُ) = رُوپ شکل ۔ ۲۔ ਨੂ ਬਰਨੁ (بَرَنُ) = رَنگ ۳۔ ਨੂ ਚਿਹਨੁ (نِشان)
۴۔ ਨੂ ਬਰਨ ਚਿਹਨੁ (بَرَنُ چِہنُ) = رَنگ رُوپ ۔ ۵۔ ਹਰਖ (ہَرکھ) = خوشی ۔
۶۔ ਵਰਤੀਜਾ (وَرتیجا) = کرشمہ ۔ کھیل تماشہ ۔ وہ خود ہی اپنے کرشمے کر رہا ہے ۔

۲۱/۱

۱۔ خیالس منز زگت نو اوس ۔۔۔ تہ موجودات نہ وہمس منز
گنہ یا پاپ۔ رد یا بد ۔۔۔ نسا اوس کانہہ یمن اتھ منز

۲۔ نہ رنگ اوس۔ نہ شوب اوس ۔۔۔ ژہ پاری بن سو یکسو ئی
خو آس پانہ پنہ منز ذات ۔۔۔ نہ ششتر اوس نہ بدخوئی

۳۔ سہ یتھ منز نہ کینہہ لنگ اوس ۔۔۔ نہ ودنے اوس نہ اسنے اوس
نہ کہنہ امکان یتھ ہیو اوس ۔۔۔ غمس شادی نہ لسنے اوس

۴۔ محیطِ کُل؛ سہ پرمیشر ۔۔۔ سہ بے حد ذات۔ لامحدود
فقط اوس پانے پانس منز ۔۔۔ طمع۔ لالچ تہ نا موجود

۵۔ بنوون پانہ زگ سوئے ۔۔۔ رنگو سیتی اتھ کون پارد
کورن پانے کورن۔ نانک
تہ پانے اتھی اندر نون دراو

۱۔ جس وقت دُنیا کی مخلوقات کی ابھی کوئی شکل نظر نہیں آتی تھی۔ اس وقت کس جاندار سے گناہ یا ثواب سرزد ہو سکتے تھے؟

۲۔ جس وقت پربھو کی ذات، ذاتِ محض تھی (یعنی وہ اپنے ہی آپ میں مست تھی) تب کس جاندار نے کس کے ساتھ دشمنی یا مخالفت کرنی تھی؟

۳۔ جس وقت اس جگت کا کوئی رنگ رُوپ نہ تھا، اُس وقت غم یا فکر کس کو ہو سکتی تھی۔ خوشیاں کون مناتا تھا۔ غم کون جہاں میں کھاتا تھا (خواجہ دل محمد)

۴۔ جس وقت اکال پُرکھ اپنے آپ میں صرف آپ ہی تھا، اُس وقت حرص کیسے ہو سکتی تھی اور بھرم بلیکھے (غلط فہمیاں) کس کو ہو سکتے تھے؟

۵۔ اے نانک! پربھو نے اپنا کھیل جگت کے رُوپ میں کھیلا۔ اُس کے سوا اس کھیل کا بنانے والا کون ہے؟

"'Tis all His play, by Himself is run,
Nanak, this job by no one else is done."
(Teja Singh & Peace)

ਜਬ ਹੋਵਤ ਪ੍ਰਭ ਕੇਵਲ ਧਨੀ ॥
ਤਬ ਬੰਧ ਮੁਕਤਿ ਕਹੁ ਕਿਸ ਕਉ ਗਨੀ ॥
ਜਬ ਏਕਹਿ ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ॥
ਤਬ ਨਰਕ ਸੁਰਗ ਕਹੁ ਕਉਨ ਅਉਤਾਰ ॥
ਜਬ ਨਿਰਗੁਨ ਪ੍ਰਭ ਸਹਜ ਸੁਭਾਇ ॥
ਤਬ ਸਿਵ ਸਕਤਿ ਕਹੁ ਕਿਤੁ ਠਾਇ ॥
ਜਬ ਆਪਹਿ ਆਪਿ ਅਪਨੀ ਜੋਤਿ ਧਰੈ ॥
ਤਬ ਕਵਨ ਨਿਡਰੁ ਕਵਨ ਕਤ ਡਰੈ ॥
ਆਪਨ ਚਲਿਤ ਆਪਿ ਕਰਨੈਹਾਰ ॥
ਨਾਨਕ ਠਾਕੁਰ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ॥੨॥

۱۔ جَب ہووَت پَربھ کیوَل دھنی تَب بَندھ مُکت کہُ کِس کَو گنی ۲۱/۲ کَۓ
۲۔ جَب ایکہِ ہَر اَگمَ اَپار تَب نرَک سُرگ کہُ کَون اَوُتار کَئُن اَوُتار
۳۔ جَب نِرگُن پَربھ سہَج سُبھاۓ تَب سِو سَکت کہُ کِت ٹھاۓ سُبھاءِ ٹھاءِ
۴۔ جَب آپہِ آپ اَپنی جوت دھرے تَب کَوَن نِڈر کَون کَت ڈرے
۵۔ آپَن چلِت آپ کرنے ہار
نانک ٹھاکُر اَگم اَپار

۔۲۔

۱۔ ਬੰਧ (بَندھ) = مایا کے بَندھن۔ ۲۔ ਅਗਮ (اَگَم) = جس تک رسائی نہ ہوسکے۔ نارسا
۳۔ ਅਉਤਾਰ (اَوُتار ۔ اوتار) = آنے والے ۔ پیدا ہونے والے۔ ۴۔ ਸਕਤਿ (سَکتِ) = شکتی، مُراد مایا۔ ۵۔ ਕਿਤੁ (کِتُ) = کِس سے ۔ ۶۔ ਕਿਤੁ ਠਾਇ (کِتُ ٹھاءِ) = کِدھر۔ کہاں۔

۲۱/۲

۱۔ کتھے ما آس ماپچ کانہہ ــــ سو ذاث آس نی فقط گامژ
سوابے اوس نا پژرکنْ ــــ تھنے مکتی نہ آس پیمژ

۲۔ سہ اکھ یُس نارسا لاحد ــــ کُنے کُنی زَش اندر مَشراوس
سو رگ حاصل گومت کُس اوس ــــ نرگ تہ گش اندر کس اوس

۳۔

۴۔ سہ بیٹھ سمیس اندر پانس ــــ یمن بیراگا شِس ناوان اوس
سہ کُس اوس کانسہ کھوژراونے ــــ سہ کُس یُس کھوژنہ ناوان اوس

۵۔ کراں گو کھیل کرتب وہ ــــ سہ بے انت تہ لیس ہر وونتے چھے
بخودان پانہ موجود ذاتھ
چھ نانک ۔ سے چھ ٹھاکرسے

—— : ——

۱۔ جب مالک پربھو صرف آپ ہی تھا، بتاؤ تب کس کو بندھنوں میں پھنسا ہوا اور کس کو آزاد سمجھیں؟

As only Lord when there was He,
Who could be held bound and free ?

۲۔ اس عالم میں وہ بے انت پربھو ایک ناقابل رسائی تنہا ذات تھی۔ کہو! جہنّم اور جنّت میں آنے والے کون انسان تھے؟

۳۔ جب پربھو نے مایا کی رچنا ابھی نہیں کی تھی۔ اس وقت جاندار کہاں تھے اور مایا کہاں تھی! ـــ "چوں خدائے پاک بودہ در سکوں ۔ از کجا بودہ ہمہ مادی سکون"

۴۔ پربھو جب اپنی جوت آپ ہی جگائے بیٹھا تھا، تو ایک دوسرے سے ڈرنے اور ڈرانے والا کون تھا؟

۵۔ اے نانک! وہ نارسا اور بے انت اکال پرکھ سارے کرتب اور کھیل خود ہی کرنے والا ہے۔ (صاحب سنگھ)

ਹੇ ਨਾਨਕ! ਅਕਾਲ ਪੁਰਖ ਅਗਮ ਤੇ ਬੇਅੰਤ ਹੈ, ਆਪਣੇ
ਤਮਾਸ਼ੇ ਆਪ ਹੀ ਕਰਨ ਵਾਲਾ ਹੈ। (

ਅਬਿਨਾਸੀ ਸੁਖ ਆਪਨ ਆਸਨ ॥
ਤਹ ਜਨਮ ਮਰਨ ਕਹੁ ਕਹਾ ਬਿਨਾਸਨ ॥
ਜਬ ਪੂਰਨ ਕਰਤਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥
ਤਬ ਜਮ ਕੀ ਤ੍ਰਾਸ ਕਹਹੁ ਕਿਸੁ ਹੋਇ ॥
ਜਬ ਅਬਿਗਤ ਅਗੋਚਰ ਪ੍ਰਭ ਏਕਾ ॥
ਤਬ ਚਿਤ੍ਰ ਗੁਪਤ ਕਿਸੁ ਪੂਛਤ ਲੇਖਾ ॥
ਜਬ ਨਾਥ ਨਿਰੰਜਨ ਅਗੋਚਰ ਅਗਾਧੇ ॥
ਤਬ ਕਉਨ ਛੁਟੇ ਕਉਨ ਬੰਧਨ ਬਾਧੇ ॥
ਆਪਨ ਆਪ ਆਪ ਹੀ ਅਚਰਜਾ ॥
ਨਾਨਕ ਆਪਨ ਰੂਪ ਆਪ ਹੀ ਉਪਰਜਾ ॥੩॥

۱- اَبِناسی سُکھ آپن آسَن   تہہ جنم مرن کہو کہا بِناسن   ٢١/٣
۲- جب پُورن کرتا پربھ سوئے   تب جم کی تراس کہو کِس ہوئے   ਕਹਹੁ
۳- جب ابگت اگوچر پربھ ایکا   تب چتر گپت کس پوچھت لیکھا
۴- جب ناتھ نرنجن اگوچر اگادھے   تب کون چھُٹے کون بندھن بادھے   کئون
۵- آپن آپ آپ ہی اچرجا
نانک آپن روپ آپ ہی اُپرجا

۔۳۔

۱- ਆਸਨ (آسن) = تخت ۔ ۲- ਬਿਨਾਸਨ (بناسن) = ناش، موت ۔ ۳- ਤ੍ਰਾਸ (تراس) = ڈر
ਪੂਰਨ ਕਰਤਾ (پورن کرتا) = وہ مکمل ذات رب ۔ ۴- ਅਬਿਗਤ (ابگت) = نظر نہ آنے والا ۔ ۵- ਚਿਤ੍ਰ ਗੁਪਤ (چتر گپت) = جانداروں سے اُن کے اعمال کا حساب لینے والے۔

٢١/٣

سو کُھچ پَینڈ آسٕ رٹھٕر -- خُدایَن : لایَزالَن
مَرُن - زیٖوان اوس تالوٗد -- نَہ اوس آوَن نَہ جاوَن

٢- تِہُنٕز آسٕ ذات کامِل -- سُہ خالِق اوس کُنُے اوس
کَمِس اوس خدشہٕ موتُک -- مَرُن نا زَنُن مَرُن اوس

٣- سُمے اوس تَس خدایس -- نَہ چِترٕ نَے اوس نَہ گُپتے
نَہ اوس کانٛسِ حِسابے -- نَہ ہیوان اوسُس نَہ فِکرے

٤- رٕٹھ اوس جایہ خلوت -- اَکُوچر ذات اَبدی
نَہ آسی زولانہٕ کانٛسِ -- نَہ آسٕ کانٛسِ خلاصی

٥- سُہ حیرت حارٕتھ پیوو - شرنانک: زیٖنہٕ ونِ دِیُو
ظہورٕ آو مَنٛز ظہورَس !
تھُرُن پانٛ پانہٕ سے ہیوٗ!

١- جب اکال پُرکھ اپنے اَبدی کیف اور شانت سروپ میں قائم ہو کر مزے لے رہا تھا۔
بتائیے اُس وقت پیدا ہونا مرنا اور موت کہاں تھے؟

٢- جب اُس کرتار کی مکمل ذات صرف آپ ہی آپ تھی تو کہو کہ موت کا ڈر کسی کو ہو سکتا تھا؟
کامل ذات خدا کی تھی، بس خالق ایک اکیلا تھا۔ موت کا کس کو کھٹکا تھا، مرنے کا دور جھمیلا تھا

٣- جب وہ ذات ایزدی (پربھو) صرف ایک ہی اور آپ ہی آپ تھا۔ تب چتر اور گپت کون
جانداروں سے اُن کے اعمال کا حساب مانگتے تھے؟

٤- جب وہ مالک مایا کی صورت سے منزہ تھا اور نارسا تھا۔ تب کون مایا کے بندھن
میں جکڑا ہوا تھا، اور کون مایا کی گرفت سے آزاد تھا۔

٥- وہ حیران کن روپ پربھو اپنی مثال آپ ہی ہے۔ اے نانک! اُس نے اپنا روپ
آپ ہی پیدا کیا ہے۔

ਜਹ ਨਿਰਮਲ ਪੁਰਖੁ ਪੁਰਖਪਤਿ ਹੋਤਾ ॥
ਤਹ ਬਿਨੁ ਮੈਲੁ ਕਹਹੁ ਕਿਆ ਧੋਤਾ ॥
ਜਹ ਨਿਰੰਜਨ ਨਿਰੰਕਾਰ ਨਿਰਬਾਨ ॥
ਤਹ ਕਉਨ ਕਉ ਮਾਨ ਕਉਨ ਅਭਿਮਾਨ ॥
ਜਹ ਸਰੂਪ ਕੇਵਲ ਜਗਦੀਸ ॥
ਤਹ ਛਲ ਛਿਦ੍ਰ ਲਗਤ ਕਹੁ ਕੀਸ ॥
ਜਹ ਜੋਤਿ ਸਰੂਪੀ ਜੋਤਿ ਸੰਗਿ ਸਮਾਵੈ ॥
ਤਹ ਕਿਸਹਿ ਭੂਖ ਕਵਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵੈ ॥
ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਕਰਨੈਹਾਰੁ ॥
ਨਾਨਕ ਕਰਤੇ ਕਾ ਨਾਹਿ ਸੁਮਾਰੁ ॥੪॥

۱۔ جہہ نرمل پُرکھُ پُرکھ پت ہوتا تہہ بن میلُ کہو کیا دھوتا ۲۱/ہ
۲۔ جہہ نرنجن نرنکار نربان تہہ کون کو مان کون ابھمان کئون
۳۔ جہہ سروپ کیول جگدیس تہہ چھل چھدر لگت کہو کیش کہ
۴۔ جہہ جوت سروپی جوت سنگ سماوے تہہ کسہہ بھوکھ کون ترپتاوے
۵۔ کرن کراون کرنے ہار
نانک کرتے کا ناہ سمار
۔۴۔

—·—

۱۔ ਪੁਰਖੁ (پُرکھُ) = اکال پُرکھ۔ ۲۔ ਪੁਰਖਪਤਿ (پُرکھ پت) = جانداروں کا مالک
۳۔ ਨਿਰੰਜਨ (نرنجن) = مایا سے پاک۔ شُدھ ۴ ਨਿਰੰਕਾਰ (نرنکار) = تشکل اور جسم کے بغیر۔ ۵۔ ਨਿਰਬਾਨ (نربان) = بے رنگ، نرلیپ ۶۔ ਛਿਦ੍ਰ (چھدر) = عیب

۲۱
م

۱۔ خدا بےلاگ خلاے پاک   کُنے کُنۍ یام اوس ازوزان
نہ پاپَن مَل نہ گونہگ مَل   نہ اوس کُنہہ اَکھ چھلیتھ تراوان

۲۔ نرنجن پاک مولا سِنز   یہ صورت اَس بے صورت
کَران کَس اوس لگِتھ عزت   تلان اوس کَس اَکھاہ ذِلت

۳۔ کُنۍ اَس مالکس سُی تی !!   تمِس روش غار اوسا کانہہ؟
کھوان اوس کَس اَکھا کَس چھیچھ   نہ دو کھۓ اوس نہ خَشۓ کانہہ۔

۴ تُہنز پرگاش تے پرزلو   تمِس نورانیس منز اوس
نہ بوچھرے اوس۔ نہ منگۓ اوس   کُنیک نو کانسہ کُنہہ تُنز اوس

۵۔ وَنہہ کراوان سۓ یہ کینہہ سپدان   تہ سونۍ ہو! کران کرتار
کرن دولاہ سُہ پانے بَس
تمِس نو حَد۔ نہ کانہہ شُمار

—..—

۱۔ جس حالت میں انسانوں کا پاک پربھو آپ ہی تھا وہاں وہ میل کی آلائشوں سے پاک تھا۔ تو بتاؤ اُس نے کونسی میل دھونی تھی؟

۲۔ جہاں مایا سے پاک اور نرمل پربھو، جہاں جسم و شکل سے منزہ نرنکار پربھو۔ جہاں لاگ سے بالاتر نربان پربھو آپ ہی آپ تھا۔ وہاں تکبّر اور غرور کس کو تھا؟

۳۔ جہاں تنہا جگت کے مالک پربھو کی ذات تھی وہاں عیب اور دھوکا کس کو لگ سکتے تھے؟

۴۔ جہاں شعلہ صفت پربھو اپنی ہی جوت میں سمایا ہوا تھا، وہاں کس کو مایا کی بھوک تھی اور کون سیر ہوا تھا۔ ہر جگہ جب ہے وہی ذاتِ کبیر۔ پھر وہاں ہے کون مفلس کون امیر

۵ کرنے کرانے والا کرتار تو آپ ہی سب کچھ ہے۔ اے نانک! اس کرنے والے کا کوئی اندازہ نہیں کرسکتا ہے۔

ਕਰਤਾਰ ਆਪ ਹੀ ਸਭ ਕਝ ਕਰਨ ਵਾਲਾ ਤੇ ਜੀਵਾਂ ਤੋਂ ਕਰਾਉਣ ਵਾਲਾ ਹੈ। ਹੇ ਨਾਨਕ! ਕਰਤਾਰ ਦਾ ਅੰਦਾਜਾ ਨਹੀਂ ਪਾਇਆ ਜਾ ਸਕਦਾ। (Prof. Sahib Singh D. Lit.)

ਜਬ ਅਪਨੀ ਸੋਭਾ ਆਪਨ ਸੰਗਿ ਬਨਾਈ ॥
ਤਬ ਕਵਨ ਮਾਇ ਬਾਪ ਮਿਤ੍ਰ ਸੁਤ ਭਾਈ॥
ਜਹ ਸਰਬ ਕਲਾ ਆਪਹਿ ਪਰਬੀਨ ॥
ਤਹ ਬੇਦ ਕਤੇਬ ਕਹਾ ਕੋਊ ਚੀਨ ॥
ਜਬ ਆਪਨ ਆਪੁ ਆਪਿ ਉਰਿਧਾਰੈ ॥
ਤਉ ਸਗਨ ਅਪਸਗਨ ਕਹਾ ਬੀਚਾਰੈ ॥
ਜਹ ਆਪਨ ਊਚ ਆਪਨ ਆਪਿ ਨੇਰਾ ॥
ਤਹ ਕਉਨ ਠਾਕੁਰੁ ਕਉਨੁ ਕਹੀਐ ਚੇਰਾ ॥
ਬਿਸਮਨ ਬਿਸਮ ਰਹੇ ਬਿਸਮਾਦ ॥
ਨਾਨਕ ਅਪਨੀ ਗਤਿ ਜਾਨਹੁ ਆਪਿ ॥੫॥

۱۔ جَب اَپنی سوبھا آپَن سَنگ بَنائی   تَب کَون مائے باپ مِتر سُت بھائی ۲۱/۵ کَون مائے
۲۔ جَہہ سَرب کَلا آپَہہ پَربین   تَہہ بید کَتیب کَہاں کوؤ چِین
۳۔ جَب آپَن آپُ آپ اُردھارے   تَو سَگَن اَپسَگَن کَہاں بیچارے تَءُ
۴۔ جَہہ آپَن اُوچ آپَن آپ نیرا   تَہہ کَون ٹھاکُر کَونُ کَہیئے چیرا کَءُن
۵۔ بِسمَن بِسَم رَہے بِسماد
نانک اَپنی گَت جانہو آپ

-۵-

۱۔ ਅਪਨੀ ਸੋਭਾ ਆਪਨ ਸੰਗਿ ਬਨਾਈ (اپنی سوبھا آپن سنگ بنائی) = رَب کی ذات از خود ہمہ شان ہے۔ ۲۔ ਨ ਪਰਬੀਨ (پَربین) = ہر بات جاننے والا۔ سیانا۔
۳۔ ਨ ਕੋਊ ਚੀਨ (کوءُ چِین) = کون جانتا پہچانتا ہے۔ ۴ ਨ ਅਪਸਗਨ (اَپ سَگن) = شگون۔

۲۱/۵

۱۔ خدایُی شانٛ ذاتَس اَسۍ   پننٛی شانٛ پانہٕ سپہٕ اَندر
نَہ میٚتریٚ اوس نہ لوٗبی اوس   نَہ مولَہ نَے پسٔر نَہ دٔرٕ

۲۔ پننٛی قوٚدرتھ سٕہ پانَے اوس۔   تہٕ آگاہ زٲوی جارٕنٛ ہنٛد
نَہ ویدٕ نَے اَس نہ قرآن اوس   کمُس اوس مَنٛز کتابَن منٛد

۳۔ تمٕس یادٕ کَرٕ نہٕ باپتھ ہوٚ   شگوٗنَن بَدشگوٗنَن مَنٛز
نَہ گَرٕ۔ ساتھے وُچھان کٔنہہ اوس   نَہ اوس ظوٗن یا نہ اوس کٔنہہ مَنٛز

۴۔ نہ وڈٕرے اوس نہ نزٕد یکھے   نہ تھٕزرٕس مَنٛز نہ مَنٛز سنٛزرس
نَہ پیٚزرے اوس نہ چیلے اوس   سُہ اوس کُنتھ جاپہٕ خلوت مَنٛز

۵۔ لَبکھ نو پہٕ سیٹھہٕ لوٗزوٕنے   سَنکھ نانک! تہٕ حالَس تٕتھ
چھہ حالُی تہٕ حالہٕ نے
وِزان نو عقلہٕ اَندر کتھ

—•—

۱۔ جب پربھو خود ہمہ شان ہی تھا، تب کون ماں، باپ، دوست، بیٹا اور بھائی تھا؟

۲۔ جب وہ حیّ القیّوم پربھو اپنی قدرت میں آپ سمایا ہوا تھا، تب کون ہندو دھرم کی پستکیں اور اسلامی کتابوں کا وچار کرتا تھا؟

۳۔ جب پربھو خود اپنے من میں قائم بذات تھا، اس وقت نیک اور بدشگون کون جتاتا تھا

Then for good or bad omens no one Cared (Teja Sing & M.L. Peace)

۴۔ جس وقت پربھو اپنی شان میں بذات خود اونچا تھا۔ بتاؤ اس وقت کون مالک تھا اور کون خادم؟

۵۔ اے نانک! پربھو کے حضور میں التجا کر اور کہو کہ اے پربھو تم اپنی تمام ترخوبیاں خود جانتے ہو۔ انسان تمہارے پوشیدہ اوصاف کو بھانپ کر حیران و پریشان ہو جاتا ہے۔

"The Lord alone, says Nanak, Knows His ways, upon His works man cannot fix his gaze."

ਜਹ ਅਛਲ ਅਛੇਦ ਅਭੇਦ ਸਮਾਇਆ ॥
ਊਹਾ ਕਿਸਹਿ ਬਿਆਪਤ ਮਾਇਆ ॥
ਆਪਸ ਕਉ ਆਪਹਿ ਆਦੇਸੁ ॥
ਤਿਹੁ ਗੁਣ ਕਾ ਨਾਹੀ ਪਰਵੇਸੁ ॥
ਜਹ ਏਕਹਿ ਏਕ ਏਕ ਭਗਵੰਤਾ ॥
ਤਹ ਕਉਨੁ ਅਚਿੰਤੁ, ਕਿਸੁ ਲਾਗੈ ਚਿੰਤਾ ॥
ਜਹ ਆਪਨ ਆਪੁ ਆਪਿ ਪਤੀਆਰਾ ॥
ਤਹ ਕਉਨੁ ਕਥੈ ਕਉਨੁ ਸੁਨਨੈਹਾਰਾ ॥
ਬਹੁ ਬੇਅੰਤ ਊਚ ਤੇ ਊਚਾ ॥
ਨਾਨਕ ਆਪਸ ਕਉ ਆਪਹਿ ਪਹੂਚਾ ॥੬॥

۲۱/۶

۱۔ جہہ اچھل اچھید ابھید سمایا ۔۔۔ اوہاں کسیہہ بیاپت مایا بیاپت۔مائیا
۲۔ آپس کوٗ آپہہ آدیسُ ۔۔۔ تہہ گُن کا ناہیں پرویسُ کئو
۳۔ جہہ ایکہہ ایک ایک بھگونتا ۔۔۔ تہہ کوان اچنت کسُ لاگے چنتا کئون
۴۔ جہہ آپن آپ آپ پتیارا ۔۔۔ تہہ کوان کتھے کون سُننے ہارا کئون
۵۔ بہہ بےانت اوچ تے اوچا
نانک آپس کوٗ آپہہ پہوچا کئو

۔۶۔

۱۔ ਅਛਲ (اچھل) = جس کو کوئی دھوکا نہ دے سکے ۔ ۲۔ ਅਛੇਦ (اچھید) = جسمیں کوئی چھید کمی یا عیب نہ ہو۔ ۳۔ ਅਭੇਦ (ابھید) = جس کا بھید کوئی نہ پاسکے ۴۔ ਸਮਾਇਆ (سمائیا) = سرو ویاپک ۔ محیط کُل ۔ ۵۔ ਤ੍ਰੈ ਪਰਵੇਸੁ (پرویسُ) = داخل ہونا ۔

۲۱/۶

۱ چھلو چھیدو اَبھیدو پاکھ سو رازن مُنز تِتھ اَس!
نہ آدم اوس نہ دُنیا اوس ـــ دھنچ پاچ نہ کُنہہ کتھ اَس!

۲ کَران آدیس پانہٕ پانس نہ آدیشچ تِمِس پروا!
نہ مایا آس لُلچاوان نہ لُلچاوان آس مایا!

۳۔ سُہ بھگوان اَز تہٕ سُے بھگوان مگر چِنتا نہ فِکرے کانہہ
مَتِس سیمران کرِتھ اَز تے ـــ بیوان فکرن اَندر لو زانہہ!

۴۔ کَران اوس پانٕہ پانس ساتھ مَنگِن اوس کانہہ نہ اطمینان
وَنن وِولہ تہٕ بوزَن وار ـــ نہ موجود اوس بیتھ اِنسان

۵۔ سُہ بے حد، لانہایت تِہ بلند بالا تہٕ بالا تر
سُہ لاثانی چھُہ اے نانک!
سُہ پانس سوتّی نہ کُنہہ کمتر

۱

۱۔ جس حالت میں وہ دھوکے میں نہ آنے والا فانی پربھو اپنے آپ میں سمایا ہُوا تھا۔
اُس وقت تک کِس کو مایا موہ سکتی تھی۔

۲۔ جب مالکِ کائنات پربھو اپنے آپ کو خود ہی نمسکار کرتا تھا، اُس پر مایا کے
تین گنوں کا کوئی اثر نہ پڑا۔

۳۔ جب پربھو (بھگوان) صرف آپ ہی تھا، تب کون بے فکر تھا اور کس کو فکر لگی ہوئی تھی؟
"When there was only He all absolute and one,"
Care-freed or anxious then there could be none.

۴۔ جب وہ مست پربھو اپنے آپ میں مگن تھا، تب کون بولنے والا یا سُننے والا تھا۔
: ਜਦੋਂ ਆਪਣੇ ਆਪ ਤੇ ਪ੍ਰਤੀਆਉਣ ਵਾਲਾ ਪ੍ਰਭੂ ਆਪ ਹੀ ਸੀ,
ਤਦ ਕੌਣ ਬੋਲਦਾ ਸੀ, ਤੇ ਕੌਣ ਸੁਣਨ ਵਾਲਾ ਸੀ?

۵۔ اے نانک! پربھو کی ذات لامحدود ہے، سب سے اونچی ہے اور اپنے آپ تک پہنچنے
والی ہے۔ "The Highest and the Bounteous One is He,
Reached by Himself and none His peer can be"

ਜਹ ਆਪਿ ਰਚਿਓ ਪਰਪੰਚੁ ਅਕਾਰੁ ॥
ਤਿਹੁ ਗੁਣ ਮਹਿ ਕੀਨੋ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥
ਪਾਪੁ ਪੁੰਨੁ ਤਹ ਭਈ ਕਹਾਵਤ ॥
ਕੋਊ ਨਰਕ ਕੋਊ ਸੁਰਗ ਬੰਛਾਵਤ ॥
ਆਲ ਜਾਲ ਮਾਇਆ ਜੰਜਾਲ ॥
ਹਉਮੈ ਮੋਹ ਭਰਮ ਭੈ ਭਾਰ ॥
ਦੂਖ ਸੂਖ ਮਾਨ ਅਪਮਾਨ ॥
ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰ ਕੀਓ ਬਖ੍ਯ਼ਾਨ ॥
ਆਪਨ ਖੇਲੁ ਆਪਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ॥
ਖੇਲੁ ਸੰਕੋਚੈ ਤਉ ਨਾਨਕ ਏਕੈ ॥੭॥

۲۱/۷

١۔ جہہ آپ رچیو پرپنچ اکار   تہہ گن مہہ کینو بستھار   رچیو - کی نو
۲۔ پاپ پن تہہ بھئی کہاوت   کو نرک کو سرگ بنچھاوت
۳۔ آل جال مائیا جنجال   ہومے موہ بھرم بھے بھار   مائِآ - ہئے
۴۔ دوکھ سوکھ مان اپمان   انک پرکار کیو بکھیان   کیاو - بکھیآن
۵۔ آپن کھیل آپ کر دیکھے
کھیل سنکوچے تو نانک ایکے

۔ ۷ ۔

١۔ ਪਰਪੰਚੁ (پرپنچ) = نظر آنے والی دنیا ۔ ۲۔ ਅਕਾਰੁ (اکار) = جمادات، نباتات اور حیوانات وغیرہ ... جس کی شکل و صورت نظر آتی ہے ۔ ۳۔ ਕਹਾਵਤ ਭਈ (بھئی کہاوت) = تب ذکر شروع ہوا ۔ اس وقت کہانی شروع ہوئی ۔ ۴۔ ਭਾਰ (بھار) = ممتا۔ نخوت۔ خوف وغیرہ ذمہ داریوں کے بوجھ۔

۲۱/۷

۱۔ یہ لفظ کُن تو ہُند پتہٕ تَو سپُد عام   دِتُن زوٗ دہ بہاتس۔ کاپیاتس
کورُن ترتیٖوٕنی گوٕنَن پھالاو اتھ منز   صداقتس۔ طاقتس۔ تحکم یاداس

۲۔ تہٕ اَتھی سیتی یاد گو تحساس آدم   گوٕ نہٕ کیاہ گو۔ ثوابن کیاہ چھ صورت
چھ کُس ہیوٚ مستحق تہندِس عذابس   کمس اعمال نیکن ثمر جنت

۳۔ سپُد دِسولابہٕ اَتھی منز خاہشاتَن   غرورن۔ ناٹھیٚارن تے ہراسن
گرزٕداتھری تہٕ اَتھی منز آے وَوہٕ تلِتھ   وُتش لوگ اختلافن تے فسادن

۴۔ سو کھوک تحساس دوہ کھیچ تلخی سنپزٕنگو   سپدو بےعزتی ہندی دِل تہٕ واتہٕ
یمن مسلن سپدی تاویل ہیوٚن ہیوٚن   دِلن اندر سپُد عزت تہٕ ظاہر

۵۔ یہ نانکھ سُے گنڈن اَتھ سے چھلاوٕ   تماشہٕ کرتھ تہٕ کھیلہٕ چھ ہاوُن
یہ ناوتھ اتھ وٚہان پانے وَگوٚزُن
سمیٹِتھ پھُٹ چھ پانے زَھالہٕ مارُن

۱۔ جس وقت پربھو نے عالم موجودات (جس میں تمام متحرک اور غیر متحرک چیزیں دیکھنے میں آتی ہیں) پیدا کیا۔ اس میں اپنی مایا کے تین گنوں کا پھیلاو کیا۔

۲۔ اُس وقت یہ ظاہر ہوا کہ یہ گناہ کا کام ہے اور وہ ثواب کا کام ہے، تب کوئی انسان جہنم کا حقدار اور کوئی جنت کا حقدار خیال کرنے والا بنا۔
۳۔ پھر گھروں کے دھندے، مایا کے بندھن، غرور، حرص، غلط فہمیاں، خوف،
۴۔ دُکھ، سُکھ، احترام، بےحرمتی۔۔ اسی طرح کی کئی باتیں وجود میں آئیں۔

۵۔ His own play He enacts and Himself sees the same
Alone He holds the stage, when He winds up the game
(Teja Singh)

اے نانکؔ! پربھو اپنا کھیل و تماشہ کرکے آپ ہی حظ اُٹھا رہا ہے۔ وہ اس کھیل کرتب کو سمیٹتا بھی ہے اور پھر ایک کا ایک خود ہی رہ جاتا ہے۔

ਜਹ ਅਬਿਗਤੁ ਭਗਤੁ ਤਹ ਆਪਿ ॥
ਜਹ ਪਸਰੈ ਪਾਸਾਰੁ ਸੰਤ ਪਰਤਾਪਿ ॥
ਦੁਹੂ ਪਾਖ ਕਾ ਆਪਹਿ ਧਨੀ ॥
ਉਨ ਕੀ ਸੋਭਾ ਉਨਹੂ ਬਨੀ ॥
ਆਪਹਿ ਕਉਤਕ ਕਰੈ ਅਨਦ ਚੋਜ ॥
ਆਪਹਿ ਰਸ ਭੋਗਨ ਨਿਰਜੋਗ ॥
ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਆਪਨ ਨਾਇ ਲਾਵੈ ॥
ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਖੇਲ ਖਿਲਾਵੈ ॥
ਬੇਸੁਮਾਰ ਅਥਾਹ ਅਗਨਤ ਅਤੋਲੈ ॥
ਜਿਉ ਬੁਲਾਵਹੁ ਤਿਉ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਬੋਲੈ ॥੮॥੨੧॥

۱۔ جہہ اَبِگتُ بھگتُ تہہ آپ جہہ پسرے پاسارُ سنت پرتاپ ۲۱/۸
۲۔ دُہُو پاکھ کا آپہہ دھنی اُن کی سوبھا اُنہُو بنی
۳۔ آپہہ کوتک کرے اَنندچوج آپہہ رَس بھوگن نِرجوگ کَوتُک
۴۔ جِسُ بھاوَے تِسُ آپن نائے لاوَے جِسُ بھاوَے تِسُ کھیل کھلاوَے
۵۔ بےشمار اتھاہ اَگنت اَتولے
جیوں بُلاوَہو تیوں نانک داس بولے
۔۸۔

— .. —

۱- ਅਬਿਗਤੁ (اَبگتُ) = مخفی - جو نظر نہ آتا ہو - ਜਹਿ ਪਸਰੈ ਪਾਸਾਰੁ (جہہ پسرے پاسار) جب سنسار کی رچنا ہوئی - ਸੰਤ ਪਰਤਾਪਿ (سنت پرتاپ) = سنتوں کی عظمت کے لیۓ-
۲- ਦੁਹੂ ਪਾਖ ਕਾ (دُہُو پاکھ کا) = دونوں رُخوں کا یعنی سنتوں کی شوبھا میں ہی پرماتما کی شوبھا ہے۔

۲۱/۸

۱۔ یَتھ مَنٛز پانٕنۍ رَبٕ زٕھوٕ مارٕنۍ تَتھ مَنٛز ساد ھن مَر آسانۍ
سادھس یُتھ زَن تارِیف وانٛتھ ساری سےٚ زٕگتَس پھا لاوان

۲۔ دوٕشٕونی حالتَھ پانٕنے مالِک سنتَن عظمَت۔ مایَس بھاو — مول
لیکِن عظمَت سادِھنٕ عظمَت روٗٹ اَتھ مَنٛز تٕمۍ پانَس جاو

۳۔ پانٕنۍ ناوان کھیٖل تہٕ کرتَب پانٕنۍ ڈیٖشان خوش سیٖدانۍ
پانٕنۍ لُطفَس اَنٛدرۍ مَنٛزۍ رٕوزانۍ پانٕنۍ ڈیٖشِتھ نوب رُوٗزانۍ

۴۔ کیٚنٛژٕن ناوَس سیٖتۍ مِلاوانۍ کیٚنٛژٕن کھیٖل کرناوانۍ ہو!
کیٚنٛژٕن ایچھ کٔل گٕنٛزرا وانۍ کیٚنٛژٕن ناو زٕنیاوانۍ ہو!

۵۔ لا محدُودا، بے اَنٛدازا بے اَنٛت ترٕنۍ ہو! چھُے نو تھہ
پیٚ چھُکھ نانکؔ سآیس باوان
تَتھ مَنٛز تٕمۍ سُند نو ذرا ہ

۱۔ جہاں پربھو کی مخفی ذات ہے، وہاں بھگت ہے اور جہاں بھگت ہے، وہاں پربھو خود ہے۔ ہر جگہ سنتوں کی صفت کرانے کے لئے پربھو جگت کا پھیلاو کر رہا ہے۔

۲۔ پربھو اپنی عظمت آپ ہی جانتا ہے۔ وہی سنتوں کی عظمت اور مایا کے اثرات کا خود ہی مالک ہے۔

۳۔ پربھو طرح طرح کے رنگ اور تماشے خود ہی کرتا ہے۔ آپ ہی حظ اُٹھاتا ہے اور آپ ہی اُن سے بے نیاز ہے۔
خود تماشہ گر تماشہ ساز ہم
خود نشاط و زندگی پرداز ہم

۴۔ اُس پربھو کو جو کوئی بھاتا ہے۔ اُسے اپنے نام کے ساتھ ملاتا ہے اور جیسے چاہتا ہے مایا کے کھیل کھلاتا ہے۔

۵۔ اے نانک! وہ پربھو بے اَنت، اتھاہ، لامحدود اور نہ ڈگمگانے والا خالق ہے۔ وہ اپنے بندوں کو جسطرح بلواتا ہے وہ ویسے ہی بولتے اور کام کرتے ہیں۔

ਸਲੋਕੁ ॥
ਜੀਅ ਜੰਤ ਕੇ ਠਾਕੁਰਾ
ਆਪੇ ਵਰਤਣ ਹਾਰ ॥
ਨਾਨਕ ਏਕੋ ਪਸਰਿਆ ॥
ਦੂਜਾ ਕਹ ਦ੍ਰਿਸਟਾਰ ॥ ੧ ॥

سلوک

جیہ جنت کے ٹھاکرا آپے ورتنہار
نانک ایکو پسریا دوجا کہہ درسٹار

۔ ۱ ۔ ——۔——

۱۔ ਜੀਅ (جیہ ۔ جیو) جاندار ۲۔ ਜੰਤ (جنت) جراثیم ۔ چھوٹے چھوٹے جاندار) ۳۔ ਏਕੋ (ایکو) : وہی ایک ذات ہر جگہ پھیلی ہوئی ہے ۔ ۴۔ ਕਹ (کہہ) : کہاں ۔
۵۔ ਦ੍ਰਿਸਟਾਰ (درسٹار) : نظر آنے والا ۔ .

22

سلوکُ

سُہ مآیک سأرِی ہے منز ژُلیتھ مسپلیتھ سُمتھ پوٗرٕ
بُڈِس۔ لوٗکِس اَندر وُچھ
چھُ سارِنی منز توٗہُنْدٕ نوٗر

—·—

سلوکُ

چھوٹے بڑے جانداروں کو پالنے والے پربھو! تُو ہر جگہ اور ہر چیز میں سمایا ہُوا ہے، اور مصروفِ عمل ہے۔ نانکؔ! اُس کے بغیر کوئی دُوسرا نظر نہیں آتا ہے۔

ਹੇ ਜੀਆਂ ਜੰਤਾਂ ਦੇ ਪਾਲਣ ਵਾਲੇ ਪ੍ਰਭੂ! ਤੂੰ ਆਪ ਹੀ ਸਭ ਥਾਈਂ ਵਰਤ ਰਿਹਾ ਹੈਂ। ਹੇ ਨਾਨਕ! ਪ੍ਰਭੂ ਆਪ ਹੀ ਸਭ ਥਾਈਂ ਮੌਜੂਦ ਹੈ ਉਸ ਤੋਂ ਬਿਨਾ ਕੋਈ ਦੂਜਾ ਕਿਥੇ ਵੇਖਣ ਵਿਚ ਆਇਆ ਹੈ (੧)

(پروفیسر صاحب سنگھ)

ਆਪਿ ਕਥੈ ਆਪਿ ਸੁਨਨੈਹਾਰੁ ॥
ਆਪਹਿ ਏਕੁ ਆਪਿ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥
ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਏ ॥
ਆਪਨੈ ਭਾਣੈ ਲਏ ਸਮਾਏ ॥
ਤੁਮ ਤੇ ਭਿੰਨ ਨਹੀ ਕਿਛੁ ਹੋਇ ॥
ਆਪਨ ਸੂਤਿ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਪਰੋਇ ॥
ਜਾ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ॥
ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਏ ॥
ਸੋ ਸਮਦਰਸੀ ਤਤ ਕਾ ਬੇਤਾ ॥
ਨਾਨਕ ਸਗਲ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕਾ ਜੇਤਾ ॥੧॥

۲۲/۱

۱۔ آپِ کتھے آپِ سُننے ہار آپہہ ایکُ آپِ بِستھار
۲۔ جا تِسُ بھاوے تا سِرشٹ اپائے اپنے بھانے لئے سمائے
۳۔ تُم تے بھِن نہیں کِچھُ ہوئے آپن سُوت سبھ جگتُ پروئے
۴۔ جاں کو پربھ جیو آپ بُجھائے سچُ نامُ سوئی جنُ پائے جاکءُ ۔ جیءُ
۵۔ سو سمدرسی تت کا بیتا بےتا
نانک سگل سِرسٹ کا جیتا جےتا
۔۱۔

۱۔ ਬਿਸਥਾਰੁ (بِستھارُ) = پسارا، پھیلاو۔ وُسعت ۲۔ ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ (جا تِسُ بھاوے ۔) = جو اُس کو منظور ہوتا ہے ۔ ۳۔ ਲਏ ਸਮਾਏ (لئے سمائے) = سمیٹ لیتا ہے ۔ ۴۔ ਭਿੰਨ (بھِنّ) = علاوہ، الگ ۔ ۵۔ ਸਮਦਰਸੀ (سم۔درسی) = اپنی مخلوقات کو ایک نظر سے دیکھنے والا۔

۲۲/۱

۱۔ پانے باوان - پانے بوزان   پانی پانے چھکھ - پننی کنھ
کُنہ رس منز ہو کُن چھکھ پانے   کثرت نِش ہو چھکھ کثرتھ

۲۔ دُنیا ژیٖو ہو کورتھن پادا   یامتھ پانس منشا پیوی
منشا چانے یتھ ہنے چانے   سورُے زگ اکھ ژیٖو منز گوی

۳۔ ژیٖو رُوس ہرگز کینہہ نو سپدان   ژےٖ چھکھ سورُے کراون وول
بچھونکی پھُلی یم ساری ژگتکی   یونہس منز ژےٖ تارن وول

۴۔ داتا! یس کرتھم فہمایش   تس رُود پزرس ستین جوی
تس حاصل پوز ناو گوچھنے   تس چھے پزرس ستی لے گوی

۵۔ یمی نو ژھین تھوو پانس پزرس   تمی کوڈ نون ہو اصلک اول
نانک! تمی ییو زینتھ سورُے
ناو پیوس عالم زینن وول

۱۔ پربھو تمام جانداروں میں خود ہی بول رہا ہے، وہ خود ہی سننے والا ہے اور خود ہی ایک ہی ہے اور تمام دُنیا کا خود ہی پھیلاؤ (پسارا) ہے۔

۲۔ جب اُس کو منظور ہوتا ہے، جگت کو پیدا کرتا ہے۔ اور اپنی ہی رضا سے جگت کو اپنے میں سمیٹ لیتا ہے۔

۳۔ اے پربھو! تم سے الگ کوئی شے نہیں ہے۔ تُو نے تمام کائنات کو اپنے حکم رُوپی دھاگے میں پرو کر رکھا ہے۔

۴۔ جس انسان کو پربھو سُوجھ بُوجھ بخشتا ہے۔ وہ اُس کا اَمر نام حاصل کرتا ہے۔
"Himself to whom the Lord reveals,
The true Name's bliss alone he feels."

۵۔ مذکورہ صفات کا حامل انسان سب کو ایک نظر سے دیکھتا ہے۔ وہی انسان اکال پرکھ کا محرم ہو جاتا ہے۔ اے نانک! وہی سارے عالم پہ غالب آتا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ੍ਰ ਸਭ ਤਾ ਕੈ ਹਾਥ ॥
ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਅਨਾਥ ਕੋ ਨਾਥੁ ॥
ਜਿਸੁ ਰਾਖੈ ਤਿਸੁ ਕੋਇ ਨ ਮਾਰੈ ॥
ਸੋ ਮੂਆ ਜਿਸੁ ਮਨਹੁ ਬਿਸਾਰੈ ॥
ਤਿਸੁ ਤਜਿ ਅਵਰ ਕਹਾ ਕੋ ਜਾਇ ॥
ਸਭ ਸਿਰਿ ਏਕੁ ਨਿਰੰਜਨ ਰਾਇ ॥
ਜੀਅ ਕੀ ਜੁਗਤਿ ਜਾ ਕੈ ਸਭ ਹਾਥਿ ॥
ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਜਾਨਹੁ ਸਾਥਿ ॥
ਗੁਨ ਨਿਧਾਨ ਬੇਅੰਤ ਅਪਾਰ ॥
ਨਾਨਕ ਦାਸ ਸਦਾ ਬਲਿਹਾਰ ॥੨॥

۱۔ جیہ جنتر سبھ تاں کے ہاتھ   دین دئیال اناتھ کو ناتھ   ۲۲/۲ دئیال
۲۔ جس راکھے تس کوئے نہ مارے   سو موآ جس منہوں بسارے
۳۔ تس تج اور کہاں کو جائے   سبھ سر ایک نرنجن رائے
۴۔ جیہ کی جگت جاں کے سبھ ہاتھ   انتر باہر جانہو ساتھ
۵۔ گن ندھان بے انت اپار
نانک داس سدا بلہار
۔۲۔

—·—

۱۔ ਹਾਥ (ہاتھ) = ہاتھ میں۔ بس میں۔ ۲ ਤਿਸ ਤਜਿ (تس تج) = اس کو چھوڑ کر۔ اسکی یاد ترک کرکے۔ ۳۔ ਅਵਰ ਕਹਾ ਕੋ ਜਾਇ (اور کہا کو جاء) = کوئی اور کہاں جاسکتا ہے، ۴۔ ਸਭ ਸਿਰਿ (سبھ سر) = سب کے سروں پر۔ ۵۔ ਬਲਿਹਾਰ (بلہار) = فدا۔ قربان۔

۲۲/۲

۱۔ اَتھس مَنز تَس چھ پادائِش   سُہ مالِک جانداران ہُنٛد
سُہ تمی سُنٛد یَس نہٕ کانہہ آسان   سُہ چارہٕ چھے بِچارن ہُنٛد

۲۔ سُہ مالِک یَس یژھان تھاوان   تمِس نو کانہہ تہٕ مارن ووٚل
سُہ مالِک یَس یژھان پاوان   تمِس نو کانہہ بچاوَن ووٚل

۳۔ ژھیدُن بندس چھہ سے مولا   سُہ ترٲوِتھ چھُس نسا کانہہ مَر
چھ تمی سِنز حُکمرانی بَس   تو ہوند راج آدمس برہ سَر

۴۔ حیاتک تہ زُنک مرُنک   چُھہ ہنگ رنگ تسی اتھس منز بَس
سُہ ہیوٚر بون تہ نیبر اندر   وِہنٛدُن نزدیک تر پانس

۵۔ سُہ وصفن ہُنٛد چھُ گنجینہ   خَتم تس نش چھ اَند سٲرِی
چھہ نانک داس بس تمی سُنٛد
الگِس پارِی ۔ لگِس پارِی

۱۔ چھوٹے بڑے جاندار سب اُس پربھو کے بس میں ہیں ۔ وہ لاوارثوں کا وارث ہے اور غریبوں پر رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ جس جاندار کو پربھو خود رکھنا چاہتا ہے ۔ اُسے کوئی مار نہیں سکتا ہے ۔ دراصل مُردہ وہی جاندار ہے جسے پربھو بُھلا دیتا ہے ۔

۳۔ اُس پربھو کو چھوڑ کر کوئی کہیں اور کہاں جائے ۔ سب جانداروں کے سر پر وہی ایک پربھو ہے جو مایا کے اثرات سے بالاتر ہے ۔

۴۔ اُس پربھو کو اندر اور باہر ہر جگہ اپنے قریب تر جانو جس میں تمام جانداروں کی زندگی کا راز ہے ۔

۵۔ اے نانک! پربھو کے خادم اُس پر قربان ہیں ۔ جو تمام وصفوں کا خزانہ ہے ۔ وہی لامحدود ہے اور اتھاہ ہے ۔

ਪੂਰਨਿ ਪੂਰਿ ਰਹੇ ਦਇਆਲ ॥
ਸਭ ਊਪਰਿ ਹੋਵਤ ਕਿਰਪਾਲ ॥
ਅਪਨੇ ਕਰਤਬ ਜਾਨੈ ਆਪਿ ॥
ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਰਹਿਓ ਬਿਆਪਿ ॥
ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੈ ਜੀਅਨ ਬਹੁ ਭਾਤਿ ॥
ਜੋ ਜੋ ਰਚਿਓ ਸੁ ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਤਿ ॥
ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥
ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥
ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਬਿਸ੍ਵਾਸ ਕਰਿ ਮਾਨਿਆ ॥
ਕਰਨਹਾਰੁ ਨਾਨਕ ਇਕੁ ਜਾਨਿਆ ॥੩॥

۲۲/۳

۱۔ پُورَن پُورِ رہے دئیال   سَبھ اُوپر ہوَت کِرپال   دئِآل
۲۔ اپنے کرتَب جانے آپ   اَنتَرجامی رہیو بیاپ   رہِاو - بِآپ
۳۔ پرتپالے جیین بہُ بھات   جوجو رچیو سو تِسہِ دھیات   رَچِ او
۴۔ جِس بھاوے تِس لئے مِلائے   بھگت کرہِ ہرِ کے گن گائے   مِلاءِ - گاءِ

مَن اَنتَر بِسواس کر مانِیا   مانِآ - جانِآ
کرنہارُ نانکؔ اِکُ جانِیا
-۳-

—·—

۱- ਪੂਰਿ ਰਹੇ (پُورِ رہے) = ہرسُو موجُود ۔ ۲- ਅੰਤਰਜਾਮੀ (اَنتَرجامی) = دل کی جاننے والا
۳- ਜੀਅਨ (جیئَن) = جانداروں کو ۔ ۴۔ ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਤਿ (تِسہہ دھیآتِ) =
وہ اسے ہی یاد کرتا ہے ۔ اُسی کی عبادت کرتا ہے ۔ ۵ ਬਿਸ੍ਵਾਸ (بِسواس) = یقین بھروسہ

۱۔ رحمت دولہ بخشش دولہ ہیلتھ درستتس سمسارس
کمرچ رحیچ مہرچ بارشہ تراوان ہردم یس کیو تس

۲۔ پننین کارن پانے واقف اتھ منز روٹ تمی کمی سندِ داے
سارنی اسرارن منزِ گومت انترجامی بے پرواے

۳۔ سارنی پالن نارہ پانے روزی کھین چین ہو کھیاوان
یُس یُس آمت یتھ سمسارس پرتھ قسمک ہو گوڈ باوان

۴۔ یُس کانہہ انسان تس کھوتاے پانس سیتی تس ملناوان
عابدتمی سندی بھگتی کری کری سپدان تمی سندی اوراخوان

۵۔ روحس منز یس ایمانک مس سے تس نانن بے گونان
سارہ یک کرتا دھرتا مولا
نانک بس چھے تسی زانان

—.—

۱۔ دیالو پربھو کی مکمل ذات ہر جگہ بھرپور ہے۔ تمام جانداروں کی زندگیوں پر اُسی کی مہر ہے۔ حاضر و ناظر بہر جان عطیف۔ بر سرِ ہر بندہ باشد ہم لطیف

۲۔ پربھو اپنے کھیل تماشے خود ہی جانتا ہے۔ اسے ہر جاندار کے دل (باطن) کا علم ہے۔ وہ ہر جگہ میں سمایا ہوا ہے۔

۳۔ وہ جانداروں کی پالن پوشن مختلف طریقوں سے کرتا ہے۔ جو جو ذی جان اُس نے پیدا کیا ہے ، ہر ایک اُس کو سمرتا ہے اور یاد کرتا ہے۔

۴۔ جس انسان پر پربھو مہربان ہوتا ہے ، اُس کو اپنے ساتھ جوڑ لیتا ہے۔ وہ شخص اُس کے گُن گاکر اُس کی بھگتی کرتا ہے۔

۵۔ اے نانک ! جس انسان نے مَن میں اعتقاد رکھ کر پربھو پر ایمان لایا ، اُس نے اُس کرتار (قادرِ مطلق) کو پہچان لیا۔

ਜਨੁ ਲਾਗਾ ਹਰਿ ਏਕੈ ਨਾਇ ॥
ਤਿਸ ਕੀ ਆਸ ਨ ਬਿਰਥੀ ਜਾਇ ॥
ਸੇਵਕ ਕਉ ਸੇਵਾ ਬਨਿ ਆਈ ॥
ਹੁਕਮੁ ਬੂਝਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਈ ॥
ਇਸ ਤੇ ਉਪਰਿ ਨਹੀ ਬੀਚਾਰੁ ॥
ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਬਸਿਆ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥
ਬੰਧਨ ਤੋਰਿ ਭਏ ਨਿਰਵੈਰ ॥
ਅਨਦਿਨੁ ਪੂਜਹਿ ਗੁਰ ਕੇ ਪੈਰ ॥
ਇਹ ਲੋਕ ਸੁਖੀਏ ਪਰਲੋਕ ਸੁਹੇਲੇ ॥
ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਹਿ ਮੇਲੇ ॥੪॥

۱- جَن لاگا ہَرِ ایکے نائے تِس کی آس نہ بِرتھی جائے ۲۲/۱
۲- سیوک کَو سیوا بَن آئی حُکمُ بُوجھ پَرَم پَدُ پائی کئے
۳- اِس تے اُوپر نہیں بِیچارُ جا کے مَن بسیا نِرنکارُ بس آ
۴- بَندھن تور بھئے نِروَیر اَندِن پُوجہہ گُور کے پیر
۵- ایہہ لوک سُکھیئے پَرلوک سُہیلے سُکھیے
نانک ہَر پربھ آپہہ میلے
-۴-

—·—

۱- ਨਾਇ (نائِ) = نام میں۔ جو بھگت ایک رب کے نام میں منہمک ہے۔ ۲- ਬਿਰਥੀ (برتھی) = ضائع۔ ۳- ਹੁਕਮੁ ਬੂਝ (حکم بوجھ) = حکم بجا لاکر۔ ۴- ਪਰਮ ਪਦੁ (پرم پد) = اونچا درجہ۔ ۵- ਭਏ ਨਿਰਵੈਰ (بھئے نروَیر) = اُس کے دل میں کسی فرد کے لیے دشمنی کا جذبہ نہیں رہتا ہے۔

۲۲/۴

۱۔ یُس کانہہ ناوَس تہٕندِس سیتی لوٚگ تہٕندٕ لو اَشالو کوڈ واشہ
تِمی سُند دامَن بوٚر تِمی ذاتَن تِہنزَن آشَن گو ہو ناش

۲۔ خدمَت گارَس خدمَت لازِم سیوَک کارَس چھاکرتوٚن
رو تباہ زیوٚنی۔ دَرجہ پِروٚن تعمیلس منز پیٚمی پھل زوٚن

۳۔ نِرنکار یَس مَن شوٗبھس بوٚس تِمی لُب پِزی پاٹھی گَنیٚج زانٕ
سُے ہو دانائی منز اَعلےٰ تُھزتے بالا تِمی سِنز شان

۴۔ ساریٖ بَندھن سُے چُھٹراوان تَس نو کیٚنہہ غارَن ہُنٛد
ہَر دَم آسان تَس پریٖم اُلفَت گورٕ شِسِندین پادَن ہُند

۵۔ یتہٕ سَمسارَس منز تَس راحَت پروٚنہہ کُن آسی تَس آرام
نانک! میٖل گو تَس تے ذاتَس
حاصِل تَس گو وصلُک جام

۱۔ جو سیوک ایک پربھو کے نام کا سمرن کرنے میں لگ جاتا ہے، اُس کی آس کبھی خالی نہیں جاتی ہے۔ فاذکرونی ... لا تقنطوا من رحمت اللہ (القرآن)۔ پربھو کی رحمت سے نا امید نہ ہو جاؤ۔

۲۔ سیوک کو یہی زیب دیتا ہے کہ وہ سب کی سیوا کرے۔ پربھو کی رضا سمجھ کر اُس کو اونچا درجہ مل جاتا ہے۔

۳۔ جن کے من میں اکال پُرکھ بستا ہے، اُن کو اس نام سمرن سے بڑا اور کوئی وچار سوجھتا ہی نہیں۔

۴۔ وہ انسان مایا کے بندھن توڑ کر دشمنی کرنے سے بالاتر ہو جاتے ہیں اور ہر گھڑی ستگورو کے چرن پوجتے ہیں (یعنی نام جپتے ہیں)۔
All fetters gone, all ill-will dead,
At Guru's feet e'er bows his head (Peace)

۵۔ ایسے ہی لوگ اس جنم میں سُکھی رہتے ہیں اور عاقبت میں آرام پاتے ہیں، کیونکہ اے نانک! پربھو خود ہی اُن کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਕਰਹੁ ਅਨੰਦ ॥
ਗੁਨ ਗਾਵਹੁ ਪ੍ਰਭ ਪਰਮਾਨੰਦ ॥
ਰਾਮ ਨਾਮ ਤਤੁ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥
ਦ੍ਰੁਲਭ ਦੇਹ ਕਾ ਕਰਹੁ ਉਧਾਰੁ ॥
ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਚਨ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥
ਪ੍ਰਾਨ ਤਰਨ ਕਾ ਇਹੈ ਸੁਆਉ ॥
ਆਠ ਪਹਰ ਪ੍ਰਭ ਪੇਖਹੁ ਨੇਰਾ ॥
ਮਿਟੈ ਅਗਿਆਨੁ ਬਿਨਸੈ ਅੰਧੇਰਾ ॥
ਸੁਨਿ ਉਪਦੇਸੁ ਹਿਰਦੈ ਬਸਾਵਹੁ ॥
ਮਨ ਇਛੇ ਨਾਨਕ ਫਲ ਪਾਵਹੁ ॥੫॥

۱۔ سَادھ سَنگ مِل کَرہو اَنَنْد گُن گاوہو پْربھ پَرَمانَنْد ۲۲/۵
۲۔ رَامْ نَامْ تَتُ کَرہو بیچَار دُرلَبھ دیہہ کا کَرہو اُدھَار
۳۔ اَمرت بَچَن ہَر کے گُن گاؤ پْران تَرَن کا اِہے سُواؤ گاؤ۔سو
۴۔ آٹھ پَہَر پْربھ پیکھو نیرا مِٹے اَگیانُ بِنَسے اَنْدھیرا اَگیان
۵۔ سُن اُپدیسُ ہِردے بَساوو
مَن اِچھے نانک پَھل پاوو
۔۵۔

—-—

۱۔ ਪਰਮਾਨੰਦ (پَرَمانَند) = سب اُونچی خوشی والا ۔ سرُورِ محض ۔ ۲۔ ਉਧਾਰੁ (اُدھارُ) = بچاؤ ۔ ۳۔ ਸੁਆਉ (سُآؤ) = وسیلہ ۔ طریقہ ۔ ۴۔ ਨੇਰਾ (نیرا) = نزدیک ۔ قریب ۔
۵۔ ਮਨ ਇਛੇ (مَن اِچھے) = دل چاہے ۔ دِل پسند ۔ مرغُوبِ خاطِر ۔

۲۲/۵

۱۔ سَنتن سمکھتھ سنگت گری گری   کری تو پانس مَن خوش سند
پرانند پسندی اوصاف گیوی گیوی   لبو تو روحک سوکھ آنند

۲۔ رام ناو مولا سُند پوز برحق   سوچیتھ اُتی تو دھیانس منز
جسمک اعلیٰ مقصد پرزاو   سمرن کرنک کری تو ٹنز

۳۔ یاد مولا سُند خالص امرت   امرت چیتھ ہو مکتی پراو!
مولا امرت۔ سمرن امرت   امرت چیتھ گژھ خدمو تھاو!

۴۔ اٹھن پہرن پے دَرِ پے کر   سمرن حاصل سپدی نور
پانس منز اگیانن نو روزی   سورے گوٹ ہو سپدی دور

۵۔ اپدیشن کن کن تے من تھو   روحس منز بر تمو سُند ناو
نانک! یُس مقصد دِل گاری
بے شکھ سمرن ستین ژراو

۱۔ سب سے اونچی خوبیوں والے پربھو کی حمد و ثنا کرو اور ست سنگ میں مل کر ایک رُوحانی تسکین کا کیف حاصل کرو۔

۲۔ پربھو کے نام کے بھید کا وِچار کرو اور اس انسانی جسم کو برائیوں سے بچاؤ جو بڑی مشکل سے ملتا ہے ؎ فکر کے لائق ہے ذکر کرو گار۔ جسم انساں کب ملے گا بار بار (دلپتمل دہلوی)

۳۔ پربھو کے گُن گاؤ جو امر کرنے والے بچن (ارشادات) ہیں۔ اس سے مکتی حاصل ہوگی ؎ تیجا سنگھ کا ترجمہ ملاحظہ کیجئے:- With nectar-hymns His praises sing,
This for you all shall mukti bring.

۴۔ اپنے پربھو کو آٹھ پہر انگ سنگ دیکھو۔ اس طرح جہالت کا اندھیر امٹ جائے گا اور مایا کی تاریکی نابود ہو جائے گی ؎ دیکھو پاس خدا کو ہر دم۔ دِل پر نُور تمہارا ہے۔ ہٹ جائے اگیان تمہارا۔ دُور اندھیر سارا ہے۔

۵۔ اے نانک! ستگورو کا اپدیش سُن اور اسے اپنے من میں بسا لے۔ ایسا کرنے سے تجھے من چاہے پھل حاصل ہونگے۔

ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਦੁਇ ਲੇਹੁ ਸਵਾਰਿ ॥
ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਅੰਤਰਿ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥
ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਪੂਰੀ ਦੀਖਿਆ ॥
ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਬਸੈ ਤਿਸੁ ਸਾਚੁ ਪਰੀਖਿਆ ॥
ਮਨਿ ਤਨਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥
ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਮਨ ਤੇ ਭਉ ਜਾਇ ॥
ਸਚੁ ਵਾਪਾਰੁ ਕਰਹੁ ਵਾਪਾਰੀ ॥
ਦਰਗਹ ਨਿਬਹੈ ਖੇਪ ਤੁਮਾਰੀ ॥
ਏਕਾ ਟੇਕ ਰਖਹੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥
ਨਾਨਕ ਬਹੁਰਿ ਨ ਆਵਹਿ ਜਾਹਿ ॥੬॥

۲۲/۶

۱۔ ہَلَتُ پَلَتُ دوئے لیہو سَنوارِ رَام نَامُ اَنْتَرِ اُرِ دَھارِ
۲۔ پُورے گُورِ کی پُورِی دِیکھِیا جِسُ مَنِ بَسے تِسُ سَاچُ پَرِیکھِیا
۳۔ مَنِ تَنِ نامُ جَپَہو لِوَ لَائے دُوکھُ دَرَدُ مَنْ تے بھَوُ جَاۓ
۴۔ سَچُ وَاپَارُ کَرہو وَاپَارِی دَرگَہہ نِبَہے کھیپ تُمَارِی
۵۔ ایکا ٹیک رَکھہو مَنْ مانہہ
نانک بوہُر نہ آویہہ جانہہ

دیکھِیا ۔ دِیکھِیا
پَریکھِیا ۔ پرِیکھِیا
لائے ۔ جاۓ

-۶-

۱۔ ਉਰਿ ਧਾਰਿ (اُرِ دھارِ) = دِل میں قائِم کرو۔ ۲۔ ਲੇਹੁ ਸਵਾਰਿ (لیہُہ سَوَارِ) = آراستہ کرلو۔ سَنوارو۔ خُوبصُورت بناؤ۔ ۳۔ ਅੰਤਰਿ ਉਰਿ ਧਾਰਿ (اَنْتَر اُرِ دَھارِ) = دِل میں جذب کرلو۔ ۴۔ ਪਰੀਖਿਆ (پَرِیکھَا = پَرِیکھِیا) = شعُور و امتیاز۔

22/6

۱۔ پرآمہ ناو ہیتھ ہو آباد کریو نے   سِمرَن کُریو نے دِل کھوٗلیتھ
دوشوٗ ے عالمَ پانَس سوٗریو نے   سِمرَن کُریو نے دِلَ کھوٗلیتھ

۲ پوٗرَن گورَیُس : تمی ستگُر تعلیم   پوٗرَن نیرَن دوہ کیو رات
اَتھ گو یس بیس : مَنَس شوٗ پُراُوتھ   تُسی تسی ولیو ہو گو پوٗرذات

۳۔ تنَ مَنَ دِی تو سِمرَن کری تو   سِمرَن کری تو دِل دِتھ پوٗر
اندرِمی نیبرمی۔ روحکی جسمکی   سیدَن پرَتھ قسمکی دوکھ دوٗر

۴۔ باپاری مَن شوکھو! زنہہ وچھیتھو   پرَز کی باپارے ہو جان
رُت سودا ہیتھ۔ رَت مالہ ہیتھ   واتی تتھ درَبارَس پان

۵۔ بَس تَس اکی سُند ڈوکھ تےتھرتھو   مَنَ تھو قایم تسی ستی پوٗر
نانک! آواگونکی چکر
سیدَن اِنسانس نِش دوٗر

۱۔ پربھو کا نام اپنے من میں بٹھا لو۔ ایسا کرنے سے دُنیا اور عاقبت سُدھر جائیں گے۔
ਪ੍ਰਭੂ ਦਾ ਨਾਮ ਅੰਦਰ ਹਿਰਦੇ ਵਿਚ ਵਿਸਾਓ, ਲੋਕ ਤੇ ਪਰਲੋਕ ਸੁਧਾਰ ਲਵੋ। (ਸਾਹਿਬ ਸਿੰਘ)
۲۔ کامل ستگورو کی تعلیم (اُپدیش) بھی مکمل ہے۔ جس کے من میں یہ تعلیم گھر کر جاتی ہے۔ اُسے ہمیشہ زندہ رہنے والا (لازوال) پربھو کا ادراک ہو جاتا ہے۔
۳۔ اپنے من سے اور اپنے شریر کے انگ انگ سے نام کا سمرن کر۔ اس سے تمہارے دُکھ درد، خوف اور من کے خدشات دُور ہو جائیں گے۔

۴۔ اے بیوپاری انسان! تو سچا بیوپار کر۔ اس نام روپی سچے بیوپار سے تمہارا سودا بارگاہِ الٰہی میں مول پائے گا۔
۵۔ اے نانک! اپنے من میں ایک اکال پُرکھ پربھو کا آسرا رکھ۔ اس سے تمہیں آواگون کا چکر ختم ہوگا:

"Trust in the Lord, thy only stay,
Thy births and deaths shall fade away."

ਤਿਸੁ ਤੇ ਦੂਰਿ ਕਹਾ ਕੋ ਜਾਇ ॥
ਉਬਰੈ ਰਾਖਨਹਾਰੁ ਧਿਆਇ ॥
ਨਿਰਭਉ ਜਪੈ ਸਗਲ ਭਉ ਮਿਟੈ ॥
ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਪ੍ਰਾਣੀ ਛੁਟੈ ॥
ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਖੈ ਤਿਸੁ ਨਾਹੀ ਦੂਖ ॥
ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਮਨਿ ਹੋਵਤ ਸੂਖ ॥

ਚਿੰਤਾ ਜਾਇ ਮਿਟੈ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥
ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਕੋਇ ਨ ਪਹੁਚਨਹਾਰੁ ॥
ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਠਾਢਾ ਗੁਰੁ ਸੂਰਾ ॥
ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੇ ਕਾਰਜ ਪੂਰਾ ॥੭॥

۲۲
۷

۱۔ تِس تے دُور کہاں کو جاۓ اُبرے راکھنہار دھیاۓ — جاۓ۔دھیاۓ
۲۔ نربھو جپے سگل بھو مِٹے پربھ کرپا تے پرانی چھُٹے — چھُٹے
۳۔ جِس پربھ راکھے تِس ناہیں دُوکھ نام جپت من ہووت سُوکھ
۴۔ چِنتا جاۓ مِٹے اہنکارُ تِس جن کو کوۓ نہ پہچن ہارُ — کوۓ جاۓ
۵۔ سِر اُوپر ٹھاڈا گُورُ سُورا
نانک تاں کے کارج پُورا

-۷-

۱۔ ਤਿਸ ਤੇ (تِس تے) = اُس پربھو سے۔ ۲۔ ਉਬਰੈ (اُبرے) = اُبھر آۓ۔
کائنات کے اتھاہ ساگر میں ڈُوبتا ہُوا بھی اُبھر آتا ہے۔ اور کنارے لگ جاتا ہے۔
۳۔ ਸੂਰਾ (سُورا) = سورما۔ بہادر۔ مراد: انسان کو مُطمئن کرنے والا پُوری شکتی رکھنے والا گورو۔

٢٢/٧

۱۔ ہرگہ دۆرکھ ۔ کوٚت با دۆرکھ   تس نش خالی جایہ نا و
یوٚد وےٚ سوٚدرس پھوٚٹمت آسکھ   سِمرن کرٕ یوٚٹھ لاگی نا و

۲۔ پربھو سِنز تھو سِمرن جاری   خوف یا ڈر نو ہادی پان
پانس حرے یوٚد سپدی مولا   مُکتی پراوکھ عالی شان   ۴ مہلا

۳۔ راچھ کرُن یس راچھدر لاگے   تس نو لایے دودیا دوکھ
سِمرن کرٕ من شانت ہو رزی   دوکھ ۔ دود تراوکھ ۔ پراوکھ سوکھ

۴۔ فکرن ہُند نو تس کھوٚک روزان   دوٗر ہو سپدان تس پندار
رو تس تہندس کانہہ نو وانان   سارنی پیٹھ ہو سے سردار

۵۔ شکتی پیکر گوہ یس نانک!   شانتی ہُند گاہ چھے تراوان
کامن کارن اند لوٚر لگی لگی
طالب مقصد ہو پراوان

۱۔ اُس محیطِ کُل پربھو سے دُور کوئی کہاں جا سکتا ہے۔ زندگی اُسی بچانے والے کے سِمرن ہی سے ٹھکانے لگتی ہے۔

۲۔ جو انسان بے خوف پربھو کا نام جپتا ہے۔ اس کے خوف کی جبلت مِٹ جاتی ہے کیونکہ پربھو کی مہر سے ہی بندہ خوف سے خلاصی پاتا ہے۔

۳۔ پربھو جس بندے کو رکھتا ہے۔ اُسے کوئی دُکھ مرعوب نہیں کرتا ہے۔ نام جپنے سے من میں سُکھ پیدا ہو جاتا ہے۔

۴۔ نام سِمرن کر کے ساری فکر دُور ہو جاتی ہے۔ اہنکار مِٹ جاتا ہے۔ نام جپنے والے کی ہمسری کوئی نہیں کر سکتا ہے۔

۵۔ اے نانک! جس انسان کے سر پر پُوری قدرت رکھنے والا ستگورو جی اپنی کامل تسکین کا ہاتھ رکھے، اُس کے سارے کام پُورے ہو جاتے ہیں۔

ਮਤਿ ਪੂਰੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਜਾ ਕੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ॥
ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਤ ਉਧਰਤ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ॥
ਚਰਨ ਕਮਲ ਜਾ ਕੇ ਅਨੂਪ ॥
ਸਫਲ ਦਰਸਨੁ ਸੁੰਦਰ ਹਰਿ ਰੂਪ ॥
ਧੰਨੁ ਸੇਵਾ ਸੇਵਕੁ ਪਰਵਾਨੁ ॥
ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਪੁਰਖੁ ਪ੍ਰਧਾਨੁ ॥

ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਬਸੈ ਸੁ ਹੋਤ ਨਿਹਾਲੁ ॥
ਤਾ ਕੈ ਨਿਕਟਿ ਨ ਆਵਤ ਕਾਲੁ ॥
ਅਮਰ ਭਏ ਅਮਰਾ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥੮॥੨੨॥

۲۲/۸

۱۔ مت پوری امرت جاکی درسٹ   درسن پیکھت ادھرت سرسٹ
۲۔ چرن کمل جاکے انوپ   سپھل درسن سندر ہر روپ
۳۔ دھن سیوا سیوک پروان   انترجامی پرکھ پردھان
۴۔ جس من بسے سو ہوت نہال   تانکے نکٹ نہ آوت کال
۵۔ امر بھئے امرا پد پائیا
سادھ سنگ نانک ہر دھیائیا

پائیا
دھیائیا

-۸-

۱- ਮਤਿ (مت) = عقل - ۲- ਦ੍ਰਿਸਟਿ (درسٹ) = نظر-نگاہ ۳- ਉਧਰਤ ਸ੍ਰਿਸਟਿ (ادھرت سرسٹ) = تمام عالم کو نجات دیتا ہے - ۴- ਅਨੂਪ (انوپ) = بے حد خوبصورت-
۵- ਪਰਵਾਣੁ (پروان) = مقبول - ۶- ਅਮਰਾ ਪਦੁ (امرا پد) = ابدی و لافانی درجہ-

۱۔ سَادِھنی بوڈ ہو کامِل آسان ، دیدَو امرِت مَنش چھاوان
کَرِتھ نظرَاہ تمی سِنز پاپی ، سَمسارچ ناو بوٚڈھ لاگان

۲۔ سَادِھنو ذَاتھ ہو چھے لاثانی ، خوشبوٗنی تمی سِندی پمپوش پادٕ
انہار تمی سُند ذاتس ہیوٚ چھُے ، یمی کوٚر دَرشُن وٲتُن شادٕ

۳۔ سیوا چھِ رٔتی تے سیوک مقبول ، ہم دوشوے ہو تَس نِش عیاں
غائب زانَن ودل اَعلیٰ ہستی ، تسی پیٹھ ظاہر دِل : ایمان

۴۔ یَس ہو روحَس مَنز بوٚس مولا ، تمی لوٚب آنَند سون کھ - آرام
لاَفانی وٲتُن تمی کُرِ حاصل ، تمی کوٚر موتس فرند ناکام

۵۔ سَادھَنو ، ہمراہی مَنز نانک ، یُس مولا سُند دِھیان تھاوان
زنم نو سوزان ۔ فان نو سپدان
لافانی روتبہ سُے پرداوان

۱۔ جس پربھو کی دانست بھول چوک سے مبرّا ہے اور جس کی نظر سے امرت برستا ہے ۔ اُس کا دیدار کرنے سے جگت کا بھلا ہو جاتا ہے ۔

۲۔ جس پربھو کے چرن کنول نُما ہیں اور اُس کی ذات جمیل ہے ۔ اُسی کے درشن سے مُرادیں پوری ہو جاتی ہیں ۔

۳۔ وہ اکال پُرکھ عالم الغیب ہے ۔ ہر ایک کے دل کی دھڑکن سے واقف ہے ۔ اُس کی سیوا کرنے والا اور نام جپنے والا ایک عظیم انسان ہے اور وہ اس کا منظورِ نظر ہو جاتا ہے ۔

۴۔ جس آدمی کے دل میں ایسا پربھو بستا ہے ۔ وہ پھول کی طرح شگفتہ ہو جاتا ہے ۔ اور اُس کے قریب کال (موت) نہیں آتا ہے ۔ (یعنی وہ موت کے خوف سے بالاتر ہو جاتا ہے)

۵۔ جن لوگوں نے ست سنگ میں پربھو کی عبادت کی ہے وہ جنم مرن سے خلاصی پاتے ہیں ۔ سدا قائم رہتے ہیں اور اعلیٰ رتبہ حاصل کر لیتے ہیں ۔

ਸਲੋਕੁ ॥
ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਗੁਰਿ ਦੀਆ
ਅਗਿਆਨ ਅੰਧੇਰ ਬਿਨਾਸੁ ॥
ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਸੰਤ ਭੇਟਿਆ
ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਪਰਗਾਸੁ ॥ ੧ ॥

سلوک

گیان اَنجنُ گُورِ دیا اگیان اَندھیر بِناسُ
ہَر کِرپا تے سَنتُ بھیٹیا نانک مَنِ پرگاسُ

---

1. ਅੰਜਨੁ (اَنجنُ) = سُرمہ 2- ਗੁਰਿ (گور) = مُرشِدِ کامِل
3- ਗਿਆਨ (گیان) = عِرفان - شعورِ ذات 4- ਅਗਿਆਨ (اگیان) = لاعلمی - جہالت 5- ਬਿਨਾਸੁ (بِناس) = مٹ گیا = 6- ਭੇਟਿਆ (بھیٹیا) = ملاقات ہوگئی
7- ਮਨਿ (مَنِ) = من میں ، دلمیں -

23

سلوکھ

مرشدن دیت سورمہ گیانک ـ اوس نور
گوٹ مژ اگیانک اُمی کوٚر ـ دوٚر دوٚر
ڈےمیٚن رب گوتمو سیٚتنرے ـ صوحبت اَیم
نانکا! حاصل مژ گو ـ نورِ ظہور

سلوک

ستگورو نے جس انسان کو گیان کا سُرمہ بخشا ہے ۔
اُس کی لاعلمی کا اندھیرا کافور ہو جاتا ہے ۔ اے نانک!
جو انسان اکال پُرکھ کی مہر کے صدقے گورو سے ملا، اُس
کے من میں گیان کا اُجالا ہو جاتا ہے ۔

مرشدِ کامل نے وہ سُرمہ دیا ۔ جس سے ہر سُو نور سا برسا دیا
فضلِ مالک سے ہوئے مرشد کے دید ۔ بندگی، نانک مرت کی اُمید
(بسمل دہلوی)

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਸੰਤ ਸੰਗਿ ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਡੀਠਾ ॥
ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭੂ ਕਾ ਲਾਗਾ ਮੀਠਾ ॥
ਸਗਲ ਸਮਿਗ੍ਰੀ ਏਕਸੁ ਘਟ ਮਾਹਿ ॥
ਅਨਿਕ ਰੰਗ ਨਾਨਾ ਦ੍ਰਿਸਟਾਹਿ ॥
ਨਉ ਨਿਧਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਨਾਮੁ ॥
ਦੇਹੀ ਮਹਿ ਇਸ ਕਾ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥
ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ਅਨਹਤ ਤਹ ਨਾਦ ॥
ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਈ ਅਚਰਜ ਬਿਸਮਾਦ ॥
ਤਿਨਿ ਦੇਖਿਆ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਦਿਖਾਏ ॥
ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਜਨ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥੧॥

۲۳/۱
۱۔ سَنت سَنگِ اَنتَر پَربھ ڈیٹھَا نام پَربھُو کَا لَاگَا مِیٹھَا
۲۔ سَگَل سمگری اَیکَسُ گھٹ مَاہِہ اَنِک رَنگ نَانَا دِرِسٹَاہِ
۳۔ نَو نِدھ اَمرِتُ پَربھ کا نامُ دیہی مَہہ اِس کَا بِسرَامُ
۴۔ سُن سَمادِھ اَنہَت تَہہ نادُ کَہَن نَہ جَائی اَچرَج بِسمَاد
۵۔ تِن دیکھیا جِسُ آپ دِکھائے
نانک تِسُ جَن سوجھی پائے

۱۔ ਅੰਤਰ (اَنتَر) = مَن کے اندر۔ ۲۔ ਨਾਨਾ (نانا) = کئی قسم کے ۳۔ ਦ੍ਰਿਸਟਾਹਿ (دِرِسٹاہِ) دیکھنے میں آتے ہیں۔ ۴ ਸਗਲ ਸਮਿਗ੍ਰੀ (سگل سمگری) = تمام اسباب و سامان = تمام موجودات۔
۵۔ ਏਕਸੁ ਘਟ ਮਾਹਿ (ایکسُ گھٹ ماہِ) = اُسی ایک ذات کے اندر ہیں۔

۲۴
۱

۱۔ سیتھ روُدس موُرشدَس تے ۔ رابُ منَس اَندرَ لوُبم
ناو تمُو سُند قندَ تہ نابد ۔۔۔ اَتھ اَندرَ سیٚچھر لوُبم

۲۔ رنگ برنگی بہم کاینات ۔ وہ ۔ وَتَرن ۔ کرتبَ تمام
بَہ اَچھ تسُو ذاتس صفاتس ۔ منز بیشتھ پی نظر آم

۳۔ ناو مولا سُند چھُ نو گنج ۔ عینِ امرتھ چھُس صفات
ذاتِ تتی سرچشمہ ڈیٚنٹھ ۔ پانہ سے منز پاک ذات

۴۔ سُن سمادھی منز گژِھنا چھی ۔ کیتھ لاہوتی سدا و
حالتک منزل خموشی ۔ یُس بیانس منز نہ آو

۵۔ عالمے حالت پرتُس پیٚٹھ ۔ ژِینِیتھ گاشی صدا و
نانَہ نانک ہوش و حیس لوُد
تمُو دِتس ایشر رام ناو

۱۔ گرو کی سنگت میں رہ کر جس انسان نے اپنے اندر اکال پرکھ کو دیکھا ہے۔ اسے اس کا نام پیارا لگنے لگتا ہے۔

۲۔ اُسے جگ کی ساری نعمتیں ایک پربھو ہی میں موجود نظر آتی ہیں۔ اُسے ایک پربھو ہی سے قسم قسم کے رنگ تماشے نکلے ہوئے نظر آتے ہیں۔

۳۔ اس انسان کے شریر میں پربھو کے ایسے نام کا قیام ہوتا ہے جو جگت کے نو خزانوں کے برابر ہے۔ اور جو آبِ حیات (امرت رس) کے مترادف ہے۔

۴۔ مذکورہ بالا اوصاف کا مجسم انسان عالم شانتی میں پیوست رہتا ہے اور ایسا حیران کن رس رنگ (مکمل سکون) بنا رہتا ہے جو بیان نہیں ہو سکتا ہے۔

۵۔ مگر اے نانک! یہ مکمل سکون اس شخص نے دیکھا۔ ہو جس کو پربھو نے خود دکھایا ہے۔ کیونکہ پربھو خود اس انسان کو اس مکمل سکون کی سمجھ بخشتا ہے۔

نوٹ:۔ سُن سمادھ سے مراد ایسی سمادھی ہے جس میں کوئی بھی خواہش پیدا نہیں ہوتی ہے۔ (عالمِ سکوت)

ਸੋ ਅੰਤਰਿ ਸੋ ਬਾਹਰਿ ਅਨੰਤ ॥
ਘਟਿ ਘਟਿ ਬਿਆਪਿ ਰਹਿਆ ਭਗਵੰਤ ॥
ਧਰਨਿ ਮਾਹਿ ਆਕਾਸ ਪਇਆਲ ॥
ਸਰਬ ਲੋਕ ਪੂਰਨ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥
ਬਨਿ ਤਿਨਿ ਪਰਬਤਿ ਹੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ॥
ਜੈਸੀ ਆਗਿਆ ਤੈਸਾ ਕਰਮੁ ॥
ਪਉਣ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰ ਮਾਹਿ ॥
ਚਾਰਿ ਕੁੰਟ ਦਹ ਦਿਸੇ ਸਮਾਹਿ ॥
ਤਿਸ ਤੇ ਭਿੰਨ ਨਹੀ ਕੋ ਠਾਉ ॥
ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਪਾਉ ॥੨॥

۲۳/۲

۱. سو اَنتر سو باہر اَننت   گھٹ گھٹ بیاپ رہیا بھگونت
۲. دھرن ماںہہ آکاس پیال   سرب لوک پُورن پرتپال   پئ ال
۳. بن تن پربت ہے پاربرہم   جیسی آگیا تیسا کرم   آگیا
۴. پوئن پانی بیسنتر ماںہہ   چار کنٹ دہ دسے سماہ   پئ ان
۵. تس تے بھن نہیں کو ٹھاؤں   ٹھاءُ
گور پرساد نانک سکھ پاوں   پاءُ

-۲-

---

۱. ਬਿਆਪਿ ਰਹਿਆ (بِآپ رہیا) = بس رہا ہے ۔ ۲. ਧਰਨਿ (دھرن) = دھرتی میں ۔ ۳. ਬਨਿ ਤਿਨਿ (بن تن) = بن میں ۔ تنکے میں ۔ ۴. ਸਮਾਹਿ (سماہ) = سمایا ہوا ہے ۔ ۵. ਭਿੰਨ (بھن) = الگ ۔ جدا ۔ ۶. ਠਾਉ (ٹھاءُ) = جگہ ۔

۲۴/۲

۱۔ اَنٛدرِ سُے ، بے حَدٕ چھُ سُے ۔۔۔ نیٛبرٕ سُے ، بے اَنت چھُ سُے

سارِنٕے مَنٛزٕ سُے بسِتھ ۔۔۔ مَنٛزٕ مَنٛز بھگوٚنت چھُ سُے

۲۔ جَلٕ گرٕ بتراٚ تٕ پیٛتھٕ ۔۔۔ مَنٛزٕ چھُ پاتالس نَبَس

سُے رَچھان زٕرگتٕک زٕرگت ۔۔۔ پرٛتھ رٕنٛگس مَنٛز یِتس وَتس

۳۔ سُے کوہَس پیٛٹھ ہَرٕ تٕس ۔۔۔ مَنٛزٕ ذرَس عالی مقام

تُہنٛدِ حُکمے ستی ہو! ۔۔۔ یَس سَپدٕ واقع تمام

۴۔ زَلٕ ۔ ہَوا ۔ زٕوٛنٛگ تٕ طرَف ۔۔۔ بَلکِ یمٕ دٔہوے جہات

پانٕہ سٕے اَنٛدرٕ بسا وِتھ ۔۔۔ یمٕ چھ ساری پاک ذات

۵۔ تَس سِوا نانکٕ ! نٕہ کُنہ ۔۔۔ تَس اَنٛکٕ نو کَنہ مقام

گوٗرٕ مہربان یوٗد گژھی

سو کھ لَدِ یکھ یِحتٕ تمام

۱۔ وہ بے انت قسّام اَزل اندر باہر (ہر جگہ) اور ہر ایک جسم میں موجود ہے۔

۲۔ وہی دھرتی ، آکاش اور پاتال میں ہے ۔ وہی کائنات کے تمام خطوں میں موجود ہے ، اور تمام مخلوقات کی پالنا کرتا ہے ۔

۳۔ وہ پاربرہم (لامحدود ذات) جنگل میں ہے ۔ گھاس پھوس کے تنکوں میں ہے اور پربت میں ہے ۔ وہ جس طرح کا حکم کرتا ہے ۔ مخلوقات اُسی طرح تعمیل کرتے ہیں ۔

۴۔ وہ ہوا میں ہے ۔ پانی میں ہے ، اور آگ میں ہے ۔ وہ چاروں اطراف میں ، بلکہ دسوں اطراف میں سمایا ہوا ہے ۔

ਪਉਣ ਵਿਚ, ਪਾਣੀ ਵਿਚ, ਅੱਗ ਵਿਚ ਚਹੁੰ ਕੁੰਟਾਂ ਵਿਚ
ਵਸੀ ਪਾਸਾਂ ਸਮਾਇਆ ਹੋਇਆ ਹੈ । (Sahib Singh)

۵۔ کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں وہ موجود نہیں ۔ لیکن اے نانک ! ان تمام چیزوں کا لطف صرف گورو کی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے ۔ پیس اینڈ تیجا سنگھ کا ترجمہ ملاحظہ ہو : ۔

Bereft of Him there is no place,
Enjoy this faith through Guru's grace.

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਮਹਿ ਦੇਖੁ ॥
ਸਸੀਅਰ ਸੂਰ ਨਖੵਤ੍ਰ ਮਹਿ ਏਕੁ ॥
ਬਾਣੀ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਭੁ ਕੋ ਬੋਲੈ ॥
ਆਪਿ ਅਡੋਲੁ ਨ ਕਬਹੂ ਡੋਲੈ ॥
ਸਰਬ ਕਲਾ ਕਰਿ ਖੇਲੈ ਖੇਲ ॥
ਮੋਲ ਨ ਪਾਈਐ ਗੁਣਹ ਅਮੋਲ ॥
ਸਰਬ ਜੋਤਿ ਮਹਿ ਜਾ ਕੀ ਜੋਤਿ ॥
ਧਾਰਿ ਰਹਿਓ ਸੁਆਮੀ ਓਤਿ ਪੋਤਿ ॥
ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਭਰਮ ਕਾ ਨਾਸੁ ॥
ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਮਹਿ ਏਹੁ ਬਿਸਾਸੁ ॥੩॥

٢٣/٣

١۔ بید پُران سمرت مہہ دیکھ   سسیر سُور نکھتر مہہ ایک
٢۔ بانی پربھ کی سبھ کو بولے   آپ اڈول نہ کبہوں ڈولے
٣۔ سرب کلا کر کھیلے کھیل   مول نہ پایئے گُنہہ امول   پایئے
٤۔ سرب جوت مہہ جا کی جوت   دھار رہیو سوامی اوت پوت
٥۔ گور پرساد بھرم کا ناس
نانک تن مہہ ایہو بساس

-٣-

١۔ ਸਸੀਅਰ (سسیر) = چاند ۔ ਸੂਰ (سور) = سورج ۔ ٣۔ ਨਖੵਤ੍ਰ (نکھتر) = تارے (اجرامِ فلکی) ٤۔ ਕਲਾ (کلا) = طاقتیں ۔ ٥۔ ਗੁਣਹ (گُنہہ) = گن کی وجہ سے ۔ ٦۔ ਧਾਰਿ ਰਹਿਓ (دھار رہ او) = آسرا دے رہا ہے ۔ ٧۔ ਬਿਸਾਸੁ (بساس) = بھروسہ ۔

۲۳/۲

۱۔ ویدٕ۔ پرانَن تےٚ کُل سِمرتی وُچھ! پرٚیم ہو! پوٗز پوٗز
زوٗنہٕ۔ اَفتابَس۔ ستارَن مَنٛز چھُ مولا سُنٛد ظہوٗر

۲ عالمَس مَنٛز ییٚمی کتھاہ وَنی تیٚمی وَنیٚو تٔمی سٕنٛز زبانٛ
سُے چھُ دائِم۔ سُے چھُ قائِم زَنٛہہ نہٕ ڈوٗل۔ زَنٛہہ نو ڈولانٛ

۳۔ زگتہٕ مالِکٕ کھیٚل کھیلانٛ قوٗدرَتس ہیتھ کامہٕ پوٗز
کٔم صِفت چھِس! کٔم صِفت چھِس! تٔم چھ بالا اَز شعوٗر

۴ پرٚتھ اَکِس پرٚکاش تٔمی سُنٛد پرٚتھ اکِس رٔوشَن کَرانٛ
سُے چھُ ییٚنی وٕنٛنٕ وجوٗدَس سُے جیٚہِم قائِم تھوانٛ

۵۔ تٔہنٛزِ رَحمَژ سٟتی یُس کانٛہہ وَنہہ نِش آزاد گو
جَلٕو وٕتھ ایمانٛ تَس گوٚ
جَلٕو سٟتی آباد گو

۱۔ ویدوں، پرانوں اور سمرتیوں میں اُسی پربھو کو دیکھو۔ چاند۔ سورج اور تاروں میں بھی وہی ایک ہے۔

۲۔ ہر ایک جاندار اُسی پربھو کی بولی بولتا ہے۔ لیکن وہ بذاتِ خود اپنے سُبھاو میں یکساں رہتا ہے۔ اَڈول رہتا ہے اور ایک رَس رہتا ہے۔

۳۔ پربھو اپنی ساری قُدرت کام میں لاکر جگت کے سب کھیل تماشے کرتا ہے۔ وہ کسی مول سے نہیں ہلتا ہے۔ کیونکہ وہ انومک گُنوں اور صفتوں والا ہے۔

۴۔ پربھو کی روشنی تمام قسم کی روشنیوں میں نمودار ہے۔ وہ پربھو ہر شے کا تانا بانا ہے۔ اُسی ایک پر سب کا انحصار ہے۔

۵۔ اے نانک! پربھو کی ذات کا یقین اُنہی انسانوں میں بس رہا ہے۔ جن کا مادی بھرم گورو کی مہربانی سے ٹوٹ جاتا ہے۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕਾ ਪੇਖਨੁ ਸਭੁ ਬ੍ਰਹਮ ॥
ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਸਭਿ ਧਰਮ ॥
ਸੰਤ ਜਨਾ ਸੁਨਹਿ ਸੁਭ ਬਚਨ ॥
ਸਰਬ ਬਿਆਪੀ ਰਾਮ ਸੰਗਿ ਰਚਨ ॥
ਜਿਨਿ ਜਾਤਾ ਤਿਸ ਕੀ ਇਹ ਰਹਤ ॥
ਸਤਿ ਬਚਨ ਸਾਧੂ ਸਭਿ ਕਹਤ ॥
ਜੋ ਜੋ ਹੋਇ ਸੋਈ ਸੁਖੁ ਮਾਨੈ ॥
ਕਰਨ ਕਰਾਵਨਹਾਰੁ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਨੈ ॥
ਅੰਤਰਿ ਬਸੇ ਬਾਹਰਿ ਭੀ ਓਹੀ ॥
ਨਾਨਕ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਸਭ ਮੋਹੀ ॥੪॥

۲۳/۴

۱۔ سَنْت جَنا کا پیکھن سبھ برہم سَنْت جَنا کے ہِردے سَبھ دھرم
۲۔ سَنْت جَناں سُنہہ سُبھ بچن سَرب بیاپی رام سَنگ رچن (بیاپی)
۳۔ جِن جاتا تِس کی ایہہ رَہَت سَت بچن سادھو سَبھ کہت
۴۔ جو جو ہوئے سوئی سُکھ مانے کرن کراونہار پربھ جانے
۵۔ اَنتر بسے باہر بھی اوہی
نانک درسن دیکھ سَبھ موہی

-۴-

—·—

۱۔ ਪੇਖਨ (پیکھن) = دیکھنا ۔ ۲۔ ਸਭੁ ਬ੍ਰਹਮ (سَبھ برہم) = تمام ہیں وہی لامحدود ذات جلوہ گر ہے ۔ ۳۔ ਸੁਭ (سُبھ) = اچھے ۔ نیک ۔ ۴۔ ਰਚਨ (رَچن) = جڑے رہتے ہیں ۔ رچے رہتے ہیں۔ ۵۔ ਮੋਹਿ (موہِ) = مست ہو جاتے ہیں ۔ محو ہو جاتے ہیں۔

۱۔ سَنت ہو ڈیشان پرتھ تھوکھس منز — پربھ لیش پربھ ہو! سارِنی منز
سَنت ہو ژھینان دھرمن اندر — ایمان، پرتھ تے پزرک منز

۲۔ سَنت ہو تھاوان نیک سوخنن کن — نام ناو بوزتھ سپدان شاد
من چھکھ تسی سیتی وابتہ تھوی کر — تہندی سیتی چھکھ دِل آباد

۳۔ سنتن زیو ہو پزرک آگُر — شیرینی رشبایے تس گفتار
تسی مولا سنز زان چھے حاصل — عرفان آسان تس اظہار

۴۔ کرنک آگُر سے مولا چھے — پانے سورُے کراونہار
تتھ کرنس تم رحمت زانان — سنتن اتھی سوخنس یقرار

۵۔ جنمس روحس منز پربھ ہیلتھ — اتھی سوخنس بیہھ ایمان
ییمی انسانن سنتن روی وُچھ
گو سُے سنتن پیٹھ قوربان

۱۔ سَنت لوگوں کو اکال پُرکھ کا جلوہ ہر طرف اور ہر جاندار میں نظر آتا ہے۔ اُن کے من میں صرف دھرم کے خیالات موجزن ہوتے ہیں۔

۲۔ سَنت لوگ ہمیشہ اچھا کلام سُنتے ہیں، کیونکہ وہ خود اچھا کلام کرتے ہیں۔ وہ ہر لمحہ اکال پُرکھ سے وابستہ رہتے ہیں۔

۳۔ سَنت لوگ ہمیشہ سچے وچن کرتے ہیں، کیونکہ انہوں نے سچے پربھو کو پہچان لیا ہوتا ہے۔

۴۔ سَنت لوگ اُس تمام کو عینِ رحمت سمجھتے ہیں، جو کچھ پربھو کی طرف سے ہوتا ہے۔

۵۔ سادھو لوگوں کے اندر باہر وہی ایک پربھو بس رہا ہے۔ اے نانک! اُن کے درشن کر کے ساری مخلوقات مست ہو جاتی ہے۔ عفیف دہلوی کا فارسی ترجمہ ملاحظہ کیجیے؎

ظاہر و باطن بہر جا آں خدا
از دمِ دیدار باشم من فدا

ਆਪਿ ਸਤਿ ਕੀਆ ਸਭੁ ਸਤਿ ॥
ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਤੇ ਸਗਲੀ ਉਤਪਤਿ ॥
ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਕਰੇ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥
ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਏਕੰਕਾਰੁ ॥
ਅਨਿਕ ਕਲਾ ਲਖੀ ਨਹ ਜਾਇ ॥
ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥
ਕਵਨ ਨਿਕਟਿ ਕਵਨ ਕਹੀਐ ਦੂਰਿ ॥
ਆਪੇ ਆਪਿ ਆਪ ਭਰਪੂਰਿ ॥
ਅੰਤਰ ਗਤਿ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਜਨਾਇ ॥
ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਜਨ ਆਪਿ ਬੁਝਾਇ ॥੫॥

۱۔ آپ سَتِ کیا سَبھ سَتِ تِسُ پربھ تے سَگلی اُتپَتِ ۲۳/۵ کی آ
۲۔ تِسُ بھاوَے تا کَرے بِسَتھارُ تِسُ بھاوَے تا ایکنکارُ
۳۔ انِک کلا لکھی نہہ جاءِ جِسُ بھاوَے تِسُ لئے مِلاءِ
۴۔ کَوَن نِکَٹِ کَوَن کہیئے دُورِ آپے آپ آپ بھرپُورِ
۵۔ اَنتر گتِ جِسُ آپ جنائے
نانک تِسُ جن آپ بُجھائے
-۵-

—-—

۱- ਉਤਪਤਿ (اُت پَت) = پیدائیش ۔ ۲- ਨਿਕਟਿ (نِکٹ) = نزدیک ۔ ۳- ਭਰਪੂਰ (بھرپُور) = وِیاپک - ہر جگہ موجود ۴- ਅੰਤਰ ਗਤਿ (انتر) = باطنی عظمت ۔ اندرونی کیفیت دیکھنا ۔ دروں بینی ۔ اپنے آپ کو جاننے کے لئے اپنے دل میں دھیان دینا ۔ (Introspection)

۲۳/۵

۱۔ مولا ست چھے ہیوٗہ تہٕ یکسان   یکسان تمی سنٛز ذات ذی شان
سورُے عالم تمی سنٛز خلقت   تتھ منٛز پانہٕ ست رٔوزان

۲۔ یوٗت تام تمی سنٛز مرضی آسے   توٗت تام وہرتھ ہو سنسار!
آخر تہندی منشا سیتین   روزی پتھ کُن لبن اونکار

۳۔ تمی سنٛز شکتی بے حد بے انت   لبھن منٛز کُریا کس آو؟
پننی مرضی سیتی یُس گورُن   دِتنس پانس سیتی وزتاو

۴۔ آگاہ کُنہہ نو تس ذاتس نش   کس آو نزدیک کس پیوو دوٗر
پانہٕ لو سمت پاٗنہٕ پانس منٛز   ہر شاے منٛز سے بر پوٗر

۵۔ یس دِژ ذاتن ترٛتھ بیتائی   آتم گیانکی تس آثار
تمی ژیوٗن پرتھ سُند حاضر آسُن
نانک! تسی ہو تھز سرکار

۱۔ پربھو کی ذات فنا ہونے والی نہیں۔ جو کچھ اُس نے پیدا کیا ہے وہ بھی ہستی والا ہے۔ ساری کائنات اُس پربھو سے ہی نکلی ہے۔

۲۔ اگر پربھو کی مرضی ہو تو جگت کا پھیلاؤ کر دیتا ہے۔ اور اگر چاہے تو خود ہی نہارہ جاتا ہے۔

تیجا سنگھ اینڈ ایم۔ ایل۔ پیس کا ترجمہ :- As oft He wills He can expand
Or shrink to oneness on demand.

۳۔ پربھو کی قدرت انوکھی ہے۔ اتنی انوکھی کہ جس کا بیان نہیں ہو سکتا ہے۔ وہ اپنی قدرت سے جسے چاہتا ہے اپنے ساتھ ملاتا ہے۔

۴۔ پربھو کو کس کے نزدیک اور کس سے دور کہا جا سکتا ہے۔ وہ ہر طرف موجود ہے۔
بسمل دہلوی کا ترجمہ :- اُس صنم سے کون ہے نزدیک و دور۔ ذرّے ذرّے میں اُسی کا ہے ظہور

۵۔ پربھو جس بشر کو خود شناسائی اور باطنی سُجاو بخشتا ہے۔ اے نانک! اُس بشر کو پربھو سروویاپکتا کی سمجھ سے نوازتا ہے۔

ਸਰਬ ਭੂਤਿ ਆਪਿ ਵਰਤਾਰਾ ॥
ਸਰਬ ਨੈਨ ਆਪਿ ਪੇਖਨਹਾਰਾ ॥
ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਜਾ ਕਾ ਤਨਾ ॥
ਆਪਨ ਜਸੁ ਆਪ ਹੀ ਸੁਨਾ ॥
ਆਵਨ ਜਾਨੁ ਇਕੁ ਖੇਲੁ ਬਨਾਇਆ ॥
ਆਗਿਆਕਾਰੀ ਕੀਨੀ ਮਾਇਆ ॥
ਸਭ ਕੈ ਮਧਿ ਅਲਿਪਤੋ ਰਹੈ ॥
ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਹਣਾ ਸੁ ਆਪੇ ਕਹੈ ॥
ਆਗਿਆ ਆਵੈ ਆਗਿਆ ਜਾਇ ॥
ਨਾਨਕ ਜਾ ਭਾਵੈ ਤਾ ਲਏ ਸਮਾਇ ॥੬॥

۱۔ سَرب بُھوت آپ ورتارا   سَرب نَین آپ پیکھن ہارا   ۲۳/۶
۲۔ سَگَل سَمگری جا نکا تنا   آپَن جَس آپ ہی سُنا
۳۔ آوَن جان اِک کھیل بنایا   آگیاکاری کینی مایا   بناءِ آ / آگیہ کاری
۴۔ سَبھ کے مدھ اَلپتو رہے   جو کچھ کہنا سو آپے کہے
۵۔ آگیا آوے آگیا جائے
نانک جا بھاوے تا لئے سمائے

-۶-

۱۔ ਭੂਤ (بُھوت) = جسم ۔ ۲۔ ਵਰਤਾਰਾ (وَرتارا) = موجود ہے ۔ بس رہا ہے ۔ ورتمان ہے ۔
۳۔ ਆਗਿਆਕਾਰੀ (آگیہ کاری) = حکم میں چلنے والا ۔ تابع فرمان ۔ ۴۔ ਮਧਿ (مَدھ) = درمیان ۔ میں ۔ اندر ۔ ۵۔ ਅਲਿਪਤੋ (اَلپتو) = نرلیپ ۔ (un-attached)

۲۳/۶

۱۔ پَرمَ پَرمَ جُز چھی موجودا تَس پَرتھ جُزوَس مَنز سے شولاں
سانِہ اَچھ زرِ رنہِ لِیمز ڈیشاں پانے ڈیشان پننے پاں

۲۔ سوئے دُنیا تِمہ سُند قالَب بَد پے تِمہ سُند روپ تے رنگ
تاریف باوان چھے پانے پانس لوزان آسان چھس انگ انگ

۳۔ مَرُنگ زِنونگ کھیلہِ گِندنہ یِتھ زِگتس تِمہ پانے کھود
تہندِی حرکتہ زِگتا سوئے لوہ تے لنگر ہو پانو

۴۔ سارِنی اَندر منزِ سارِنی دور لیکن حیارِنی تَس فوران
یِس کَنِہ حکمہ سوزِن آسِس سوزان لیکن لوپ وزان

۵۔ تہندِی حکمے یوز کھوز زانان تہندِی حکمے پوتھ پھِران
پانتھ تمہ شس گور تَس پاک ذاتَس
پانَس منز ہو شونپراوان

۱۔ پربھو خود ہی تمام جانداروں میں بس رہا ہے ۔ اُن تمام جانداروں کی آنکھوں سے خود ہی دیکھنے والا ہے ۔ ہر عُنصر میں وہ آپ سمائے ۔ آپ ہی دیکھے، آپ دکھائے (خواجہ دِل محمد)

۲۔ جگت کا سارا وجود پربھو کا شریر جیسا ہے ۔ وہ اس کے انگ انگ میں سمایا ہُوا ہے ۔ وہ اُس میں خود شوبھا (اپنے آپ کی عظمت حشمت) آپ ہی سُن رہا ہے ۔

۳۔ پربھو نے جانداروں کا مرنا جینا ایک کھیل بنا رکھا ہے ، اور مایا کو اپنے حکم تابع کر دیا ہے ۔

۴۔ پربھو سب کے درمیان بھی ہے اور سب سے علیٰحدہ بھی ، اور جو بھی حکم کرتا ہوتا ہے وہ خود ہی ہوتا ہے ۔ "ਆਪਣੇ ਹੁਕਮ ਵਿਚ ਤੁਰਨ ਵਾਲਾਂ ਪਰਿਆ ਵਰਤਿ ਵਿਚਿ ਹੈ" (S.Singh)

۵۔ اے نانک ! پربھو کے حکم سے جو شخص جنم لیتا ہے ۔ وہ اس کے حکم سے مرتا بھی ہے ۔ اگر اُس کی رضا ہو تو اُسے اپنی ذات میں سمیٹ لیتا ہے ۔ عقیق دہلوی کا ترجمہ یوں ہے :۔

از رضایش زندگانی و ممات ۔ می دہد ہر کس کہ می خواہد نجات

ਇਸ ਤੇ ਹੋਇ ਸੁ ਨਾਹੀ ਬੁਰਾ ॥
ਓਰੈ ਕਹਹੁ ਕਿਨੈ ਕਛੁ ਕਰਾ ॥
ਆਪਿ ਭਲਾ ਕਰਤੂਤਿ ਅਤਿ ਨੀਕੀ ॥
ਆਪੇ ਜਾਨੈ ਅਪਨੇ ਜੀ ਕੀ ॥
ਆਪਿ ਸਾਚੁ ਧਾਰੀ ਸਭ ਸਾਚੁ ॥
ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਆਪਨ ਸੰਗਿ ਰਾਚੁ ॥
ਤਾ ਕੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥
ਦੂਸਰ ਹੋਇ ਤ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥
ਤਿਸ ਕਾ ਕੀਆ ਸਭੁ ਪਰਵਾਨੁ ॥
ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਜਾਨੁ ॥੭॥

۲۳/۷

۱۔ اِس تے ہوئے سو ناہیں بُرا اورَے کہو کِنے کچھ کَرا
۲۔ آپ بھلا کرتُوت اَت نیکی آپے جانے اپنے جی کی
۳۔ آپ ساچُ دھاری سبھ ساچُ اوت پوت آپن سنگ راچُ
۴۔ تا کی گت مِت کہی نہ جائے دُوسر ہوئے تاں سوجھی پائے
۵۔ تِس کا کیا سبھ پَروانُ
گُر پرساد نانک اِیہہ جانُ

-۷-

۱۔ ਓਰੈ (اُریے) = رب کے سِوا ۔ ۲۔ ਕਿਨੈ (کِنے) = کِس نے ۔ ۳۔ ਜੀ ਕੀ (جی کی) = دل کی ۔ ۴۔ ਅਤਿ ਨੀਕੀ (اَت نیکی) = بہت ہی اچھی ۔ ۵۔ ਸਾਚੁ (ساچُ) = سچ ہونے والا ۔ ਗਤਿ ਮਿਤਿ (گت مِت) = کیفیت و اندازہ ۔ ۶۔ ਪਰਵਾਨੁ (پَروانُ) = قبول ۔

۲۳
۷

۱۔ کرنَس تہندِس کینہہ نو موٗلوٗم   تتھ منز برزرک پرتو پیوو
ونتو ! تس روٗستے کُہ کیاہ کورٕ   یا منتھ تمو کورٕ سپدتھ گوو

۲۔ برزرک آگرُسے اَکھ موٗلے   تمو سُند کراوُن سوٗیے جان
پانے وایتھ ہینس پانس   پی تس خوش کورٕ تی سپدان

۳۔ پانے برحق ۔ سوٗیے برحق   پانے سارنی چھِے پشبان
پانے ینگو وونُن ییتھ زگنس   پانے وونان ییٚنگی ییٚران

۴۔ حالس تہندِس کانہہ نو واقِف   خد تمو سُند نو کُنہہ زینان
تس روٗس یودوے آسی کانژھا   تس ما آسی نیٚتھ گوٗنان

۵۔ تہندس کرنَس تن مَن دارتھ   زانتو ! منظور تے مقبول
نانک ! گورٕ سُنز رحمت آسی
مانتو کنتھ چھے یتھ معقول

—۔—

۱۔ پربھو کی طرف سے جو کچھ ہوتا ہے وہ مخلوق کے لئے بُرا نہیں ہوتا ہے ۔ کہو ! کیسا پربھو کے بغیر کسی غیر نے کچھ کیا ہے ؟

From Him no evil e'er proceeds,
He lone performeth all the deeds.

۲۔ پربھو اپنی ذات میں خوبیوں کا سرچشمہ ہے ۔ اس کا ہر ایک کام نیک اور قابلِ قبول ہوتا ہے ۔ وہ اپنے اسرار سے آپ ہی واقف ہے ۔

۳۔ وہ سچّا (سَت) ہے۔ ساری موجودات جو اُس کے آسرے پر ہے ، سچی ہے ۔ وہ اُس میں تانے بانے کی طرح بیچوں بیچ سمایا ہوا ہے ۔

۴۔ وہ پربھو کس شکل و صورت کا ہے ۔ کتنا بڑا ہے ۔۔۔ اس کا اندازہ کون کر سکتا ہے ۔ اگر کوئی غیر اُس کی مانند ہوتا ، تو شاید سمجھ میں آتا ۔ مگر ایسا نہیں ہے ۔

۵۔ پربھو کا کیا ہوا تمام مخلوق کو مرغوب ہونا لازمی ہے ۔ اے نانک ! اس کی پہچان تو گورو کی مہربانی سے ہی ہوتی ہے ۔ جو کچھ بھی وہ کرتا ہے منظور سمجھ مقبول سمجھ (دل محمد)

ਜੋ ਜਾਨੈ ਤਿਸੁ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥
ਆਪਿ ਮਿਲਾਇ ਲਏ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥
ਓਹੁ ਧਨਵੰਤੁ ਕੁਲਵੰਤੁ ਪਤਿਵੰਤੁ ॥
ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਿ ਜਿਸੁ ਰਿਦੈ ਭਗਵੰਤੁ ॥
ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਜਨੁ ਆਇਆ ॥
ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਤਰਾਇਆ ॥
ਜਨ ਆਵਨ ਕਾ ਇਹੈ ਸੁਆਉ ॥
ਜਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਚਿਤਿ ਆਵੈ ਨਾਉ ॥
ਆਪਿ ਮੁਕਤੁ ਮੁਕਤੁ ਕਰੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥
ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਸਦਾ ਨਮਸਕਾਰੁ ॥੮॥੨੩॥

۱۔ جو جانے تِس سَدا سُکھ ہوئے   آپ مِلائے لئے پْربھُ سوئے   ۲۳/۸
۲۔ اوہُ دھنوَنت کُلوَنت پَتوَنت   جیوَن مُکت جِس رِدَے بھگوَنت
۳۔ دھنّ دھنّ دھنّ جَن آیا   جِس پْرسادِ سَبھ جَگت ترَایا   (آئیا / تَرائیا)
۴۔ جَن آوَن کا ایہے سُواؤ   جَن کے سَنگ چِت آوَے ناؤ
۵۔ آپ مُکتُ مُکتُ کَرے سَنسارُ
نانک تِس جَن کو سَدا نمسکارُ

-۸-

۱۔ ਮਿਲਾਇ ਲਏ (مِلائے لئے)۔ مِلا لیا ہے۔ اپنے ساتھ وصِل کر لیا ہے۔ ۲۔ ਕੁਲਵੰਤੁ (کُلوَنت) = خاندانی۔ اچھی نسل والا۔ اچھے حسب ونسب والا۔ اچھے کُل والا۔ ۳۔ ਪਤਿਵੰਤੁ (پَت وَنت) = عزت والا۔ مُعزّز۔ ۴۔ ਜਿਸੁ ਰਿਦੈ (جِس رِدے) = جِس کے دل میں۔ ۵۔ ਧੰਨੁ (دھن) = مُبارک۔

۲۳
۸

۱۔ یُس رؤذ رِضهَس پیٹھ راضی ہو   سۆ کُھر تے راحت سُے پراوان
سُے رۆٹ ذاتَس پانَس نیٖشے   رَل گو تَس سیتی گو یکسان

۲۔ یس رۆحَس منز بھگوَنٹ رُوزان   تَسی دھَن۔ عِزَت خانٕے واد
تھندِ سُ رۆحَس منز رَب پانے   سُے گاٹلانو نِشس آزاد

۳۔ کوتہ کوتہ بزرگ وۆلہٕ   کوتہ بَرلوِز پیوِ سمنسار
یہمی مُکتی ہُند امرت باگرُ   چاوِن لُکھ عِرفانُک مَس

۴۔ آدمٕ تخلیق گژھنُک مقصد   انسان آسِن بھگتی کار
تَس ہمراہی منز اکھ سنگت   تھاوِن لسنک وِیٖتہ اذکار

۵۔ قسمت وألِس نِش بزِ مُکتی   پراوِن ساری خاص تے عام
تَسی ٹاٹھس بنٕدس ہو ناگ
ہرذم ہرذم چھُے پرانام

۱۔ جو بشر پربھو کی رضا کے آگے سرِ تسلیم خم کرتا ہے، اس کو ہمیشہ سُکھ ملتا ہے۔ پربھو اُس کو اپنے ساتھ مِلاتا ہے۔

۲۔ جس بشر کے دل میں بھگوان کا ٹھکانہ ہے۔ وہ جیتے جی مُکت ہو جاتا ہے۔ وہی اصلی دھن والا بھی ہے۔ اچھی خصلت والا بھی ہے اور باعزت بھی۔

۳۔ جس انسان کی مہر سے سارا جگت پار ہو جاتا ہے اُس کا جگت میں آنا مبارک ہے۔

۴۔ ایسے ہی مردِ خدا انسان کے جنم لینے کا صحیح مقصد یہ ہے کہ اُس کی سنگت میں رہ کر مخلوق پربھو کا نام لیتی ہے۔

۵۔ وہ بندۂ خدا خود مایا سے مبرّا ہے۔ وہی اپنے فیض سے تمام عالم کو آزاد کرتا ہے۔ ایسے مردِ کامل کو ہمارا نمسکار ہے۔

ਉਹ ਮਨੁੱਖ ਆਪ ਮਾਇਆ ਤੋਂ ਅਜ਼ਾਦ ਹੈ, ਜਗਤ ਨੂੰ ਭੀ ਪਾਰ ਕਰਦਾ ਹੈ; ਹੇ ਨਾਨਕ! ਐਸੇ ਉੱਤਮ ਮਨੁੱਖ ਨੂੰ ਸਾਡੀ ਸਦਾ ਪ੍ਰਣਾਮ ਹੈ। (ਜਾਗਿਸ ਸਿੰਘ)

ਸਲੋਕੁ ॥
ਪੂਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਆਰਾਧਿਆ
ਪੂਰਾ ਜਾਕਾ ਨਾਉ ॥
ਨਾਨਕ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ
ਪੂਰੇ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥ ੧ ॥

سلوک

پُورا پربھ آرادھیا پُورا جاکا ناؤں
نانک پُورا پایا پُورے کے گن گاؤں

॥ ۱ ॥

—·—

1. ਪੂਰਾ (پورا) = مکمل 2. ਆਰਾਧਿਆ (آرادھیا) = یاد کیا
3. ਪੂਰਾ ਜਾਕਾ ਨਾਉ (پورا جاکا ناؤ) = جس کا نام ہمیشہ قائم و دائم ہے
4. ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ (پورا پایا) = اس کو وہ رب ملا - واصل ہوا
5. ਗਾਉ (گاؤ) = گاؤ - بھجن کرو - میں اس کے گیت گاؤں

سلوکُ

مُکمَل ژےٚ چھُکھ پرورِدگارَ   چھُہ چانٕس وَصفہٕ سوٗدرس لوٗکنارَ
ہےٚ چھُم بَس وِرِد چانِی پرناوُک   ژٕہ زوٗنُکھ نانکَن زوٗنکھ پتارَ

سلوکُ

جس انسان نے اٹل صفت والی ذاتِ اکمل (پربھو)
کے نام کو سمر لیا۔ اس کو وہ مل گیا۔ اے نانکؔ !
تُو بھی اُس کے گُن گا !

"Let me adore the Perfect One
Whose NAME is perfect too ;
This perfect One I have attained
His praises I must do."

(P.uca & Teja Singh)

ਅਸਟਪਦੀ ॥

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕਾ ਸੁਨਿ ਉਪਦੇਸੁ ॥
ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨਿਕਟਿ ਕਰਿ ਪੇਖੁ ॥
ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਿਮਰਹੁ ਗੋਬਿੰਦ ॥
ਮਨ ਅੰਤਰ ਕੀ ਉਤਰੈ ਚਿੰਦ ॥
ਆਸ ਅਨਿਤ ਤਿਆਗਹੁ ਤਰੰਗ ॥
ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਧੂਰਿ ਮਨ ਮੰਗ ॥
ਆਪੁ ਛੋਡਿ ਬੇਨਤੀ ਕਰਹੁ ॥
ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਅਗਨਿ ਸਾਗਰੁ ਤਰਹੁ ॥
ਹਰਿ ਧਨ ਕੇ ਭਰਿ ਲੇਹੁ ਭੰਡਾਰ ॥
ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਨਮਸਕਾਰ ॥੧॥

۱۔ پُورے گُور کا سُن اُپدیسُ پار برہم نکٹ کر پیکھُ ۲۴/۱
۲۔ ساس ساس سمرہو گوبند من انتر کی اُترے چند
۳۔ آس انت تیاگہو ترنگ سنت جنا کی دھور من منگ
۴۔ آپُ چھوڈ بینتی کرہو سادھ سنگ اگن ساگر ترہو
۵۔ ہر دھن کے بھر لیہو بھنڈار
نانک گور پورے نمسکار
۔۱۔

۱۔ ਨਿਕਟਿ (نکٹ) = قریب آکر۔ ۲۔ ਪੇਖੁ (پیکھُ) = دیکھ ۔ ۳۔ ਚਿੰਦ (چند) = فکر۔ ۴۔ ਅਨਿਤ (انت) = فانی ۔ ہنگامی ۔ عارضی ۔ ۵۔ ਆਪੁ ਛੋਡਿ (آپُ چھوڑ) = اپنا آپ چھوڑ کے ۔ ۶۔ ਅਗਨਿ ਸਾਗਰੁ (اگن ساگرُ) = آگ کا سمندر = یہ دُنیا ۔

۱- ستگور پانے کتھ چھے باوان — من شوبھو! تس عرفان پوز
اچھ مژ اوستھ لا محدود وچھ — ستگور تے روپ نوچھی دوز

۲- ہر دم ہر دم سمرن کرتو — پی کرِ کرِ کژ مُل ول دوز
فکرن نو پیکھ شبہن نو پیکھ — من ہو سیدی شود کوفوز

۳- بیٹھو نفسکی مال نال ونے — یم ہو کژنے پانس گیر
سنتن پاون ہنز میژ منگو — تھی منز ہو چھے پوز اکسیر ص کیمیا

۴- یوز فے ستگہ رہمرہ آسی — وچھ! زنگو سوزرس تارکھ لانکھ
نخوت تراوِتھ دامن رٹھتس — زینکھ نو زنہ وہیچ شانکھ

۵- ناوچ دولتھ حاصل کرِ کرِ — روحانی گنج تھو بری بری لوز
نانک! شکرانہ کرتو سنتس
ییمی سندی کنی گوی من سرفراز

۱- اے میرے من! پورے اور کامل ستگورو کی تعلیمات سن اور اکال پرکھ کو ہر جگہ نزدیک دیکھ
(ਹੇ ਮਨ!) ਪੂਰੇ ਸਤਿਗੁਰੂ ਦੀ ਸਿੱਖਿਆ ਸੁਣ, ਤੇ ਅਕਾਲ ਪੁਰਖ ਨੂੰ (ਹਰ ਥਾਂ) ਨੇੜੇ ਜਾਣ ਕੇ ਵੇਖ। (Prof. Sahib Singh)

۲- اے بھائی! پربھو کو لحظہ بہ لحظہ یاد کر۔ اس سے تیرے من کے اندر کی فکر مٹ جائے گی۔
ہر دم رب کو یاد کرو۔ حق نام سے دل سرور کرو۔ من کی چنتا دور کرو۔ یوں من کی چنتا دور کرو (دل)

۳- اے من! ہمیشہ نہ رہنے والی چیزوں کی آس کی لہروں کو چھوڑ۔ اور سنت لوگوں کے پاؤں کی خاک مانگ۔

۴- اے بھائی! غرور چھوڑ دے۔ پربھو سے التماس کر اور سادھ کے رنگ ہو کر برائیوں اور بدیوں کے آتشکدے کو عبور کر۔

۵- اے نانک! پربھو کے نام کے سمرن سے اپنے خزانے بھر لے اور ستگورو کو نمسکار کر!
"آؤ زیرِ سایۂ لطفِ تمام۔ مرشدِ حق کو کرو نانک سلام"

ਖੇਮ ਕੁਸਲ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ॥
ਸਾਧਸੰਗਿ ਭਜੁ ਪਰਮਾਨੰਦ ॥
ਨਰਕ ਨਿਵਾਰਿ ਉਧਾਰਹੁ ਜੀਉ ॥
ਗੁਨ ਗੋਵਿੰਦ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪੀਉ ॥
ਚਿਤਿ ਚਿਤਵਹੁ ਨਾਰਾਇਣ ਏਕ ॥
ਏਕ ਰੂਪ ਜਾ ਕੇ ਰੰਗ ਅਨੇਕ ॥
ਗੋਪਾਲ ਦਾਮੋਦਰ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ॥
ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਪੂਰਨ ਕਿਰਪਾਲ ॥
ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਨਾਮੁ ਬਾਰੰਬਾਰ ॥
ਨਾਨਕ ਜੀਅ ਕਾ ਇਹੈ ਅਧਾਰ ॥੨॥

۱۔ کھیم کُسَل سہج آنند سادھسنگ بھجُ پرمانند ۲۴/۲
۲۔ نرک نِوار اُدھارو جیو گُن گوبند امرت رس پیو جیو ۔ پی لو
۳۔ چِت چِتوَو نارائن ایک ایک رُوپ جانکے رنگ انیک
۴۔ گوپال دامودر دین دعیال دُکھ بھنجن پُورن کرپال
۵۔ سِمر سِمر نامُ بارنبار
نانک جیہ کا اِہے اَدھار

-۲-

—·—

۱۔ ਖੇਮ (کھیم) = دائمی سُکھ - ۲۔ ਸਹਜ (سہج) = رُوحانی تسکین - ۳۔ ਨਿਵਾਰਿ (نِوار) = دُور کرکے - ۴۔ ਉਧਾਰਹੁ ਜੀਉ (اُدھارہُ جیءُ) = اپنی زندگی کو سُدھارو -
۵۔ ਚਿਤਿ ਚਿਤਵਹੁ (چِت چِتوَہُ) = دِل میں یاد کرو - ਦੁਖਭੰਜਨ (دُکھ بھنجن) = دُکھ کا ناس کرنے والا -

۲۲/۲

۱۔ ہر دم سادھسن ہمرہ بہٖتو — ناو ژھ سپدکھ ہو خوش رسند
ناو ہو تسکین منٛ ٹھہراوانٛ — برتو منٛ شوکھس آنند

۲۔ یودوے آزار پھی نہٖناونی — پانٛ ہو گلاوکھ منٛ سنبالٛ
راما ناوک رس امرت چیٖی چیٖی — پانے سپدکھ مالامالٛ

۳۔ دِل دِتھ نارایَن یاد کرِتو — سُے ہو واحِد سُے ہو کُنٛ
اکی سے ذاتس اندر گرِنز روٗس — برتو رنگن ہنٛد ہو وُنٛ

۴۔ سُے ہو مالِک سُے ہو رازِق — سُے ہو محتاجن ہنٛز آش
لاچارن پیٹھ ثمر سنٛز بخشش — سُے ہو دوہ کھ دادرن کریت ناش

۵۔ سمرن کرتو! سمرن کرتو! — نانک! سمرن کر یژبار
اُتھو پیٹھ ٹھُر تھ مُکتی ہنٛز لِنہ
سمرن کُنٛ تھمٛ نیامن تے سار

۱۔ اے بھائی! سادھ سنگت میں دائمی سُکھ کے مخزن پربھو کا نام جَپ۔ اس سے دائمی سُکھ، آرام زندگی اور اطمینان قلب حاصِل ہوگا۔

۲۔ اے بھائی! گوبند کے گن گا اور گوبند نام امرت کا رس پی لے۔ اس سے دلی عذاب دُور کرکے اپنی زندگی بچالے۔

۳۔ جس ذاتِ واحد نارائین کے بیشمار رنگ ہیں اُس میں محو ہو کر اس کا نام سِمر۔ دِل سے اُس کو یاد کرو۔ نارائین ایک تمہارا ہے۔ رُوپ ہے اسکا ایک فقط۔ گو رنگا رنگ پسارا ہے۔

۴۔ مفلسوں پر رحم کرنے والا گوپال دامودر دُکھوں کا ناس کرنے والا سب میں حاضر و ناظر ہے۔ وہ مہر کا سرچشمہ ہے۔ گوپال اور دامودر پربھو کے صفتی نام ہیں۔

۵۔ اس کا نام بار بار یاد کر۔ اے نانک! بندوں کی زندگی کا سہارا یہی نام ہے ؎
وردِ کُن نامِ خدا را بار بار۔ نانکا تا زندگی پایدار قرار (گیانی نہال سنگھ عفیف)

ਉਤਮ ਸਲੋਕ ਸਾਧ ਕੇ ਬਚਨ ॥
ਅਮੁਲੀਕ ਲਾਲ ਏਹਿ ਰਤਨ ॥
ਸੁਨਤ ਕਮਾਵਤ ਹੋਤ ਉਧਾਰ ॥
ਆਪਿ ਤਰੈ ਲੋਕਹਿ ਨਿਸਤਾਰ ॥
ਸਫਲ ਜੀਵਨੁ ਸਫਲੁ ਤਾ ਕਾ ਸੰਗੁ ॥
ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਲਾਗਾ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ॥
ਜੈ ਜੈ ਸਬਦੁ ਅਨਾਹਦੁ ਵਾਜੈ ॥
ਸੁਨਿ ਸੁਨਿ ਅਨਦ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਗਾਜੈ ॥
ਪ੍ਰਗਟੇ ਗੁਪਾਲ ਮਹਾਂਤ ਕੈ ਮਾਥੇ ॥
ਨਾਨਕ ਉਧਰੇ ਤਿਨ ਕੈ ਸਾਥੇ ॥੩॥ ۱

۲۴/۳
۱۔ اُتم سَلوک سَادھ کے بچن اَمُلیک لال ایہہ رتن
۲۔ سُنت کماوت ہوت اُدھار آپ ترے لوکہہ نِستار
۳۔ سَپھل جیون سَپھل تاکا سَنگ جانکے مَن لاگا ہر رنگ
۴۔ جَے جَے سَبد اناہد واجے سُن سُن اَنَند کرے پربھ گاجے
۵۔ پرگٹے گوپال مہانت کے ماتھے
نانک اُدھرے تن کے ساتھے

-۳-

۱- ਸਲੋਕ (سلوک) = حمد و ثناء کا بیان۔ صفت صلاح کی بانی - ۲- ਕਮਾਵਤ (کماوت) = دُہراتے ہوئے - ۳- ਸਫਲ (سپھل) = پوری مراد والا - ਜੈ ਜੈ ਸਬਦੁ ਅਨਾਹਦੁ ਵਾਜੈ (سبد اناہد واجے) = انتہائی یکسوئی میں کانوں میں سنائی دینے والی ایک فتح و نصرت کی شیریں آواز بجتی ہے -

۲۴/۳

۱۔ ست گورہندی اقوال بیش قیمت　نیلم۔ یاقوت۔ لال۔ جوہر
درجس اندر۔ رۄتبس اندر　شار۔ اقوال۔ سادھ چھی ہمہ

۲۔ سادھن اقوال ییمی پانس سوٗرن　سوٗری سوٗری کریم رۄ چھک انگ
سے تور سوٗدرس۔ تارس تارن　ہمرہ دوسن تے یار تے سنگ

۳۔ ییمی اکی دِل رونگ ہرِ رنگس منز　رنگس تروون پربھ شدول
ستگورہ کھارِی گُل اتھہ رنگس　ست سوٗغنن موزہ دِیُنہ ول

۴۔ ییتھی سے واتن والِس سنتس　غائبی آلو گئے گوشن
آوازن ہِنز رے سے بوزان　آنند واتان چھے روحس

۵۔ ییتھی سے سادھن عظمت والِس　پیشانی پیٹھ نور تابان
ییتھی سے نورانی شخصس طاقتہ
لوکن ہِنز ناو لوٗسہ لاگان!

۱۔ سادھ (گورو) کے ارشادات حمد وثناء کی سب سے اچھی بانی ہیں۔ یہ انمول لعل
The words of saints are hymns on earth
The purest gems of priceless worth.
اور بیش بہا رتن ہیں۔

۲ گورو کے انمول اقوال سنکر اور انہیں جزو ذہن بناکے کلیان نصیب ہوتا ہے۔ اور وہ لوگوں کو پار اتارا کرتے ہیں۔

۳۔ جس بشر کے من میں پربھو کا پریم گھر کر لیتا ہے۔ اس کی زندگی بامقصد بن جاتی ہے۔ اس کی سنگت میں دوسرے لوگوں کی مرادیں پوری ہو جاتی ہیں۔

۴۔ اس کے اندر انتہائی یکسوئی کا عالم پیدا ہوتا ہے جس میں فتح کی صدا (چڑھدی کلاں کی لہر) چلتی ہے۔ جسے محسوس کرکے خوشی حاصل ہوتی ہے۔

۵۔ گوپال (پربھوجی) اونچی عظمت والے بندے کے ماتھے پر ظاہر ہوتے ہیں۔ اے نانک! ایسے بندے کے ساتھ اور کئی انسانوں کا بیڑا پار ہو جاتا ہے۔

ਸਰਨਿ ਜੋਗੁ ਸੁਨਿ ਸਰਨੀ ਆਏ ॥
ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਆਪ ਮਿਲਾਏ ॥
ਮਿਟਿ ਗਏ ਬੈਰ ਭਏ ਸਭ ਰੇਨ ॥
ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਲੈਨ ॥
ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਭਏ ਗੁਰਦੇਵ ॥
ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਸੇਵਕ ਕੀ ਸੇਵ ॥
ਆਲ ਜੰਜਾਲ ਬਿਕਾਰ ਤੇ ਰਹਤੇ ॥
ਰਾਮ ਨਾਮ ਸੁਨਿ ਰਸਨਾ ਕਹਤੇ ॥
ਕਰਿ ਪ੍ਰਸਾਦੁ ਦਇਆ ਪ੍ਰਭਿ ਧਾਰੀ ॥
ਨਾਨਕ ਨਿਬਹੀ ਖੇਪ ਹਮਾਰੀ ॥੪॥

۲۴/۴

۱۔ سَرَنِ جوگُ سُنِ سَرنی آئے کَرِ کِرپا پربھ آپ مِلائے
۲۔ مِٹ گئے بیر بھئے سبھ رین اَمرت نامُ سادھ سَنگِ لین
۳۔ سُ پرسنّ بھئے گُردیو پُورن ہوئی سیوک کی سیو
۴۔ آل جنجال بِکار تے رہتے رام نام سُنِ رسنا کہتے
۵۔ کَرِ پرساد دئیا پربھ دھاری
نانک نِبہی کھیپ ہماری

-۴-

۱۔ ਸਰਨਿ ਜੋਗੁ (سرنِ جوگ) = جس میں دوسروں کو پناہ دینے کی طاقت ہو۔ پُشتبان۔
۲۔ ਬਿਕਾਰ (بِکار) = بدی۔ بُرائی۔ ۳۔ ਦਇਆ ਪ੍ਰਭਿ ਧਾਰੀ (دَئیا پربھ دھاری) = پربھو نے کرم کیا ہے۔ ۴۔ ਖੇਪ (کھیپ) = تجارت کے لیے خریدا ہوا سامان۔ سودا۔ مال۔

۴۲/۴

۱۔ بۄزُم موَلا بنٛدَس پٔشبانٛ ! آسٕس ہیٚتھ آسٕس سایِس تٕلۍ
اَتھ منٛز پایِن بخشِش کرِتھ کورُتھ پانس ستھین رَلٕ

۲۔ بوغضبۍ آلائِشس ہوتھر اوتھ لوکن ہُنٛز چھس پادٕ خاک
سادھس سنتی چھس امرِت ناو سیمرِتھ کرۍ کرۍ پیٛدان پاک

۳۔ خدمَت کرۍ کرۍ سیٚوا کرۍ کرۍ ستگورٕ سنٛدُم دۄے پانس ۴ مہربان
خدمَت تکہٕ مۆلس وانٛرُم خدمَت گار ووتھ آرامس

۴۔ ناو موَلا سُنٛد بۄزتھ ہتھ سیٚمرِتھ کورُے تمی سُنٛد ناو
گونھ ۔ پالوٗ ۔ پنٛجالو نِش مۆنٛز پیوانٛ دوب دِیۍ دِیۍ گوٗن ووٗ

۵۔ واہِگور ہنٛدی امی رحمن کرِمن نانک گۆرانٛ رتٕ رُت بیوٗن
بیۍ زیوٗنُم تمی قیۍ رٕژہ ووٗمُم
میانٛۍ وۆدٕنس کھوَتُرِت چھونٛ

۔۔۔

۱۔ اے پربھو! یہ جان کر کہ تم اپنے در پہ آئے ہوئے لوگوں کی دستگیری کرتے ہو۔ ہم تمہارے در پہ حاضر ہوئے تھے۔ تم نے مہر کی اور اپنے ساتھ ملایا۔
۲۔ اے پربھو! اب ہمارا احساسِ غیریت اور جذبۂ مخاصمت (دشمنی) دور ہوگیا۔ ہم سب لوگوں کے خاک پا بن گئے۔ اب ہم سادھ سنگت میں شامل ہو کر امرنام جپتے ہیں۔
۳۔ ستگورو جی ہم پہ خوش ہیں۔ اب ہم محسوس کر رہے ہیں کہ ہم سب سیوکوں کی سیوا پروان چڑھ گئی ہے۔
The Guru's now with pleasure moved
The servants service is approved.
۴۔ اے پربھو! اب ہم گھر کے دھندوں اور برائیوں کے جنجال سے آزاد ہو گئے ہیں۔ تیرا نام سنتے ہیں اور زبان سے بیان کرتے ہیں۔
۵۔ اے نانک! پربھو نے اپنا کرم کر کے ہم پہ مہر کی ہے اور ہمارا کیا ہوا سودا (بیوپار) بارگاہِ الٰہی میں قبول ہو گیا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਉਸਤਤਿ ਕਰਹੁ ਸੰਤ ਮੀਤ ॥
ਸਾਵਧਾਨ ਏਕਾਗਰ ਚੀਤ ॥
ਸੁਖਮਨੀ ਸਹਜ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਨ ਨਾਮ ॥
ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਬਸੈ ਸੁ ਹੋਤ ਨਿਧਾਨ ॥
ਸਰਬ ਇਛਾ ਤਾ ਕੀ ਪੂਰਨ ਹੋਇ ॥
ਪ੍ਰਧਾਨ ਪੁਰਖੁ ਪ੍ਰਗਟੁ ਸਭ ਲੋਇ ॥
ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਪਾਏ ਅਸਥਾਨੁ ॥
ਬਹੁਰਿ ਨ ਹੋਵੈ ਆਵਨ ਜਾਨੁ ॥
ਹਰਿ ਧਨੁ ਖਾਟਿ ਚਲੈ ਜਨੁ ਸੋਇ ॥
ਨਾਨਕ ਜਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੫॥

۲۴/۵ ۱۔ پَربھ کی اُسَتَت کَرو سَنت مِیت ساوَدھان ایکاگر چیت
سُکھمنی ۲۔ سَہج گوبِند گُن نام جِس مَن بَسے سو ہوت نِدھان
۳۔ سَرب اِچھا تا کی پُوران ہوئے پَردھان پُرکھ پَرگَٹ سَبھ لوئے
۴۔ سَبھ تے اُوچ پائے اَستھان بوہر نَہ ہووے آوَن جان
۵۔ ہَر دھن کھاٹ چلے جَن سوئے
نانک جِسہہ پَراپت ہوئے

۔۵۔

—·—

۱۔ ਸਾਵਧਾਨ (ساوَدھان) = پُوری توجہ سے ۔ ۲۔ ਏਕਾਗਰ (ایکاگر) = ایک نشانہ پر جم کر ۔ ۳۔ ਸੁਖਮਨੀ (سُکھمنی) = سُکھوں کا رَتن ۔ ۴۔ ਸਹਜ (سہج) = سکون ۔
۵۔ ਗੋਬਿੰਦ (گوبند) = پربھ کے گُن ۔ ۶۔ ਸਭ ਲੋਇ (سَبھ لوئے) = جگت میں ۔ عالم میں

۱۔ سُمی توٚو سنتو تہٕ میترو! ۔ تٔس ہوٚنُس حمدٕ داہ پرٕو

کال کٕرِتھ، یکسوٗ بنتھٕ تٔس ۔ گوان گیو، شُکراہ کرٕو

۲۔ سُکھمنی اکھہٕ تیٚتھہٕ خزانہٕ ۔ یتھ اندر حمد و ثنا

ییمی منٕس منٛز تھوٚو تمی، لوٚب: تمی خزانہٕ بےانتہا

۳۔ بوڑ بنان ۔ کامل بنان تہٕ ۔ شوہرت لاگان تہٕ پتہٕ

یم دِلس مقصد چھتہٕ آسن ۔ پوٗرہٕ گژھن تمی سٕرُ

۴۔ ییمی دِلس منٛز جائے کرٕ اکھ ۔ پرٕو تمی اعلیٰ مقام

لب تمی ملیتی ۔ خلاصی ۔ زِیون مرن تس پھٕٹھ خام

۵۔ سُکھمنی چھے نعمت ماہ اکھ ۔ یتھ نا وچھ دواتھہٕ!

یس پرکھن کوٚرہ ناک

گو یہ پرٛپرٛ بادشہ

—·—

۱۔ اے سنت دوستو! تم اپنے من کو بڑی مرکوزیت اور یکسوئی کے ساتھ ایک نشان پر قایم کرکے اکال پرکھ کی حمد و ثناء کرو۔

۲۔ پربھو کی صفت و صلاح اور اس کا نام یکسوئی کا باعث ہے، اور سُکھوں کی منی ہے۔ جس کے من میں (نام) بستا ہے۔ وہ اوصاف کا خزانہ ہو جاتا ہے۔

۳۔ اُس انسان کی تمام اُمیدیں پوری ہو جاتی ہیں، اور وہ سب سے بڑا پردھان ہو جاتا ہے۔ اور سارے عالم میں مشہور ہو جاتا ہے۔

۴۔ اُس انسان کو اونچے سے اونچا درجہ ملتا ہے اور اُس کے آواگون کا چکر ختم ہوتا ہے۔

۵۔ اے نانک! جس انسان کو درگاہِ الٰہی سے یہ بخشش (دات) ملتی ہے۔ وہ پربھو کا نام رُوپی دھن کما کر اِس جگت سے چلا جاتا ہے۔

ਖੇਮ ਸਾਂਤਿ ਰਿਧਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ॥
ਬੁਧਿ ਗਿਆਨੁ ਸਰਬ ਤਹ ਸਿਧਿ ॥
ਬਿਦਿਆ ਤਪੁ ਜੋਗੁ ਪ੍ਰਭ ਧਿਆਨੁ ॥
ਗਿਆਨੁ ਸ੍ਰੇਸਟ ਊਤਮ ਇਸਨਾਨੁ ॥
ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਕਮਲ ਪ੍ਰਗਾਸ ॥
ਸਭ ਕੈ ਮਧਿ ਸਗਲ ਤੇ ਉਦਾਸ ॥
ਸੁੰਦਰੁ ਚਤੁਰੁ ਤਤ ਕਾ ਬੇਤਾ ॥
ਸਮ-ਦਰਸੀ ਏਕ ਦ੍ਰਿਸਟੇਤਾ ॥
ਇਹ ਫਲ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੈ ਮੁਖਿ ਭਨੇ ॥
ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਬਚਨ ਮਨਿ ਸੁਨੇ ॥੬॥

۱- کھیم سانت رِدھ نَو نِدھ   بُدھ گیانُ سَرب تَہہ سِدھ   ٢٤/٦ گیانُ
۲- وِدیا تَپُ جوگُ پربھ دِھیانُ   گیانُ شریسٹ اُتم اِشنانُ   دھیانُ
۳- چار پدارتھ کمل پرگاس   سَبھ کے مدھ سگل تے اُداس
۴- سُندرُ چترُ تت کا بیتا   سَم-درسی ایک درسٹیتا
۵- ایہہ پھل تس جن کے مُکھ بھنے
گور نانک نام بچن من سُنے

-٦-

—.—

۱- ਖੇਮ (کھیم) = سدا کا سکھ، مکتی - نجات۔ ۲- ਨਿਧਿ (نِدھ) = خزانہ۔ ۳- ਬਿਦਿਆ (بِدآ) = تپسیا - ۴- ਸਿਧਿ (سِدھ) = کرامات ۵- ਕਮਲ ਪ੍ਰਗਾਸ (کمل پرگاس) = دل کی شگفتگی - فرحتِ دل - ۶- ਏਕ ਦ੍ਰਿਸਟੇਤਾ (ایک درسٹیتا) = توحید پرست - وحدہٗ لاشریک کو دیکھنے والا۔

۲۴/۶

۱۔ سُکھ کامَل تہٕ تَسکین رٔژھان — جوگہٕ طاقت تہٕ اعجازٕ
عاشٕ تہٕ عِزت، دولت سوزت — مادٕ، قوتھ، نِعمتھ، نازٕ

۲۔ زانٕ تہٕ تپ تہٕ جوگ تہٕ عرفانٕ — اعلا پایہ گیان تہٕ دھیانٕ
اٹھو سِدھی سِدھی ہو پٲلی، تُزنٕ — اشنانٕ، اشنانٕ، تیرتھ شرانٕ

۳۔ ژورِ شوٗے نِعمتھ حاصِل گژھی گژھی — مَنٕ ہو سیدِیشٕ نوٗبہٕ نوٗرٕ
سارِنٕ رِنٕ منز لوٗنٕ اَنزٕ منز روزان — لاگو نہٕ ژھٕ ہو آسان دوٗرٕ

۴۔ خوشنما آسہِس زٕ رانٕ آسہِس — اَنبلیج آسہِس کَلٕ تہٕ زانٕ
کامنسہِ منز نوٗ فرق باسہِس — وینزِ ژٔمی مخلوقات یکسانٕ

۵۔ اے نانک! یمہٕ ساری چیٖزٕ ہو! — تُسی اِنسانس بٲگس آے
گورٕ نانک منز لافٕ بانی
دآرِتھ بوزانٕ لاگتھ لاے

—•—

۱۔ دائمی راحت من کی تسکین اور غیر معمولی قوت نیز دولت، عقل، ذہانت و عرفان
اٹل سُکھ، اتم تسکین قلب، قوتِ اعجاز، نو خزانے، عقل، عرفان
اور تمام کرامات اس بشر میں آجاتی ہیں۔

۲۔ علم، تپسیا، قُربِ الٰہی، پربھو کا دھیان، گیان اور پوتر تیرتھوں کا اشنان۔

۳۔ چار نعمتیں (دھرم، ارتھ، کام، موکھش)۔ دل کے کنول کا کھلنا، سب میں رہتے ہوئے سب سے الگ تھلگ رہنا۔

۴۔ خوبصورت، دانشمند اور جگت کے حقیقی مالک کا محرم، سب کو ایک جیسا جاننا، سب کو ایک نظر سے دیکھنا۔

۵۔ مذکورۂ بالا تمام پھل، اے نانک! اُس بشر کے اندر آ بستے ہیں۔ جو گورو (مرشد) کے ارشادات پر عمل کرتا ہے اور پربھو کا نام مُنہ سے بولتا ہے اور دل لگا کر سنتا ہے۔

ਇਹੁ ਨਿਧਾਨੁ ਜਪੈ ਮਨਿ ਕੋਇ ॥
ਸਭ ਜੁਗ ਮਹਿ ਤਾ ਕੀ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥
ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਮ ਧੁਨਿ ਬਾਣੀ ॥
ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਬੇਦ ਬਖਾਣੀ ॥
ਸਗਲ ਮਤਾਂਤ ਕੇਵਲ ਹਰਿ ਨਾਮ ॥
ਗੋਬਿੰਦ ਭਗਤ ਕੈ ਮਨਿ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥
ਕੋਟਿ ਅਪ੍ਰਾਧ ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਮਿਟੈ ॥
ਸੰਤ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਜਮ ਤੇ ਛੁਟੈ ॥
ਜਾ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਕਰਮ ਪ੍ਰਭਿ ਪਾਏ ॥
ਸਾਧ ਸਰਣਿ ਨਾਨਕ ਤੇ ਆਏ ॥੭॥

۱۔ ایہو ندھانُ جپے مَن کوئے سَبھ جُگ مَہہ تا کی گت ہوئے ۲۲/۷
۲۔ گُن گوبند نام دھن بانی سِمرت ساشتر وید بکھانی
۳۔ سَگل مَتانت کیوال ہر نام گوبند بھگت کے مَن بسرام
۴۔ کوٹ اَپرادھ سادھ سنگ مِٹے سَنت کرپا تے جم تے چھُٹے
۵۔ جا کے مستک کرم پربھ پائے
سادھ سَرن نانک تے آئے
۔ے۔

—·—

۱- ਜੁਗ (جُگ) = زندگی۔عمر۔زمانہ ۲- ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ (گُن گوبند) = ایشور کے اوصاف۔
۳- ਬਖਾਣੀ (بکھانی) = کہی ہے ۔ ۴- ਸਗਲ ਮਤਾਂਤ (سَگل مَتانت) = تمام مذاہب کا خلاصہ۔
۵- ਮਸਤਕਿ (مَستک) = ماتھے پر ۔ ۶- ਸਰਣਿ (سَرن) = شرن میں ۔ پناہ میں ۔

۲۴/۷

۱۔ سُکھمنی ناوُک خزانہٕ ۔ دِآن لگاوِتھ یُس پرٲنۍ
سارِے سمیٖنۍ اَنٛدٕر سے ۔ سوکھ تہٕ آزٲدی لبان ۔ مُکتی

۲۔ تَس تہٕ ہو ہوٗغنن اَنٛدر چھِے ۔ تمی ہندی حمدُک بیان
شاسٕتر، وید تے سُمرِتی ۔ یِمہٕ تہٕ پی مآہِر کران

۳۔ مذہبن ہند موٗل آخر ۔ ناو موٗلا سُند فقط
تمی ہندین بھگتن تہٕ ناٹھین ۔ چھِے دِلس اَنٛدر یہ کتھ

۴۔ اِسمِ اَعظَم یُس چھُہ ہمرِن ۔ سور شیدرِ سنگت تھوان
تَس چھُہ پاپن دوٗب لگان تے ۔ مرگ نِش مُکتی لبان ۔ موزکمہ

۵۔ یِمن پُلکس اقبال ناپان ۔ اِسمِ اعظم ڈوُکھ تھوان
دِے گرزِعان تَس سادھ نانک
تَس چھُہ سالِیس تَل رٹان

———

۱۔ جو کوئی بشر اس نام کو، جو اوصاف کا خزانہ ہے، جپتا ہے۔ ساری عُمر میں اُس کی اونچی رُوحانی حالت بنی رہتی ہے۔

۲۔ اُس انسان کے معمُول کے اقوال بھی گوبند کے اوصاف اور نام کی رَو ہی ہوتے ہیں۔ سمرتیوں، شاشتروں اور ویدوں نے بھی یہی بات کہی ہے۔

۳۔ تمام مَتّوں، فرقوں اور مذہبوں کا لُبِ لُباب پربھو کا نام ہی ہے۔ اِس نام کا قیام (نواس) پربھو کے بھگت کے مَن میں ہوتا ہے۔

۴۔ جو بشر نام کا سمرن کرتا ہے اُس کے کروڑوں گناہ ست سنگ میں رہ کر مٹ جاتے ہیں۔ گورو کی بخشش سے وہ بشر ملک الموت سے بچ جاتا ہے۔

۵۔ اے نانک! مگر جن کے ماتھے پر پربھو نے نام کی بخشش کے لیکھ لکھ دِئے ہیں۔ وہی لوگ گورو کی پناہ میں آجاتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਬਸੈ ਸੁਨੈ ਲਾਇ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥
ਤਿਸੁ ਜਨ ਆਵੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਚੀਤਿ ॥
ਜਨਮ ਮਰਨ ਤਾ ਕਾ ਦੂਖੁ ਨਿਵਾਰੈ ॥
ਦੁਲਭ ਦੇਹ ਤਤਕਾਲ ਉਧਾਰੈ ॥
ਨਿਰਮਲ ਸੋਭਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਤਾਕੀ ਬਾਨੀ ॥
ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨੀ ॥
ਦੂਖ ਰੋਗ ਬਿਨਸੇ ਭੈ ਭਰਮ ॥
ਸਾਧ ਨਾਮ ਨਿਰਮਲ ਤਾ ਕੇ ਕਰਮ ॥
ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਤਾ ਕੀ ਸੋਭਾ ਬਨੀ ॥
ਨਾਨਕ ਇਹ ਗੁਣਿ ਨਾਮ ਸੁਖਮਨੀ ॥੮॥੨੪॥

۲۴
۸

۱۔ جس من بسے سنے لائے پریت — تس جن آوے ہر پربھ چیت
۲۔ جنم مرن تا کا دوکھ نوارے — دلبھ دیہہ تتکال اُدھارے
۳۔ نرمل سوبھا امرت تا کی بانی — ایک نام من مانہہ سمانی
۴۔ دوکھ روگ بنسے بھے بھرم — سادھ نام نرمل تا کے کرم
۵۔ سبھ تے اوچ تا کی سوبھا بنی
نانک ایہہ گن نام سکھمنی

۔۸۔

—·—

۱۔ ਜਿਸੁ ਮਨਿ (جس من) = جس انسان کے دل میں ۔ ۲۔ ਨਿਵਾਰੈ (نوارے) = دور کرے ۔ نابود کرے ۔
۳۔ ਦੁਲਭ (دلبھ) = نایاب ۔ ۴۔ ਤਤਕਾਲ (تت کال) = اسی وقت ۔ فوراً ۔ ۵۔ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਤਾਕੀ ਬਾਨੀ (امرت تا کی بانی) = اس کے کلام میں آب حیات کی سی لطافت آجاتی ہے ۔

ਏਕ ਭਗਤਿ ਭਗਵਾਨ ਜਿਹ ਪ੍ਰਾਨੀ ਕੈ ਨਾਹਿ ਮਨਿ ਜੈਸੇ ਸੂਕਰੁ ਸੁਆਨ

یس منس منز گو بستھ ناوک ظہور کن تھوو ون اتھ کن مگر یڑ لولہ سان

تس اندر شروپ پانہ ربّ العالمین دل تہ شن ہو تس سو کھن منز منکہ کان

تس ہنہ مرنک یا زینک کانہہ داتہ دوکھ تس وُلل پان جسم و جان گو کامران

تسی گرتھان چھے حق ادائی نعمتس سے چھو رززن سند منزل آخر بان

رذ کرم چھس تس اوسے عظمتہ بداغ تس چھو عزت تس اوسے امرت بوچن

یۍ دوشن تتھ اوگ ییانک ساد وۍ تمی سند من داتہ سند چھے مربن

۔دو۔ دگ دوکھ تس سنتے گو فور گے شاتھ ششبہہ کھوژن زہ اس بے باک گو

سادھ سنز تعلیم لوزن نام حق عمل منز پریتھ کامہ منز سے پاک گو

شان و شوکت ساریے بالاچھ اتھ سکھمی نانک اوے کنی چھس وٲنان

ذاتہ سند ناو منکہ تسکینک گہر

گا شتراوان من تمے ہیم اتھ پران

۱۔جس بشر کے من میں نام بستا ہے۔ جو محبت سے نام سنتا ہے اُسے پربھو یاد کرتا ہے۔

۲۔ اُس بشر کے پیدا ہونے اور مرنے کا دُکھ ختم ہو جاتا ہے۔ وہ حاصل ہوئے اس انسانی جسم کو بُرائیوں سے بچا لیتا ہے۔

۳۔ اُس کی بے داغ شہرت اور اُس کی بانی (نام) آبِ حیات سے بھرپور ہو جاتی ہے کیونکہ اُسکے من میں ایک ہی پربھو کا نام بستا ہے۔

۴۔ دُکھ۔ امراض۔ خوف اور وہم اُس کے وجود سے مٹ جاتے ہیں اُسکا نام سادھ پڑجاتا ہے۔ اور اُسکے کام بُرائیوں کی آلودگیوں سے پاک ہوتے ہیں۔

۵۔ سب سے بڑی شہرت اُس بشر کو ملتی ہے۔ اے نانک! اس وصف کے باعث پربھو کا نام سُکھوں کی منی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ سب سے اعلیٰ رُوحانی اور جسمانی سُکھ اور آرام حاصل ہو جاتا ہے۔

ਸੁਖਮਨੀ ਸੁਖ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮੁ ॥
ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੈ ਮਨਿ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥ਰਹਾਉ॥

سُکھمنی سُکھ امرت پربھ نام بھگت جناں کے مَن بِسرام

The Nectar of the hard the Harbinger of minds' peace is Enshrined, yea in the minds of the Devotees.

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ

تُم مجھے یاد کرو، مَیں تمہیں یاد کرونگا۔

श्रुतिविप्रतिपन्ना ते यदा स्थास्यति निश्चला।
समाधावचला बुद्धिस्तदा योगमवाप्स्यसि ॥५३॥

When your mind, confused by hearing conflicting statements, will remain steadfast and firm in meditation (on God), you will then attain union with God. 53

(شری گیتا جی)

Come near to God and he will come ner to you.

James 4:8

قُربِ الٰہی حاصِل کرو اور وہ تمہارے قریب آئے گا

([illegible])

سرب روگ کا اُوکھد نام

ساڈا اتہاس کہندا ہے کہ گورو ارجن دیو جی نے گورو گرنتھ صاحب دی سا جنا لئی رام سر ڈیرے لگائے ہوئے سن، تاں اک سمے رات بہت لنگ گئی تاں آپ جی نے اچنچیت ایہہ فرمایا :-

سماں کھور کلجگ کو آیو۔ کتک بکارن کو جگ چھائیو
تنکو پائے پاپ نہ کرئیں۔ اننت کال نچ نرک سبھر ہیں
ایسیاں وچاراں کردے کردے پربھات ہوئے آئی
بھیو پرکاش چیری پہکائی

گورو جی جب اشنان کر مڑ تخت تے بیٹھے تاں بھائی گورداس جی نے پوچھا کہ کوئی اپادی ہے۔ تاں آپ جی نے اٹھے ہی رام سر دے پورب تے اُتر دی وچلی دشا بیٹھ بانی اچارن کیتی۔ اوہی بانی اج سارے سنسار وچ سکھمنی دے ناں نال پرسدھ ہے۔ ایہہ اپنی مٹھاس کر کے ہر کسے نوں پیاری لگدی ہے۔ پڑھدے پڑھدے منکھ وجد وچ آجاندا ہے۔

سکھمنی دا شبد تناں اکھراں دا میل ہے:

سکھ + من + نی

من نوں سکھ دین ہار۔ رہاؤ دی تک وچ ساری بانی دا سار ہے۔ پرکھو دا

امر کرنے والا نام ہی سکھاں دی منی ہے۔ اتے اس دا واس
ہوندے کدے نہیں۔ بھگتاں دے من وچ ہے۔

رہاؤ دی تک چھڈ کے ۲۴ سلوک تے ۲۴ ہی اسٹپدیاں ہن۔ اتے ہر اسٹپدی وچ آٹھ پوڑیاں ہن۔ جویں جپ صاحب وچ ایہہ سنبھال رکھی ہے۔ کہ جتنے اکھر ہن اتنیاں ہی ماترا ہن۔ اوہیں ایہہ کیہا جاندا ہے کہ سکھمنی صاحب دے اتنے ہی اکھر ہن جتنی منکھ سہجے روز سواس لیندا ہے۔ سکھمنی صاحب دا اک پاٹھ اک دن دی آتمک خوراک ہے۔ بولی وی ایسی رکھی ہے کہ پڑھدیاں پڑھدیاں رتا وی زور نہ لگے۔ ایہہ اک وہندا دریا ہے جو آپ مہالے شوہ ساگر ول وہی تری جاندا ہے۔ اتے پڑھن والے نوں وی شوہ نال ملا دیندا ہے۔ اتے راہ وچ گھر باہر سرسبز کری جاندا ہے۔ پھر بولی ایسی ہے جس نوں ہر پرانت دیش دا سہجے ہی سمجھ جاندا ہے۔ بہت سوہنا کیہا سی ڈاکٹر سیتا رام بھاہری نے کہ جے کدے ہندوستان نے کوئی ساجھی بولی اپنائی تاں اوہ سکھمنی والی ہی ہووے گی۔

سکھمنی دا سمچا وشا ہے کہ ساڈا یوگ، بھگتی، گیان، سادھنا، گھالنا، اور بھجن کیول پریم ہے۔ نام ابھیاس نال سائیں نوں حاضراں حضور لکھکے اس کے گن گاندے صفت صلاحے پریم بھاو نال وسماد وچ جاکے اس دے مرچیا ملاپ وچ ہو کے پرم پد نوں پہنچنا ہے۔ پرم پد پا کے ہومے نیڑے نہیں آون دینی تاں ہی جیب جاں شون ہونا ہے۔ انند لیکے دوجے نوں انند دینا ہے۔

آپ جپے اورا نام جپاوے۔

پروفیسر پورن سنگھ نے لکھیا سی کہ اک واری اس نوں مانسک روگ نے گرس لیا۔ گھر والے ساتھ چھڈ گئے۔ سنگلا نال بنھ دتا گیا۔

پاگل خانے بھیجن دا نرناوی لے لیا گیا۔ اس سمے ماں داوی نے کہا کہ پورا نوں اِک وار گرو سکھمنی صاحب دا پاٹھ سناؤ۔ جویں ہی پاٹھ سمپورن ہویا، تاں دل وهدداگیا۔ اس دا روگ کٹیا گیا تے جد سماپتی ہوئی تاں پروفیسر پورن سنگھ نے کہا کہ اسنوں سنگلاں نال کیوں بنھیا ہے۔

سرب روگ کا اوکھد نام

سو مینوں ایہہ شہرت ملی کہ جناب فاضل کاشمیری جی نے سکھمنی دا سرل کشمیری کوتا تے اردو نثر وچ اُلتھا کیتا ہے۔ تاں مینوں چاچڑھیا کہ ایہہ بانی سمجھن وچ کشمیری جانن والیاں نوں آسانی ہو جائے گی، اتے پاٹھ دا اوہ وی انند مان سکن گے۔

مینوں ایہہ کہن وچ ذرا وی جھجک نہیں کہ فاضل صاحب دی کمائی سچل ہے، اتے ہر سکھ ہردے وچ اک نویکلی تھاں بنا لئی ہے۔ جتنا خوبصورت اُناں دا خوشخط ہے، اتنے ہی خوبصورت اُناں دے خیال ہن، اوکڑاں اُناں نوں ضرور آئیاں ہن تے اوہ نگھ گیاں وی۔

مینوں وشواس ہے کہ فاضل صاحب دی لگن اگے سبھ دور ہو جان گیاں۔ قوم نوں اِس وِدوان لِکھاری دی ایسی سنبھال کرنی چاہیدی ہے کہ اس نوں ہور کوئی دُنیاوی جھورا نہ رہے۔

(ستبیر سنگھ)
پرنسپل گورو نانک خالصہ کالج کرنال

ستمبر ۷، ۱۹۷۶
کرنال

جیون مُکتی

ੴ ਸਤਿ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

ਸੁਖਮਨੀ ਸੁਖ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮੁ ॥ ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੈ ਮਨਿ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥

سُکھمنی سُکھ اَمرِت پَربھ نامُ ॥ بھگت جنا کے مَن بِسرامُ ॥

پانچویں گُورو شری ارجن دیو جی کی پوتر بانی "سُکھمنی صاحب" کا کشمیری نظم میں ترجمہ کرنا اور پھر اُس کی خود کتابت کرکے چھپوانا ایک بہت ہی قابلِ تعریف اور پُوری ذمہ داری والا کام ہے، جس کو ایک لگن اور عقیدت کے ساتھ شری فاضل کاشمیری نے پُورا کیا ہے۔ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں جن سے مَیں اُن کی اِس عظیم کوشش کو بیان کر سکوں۔

گُورو ارجن دیو جی نے اِس بانی میں جہاں انسان کو واہگورو یعنی خُدا کا نام سِمرن کرنے پر زور دیا ہے، وہاں اس میں اُس کو اپنے روزمرّہ کی زندگی کو پاک اور نیک طریقے سے بسر کرنے کا راستہ بھی بہت آسان زبان کے ذریعے بتایا ہے۔

"شری سُکھمنی صاحب" کی بانی میں چوبیس ۲۴ اسٹپدیاں ہیں اور ہر اسٹپدی میں آٹھ پوڑیاں ہیں۔ ہر اسٹپدی سے پہلے ایک ایک شلوک ہے جس میں پوشیدہ خیال کا بیان آگے اسٹپدی میں کیا ہے۔ سارے سلوک، اسٹپدیاں اور اسٹپدیوں کی پوڑیاں ایک دُوسرے کے ساتھ ایک مالا کے منکوں کی طرح پروئی ہوئی ہیں، اور جیسے جیسے انسان بانی کا پاٹھ کرتا جاتا ہے اُس کا خیال، اُس کا مَن اور اُس کی رُوح پاکیزگی اور آنند کی طرف مائل ہو جاتی ہے۔

"شری سُکھمنی صاحب" کی ایک اور خصوصیت یہ بھی ہے کہ اِس میں پنہاں فلسفہ ہندوؤں کی متبرک کتاب گیتا جی اور اسلام کی بُنیادی فلاسفی یعنی خُدا کی وحدت کو اپنے اندر

سموئے ہوئے ہے۔ جیون مکت اور برہم گیانی کا فلسفہ "شری سکھمنی صاحب" میں پوری طرح واضح کیا گیا ہے، جو کہ سری گورو ارجن دیو جی سے پہلے کے گورو صاحبان کی بانی میں اتنی وضاحت کے ساتھ نہیں ملتا۔

دراصل مجھے "شری سکھمنی صاحب" کی سب سے خصوصی بات ہی اس کے اندر چھپا ہوا جیون مکتی کا فلسفہ لگتا ہے۔ انسان اس دنیا میں رہتا ہوا، اپنے کاروبار میں لگا ہوا، اپنے بال بچوں کی پرورش کرتا ہوا کس طرح سے زندہ رہتے ہوئے ہی مکتی پراپت کر سکتا ہے، اور اپنی آتما یعنی روح کو پرماتما یعنی خدا سے کس طرح جوڑ سکتا ہے۔ اور وہ بھی پوری وضاحت کے ساتھ اور بہت آسان زبان میں۔

"شری سکھمنی صاحب" کی آخری اسٹپدی میں گورو صاحب لکھتے ہیں:

جس من بسے سنے لائے پریت
تس جن آوے ہر پربھ چیت
جنم مرن تا کا دوکھ نوارے
دلبھ دیہہ تت کال ادھارے
نرمل سوبھا انمرت تا کی بانی
ایک نام من ماہ سمانی
دوکھ روگ بنسے بھے بھرم
سادھ نام نرمل تا کے کرم
سبھ تے اوچ تا کی سوبھا بنی
نانک ایہہ گن نام سکھمنی

ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਬਸੈ ਸੁਨੈ ਲਾਇ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥
ਤਿਸੁ ਜਨ ਆਵੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਚੀਤਿ ॥
ਜਨਮ ਮਰਨ ਤਾਕਾ ਦੂਖੁ ਨਿਵਾਰੈ ॥
ਦੁਲਭ ਦੇਹ ਤਤਕਾਲ ਉਧਾਰੈ ॥
ਨਿਰਮਲ ਸੋਭਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਤਾਕੀ ਬਾਨੀ
ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨੀ ॥
ਦੂਖ ਰੋਗ ਬਿਨਸੇ ਭੈ ਭਰਮ ॥
ਸਾਧ ਨਾਮ ਨਿਰਮਲ ਤਾਕੇ ਕਰਮ ॥
ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਤਾਕੀ ਸੋਭਾ ਬਨੀ ॥
ਨਾਨਕ ਇਹ ਗੁਣਿ ਨਾਮੁ ਸੁਖਮਨੀ
॥੮॥੨੪॥

ترجمہ :-

جس پُرش کے مَن میں یہ بانی بَس جاتی ہے، اُس میں سَرب آبَستا ہے۔
اُسے جنم مَرَن کی اذیت سے ہمیشہ کے لئے نجات ملتی ہے اور فوراً مکت ہو جاتا ہے۔
نیک اعمال سے اُس کے کلام میں امرت بھر جاتا ہے اور اُس کے مَن میں
وہی ایک ذاتِ باری رچی بسی رہتی ہے۔
اُس کے دُکھ درد دُور ہو جاتے ہیں۔ اُس کا "نام" اور "کلام" دونوں
پاک ہو جاتے ہیں۔
جس بشر میں مذکورہ اوصاف مرکوز ہو جاتے ہیں وہ تمام لوگوں سے
بلند ہو جاتا ہے۔ نانک فرماتے ہیں۔ انہیں اوصاف کا نام سُکھمنی ہے۔

مجھے اِس بات کی بہت زیادہ خوشی ہے کہ فاضل کاشمیری صاحب جیسے نیک، پاک، عالم اور خُدا دوست انسان نے جتنی محنت اور عقیدت سے "سُکھمنی صاحب" کی بانی کا کشمیری میں ترجمہ کیا ہے اُس کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ پرماتما اُن کی اِس عظیم سیوا کا اُن کو بھرپور پھل دے گا۔ میری نیک دُعائیں ہمیشہ اُن کے ساتھ ہیں۔ "آمین"

البیل سنگھ گریوال

(سردار البیل سنگھ گریوال)
ڈائریکٹر دُور درشن کیندر دہلی

سرینگر۔ 5 مئی 1983ء

ودیا وچاری تاں اُپکاری

ہمارے فاضل صاحب پچھلے بارہ سال سے گوربانی کا ترجمہ دلچسپی اور لگن سے کر رہے ہیں۔ اس دوران میں "شری جپ جی صاحب" (اصل معہ ترجمہ)، "شلوک مہلہ نواں" (اصل معہ تراجم) اور "ستگورو"، انکے شاہکار ہیں، جو عالموں، پنڈتوں اور گیانیوں سے خراج تحسین پا چکے ہیں۔ انہوں نے اب کافی عرق ریزی سے شری سکھمنی صاحب (اصل معہ آسان اردو نثر اور منظوم کشمیری ترجمہ) مکمل کی ہے، جس کے لئے صاحب موصوف ہماری دلی مبارکباد کے مستحق ہیں۔

توحید اور خدا پرستی کی دولت ہر دل و دماغ کا وہ ذاتی سرمایہ ہے جو انسان کی آتما کو منور کر کے دائمی سکون بخشتا ہے۔ یہ سرمایہ لازوال بھی ہے اور لامحدود بھی۔ شری سکھمنی صاحب اس کا آئینہ ہے۔ یہ ایشور کی حمد و ثناء کا ایک جامع مجموعہ ہے۔ اس کا بھجن لاکھوں انسانوں کی دعائے سحری بن سکتا ہے۔ اسی بناء پر فاضل صاحب نے ان بھجنوں اور شلوکوں کو بھارت کی دو عوامی بھاشاؤں میں عام فہم اور پسندیدہ ترجمے کئے ہیں، تاکہ ان بھاشاؤں کے بولنے اور سمجھنے والے لوگ بھی سری گورو ارجن دیو مہاراج کے ربانی کلام (بانی) سے مستفید ہوں۔ فاضل صاحب کی یہ کوشش اور محنت انمول ہے۔ اس سے گوربانی کا مفہوم عام ہو جائیگا اور سکھ دھرم کے ادب میں ایک نمایاں اضافہ ہوگا۔ جو قابل داد ہے۔

ہر ایک اہل علم، ذی شعور فرد اور گیان دھیان کے مالک انسان کا فرض ہے کہ ایسے کارناموں کی تشہیر کرے، تاکہ عوام الناس کی تنگ نظری وسیع نظری میں بدل جائے، جس سے دل آپسمیں شیر و شکر ہو جائیں گے۔

HB Singh

(ڈاکٹر) ہربھجن سنگھ

آنریبل وزیر مملکت برائے صحت ریاست جموں و کشمیر

سرینگر ۷ مئی ۱۹۸۳ء

A Great Contribution

"Shree Sukhmani Sahib", translated into simple Urdu and set to Kashmiri poetry by Mr. Fazil Kashmiri, is a great contribution to the society of our times.

Through hard work of many years, Mr. Fazil Kashmiri has something to convey to us: a message of love and concern of the Almighty for everyone, without distinction of caste and creed, and in this effort of his, I heartily join hands with him and congratulate him for his magnificent work. May his good work bring peace and concord among our people!

Fr. J. C. Hugh OFM Cap.
Principal,
Burn Hall H.S. School, Srinagar.

By:- Dr. Jagat Mohani M.B.B.S.

The famous poet of Kashmir, Fazil Kashmiri has no parallel in the history of Kashmir; where poets since ancient times have sung melodious and meaningful songs. The most exemplary are, Lal Ded and 'Nundreshi'. In their own way almost all of them, recited the prayers of Almighty and loving songs of secular base and preached human behaviour of high perfection.

Fazil Sahib has written a collection of his 'Nats' and 'Slams' on prophet Mohammad entitled "Anwari Mohammadi (انوارِ محمدی) and a book on Lord Krishna entitled" Krishna Leela (کرشن لیلا) and two books of renderings of Shri Jap-u Ji Sahib and Slok Mehla Navvan (شری جپ جی صاحب۔ سلوک مہلہ نواں) and the translations of "Shri Sukhmani Sahib (شری سکھمنی صاحب) are under print. This work of his indicates the intensity of his devotion towards prophet, Guru and the Lord. This enterprise of Fazil Sahib has been accounted for by those who count. I would not overstate of If I compare him with the traditional Kashmiri Saints who loved and blessed people of all religions without any distinction of caste, creed and colour.

His translations of "Shri Sukhmani Sahib" are simple for the mental and spiritual attainment even of the masses.

If in every state of India we had one poet of Fazil Kashmiri's calibre and devotion, how close we would come to each other and how soon we should forget hatred and tension, which some times results in chaos and shameful acts!

Jagat Mohani

MEDICAL SUPERINTENDENT
RATTAN RANI HOSPITAL

گرانقدر اضافہ

کشمیری بھاشا ہمارے دیش کی زبانوں میں شمار رکھتی ہے۔ یہ ایک خاص نوعیت کی زبان ہے۔ اس کا مزاج کچھ شاعرانہ ہے۔ اس میں ابتداء سے ۱۹۴۷ء تک کشمیری علم و ادب کا ذخیرہ اکثر و بیشتر منظومات میں موجود ہے، جس کی آبیاری یہاں کے باسیوں نے ہر دور میں کی۔ مجھے یہ کہنے میں خوشی ہے کہ اب گورُبانی کے تراجم منظوم کشمیری بھاشا میں بھی ہو گئے ہیں۔ جس کا سہرا ہمارے شاعر الحاج فاضل کاشمیری کے سر ہے۔ اس سلسلہ میں ان کی "شری جپ جی صاحب" اور "سلوک مہلہ نوآں" کے تراجم کے بعد اب "شری سکھمنی صاحب" کے تراجم مکمل ہو گئے ہیں۔

"شری سکھمنی صاحب" پنجابی ربانی منظومات کا ایک عظیم سرچشمہ ہے اور اس کا کشمیری منظوم ترجمہ کشمیری زبان میں ایک گرانقدر اضافہ ہے۔ یہ ترجمہ اسقدر پُرکشش ہے کہ اب اسے ریڈیو اور دُوردرشن کے مُستند موسیقار بہمہ ساز و آہنگ نشر کرنے لگے ہیں جو فاضل صاحب کے منظوم ترجمے کے قبول ہونے کی دلیل ہے۔

جسٹس جانکی ناتھ بھٹ
(ایکس جج ہائی کورٹ سرینگر)

وزیر باغ سرینگر

حرفِ آخر

شری سُکھمنی صاحب میں گُوربانی گورمکھی رسمُ الخط میں درج ہے۔ اس کتاب میں اسے فارسی رسمُ الخط میں لکھا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے گُورمکھی طرزِ تحریر سے قدرے ناواقف ہیں۔ اُن کی سہُولت کے لئے اسے اردو خط میں بھی لکھا گیا ہے مگر گُورمکھی بھاشا میں کچھ ایسے الفاظ بھی ملتے ہیں جو اردو طرزِ تحریر میں نہیں لکھے جا سکتے ہیں۔ مثلاً ، ਨਉਨ ، ਅਉਖਦ ، ਹਉਮੈ ، ਉਬਾਰਿਆ ، ਲੇਹੁ اور ਸਿਉ وغیرہ نیز پاٹھ کرنے والے غیر سکھ اور گُوربانی کی تلاوت کرنے والے اُردو دان اِن الفاظ کو اردو زبان کے لب و لہجہ میں ادا کرتے ہیں۔ اس لئے اُن کی آسانی کے لئے ان الفاظ کی صحیح طرزِ تحریر کا خیال رکھتے ہوئے حروفِ مقطعات میں اس طرح لکھنے کا قصد کیا گیا تھا ۔ اُعُکھد ، ہُعُمے ، اُبارِآ ، لے ہُ (لیہہ) اور سِ عُ (سیئہ) وغیرہ ۔ میرے نزدیک پاک گُوربانی کے الفاظ کو ہُو بہُو اسی طرح لکھنا بہتر ہے جس طرح وہ سری گُورو گرنتھ صاحب میں جلوہ گر ہیں۔ اس سلسلہ میں گُوربانی کی تلاوت کرنے والے کی سہُولت کو مُقدّم رکھنا اور مُقدّس شبدوں کو اردو رسمِ خط میں تبدیلِ صُورت کر کے درج کرنا ایک مہا پاپ ہے۔

مجھے پُورا وشواس ہے کہ اس میں غلطیاں بھی ہونگیں جن کے لئے میری کم ظرفی اور کم مایگی ذمہ دار ہے۔ ان کے لئے میں عالموں اور سادھ سنگت سے معذرت چاہتا ہوں ۔۔۔ آخر میں بھی تو ایک ناچیز انسان ہوں ۔ ۔ ۔

فاضل کاشمیری
ریٹائرڈ فیلڈ ایڈوائزر
J&K state

۱۰ ستمبر ۱۹۸۵ء

੧ ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

with best wishes

FROM :

Sardar Raghbir Singh

Tera Hotel
Kashmiri Gate
Delhi-6

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

One God pervadeth all
Realized by the true Guru's grace

وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا (القرآن)

اور تم کو مختلف قومیں اور مختلف خاندان بنایا، تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کر سکو

Even in error deem not the God of the Hindus,
To be other than the God of the Muslims;
Worship the ONE God
Recognize the Enlightener;
All men have the same human form
In all men blazes the same divine light.

Guru Gobind Singh: *Akal Ustat*

Some Printed Books of Alhaj Fazil Kashmiri

			Rs.
1.	SATH RANG	Poems of Brotherhood	100/-
2.	NIGAHBAN	Martial Songs	8/-
3.	PREMECH GANG	Poems of Brotherhood	10/-
4.	ANWARI MOHAMMADI	Nats and Slams	51/-
5.	KRISHANA LEELA	Poems on Lord Krishna	60/-
6.	SHEMIE WATAN	Songs & Lyrics etc.	25/-
7.	MEERAS	Ghazals & Poems	15/-
8.	TASWEER-I-HAJ	A complete Haj Guide	20/-
9.	GULDASTA-I FAZIL	Urdu Kalam	15/-
10.	TASWEERI GHAM	Marcias, Nowhas etc,	10/-
11.	ASAN KHANGALA	HumorousPoems	10/-
12.	SHRI JAP-U JI SAHIB	Renderings of Japu Ji	10/-
13.	SLOK MAHLA 9 VAN.	Do of Slok M 9	10/-
14.	SHRI SUKHMANI SAHIB	Do of Slok M. 5 Van.	100/-
15.	SAT-I-GURU	Poems on Baba Nanak	5/-

In addition to the above printed books some more than half a dozen of booklets :

CAN BE HAD FROM :

FAZIL KASHMIRI
R/o Gulshan Nagar, Chanpora
Srinagar-190015, Kashmir.

SHRI SUKHMANI SAHIB

ORIGINAL BANI AND
THE TRANSLATIONS INTO:
(a) Simple Urdu Prose
(b) Kashmiri Verse

BY
ALHAJ FAZIL KASHMIRI
GULSHAN NAGAR,
CHANPORA, SRINAGAR - 190 015
KASHMIR